

سُنی و شیعہ مناظرہ



موجد عقائد شیعیت عبداللہ ابن سبا یہودی: حقیقت یا افسانہ تاریخ کی متنازعہ ترین شخصیت

جلد اول



اہل تشیع، اہل سنت اور تاریخ کی معتبر روایات کی روشنی میں!

اہل سنت دلائل کے سامنے شیعہ مناظرے بس اور فرار!

اہل سنت: جعفر صادق

اہل تشیع: برانا محمد سعید

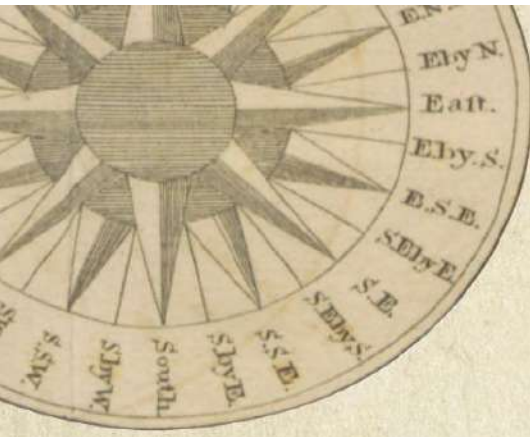
شیعہ کی بدترین شکست



کشاف الحقیقة



www.sunnilibrary.com



9-16 اکتوبر 2022



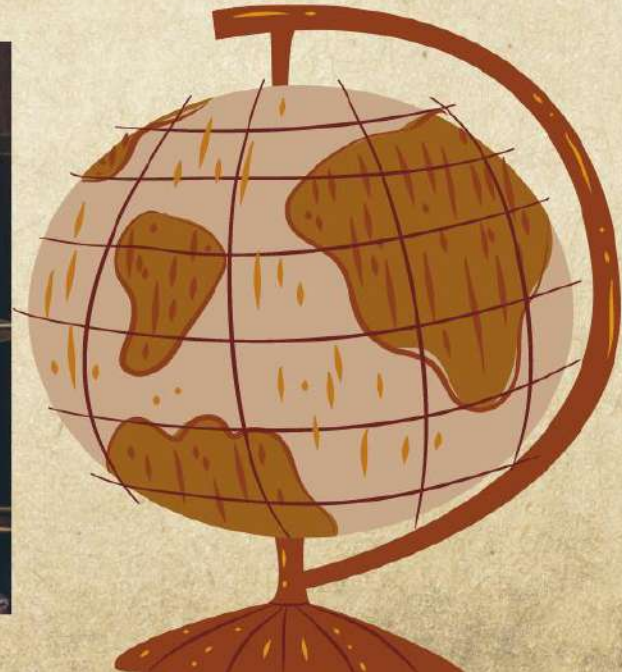
=

=

عبد اللہ ابن سبا یہودی



موجد عقائد شیعیت



مختلف اہل تشیع علماء سے نامکمل گفتگو (اسکرین شاٹس)

- 1- علی میلانی شیعہ کی طرف سے ابن سبا پر گفتگو کی دعوت! (اسکرین شاٹ) 16
- 2- علی میلانی شیعہ کی طرف سے شرائط مناظرہ! (اسکرین شاٹ) 18
- 3- اصول مناظرہ کے مطابق اہل سنت دلائل کا رد ہو گا! (علی میلانی) (اسکرین شاٹ) 20
- 4- اہل سنت کا دعویٰ علی میلانی شیعہ کے سامنے! (24 دسمبر 2021) (اسکرین شاٹ) 23
- 5- علی میلانی شیعہ سادہ سوالات پر ڈھیر! اپنے ہی ایک عقیدے کا انکار کر دیا! 25
- 6- علی میلانی شیعہ کی علمی لیول (اسکرین شاٹ) 28
- 7- غیر معصوم اگر ثقہ ہو تو اس کی خبر حجت ہے! (علی میلانی) (اسکرین شاٹ) 29
- 8- علی میلانی شیعہ کی طرف سے امتحانات کی وجہ سے گفتگو مؤخر کرنا! (اسکرین شاٹ) 30
- 9- علی میلانی شیعہ نے چھ ماہ بعد شرائط بدل دیں! (اسکرین شاٹ) 32
- 10- شیعہ عالم دلشاد کا شرائط کی روشنی میں ابن سبا پر گفتگو سے انکار (اسکرین شاٹ) 33
- 11- ملک اعوان شیعہ کا دعویٰ (ابن سبا: اہل سنت کی فرضی کہانی!) (اسکرین شاٹ) 34
- 12- علی حیدری شیعہ کا شرائط کی روشنی میں گفتگو سے انکار! 36
- 13- علی میلانی شیعہ کی اہل سنت گروپ میں آمد 37

- 14- علی میلانی شیعہ پوچھے گئے نکات سے بھی فرار، دعویٰ رکھنے پر بضد! 40
- 15- علی حیدری شیعہ کی طرف سے علی میلانی شیعہ کی گالیوں کی تاویل! (اسکرین شاٹ) 42
- 16- علی میلانی شیعہ کو اخلاق سکھانے کی کوشش کا نتیجہ (اسکرین شاٹ) 46
- 17- علی میلانی شیعہ نے اسکرین شاٹ رکھ کر اپنی فحش گالیاں دکھادیں! (اسکرین شاٹ) 49
- 18- ابن سبا یہودی پر گفتگو دوبارہ بند گلی میں! 50
- 19- شیعہ کی عجیب منطق! شرائط کے ساتھ مناظرہ کرنے سے حق ظاہر نہیں ہوتا! (اسکرین شاٹ) 43
- 20- علی حیدری شیعہ نے دوبارہ شرائط طے کرتے وقت گفتگو سے انکار کر دیا! (اسکرین شاٹ) 54
- 21- ایک اور شیعہ عالم سید علی حیدری گفتگو پر راضی لیکن شیعہ گروپ میں! (اسکرین شاٹ) 56
- 22- شیعہ عالم محمد حسن نجفی کی گروپ میں آمد اور وائس پر گفتگو کی خواہش! 59
- 23- راناسعد شیعہ کی گروپ میں آمد اور آتے ہی گڑے مردے اکھاڑنا! جھوٹی الزام بازی 72

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت اور سبائی گروہ

- 24- قاتلین عثمان میں سبائی گروہ کا براہ راست ملوث ہونا اور ابن سبا کا خفیہ کردار! 72
- 25- شیعہ کی طرف سے قاتلین عثمان (پی ڈی ایف) کے بیشتر اسکرین شاٹس! 75
- 26- قاتلین عثمان کے تین نام ثابت کئے گئے! راناسعد شیعہ کا اقرار (اسکرین شاٹ) 90

- 27۔ راناسعید شیعہ کے جھوٹ کا پردہ چاک! 99
- 28۔ اہل تشیع ضعیف روایات کو بنیاد بنا کر صحابہ کرام پر بھونکتے ہیں! (اسکرین شاٹ) 103
- 29۔ اہل سنت مؤقف سب کے سامنے تسلیم کر لوں گا۔ بس ایک مطالبہ پورا کرو! (راناسعید) 108
- 30۔ شیعہ کا مطالبہ پورا! راناسعید شیعہ کی خباثت! (اسکرین شاٹ) 108
- 31۔ راناسعید شیعہ کا ایک اور نیا مطالبہ! جھوٹا منسوب دعویٰ دکھانے میں ناکام! 109
- 32۔ شیعہ کا طریقہ واردات! اتنی بار مطالبہ کرو کہ فریق مخالف کا دعویٰ ہو جائے! 120
- 33۔ راناسعید شیعہ کی گندی ذہنیت! اپنی تربیت کو عیاں کر دیا! 123
- 34۔ راناسعید شیعہ اپنی پرانی روش پر رواں دواں! موضوع ایک، گفتگو دوسرے موضوع پر! 127
- 35۔ راناسعید شیعہ بضد کہ اس کی مرضی کے موضوع پر پہلے گفتگو ہو! 131
- 36۔ راناسعید شیعہ کا جھوٹ اسی کی زبانی بے نقاب! (اسکرین شاٹ 1) 134
- 37۔ راناسعید شیعہ کا جھوٹ اسی کی زبانی بے نقاب! (اسکرین شاٹ 2) 135
- 38۔ راناسعید شیعہ کا جھوٹ اسی کی زبانی بے نقاب! (اسکرین شاٹ 3) 136
- 39۔ راناسعید شیعہ کا جھوٹ اسی کی زبانی بے نقاب! (اسکرین شاٹ 4) 137
- 40۔ بد اخلاق اگر بد اخلاقی نہ کرے تو آخر کیا کرے؟ (اسکرین شاٹ) 142

- 143- کیا حضرت عبدالرحمان بن عدیس قاتلین عثمان میں شامل تھا! (معاذ اللہ)
- 145- کیا حضرت عمرو بن الحمق قاتلین عثمان میں تھا؟ (معاذ اللہ)
- 147- ابن سبا یہودی پر گفتگو کے لئے مدعو شیعہ راناسعید کی اچھل کود! سرمنڈاتے ہی اولے پڑے!
- 149- علی حیدری شیعہ کی دوبارہ انٹری۔ (تقیہ پر گفتگو کی خواہش)
- 152- ابن سبا پر علی حیدری شیعہ کی تحقیق میں ابن سبا ہی غائب!

راناسعید شیعہ کے گروپ میں دوبارہ انٹری اور شرائط مناظرہ کا تعین

- 171- شیعہ مناظر کا پہلا اشکال: شرائط اور موضوع میں تفریق ہے!
- 172- شرائط اور چیلنج میں تفریق بتانے کے بجائے شیعہ مناظر کی اہل سنت دعویٰ کی طرف دوڑیں!
- 176- پہلے اشکال سے ہاتھ اٹھا کر شیعہ کا دوسرا اشکال: دعویٰ کو واضح کریں!
- 177- دوسرے اشکال پر بھی گفتگو چھوڑ کر شیعہ کا تیسرا اشکال: شرائط اور دعویٰ میں تفریق ہے!
- 178- اشکالات پس پشت: شیعہ کا نیا مطالبہ، شرائط کا عنوان اور دعویٰ ایک جیسا لکھیں!
- 180- عنوان میں کیوں لکھا ہے کہ ابن سبا افسانہ ہے یا حقیقت؟ شیعہ مناظر کا اعتراض
- 182- کیا ایک افسانوی کردار موجد عقائد شیعیت ہو سکتا ہے؟
- 183- راناسعید شیعہ کی بدحواسیاں! پانچ منٹ کے اندر دو متضاد باتیں! (اسکرین شاٹ)

- 184 54۔ مناظرہ کی اہم فیصلہ کن شرط 4 پر شیعہ مناظر کے تحفظات اور اشکالات!
- 186 55۔ شیعہ مناظر راناسعید شیعہ کی علمی لیول: شرط 4 آخر تک سمجھنے سے قاصر! (اسکرین شاٹ)
- 187 56۔ شیعہ مناظر کا اہم علمی نکتہ: عالم کے قول کی حیثیت!
- 189 57۔ صحیح روایت اور عالم کے قول میں تعارض کا حل: دوسری روایت اور دوسرے عالم کا قول!
- 193 58۔ شیعہ کا اصول: استدلال باطل ہو گا جب عقیدہ دوسرے ذریعے سے ثابت ہو گا! (اسکرین شاٹ)
- 194 59۔ شیعہ مناظر اپنے ہی اصول سے فرار! (اسکرین شاٹ)
- 201 60۔ شیعہ مناظر کی طرف سے اپنے ہی اصول کی مزید تائید! (اسکرین شاٹ)
- 203 61۔ شیعہ مناظر کا دوبارہ اصرار کہ عنوان میں ابن سبا افسانہ کے الفاظ نکال دئے جائیں!
- 205 62۔ شیعہ مناظر کی عجیب منطق: موضوع دو ہیں، دعویٰ تبدیل کرنے کا مطالبہ!
- 209 63۔ شیعہ مناظر کی طرف سے شرائط مناظرہ یا مطالبات!
- 223 64۔ ابن سبا کی زبانی شیعہ عقائد ثابت کرو! (شیعہ مناظر) (اسکرین شاٹ)

مناظرہ ابن سبا: باقائدہ شروعات

- 226 65۔ دعویٰ اہل سنت
- 226 66۔ فائنل شرائط برائے مناظرہ موجد عقائد شیعیت ابن سبا: افسانہ یا حقیقت!

- 229 68۔ شیعہ مناظر کی طرف سے اہل سنت دعویٰ پر اشکالات!
- 230 69۔ گفتگو شروع ہوتے ہی شیعہ مناظر نے شرائط کی خلاف ورزیاں شروع کر دیں!
- 232 70۔ شیعہ مناظر نے اشکالات چھوڑ کر جواب دعویٰ پیش کر دیا!
- 232 71۔ اہل تشیع جواب دعویٰ پر پہلا اشکال اور شیعہ کی کمزور وضاحتیں!
- 235 72۔ اگر عوام عقیدہ رجعت نہیں جانتے تو یہ میرا مسئلہ نہیں ہے! شیعہ مناظر (اسکرین شاٹ)
- 236 73۔ شیعہ مناظر کی طرف سے شرائط کی خلاف ورزی (اسکرین شاٹ)
- 243 74۔ شرائط کی خلاف ورزی! ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری! (اسکرین شاٹ)
- 245 75۔ کیا یہ ممکن ہے کہ ابن سبا بھی شیعہ عقائد کا حامل اور راوی ہو؟ اہل سنت کا دوسرا اشکال
- 246 76۔ ابن سبا یہودی شیعہ عقائد کا حامل اور راوی بھی ہو سکتا ہے! (اسکرین شاٹ)
- 248 77۔ شیعہ مناظر دوسرے اشکال کی وضاحت کرنے میں بھی ناکام!
- 249 78۔ عبداللہ ابن سبا کے متعلق اہل سنت مؤقف
- 250 79۔ شیعہ کی منافقت: لفظ افسانہ پر شور شرابا لیکن شیعہ مؤقف میں افسانے کا لفظ لکھنے پر مجبور!
- 250 80۔ عبداللہ ابن سبا کے متعلق اہل تشیع مؤقف
- 251 81۔ ابن سبا پر گفتگو سے پہلے شیعہ کا گذشتہ مناظرے (شیعہ ختم نبوت کے منکر!) پر رونا دھونا!

- 254 82۔ مناظرے سے پہلے شیعہ مناظر کے دو اعترافات!
- 255 83۔ اہل سنت کی پہلی دلیل: ابن سبا قبول اسلام کے بعد اصحاب سیدنا علی میں شامل ہو گیا!
- 256 84۔ ابن سبا اصحاب سیدنا علی میں سے تھا۔ (مجمع الرجال الحدیث جلد 11 ص 205)
- 257 85۔ ابن سبا اصحاب سیدنا علی میں سے تھا۔ (رجال الطوسی ص 75)
- 258 86۔ ابن سبا اصحاب سیدنا علی میں سے تھا۔ (قاموس الرجال جلد 6 ص 365)
- 259 87۔ شیعہ مناظر کی طرف سے ذاتیات پر حملے شروع! شیعہ اعترافات مشکوک!
- 263 88۔ شیعہ مناظر کے دونوں اعترافات کی حقیقت!
- 274 89۔ ابن سبا اصحاب سیدنا علی تھا بعد میں مرتد ہو گیا! شیعہ مناظر کا اقرار
- 276 90۔ لمبی تحریریں نہ رکھی جائیں شیعہ کارونادھونا!
- 277 91۔ اہل سنت کی دوسری دلیل: ابن سبا موجد عقائد شیعیت بمعہ اقرار شیعہ جید علماء
- 278 92۔ رجال کشی کی تین صحیح روایات اور عبداللہ ابن سبا!
- 279 93۔ اختیار معرفۃ الرجال (اکشی اور طوسی)
- 284 94۔ اہل تشیع کی تین صحیح روایات سے اہل سنت استدلال
- 285 95۔ اہل سنت استدلال کی تائید: شیعہ عالم اکشی۔

- 286 96- شیعہ مناظر کی طرف سے اہل سنت کی دوسری دلیل کا رد
- 289 97- 300 ممبرز کا غم اور اپنے ٹرن میں شیعہ کی موجاں ہی موجاں! (اسکرین شاٹ)
- 290 98- فرقہ اثنا عشریہ 350 ہجری سے پہلے کسی شیعہ کتاب سے ثابت ہی نہیں ہے!
- 292 99- علامہ کشی کے الفاظ "ذکر بعض اہل علم" کی حقیقت!
- 294 100- بعض اہل علم دراصل اصحاب علی تھے۔ (فرق الشیعہ۔ نو بختی)
- 297 101- عجب کرپشن کی غضب کہانیاں! اہل تشیع کی بعض اہل علم کو چھپانے کی مذموم کوششیں!
- 298 102- بارہویں صدی کے شیعہ مجتہد ملا باقر مجلسی کی واضح خیانت! (بحار الانوار ج 25 ص 287)
- 300 103- شیعہ عالم ابوالقاسم الخوئی کی واضح خیانت! (معجم الرجال الحدیث ج 11 ص 206)
- 303 104- ذاتی تاویلات اور بے سند روایات سے شیعہ مناظر کی طرف سے اہل سنت دلیل کا رد
- 308 105- شیعہ مناظر کی جوابی دلیل: العلویہ شیعہ کا پہلا فرقہ ہے! (فرق الشیعہ ص 51)
- 311 106- شیعہ کی طرف سے ابن اثیر، ابن حجر اور ابن عبد البر کی بے سند روایات پیش کرنا!
- 316 107- شیعہ مناظر نے شرائط توڑتے ہوئے شرائط پر چلنے کی بات کہہ دی!!
- 318 108- شیعہ مناظر رانا سعید کی کھلم کھلا بد معاشیاں!!
- 318 109- شیعہ مناظر کے اشکال 1 کا مدلل جواب

- 320 110۔ شیعہ مناظر کی عقل نے کام چھوڑ دیا! بار بار فریق مخالف کے ٹرن میں مداخلت بے جا!
- 321 111۔ شیعہ مناظر نے گفتگو سے بھاگنے کی جان توڑ کوششیں! (اسکرین شاٹ)
- 324 112۔ اہل سنت ٹرن میں شیعہ مناظر نے جوابات دینا شروع کر دئے!! (اسکرین شاٹ)
- 325 113۔ یک طرفہ فیصلہ، دھمکیاں، ایڈمن شپ ختم کریں یا گروپ سے نکال دیں! شیعہ مناظر
- 326 114۔ شیعہ مناظر رانا سعید کی کھلم کھلا دھمکیاں اور راہ فرار کی کوششیں (اسکرین شاٹ)
- 327 115۔ شیعہ مناظر کے اشکال 2 کا مدلل جواب
- 328 116۔ شیعہ مناظر کے اشکال 3 کا مدلل رد
- 329 117۔ علامہ الکشی اور رجال الکشی کی اہل تشیع کے ہاں قدر و منزلت!
- 330 118۔ علامہ الکشی کی اہل تشیع کے ہاں حیثیت! (الفہرست باب جیم ص 217)
- 332 119۔ علامہ الکشی کی اہل تشیع کے ہاں حیثیت! (رجال النجاشی اردو ص 46/47)
- 335 120۔ اعتراف جھوٹا مطلب الکشی اور طوسی جھوٹے! اعتراف سچا تو ابن سبا موجد ثابت!
- 338 121۔ الحسن بن موسیٰ ابو محمد النوبختی کی توثیق از شیعہ کتب! (رجال النجاشی ص 63)
- 340 122۔ الحسن بن موسیٰ ابو محمد النوبختی کی توثیق از شیعہ کتب! (161۔ الفہرست ص 96)
- 342 123۔ الحسن بن موسیٰ ابو محمد النوبختی کی توثیق از شیعہ کتب! (مجالس المؤمنین اردو ص 743)

- 124۔ الحسن بن موسیٰ ابو محمد النوبختی کی توثیق از شیعہ کتب! (مجالس المؤمنین عربی ج 2 ص 91) 344
- 125۔ اہل سنت دلیل 3: شیعہ عالم سعد بن عبداللہ کا اعتراف بمعہ تین اصحاب سبا کے نام 346
- 126۔ عبداللہ بن وہب، عبداللہ بن حرس اور ابن اسود سبائی تھے۔ (المقالات الفرق ص 20) 347
- 127۔ کیا اہل سنت بزرگان اصحاب علی نہیں تھے؟ شیعہ اشکال کا رد 349
- 128۔ شیعہ مناظر کا اعلان: اپنے عقائد کا اثبات اپنے ائمہ کی زبانی ثابت کروں گا! (اسکرین شاٹ) 352
- 129۔ رانا سعید شیعہ تحقیقی جواب دینے میں ناکام، الزامی جوابات کی حقیقت! 356
- 130۔ شیعہ اشکال 2 کے مدلل رد کا شیعہ مناظر کی طرف سے جواب! (اسکرین شاٹ) 360
- 131۔ شیعہ اشکال 3 کے مدلل رد کا شیعہ مناظر کی طرف سے جواب! (اسکرین شاٹ) 361
- 132۔ ابن سبا یہودی نے اسلام کیوں قبول کیا؟ اہم سوال کو ظن، گمان اور احتمال قرار دے دیا! 363
- 133۔ جب چاہوں گا دوران گفتگو مدخلت کروں گا! شیعہ مناظر کی دھونس (اسکرین شاٹ) 365
- 134۔ شیعہ مناظر "بعض اہل علم" کا گھراہل سنت کتب سے دکھانے میں ناکام۔ 371
- 135۔ سند دین میں سے ہے۔ (صحیح مسلم ج 1 ص 64) 374
- 136۔ شیعہ مناظر کی جاہلانہ منطق: اہل علم کی خبر ضعیف ہوتی ہے! 375
- 137۔ اہل تشیع اپنے عقائد کے لئے اہل سنت کتب کے محتاج! 376

- 138- شیعہ کی دلیل 1: سیدنا علی کے لئے نبی نے خلیفتی کا اطلاق کیا۔ (885 امام احمد بن حنبل) 376
- 139- شیعہ کی دلیل 2: نبی نے سیدنا علی کو اپنا وصی قرار دیا۔ (1016 امام احمد بن حنبل) 377
- 140- شیعہ کی دلیل 3: سیدنا علی وصی رسول بزبان رسول۔ (5940 امام طبرانی) 378
- 141- شیعہ کی دلیل 4: دعوت ذوالعشرہ۔ (تاریخ طبری) 379
- 142- شیعہ مناظر کا ٹرن مسلسل آٹھ گھنٹے جاری۔۔ رکنے کا کوئی امکان نہیں! 381
- 143- شیعہ مناظر کی طرف سے شرائط کا مفہوم تبدیل، دھمکیاں الگ! (اسکرین شاٹ) 382
- 144- رانا سعید شیعہ کی حقیقت اور منافقت کی انتہا! (اسکرین شاٹ) 383
- 145- اعلیٰ ظرفی بمقابل کم ظرفی! 385
- 146- لگاتار میسج کے باوجود شیعہ کا رونا کہ سنی مناظر لمبی تحاریر بھیج رہا ہے! (اسکرین شاٹ) 386
- 147- اصول کے مطابق شیعہ عقائد شیعہ کتب سے ثابت کروں گا! شیعہ مناظر (اسکرین شاٹ) 387
- 148- شیعہ کی دلیل 5: نبی نے فرمایا علی میرا وصی اور وارث ہے۔ (معجم الصحابہ۔ علامہ بغوی) 388
- 149- شیعہ کی دلیل 6: دعوت ذوالعشرہ (تاریخ مدینہ دمشق) 389
- 150- شیعہ کا بلواسطہ اقرار: اہل سنت کی ضعیف روایات سے شیعہ عقائد ثابت کر رہا ہے! 390
- 151- شیعہ کی دلیل 7: فرمان رسول ہے کہ علی میرا وصی اور خلیفہ ہے۔ (تاریخ مدینہ و دمشق) 391

- 152۔ شیعہ کی دلیل 8: علی کے لئے وصی رسول۔ (تاریخ مدینہ دمشق) 392
- 153۔ شیعہ کی دلیل 9: علی وصی رسول، دعوت ذوالعشرہ (فضائل امیر المؤمنین محدث ابن عقدہ) 393
- 154۔ شیعہ کی دلیل 10: حضرت علی کی مثال حضرت موسیٰ و ہارون جیسی! (کتاب السنہ) 397
- 155۔ شیعہ کی دلیل 11: فرمان رسول ﷺ علی! میرے بعد ہر مؤمن کا ولی ہے۔ (امام احمد بن حنبل) 399
- 156۔ شیعہ کی دلیل 12: میں اگر کہیں جاؤں تو میرے بعد میرا خلیفہ ہو گا۔ (مستدرک علی الصحیحین) 399
- 157۔ شیعہ کی دلیل 13: تو میرے بعد ہر مؤمن کا ولی ہے۔ (السنن الکبریٰ) 401



SUNNI 313

WWW.SUNNILIBRARY.COM

دفاع اہلسنت وردرا فضیت



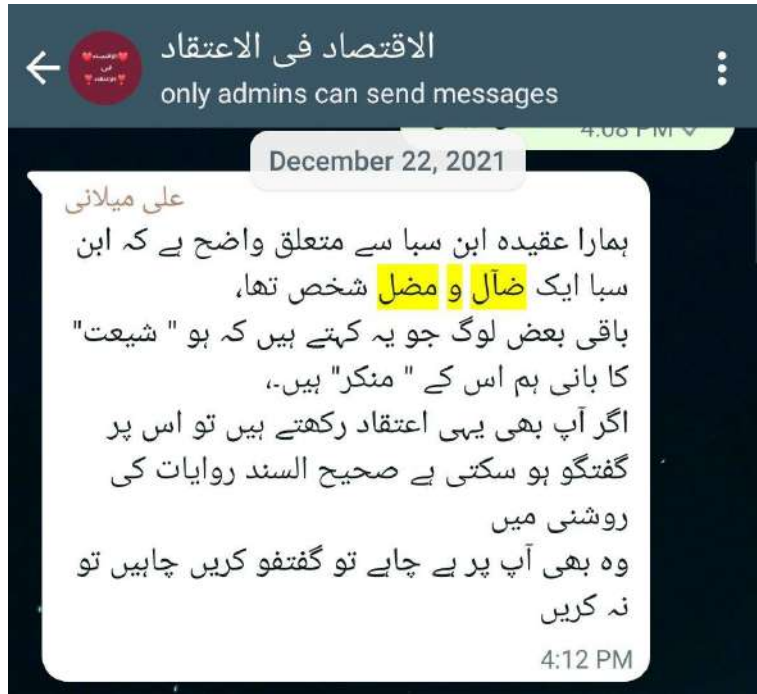
مختلف اہل تشیع علماء سے ابن سبا پر نامکمل گفتگو (اسکرین شاٹس)

1۔ شیعہ عالم علی میلانی کی طرف سے ابن سبا پر گفتگو کی دعوت

ایک سال قبل 22 دسمبر 2021 کے دن شیعہ عالم علی میلانی نے مجھے ابن سبا پر باقاعدہ گفتگو کی دعوت دیتے ہوئے ایک شیعہ گروپ الاقتصاد فی الاعتقاد میں یہ میسج کیا تھا۔

علی میلانی: ہمارا عقیدہ ابن سبا سے متعلق واضح ہے کہ ابن سبا ایک ضال و مضل شخص تھا، باقی بعض لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ وہ "شیعت" کا بانی ہے، ہم اس کے "منکر" ہیں۔

اگر آپ بھی یہی اعتقاد رکھتے ہیں تو اس پر گفتگو ہو سکتی ہے۔ صحیح السند روایات کی روشنی میں، وہ بھی آپ پر ہے چاہے تو گفتگو کریں چاہیں تو نہ کریں۔



علی میلانی شیعہ کی دعوت قبول کی گئی

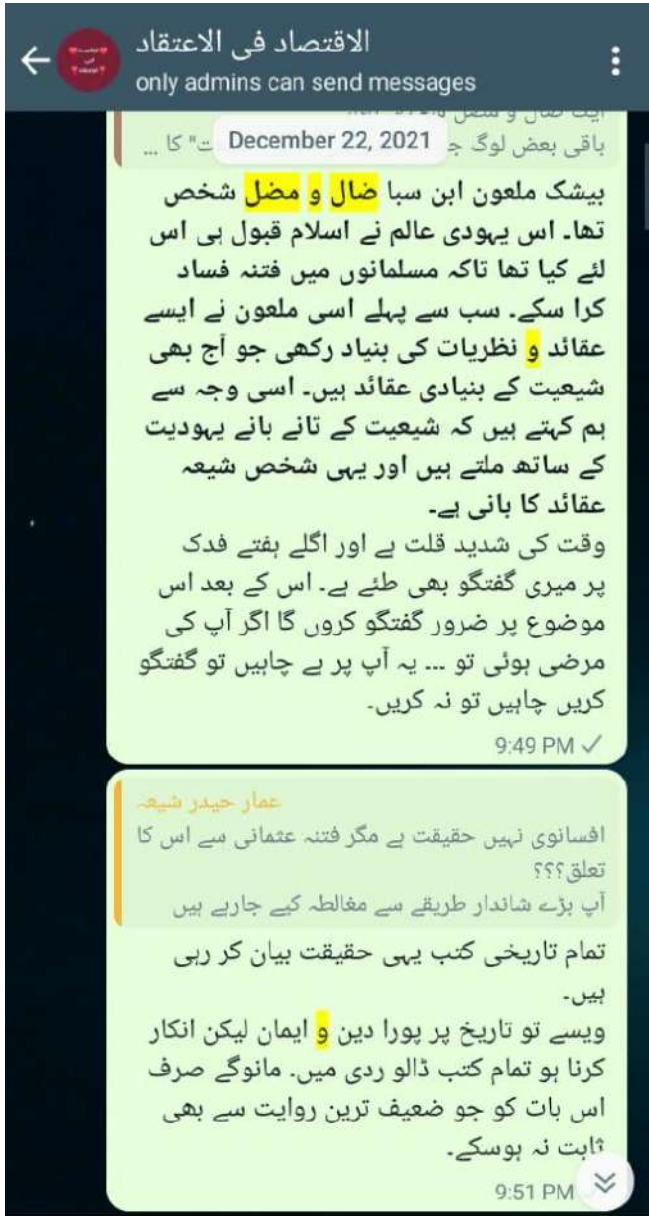
جعفر صادق: بیشک ملعون ابن سبا ضال و مضل شخص تھا۔ اس

یہودی عالم کا اسلام قبول کرنے کا مقصد ہی یہ تھا کہ مسلمانوں میں فتنہ فساد کرا سکے۔ سب سے پہلے اسی ملعون نے امت مسلمہ میں ایسے عقائد و نظریات کی بنیاد رکھی جو آج شیعیت کے بنیادی عقائد ہیں۔ اسی وجہ سے ہم کہتے ہیں کہ شیعیت کے تانے بانے یہودیت کے ساتھ ملتے ہیں اور یہی شخص عبداللہ ابن سبا در حقیقت شیعہ مذہب کے بنیادی عقائد کا بانی ہے۔

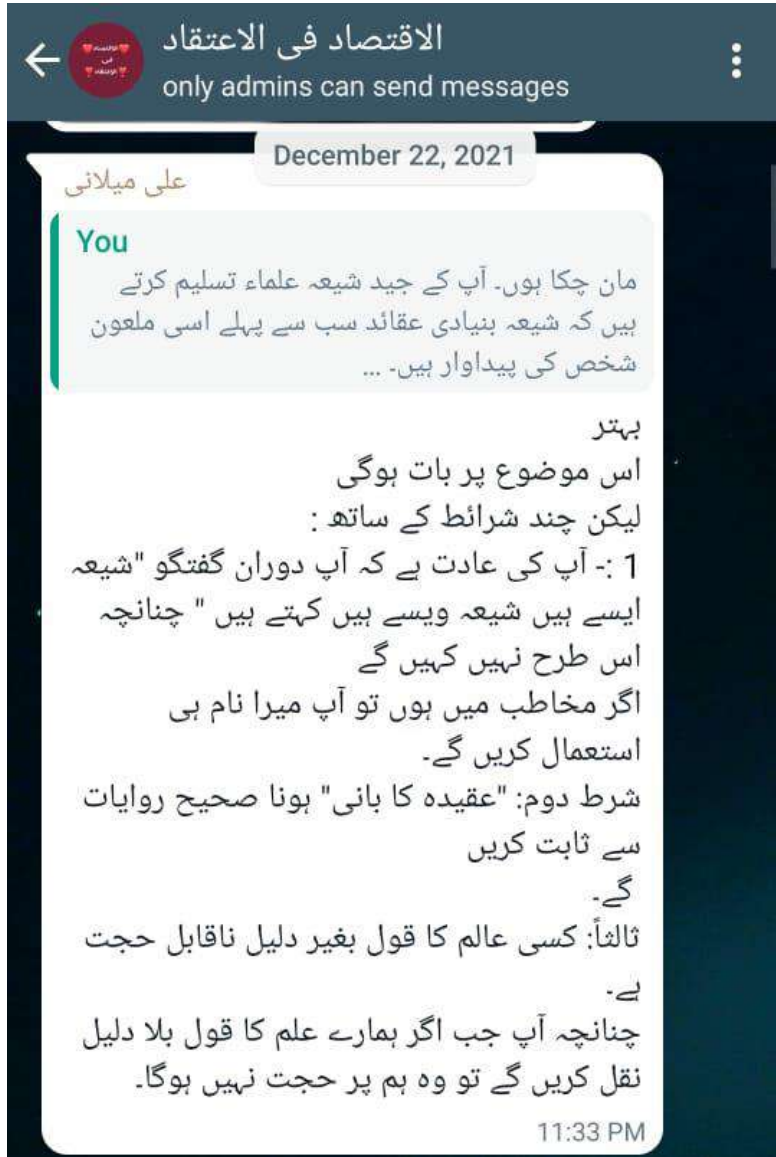
وقت کی شدید قلت ہے اور اگلے ہفتے فدک پر میری گفتگو بھی طے ہے۔ اس کے بعد اس موضوع پر ضرور گفتگو کروں گا اگر آپ کی مرضی ہوئی تو۔۔۔ یہ آپ پر ہے چاہیں تو گفتگو کریں چاہیں تو نہ کریں۔

ایک اور شعیہ عالم عمار حیدر (ابو مہدی) کو بھی یہ میسج کیا گیا۔

تمام تاریخی کتب یہی حقیقت بیان کر رہی ہیں۔ ویسے تو شیعوں کا تاریخ پر پورا دین و ایمان ہوتا ہے، لیکن انکار کرنا ہو تو تمام کتب ڈالو دی میں۔ مانیں گے صرف اس بات کو جو ضعیف ترین روایت سے بھی ثابت نہ ہو سکے!



علی میلانی گفتگو کے لئے تیار۔۔ اپنی شرائط بھی پیش کر دیں۔



علی میلانی شیعہ: اس موضوع پر بات ہوگی، لیکن چند شرائط کے ساتھ:

1: آپ کی عادت ہے کہ آپ دوران گفتگو "شیعہ ایسے ہیں شیعہ ویسے ہیں کہتے ہیں" چنانچہ اس طرح نہیں کہیں گے۔

اگر مخاطب میں ہوں تو آپ میرا نام ہی استعمال کریں گے۔

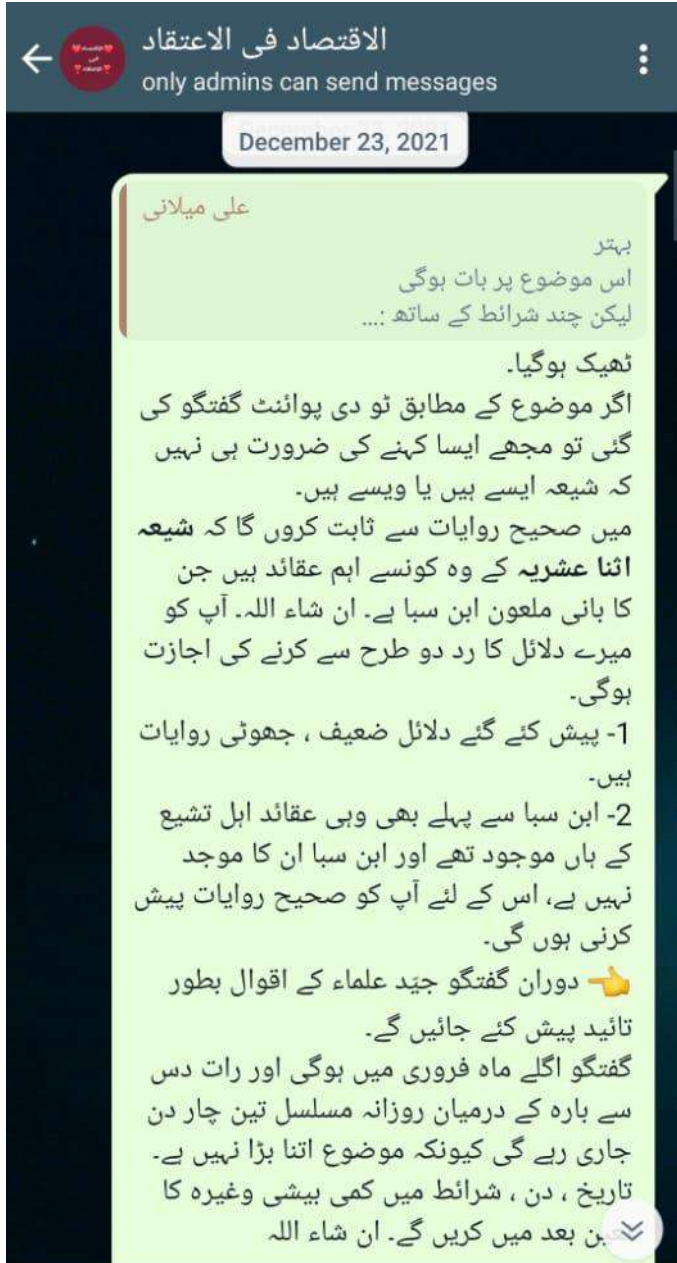
شرط دوم: "عقیدہ کا بانی" ہونا صحیح روایات سے ثابت کریں گے۔

ثالثاً: کسی عالم کا قول بغیر دلیل ناقابل حجت ہے۔

چنانچہ آپ جب اگر ہمارے علم کا قول بلا دلیل نقل کریں گے تو وہ ہم پر حجت نہیں ہوگا۔

نوٹ: شرط 2 اور 3 کو علی میلانی شیعہ نے دوسری نشست میں غائب کر دیا! ان شرائط کی جگہ قرآن اور متواتر روایات کی شرط شامل کر دی۔ عالم کا قول پہلے حجت تھا لیکن چھ ماہ بعد حجت نہیں رہا!

ثبوت آگے ملاحظہ فرمائیں!



علی میلانی شیعہ کو ان الفاظ میں جواب دیا گیا!

جعفر صادق: ٹھیک ہو گیا۔

اگر موضوع کے مطابق ٹو دی پوائنٹ گفتگو کی گئی تو مجھے ایسا کہنے کی ضرورت ہی نہیں کہ شیعہ ایسے ہیں یا ویسے ہیں۔

میں صحیح روایات سے ثابت کروں گا کہ شیعہ اثنا عشریہ کے وہ کونسے اہم عقائد ہیں جن کا بانی ملعون ابن سبا ہے۔ ان شاء اللہ۔ آپ کو میرے دلائل کا رد دو طرح سے کرنے کی اجازت ہوگی۔

1- پیش کئے گئے دلائل ضعیف، جھوٹی روایات ہیں۔

2- ابن سبا سے پہلے بھی وہی عقائد اہل تشیع کے ہاں موجود تھے اور ابن سبا ان کا موجد نہیں ہے، اس کے لئے آپ کو بھی صحیح روایات پیش کرنی ہوں گی۔

دوران گفتگو جید علماء کے اقوال بطور تائید پیش کئے جائیں گے۔

(اس کے بعد علی میلانی کے امتحانات کی وجہ سے) گفتگو اگلے ماہ فروری میں ہوگی اور رات دس سے بارہ کے درمیان روزانہ مسلسل تین چار دن جاری رہے گی کیونکہ موضوع اتنا بڑا نہیں ہے۔ تاریخ، دن، شرائط میں کمی بیشی وغیرہ کا تعین بعد میں کریں گے۔ ان شاء اللہ

اصول مناظرہ کے مطابق اہل سنت دلائل کا رد کیا جائے گا۔ (علی میلانی شیعہ)

علی میلانی شیعہ: اب غور سے سنیں:

سائل صرف معارضہ میں کوئی دلیل پیش کر سکتا ہے (اور ہمیشہ عارض ہی لانا لازم نہیں)

اور دلیل کس نوعیت کی ہو؟

اس کا تعین بھی علم مناظرہ نے کر دیا

آپ کو الگ سے کسی کو پابند کرنے کی ضرورت نہیں۔

← الاقتصاد في الاعتقاد only admins can send messages

0:30 December 23, 2021

علی میلانی

میں نے دیکھ ہی گیس کر کے مجھیں دوسرے الفاظ میں میں اس استاد شاگرد سے کہتا ہے کہ مدرسہ کیوں نہیں آتے شاگرد کہتا ہے کہ مدرسہ میں پڑھائی نہیں ہوتی اس لیے نہیں آتا اس کو کس کر کے میں کہے کہ جب تم نہیں آؤ گے تو پڑھائی کیا ہوگی۔

انتظار: دہلی اگر دہلی کی قائم کرے تو اسے معطل کیا جاتا ہے اور اگر دہلی اپنی قائم کرے تو مسئلہ کیا جاتا ہے۔

والسائل من لخص نفسه لنقد اي نقى الحكم الذي ادعاه المدعي بالانصب دليل عليه فعلى هذا يصدق على المناقض فقط وقد يطلق ما هو اعم وهو ككل من تكلم على ما تكلم به المدعي اعم من ان يكون مانعا او ناقضا او معارضا

ترجمہ: اور سائل وہ ہے جس نے اپنے آپ کو پابند بنایا ہو اس کی نفی کے لئے یعنی ایسے حکم کی نفی کے لئے جس کا دعویٰ دہلی نے کیا ہو اس پر بغیر دلیل قائم نہ کرے۔ پس اس تقریب پر صرف مناقض صادق آتا ہے اور بھی عموماً طور پر اس کا اطلاق ہر اس شخص پر ہوتا ہے جس نے دہلی کے خلاف کام کیا ہو یا خواہ مانع ہو یا ناقض ہو یا معارض ہو۔

تشریح

طور مذکور میں دو چیزوں پر بحث کی گئی ہے (۱) سائل کی تقریب (۲) معارض

۱- سائل کی تقریب: سائل کی تقریب متن کتاب میں موجود ہے یعنی سائل وہ ہے جو اپنے آپ کو دہلی کے دعویٰ میں جو حکم ہے اس کی نفی کا پابند بنا لے سائل اور دہلی کی تقریب سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ دہلی کے دعوے سے دہلی کے حکم پر دلیل قائم کرے اور سائل کے دعوے میں پابند نہیں ہیں

☆ اول نقی یعنی دہلی نے جو دلیل قائم کی ہے اس کو باطل کرے۔

☆ دوم منع یعنی دہلی نے جو دعویٰ کیا ہے اس دعویٰ کے حکم پر دلیل طلب کرے۔

☆ سوم معارضہ یعنی دہلی نے جو دعویٰ کیا ہے جس حکم کی دلیل قائم کی ہے وہی حکم کی دلیل

جعفر صادق @ 11:22 AM

اب غور سے سنیں:

سائل صرف معارضہ میں کوئی دلیل پیش کر سکتا ہے (اور ہمیشہ عارض ہی لانا لازم نہیں)

اور دلیل کس نوعیت کی ہو؟

اس کا تعین بھی علم مناظرہ نے کر دیا

آپ کو الگ سے کسی کو پابند کرنے کی ضرورت نہیں۔

11:24 AM

اظہار یہ شرح رشیدیہ

۶۰

کے لئے دلیل لمی کو عکس کر کے سمجھیں دوسرے الفاظ میں یوں کہیں کہ استاد شاگرد سے کہتا ہے کہ مدرسہ کیوں نہیں آتے شاگرد کہتا ہے کہ مدرسہ میں پڑھائی نہیں ہوتی اس لیے نہیں آتا اب استاد عکس کر کے یوں کہے کہ جب تم نہیں آؤ گے تو پڑھائی کیا ہوگی۔
انتباہ: مدعی اگر دلیل لمی قائم کرے تو اسے معلل کہا جاتا ہے اور اگر دلیل انی قائم کرے تو مستدل کہا جاتا ہے۔

والمائل من نصب نفسه لنفسه لفي الحكم الذي ادعاه المدعي
بلانصب دليل عليه فعلى هذا يصدق على المناقض فقط وقد يطلق
ما هو اعم وهو كل من تكلم على ما تكلم به المدعي اعم من ان يكون
مانعا او ناقضا او معارضا

ترجمہ..... اور سائل وہ ہے جس نے اپنے آپ کو پابند بنایا ہو اس کی نفی کے لئے یعنی ایسے حکم کی نفی کے لیے جس کا دعویٰ مدعی نے کیا ہو اس پر بغیر دلیل قائم کئے۔ پس اس تعریف پر صرف مناقض صادق آتا ہے اور کبھی عمومی طور پر اس کا اطلاق ہر اس شخص پر ہوتا ہے جس نے مدعی کے خلاف کلام کیا ہو یا خواہ وہ مانع ہوتا قضا ہو یا معارض ہو۔

تشریح

سطور مذکورہ میں دو چیزوں پر بحث کی گئی ہے (۱) سائل کی تعریف (۲) اعتراض

- ۱- سائل کی تعریف:- سائل کی تعریف متن کتاب میں موجود ہے یعنی سائل وہ ہے جو اپنے آپ کو مدعی کے دعویٰ میں جو حکم ہے اس کی نفی کا پابند بنالے سائل اور مدعی کی تعریف سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ مدعی کے ذمہ اپنے دعویٰ کے حکم پر دلیل قائم کرنا ہے اور سائل کے ذمہ تین باتیں ہیں،
- ☆ اول نفی..... یعنی مدعی نے جو دلیل قائم کی ہے اس دلیل کو باطل کرے۔
- ☆ دوم منع..... یعنی مدعی نے جو دعویٰ کیا ہے اس دعویٰ کے حکم پر دلیل طلب کرے۔
- ☆ سوم معارضہ..... یعنی مدعی نے جو دعویٰ کیا ہے جس قسم کی دلیل قائم کی ہے اسی قسم کی دلیل سائل قائم کرے ان تینوں پر تفصیلی گفتگو انشاء اللہ عنقریب کی جائے گی۔

اس کے بعد کافی گفتگو ہوئی کہ اصول مناظرہ کے مطابق دعویٰ کس طرح ثابت کیا جاسکتا ہے اور دلائل کی نوعیت کیا ہوگی سائل (فریق مخالف) کے پاس رد کرنے کے لئے کیا کیا آپشنز ہوتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

اس دوران علی میلانی صاحب کو ایک بہت ہی سادہ مثال دی گئی کہ فریق مخالف دعویٰ کا رد اس طرح کر سکتا ہے۔

جعفر صادق: جواب دے چکا ہوں۔ آپ تین طرح سے ہی دلائل کار دیکھئے گا۔

میں کہہ رہا ہوں کہ زید نے گلاس توڑا۔ اب اس کا انکار تین طرح سے ہو گا۔

آپ ثابت کریں گے کہ

1: گلاس ٹوٹا ہی نہیں۔

2: گلاس فلاں نے توڑا۔

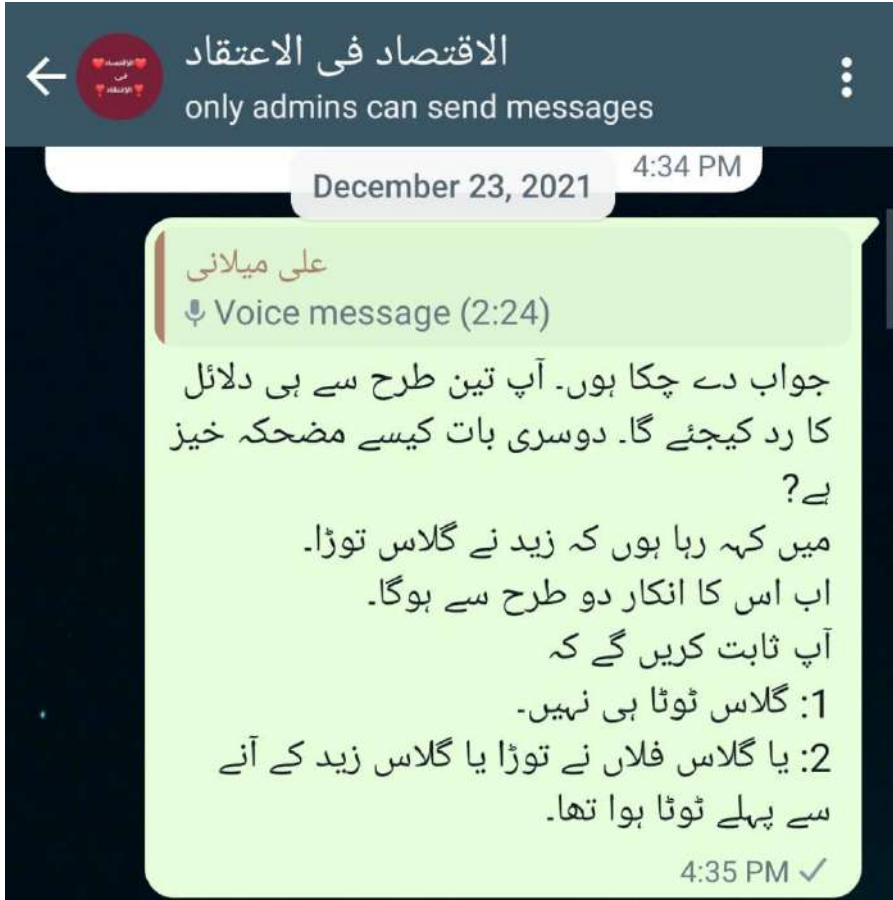
3: گلاس زید کے آنے سے پہلے ٹوٹا ہوا تھا۔

(آسان الفاظ میں سائل یعنی فریق مخالف شیعہ مناظر ثابت کرے گا کہ۔۔)

1: یہ عقائد شیعہ مذہب کے نہیں ہیں۔

2: عقائد قرآن و حدیث / فلاں امام سے ثابت ہیں۔

3: عقائد ابن سبا سے پہلے بھی موجود تھے۔



گفت و شنید کے بعد اہل سنت کی طرف سے دعویٰ (24 دسمبر 2021)

جعفر صادق: محترم میں دعویٰ اہل سنت پیش کر رہا ہوں۔ اس کے بعد گفتگو کن مراحل میں ہوگی اس کے بارے میں بھی بتا دیتا ہوں۔



دعویٰ اہل سنت

شیعہ اثنا عشریہ کے اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل، وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99 فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبرہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان سب عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔

عبداللہ ابن سبا ایک تاریخی شخصیت ضرور ہے لیکن اس کی تعلیمات، عقائد و نظریات مذہب تشیع کی جڑ ہیں، اہل سنت و اہل تشیع کتب بلکہ کئی تاریخی روایات سمیت ایک دو نہیں بلکہ کئی جید شیعہ علماء نے اس حقیقت پر سر تسلیم خم کیا ہے اور دو ٹوک الفاظ میں اس حقیقت کا اقرار بھی کیا ہے۔



گفتگو کے دو مرحلے ہوں گے۔

1: اہل تشیع عقائد پیش کئے جائیں گے، فریق مخالف ان عقائد کا اقرار کرے گا یا بالفرض انکار کرنے پر پہلے وہ عقائد معتبر شیعہ روایات سے ثابت کئے جائیں گے۔

👉 پہلا مرحلہ اس طرح مکمل ہو گا کہ اہل تشیع کی طرف سے اقرار کیا جائے گا کہ واقعی وہ تمام عقائد شیعہ اثنا عشریہ کے ہی ہیں۔

اس کے بعد دوسرے مرحلے کا آغاز ہو گا۔

2: مدعی کے دعویٰ کی روشنی میں دلائل پیش کئے جائیں گے کہ ان تمام عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ہے۔

گفتگو اصول مناظرہ کے مطابق کی جائے گی۔ ایک دو دن میں گفتگو کا اختتام کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

آپ آرام و سکون سے غور کر کے اپنی رائے دیجئے گا۔ اللہ حافظ

(علی میلانی شیعہ نے دوران گفتگو کئی اشکالات کئے، جن پر کافی بحث کی گئی، ان کی خواہش کے مطابق دعویٰ میں ایک لفظ "بعض" کا اضافہ کیا گیا، یعنی ابن سبا شیعیت کے "بعض عقائد" کا موجد ہے۔)

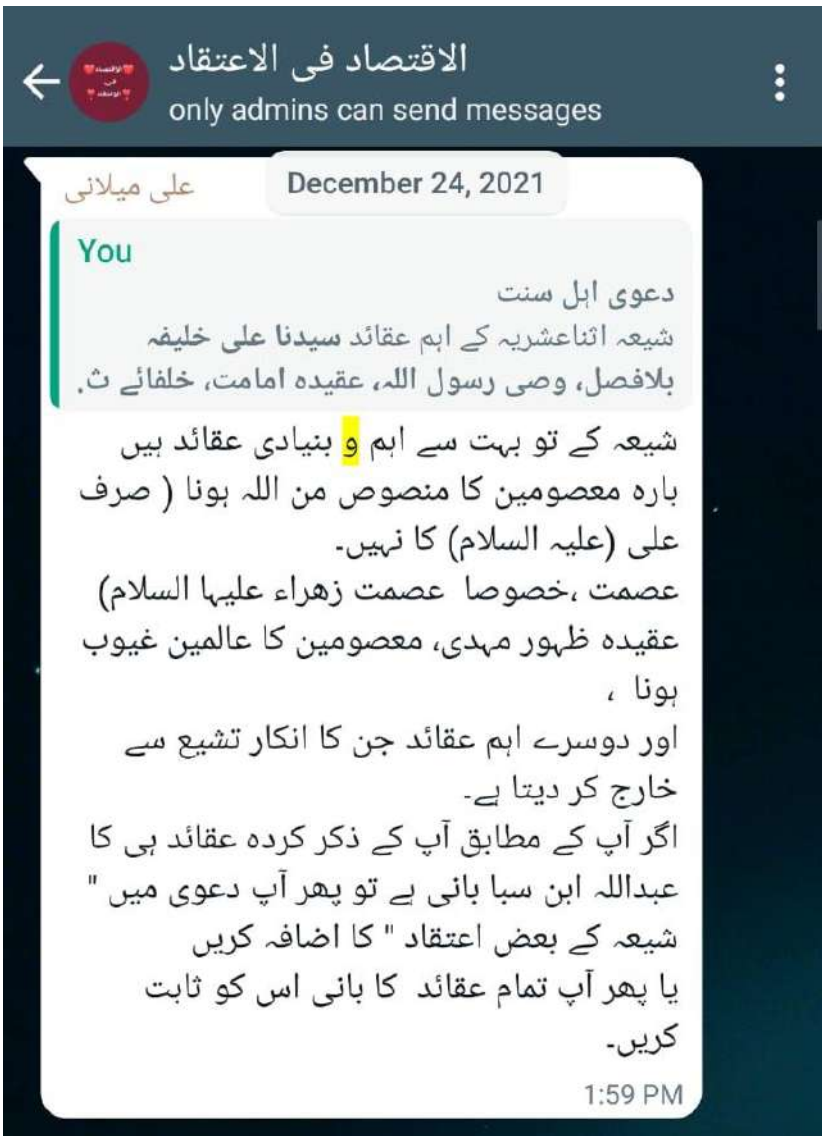
علی میلانی شیعہ اہل سنت کے سادہ سوالات پر ڈھیر! اپنے ایک عقیدے کا ہی انکار کر دیا! (اکثرین شاٹ)

علی میلانی: شیعہ کے تو بہت سے اہم و بنیادی عقائد ہیں۔ بارہ معصومین کا منصوص من اللہ ہونا صرف علی (علیہ السلام) کا نہیں۔ عصمت، خصوصاً عصمت زہراء علیہا السلام) عقیدہ ظہور مہدی، معصومین کا عالمین غیوب ہونا، اور دوسرے اہم عقائد جن کا انکار تشیع سے خارج کر دیتا ہے۔

اگر آپ کے مطابق آپ کے ذکر کردہ عقائد ہی کا عبداللہ ابن سبا بانی ہے تو پھر آپ دعویٰ میں "شیعہ کے بعض اعتقاد" کا اضافہ کریں یا پھر آپ تمام عقائد کا بانی اس کو ثابت کریں۔

جعفر صادق: کمال ہے۔ اچھی خاصی علمی

شخصیت ہوتے ہوئے میرے دعویٰ پر بچوں جیسے اعتراضات کر رہے ہیں۔ کیا میں اس موقع پر آپ کو جہلاء میں سے کہنے کی گستاخی کروں؟ چلیں اب آپ کا ہلکا سا امتحان لیتا ہوں۔ آپ کے ان چار اشکالات پر چار سوالات کا دو ٹوک جواب دیں۔



1: دعویٰ اہل سنت میں بیان کئے گئے عقائد کا انکار تشیع سے خارج کر دیتا ہے۔ متفق یا اختلاف ہے؟

2: دعویٰ اہل سنت میں کس جگہ بیان ہوا ہے کہ صرف یہی عقائد اہل تشیع کے ہیں ان کے علاوہ کسی دوسرے عقیدے کا کوئی وجود شیعیت میں نہیں ہے؟

3: دعویٰ اہل سنت میں شیعہ کے بعض عقائد کا اضافہ کیوں کیا جائے؟ کیا اس میں شیعہ کے تمام عقائد کا لفظ بیان ہوا ہے، جس کی تصحیح اور ترمیم ضروری ہے؟

4: دعویٰ اہل سنت میں شیعہ کے اہم عقائد کہہ کر عقیدے بیان کئے گئے ہیں۔ کیا واقعی وہ عقیدے غیر اہم ہیں؟

علی میلانی شیعہ کا جواب

میں تو ایک ادنیٰ سا طالب علم ہوں برادر۔ آپ کے اسئلہ کے اجوبہ مندرجہ ذیل ہیں، ممتاز قریشی صاحب:

1: دعویٰ اہل سنت میں بیان کئے گئے عقائد کا انکار تشیع سے خارج کر دیتا ہے۔ متفق یا اختلاف ہے؟

عبدالزہراء: عقیدہ امامت اہل اہلسنت اور تشیع میں متفق علیہ ہے، بس ان کے مصادیق و شرائط میں اختلاف ہے، جس طرح امام کا نصب کرنا اہل تشیع کا واجب ہے اسی طرح اہل سنت کے ہاں بھی۔ اثنا عشری 12 کو خلفاء و امام مانتے ہیں اور ان میں سے کسی ایک کا انکار تمام کا انکار ہے۔ چنانچہ جو ایک (امیر علی) پر آکر رکایا چھٹے (جعفر صادق) کی امامت پر یا ساتویں (موسیٰ بن جعفر) پر آکر رکاوہ "واقفی" تو ہو سکتا ہے اثنا عشری نہیں۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ ہم نے کہا "صرف امیر المؤمنین علی کو امام ماننے والا اثنا عشری نہیں۔ اور آپ کا دعویٰ بھی یہی ہے کہ شیعہ اثنا عشری کے اہم عقائد۔۔۔ الخ

ثانیاً: 99-99 فیصد تو درست نہیں البتہ ہم ان اکثر پر تبرا کرتے ہیں اور اگر کوئی 99-99 پر تبرا کرنے سے انکار کرے تو وہ تشیع سے خارج نہیں، ہاں جن کا ظلم و غصب و متفق علیہ ہے ان پر اگر تبرا نہیں کرے گا تو بحر حال اثنا عشری نہیں۔

(حاصل مفہوم: ان عقائد کا منکر شیعیت یعنی اثنا عشریہ سے خارج ہے)

3: عقیدہ رجعت فی حین ظہور مہدی "عقیدہ اثنا عشری" ہے۔

عقیدہ رجعت "امیر المومنین علی" ہمارا عقیدہ نہیں۔

2: دعویٰ اہل سنت میں کس جگہ بیان ہوا ہے کہ صرف یہی عقائد اہل تشیع کے ہیں ان کے علاوہ کسی دوسرے عقیدے کا کوئی وجود شیعیت میں نہیں ہے؟

عبدالزہراء: برادر اسی وجہ سے عرض کہ تمام عقائد یا بعض عقائد کا موجد ہے؟ تو ضیح طلب کرنے کی وجہ ہی آپ کے کلام کا مطلق ہونا تھا۔

(دعویٰ میں وہ تمام عقائد لکھ دئے گئے تھے جو ابن سبا نے گھڑے تھے۔ اس لئے تمام عقائد مراد لینا درست نہ تھا۔)

3: دعویٰ اہل سنت میں شیعہ کے بعض عقائد کا اضافہ کیوں کیا جائے؟ کیا اس میں شیعہ کے تمام عقائد کا لفظ بیان ہوا ہے، جس کی تصحیح اور ترمیم ضروری ہے؟

الجواب: تاکہ معلوم ہو کہ آپ ابن سبا کو عقائد تشیع کا مکمل بانی مانتے ہیں، منواتے ہیں، یا محض بعض عقائد کی وجہ سے اس پر پوری تشیع کے بانی ہونے کا تاج پہنایا جا رہا ہے!!؟

4: دعویٰ اہل سنت میں شیعہ کے اہم عقائد کہہ کر عقیدے بیان کئے گئے ہیں۔ کیا واقعی وہ عقیدے غیر اہم ہیں؟

الجواب: اس کے علاوہ جو عقائد ہم نے بیان کر دیے ہیں وہ بھی اہم ہیں۔ اگر آپ ان اہم عقائد کا بانی ابن سبا کو نہیں سمجھتے تو بعض کا اضافہ فرمائیں۔ جزاک اللہ

(دعویٰ میں بیان کئے گئے عقائد کے متعلق سوال پوچھا گیا تھا، سادہ سوال کا سادہ جواب یہ تھا کہ یہ عقائد شیعیت کی جڑ ہیں۔)

علمی لیول

علی میلانی شیعہ

عقیدہ رجعت امیر المومنین علی

ہمارا (یعنی شیعہ اثنا عشریہ) کا عقیدہ نہیں ہے! (علی میلانی)

اہل تشیع کا عقیدہ رجعت یعنی نبی کریم ﷺ اور تمام ائمہ معصومین کا زندہ ہو کر واپس دنیا میں آنا! (معاذ اللہ)

کیا نبی کریم ﷺ اور حضرت علیؑ دوبارہ زندہ ہو کر دنیا میں واپس آئیں گے؟

دن رات اہل سنت پر اعتراضات کرنے والوں کو اپنے عقائد کی بھی خبر نہیں!

مان چکا ہوں۔ آپ کے جید شیعہ علماء تسلیم کرتے ہیں کہ شیعہ بنیادی عقائد سب سے پہلے اسی ملعون شخص کی پیداوار ہیں۔ ...

بہتر اس موضوع پر بات ہوگی لیکن چند شرائط کے ساتھ:

نوٹ: اس جواب کا کچھ حصہ حذف کیا گیا ہے۔

شیعہ اثنا عشری کے اہم عقائد... الخ

ثانیاً:

99.99 فیصد تو درست نہیں البتہ ہم ان اکثر پر تبرا کرتے ہیں اور اگر کوئی 99.99 پر تبرا کرنے سے انکار کرے تو وہ تشیع سے خارج نہیں ہاں جن کا ظلم و غصب و متفق علیہ ہے ان پر اگر تبرا نہیں کرے گا تو بحرحال اثنا عشری نہیں۔

3:- عقیدہ رجعت فی حین ظہور مہدی "عقیدہ اثنا عشری" ہے۔

عقیدہ رجعت "امیر المومنین علی" ہمارا عقیدہ نہیں۔

ممتاز قریشی صاحب:

2: دعوی اہل سنت میں کس جگہ بیان ہوا ہے کہ صرف یہی عقائد اہل تشیع کے ہیں ان کے علاوہ کسی دوسرے عقیدے کا کوئی وجود شیعیت میں نہیں ہے؟

عبداللہ زہراء: برادر اسی وجہ سے عرض کہ تمام عقائد یا بعض عقائد کا موجد ہے؟

توضیح طلب کرنے کی وجہ ہی آپ کے کلام کا مطلق ہونا تھا۔

رجعت

(حکومت خاندان رسالت)

آئینی و عوامی شہرت

رجعت

امیر المومنین علیہ السلام

امادیت سے استفادہ ہوتا ہے کہ ائمہ معصومین کی روایات کے مطابق حضرت علی امیر المومنین ابن ابی طالب علیہم السلام کی رجعت کی تمام کاشف نہیں، کافی مدت دنیا میں رہ کر حکومت کریں گے۔

غیر معصوم اگر ثقہ ہو تو اس کی خبر حجت ہے! (علی میلانی شیعہ) اسکرین شاٹ

علی میلانی شیعہ: ہمارے ہاں

معصومین (کا قول و فعل و

تقریر) سب حجت ہیں استثنائی

موارد ہر جگہ ہوتے ہیں برادر۔

البتہ کسی غیر معصوم کی خبر

حجت ہے یا نہیں، اس کا عمل ہم

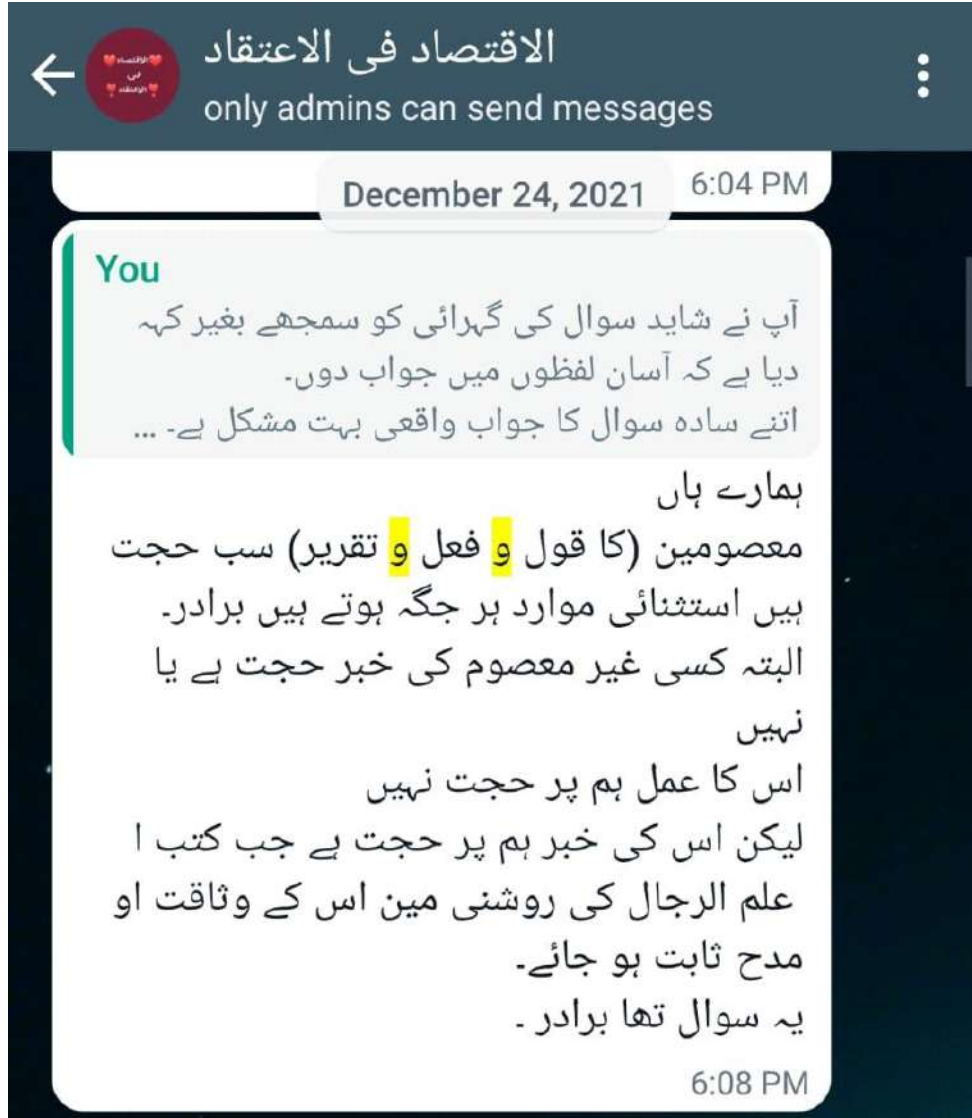
پر حجت نہیں لیکن اس کی خبر

ہم پر حجت ہے جب کتب علم

الرجال کی روشنی میں اس کی

وثاقت و مدح ثابت ہو

جائے۔ یہ سوال تھا برادر۔



اس کے بعد مختلف نکات پر گفتگو کرنے کا بعد علی میلانی شیعہ نے ایک وائس میں اپنے امتحانات کا بتاتے ہوئے کہا کہ

فروری مارچ 2022 کے بعد ہم باقاعدہ اس موضوع پر تفصیلی گفتگو کریں گے۔ چھ ماہ کے عرصے میں ان سے دوبار

پر سنل میں رابطہ کیا گیا لیکن انہوں نے گفتگو کرنے میں کوئی دلچسپی نہ دکھائی۔ (اسکرین شاٹ اگلے پیج پر)

علی میلانی

January 17, 2022

السلام علیکم برادر 10:21 PM

وعلیکم السلام بھائی
کیا حال ہیں 10:35 PM ✓✓

الحمد لله
آپ کیسے ہیں ممتاز بھائی 10:36 PM

اللہ کا شکر 10:38 PM ✓✓

آپ کے امتحان ختم ہو گئے؟ 10:38 PM ✓✓

You
آپ کے امتحان ختم ہو گئے؟
نہیں برادر 10:41 PM

ابھی امتحانات ہوئے ہی نہیں
تیاری چل رہی ہے
21 سے شروع ہونگے 10:42 PM

اچھا اچھا 10:42 PM ✓✓

کونسے امتحان ہیں؟ 10:42 PM ✓✓

اچھا اچھا 10:42 PM ✓✓

کونسے امتحان ہیں؟ 10:42 PM ✓✓

You
کونسے امتحان ہیں؟
مدرسہ کے برادر 10:42 PM

آپ کو جب فرصت ہو تو بتائیے گا
کال پر بات ہوگی ان شاء اللہ 10:43 PM

کل دن میں 3 بجے کے بعد بات کریں گے۔ ان
شاء اللہ 10:45 PM ✓✓

You
کل دن میں 3 بجے کے بعد بات کریں گے۔ ان شاء اللہ
جی بہتر 10:46 PM

علی میلانی سے جنوری 2022
پرسنل میں رابطہ
مدرسے کے امتحانات کا ذکر خود
ان کی زبانی

علی میلانی شیعہ عالم سے دوسری نشست: قرآن و متواتر روایات کا مطالبہ کر کے گفتگو سے فرار!

جون 2022 میں کچھ دوستوں کی ذاتی کوششوں سے ایک بار پھر انہیں گھیر کر ایک گروپ میں لایا گیا۔ دوسری نشست میں ان سے کافی گرم بحث ہوئی۔ ان کی فرمائشیں بالآخر اتنی بڑھ گئیں کہ انہیں مجھ سے جان چھڑانے کے لئے ایسا مطالبہ کرنا پڑا جو ناممکن تھا!

علی میلانی شیعہ: اگر ابن

سبا کو بانی ثابت کرنا ہے تو دو آپشنز ہیں۔

1:- قرآن

2:- احادیث متواترہ



ظاہر ہے یہ مطالبہ نہ صرف نامناسب تھا بلکہ ان شرائط کے صریح خلاف تھا جو علی میلانی شیعہ نے اس موضوع پر گفتگو کی دعوت دیتے وقت پہلی نشست میں پیش کی تھیں۔ (اگرین شاٹ اگلے پیج پر)

علی میلانی شیعہ کی قلابازیاں

عبداللہ بن سبا یہودی موجد عقائد شیعیت



ابن سبا پر باقاعدہ
گفتگو کی دعوت

ابن سبا ملعون اور شیعہ
مذہب

علی میلانی شیعہ کی طرف سے شرائط
میں بھی صحیح روایات

الاقتصاد فی الاسلام
only admins can send message

June 23, 2022

علی میلانی
اگر ابن سبا کو بانی ثابت کرنا ہے تو دو آپشنز
ہیں
1 :- قرآن
2 :- احادیث متواترہ
1:09 AM

چھ ماہ بعد غبارے سے ہوا نکل گئی!

الاقتصاد فی الاعتقاد
only admins can send message

December 22, 2021

علی میلانی
ہمارا عقیدہ ابن سبا سے متعلق واضح ہے کہ ابن
سبا ایک ضال و مضل شخص تھا،
باقی بعض لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ "شیعہ"
کا بانی ہم اس کے "منکر" ہیں۔
اگر آپ بھی یہی اعتقاد رکھتے ہیں تو اس پر
گفتگو ہو سکتی ہے صحیح السند روایات کی
روشنی میں
وہ بھی آپ پر ہے چاہے تو گفتگو کریں چاہیں تو
نہ کریں
4:12 PM

الاقتصاد فی الاعتقاد
only admins can send message

December 22, 2021

علی میلانی
You
مان چکا ہوں۔ آپ کے جید شیعہ علماء تسلیم کرتے
ہیں کہ شیعہ بنیادی عقائد سب سے پہلے اسی ملعون
شخص کی پیداوار ہیں۔ ...
بہتر
اس موضوع پر بات ہوگی
لیکن چند شرائط کے ساتھ :
1 :- آپ کی عادت ہے کہ آپ دوران گفتگو "شیعہ
ایسے ہیں شیعہ ویسے ہیں کہتے ہیں " چنانچہ
اس طرح نہیں کہیں گے
اگر مخاطب میں ہوں تو آپ میرا نام ہی
استعمال کریں گے۔
شرط دوم: "عقیدہ کا بانی" ہونا صحیح روایات
سے ثابت کریں
گے۔
ثالثاً: کسی عالم کا قول بغیر دلیل ناقابل حجت
نہ ہے
چنانچہ آپ جب اگر ہمارے علم کا قول بلا دلیل
نقل کریں گے تو وہ ہم پر حجت نہیں ہوگا۔
11:33 PM

2: شیعہ عالم دلشاد کا شرائط کی روشنی میں ابن سبا پر گفتگو سے صاف انکار!

مشہور کاپی پیسٹر عالم دلشاد شیعہ مختلف واٹس گروپس میں ابن سبا کے حوالے سے ایک تحریر کاپی پیسٹ کر کے اہل سنت کا لکار تارہا کہ اس کا جواب دیا جائے۔

انہیں باقاعدہ شرائط طے کر کے گفتگو کا چیلنج کئی بار کیا گیا لیکن وہ اصول مناظرہ کے اندر رہ کر شیعیت کا دفاع کرنے پر تیار نہ ہوئے۔



3: ملک اِعوان شیعہ نے آتے ہی دعویٰ پیش کر دیا!

ایک اور شیعہ ملک مجاہد اِعوان نے آتے ہی دعویٰ رکھ کر گفتگو شروع کی، اہل سنت جواب دعویٰ کے بعد ٹھس ہو گئے!

ابن سبا ملعون کے متعلق اہل تشیع کا موقف

لو جی میں آگیا ہوں میدان میں

1: عبداللہ ابن سبا کو کسی بھی اسلامی اور مذہبی فقہ کی رکعت حاصل نہیں۔

2: اہل سنت کی مستند روایات سے اس کا وجود ہی ثابت نہیں، صرف چند ضعیف روایات ہیں۔

3: عبداللہ ابن سبا ایک فرضی کہانی، فرضی افسانہ خود اہل سنت علمائے دین کی زبانی۔ پھر بھی ان کی عوام ڈھیٹ ہے۔ اب اس میں ہمارا کیا قصور؟

ابن سبا ملعون کے متعلق اہل تشیع کا موقف

lo g me agiya ho maidan me
abdullah bin saba ko kisi be islami or
mzhbi fiqqa ki rukniyat hasil nai
ahelesunnat ki mustaned rewayat se
iska wajood hee sabit ni serf chend
zaeef rewayat h
abdullah bin saba aik frzi kahani frzi
afsana khud ahelesunnat ulma ea
deen ki zubani
phir bi inki awaam deeeet hai
ab isme hamara kia kasoor

12:28 PM

شیعہ کا چیلنج قبول

← کشف الحقیقة →

October 1, 2022

اہل سنت کا جواب دعویٰ

1: یہودی عبداللہ ابن سبا ملعون شیعیت کے بنیادی عقائد کا بانی ہے۔

2: اہل سنت و اہل تشیع کی مستند روایات سے اس کا وجود ثابت ہے۔

3: عبداللہ ابن سبا ملعون ایک حقیقت ہے۔

اہل سنت و اہل تشیع کے جید علمائے کرام کے اعترافات موجود ہیں۔

1:52 PM ✓

باقائدہ گفتگو آج رات دس بجے ہوگی۔
آپ شرائط لکھ کر تیاری کر لیں۔ میں بھی
شرائط لکھ کر رات کو پیش کرتا ہوں۔
متفقہ شرائط فائنل کر کے ہم گفتگو کا آغاز
کریں گے۔
ان شاء اللہ

1:53 PM ✓

اللہ حافظ

1:53 PM ✓

4: علی حیدری شیعہ سے گفتگو کی شروعات

عبدالحمید بلوچ: عبداللہ بن سبا کے موضوع پر ایک شیعہ عالم دین نے آپ کا چیلنج قبول کیا ہے، شرائط و ضوابط کے ساتھ آپ سے گفتگو کرنے کے لیے تیار ہیں۔

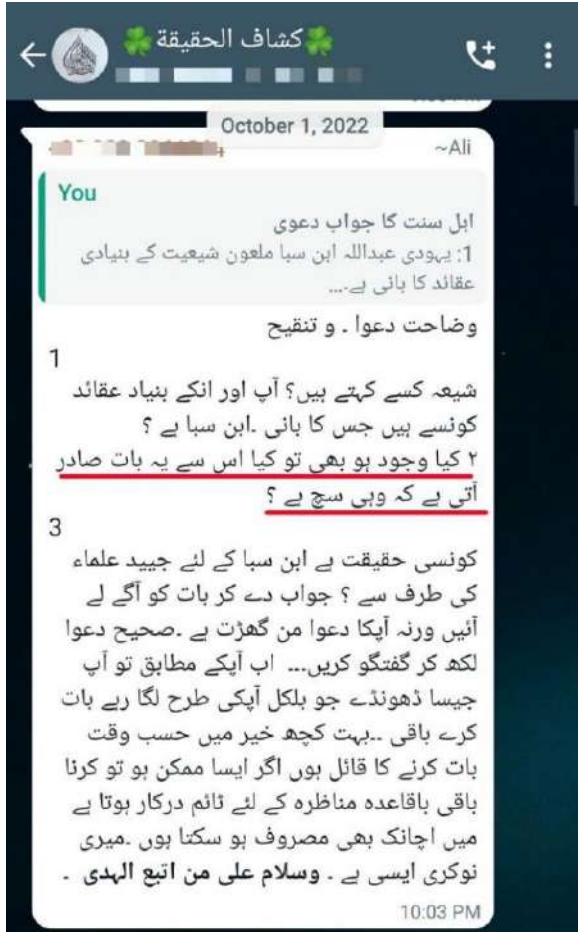
علی حیدری: بھائی مجھے علامہ نہ لکھیں میں بس عام انسان ہوں۔۔

جعفر صادق: ٹھیک ہو گیا۔ دن اور وقت طے کروائیں۔ میں نے اوپر ایک اہل سنت مؤقف لکھا ہے۔۔ اسے ہی میرا دعویٰ سمجھا جائے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ شرائط فائل کرنے کے بعد میں باقاعدہ دعویٰ پیش کروں گا۔ اس وقت شوق سے تنقیحات پیش کیجئے گا۔ 

ابھی دن اور وقت بتائیں۔ میں شرائط گفتگو کے آغاز کے وقت بھیجوں گا۔ آپ بھی اپنی شرائط لکھ کر رکھ لیں۔ اس کے بعد میرا دعویٰ، پھر تنقیحات وغیرہ، پھر آپ کی طرف سے جواب دعویٰ، پھر میری طرف سے دلائل اور آپ کی طرف سے ان کا علمی رد۔

علی حیدری: سب سے پہلے ٹائم کی قید نہیں **منظرہ ہی نہیں**، آپ کے ساتھ بات ہے عام اور اسی میں آپ کی کئے ہوئے دعوے پر گفتگو کا آغاز کر دیا اگر آپ سمجھتے ہیں مناظرہ ہو تو شیعہ گروپ میں کسی مناظرے سے آپ کی بات کروادو نگا۔۔ اگر یہاں ممکن ہو تو یہاں بھی کروادیں گے۔ باقی ایسے بات کرو تو بندہ ناچیز حاضر ہے۔

جعفر صادق: جب سنی و شیعہ کے مابین تنازعہ موضوعات پر گفتگو کی جائے تو پہلے شرائط طے کرنا لازمی ہوتا ہے تاکہ دونوں فریق ان متفقہ شرائط کے مطابق ہی گفتگو کریں، اور سب کے سامنے ہو کہ کس فریق نے اپنے مؤقف کا دفاع شرائط کے مطابق کیا یا نہیں۔ دوسری بات اس موضوع پر پہلے سے دونوں فریق اپنا واضح مؤقف بھی سامنے رکھ دیں گے تو عوام جان سکتی ہے کہ کسے کیا ثابت کرنا ہے۔ مثال کے طور پر اس **تنقیح میں نمبر 2 سے واضح ہوتا ہے کہ آپ بھی ابن سبا کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں لیکن اسے شیعہ کے بنیادی عقائد کا بانی نہیں سمجھتے۔**



ہو سکتا ہے میں نے سمجھنے میں غلطی کی ہو کیونکہ آپ نے دو ٹوک بتایا ہی نہیں کہ ابن سبا حقیقت ہے یا افسانہ

یہی وجہ ہے کہ گفتگو سے پہلے اس موضوع پر *فریقین کی رائے / موقف / عقیدہ / نظریہ* سب کے سامنے موجود ہو۔ اس کے بعد جن نکات پر اختلاف ہے بس انہی نکات کو زیر بحث لایا جائے۔

علی حیدری: پھر مناظرہ والی بات؟ ممتاز صاحب میں نے بتایا ہے، کیا میرے میسج کی سمجھ نہیں آئی؟

جعفر صادق: جس طرح ایک ملک بغیر آئین کے نہیں چل سکتا۔۔۔ اسی طرح سنی و شیعہ مباحث بھی بغیر شرائط کے نہیں ہو سکتے۔ میں آپ کی بات سمجھ چکا ہوں۔ آپ کسی عالم سے بات کریں۔ میں نے وضاحت کر دی ہے۔

علی حیدری: شیعہ نے بھی باقاعدہ شرائط طے کر کے گفتگو کرنے سے انکار کر دیا۔۔۔!!

علی حیدری: کل بات کرتے ہیں بھر حال۔ آپ کی کیا شرائط ہیں؟ لکھ دیں۔ آپ کی طرف سے اسی پر ہو سکتا ہے اکتفا کر لوں۔ پر میرے کیے گئے سوال کے جواب دینے کے بعد ہی بات آگے بڑھے گی چاہے تو آپ مناظرہ سمجھیں یا شرائط کے بنا وضاحت دینے سے قاصر رہیں۔

مناظرہ کے لئے مناظر کو ہی کہیں گے باقی اگر مجھ سے اس طرح اور حسب وقت بات کریں تو کر سکتے ہیں۔۔۔ لیکن یہ اصول بالکل مناظرہ والے نہیں ہونگے۔۔۔ اس لیے آپ بھی صحیح فیصلہ کریں ممتاز صاحب

علی میلانی شیعہ کی اہل سنت گروپ میں آمد

عبدالحمید بلوچ: آج گفتگو شروع کرنے سے قبل کچھ منٹ پہلے مجھے بتائیں۔ میں کوشش کروں گا علی میلانی کو ایڈ کرنے کی تاکہ سب باتیں اس کے سامنے کیا جائیں۔

علی حیدری: ممتاز صاحب انہیں پسند نہیں کرتے کیوں کہ ممتاز میں درگزر کرنے کا مادہ نہیں۔۔۔ بھر حال ہر کسی کی اپنی مرضی ہے۔ جی ممتاز صاحب

جعفر صادق: کمال ہو گیا۔۔۔ کچھ ہی دن پہلے علی میلانی صاحب! ایک گروپ میں مجھ سے گفتگو کرتے وقت بد اخلاقی کر چکے ہیں۔ جو لوگ گالیاں دیں جو لوگ جھوٹ بولتے رہیں۔۔۔ بلکہ انہیں بار بار سمجھایا بھی جاتا رہے کہ گالیاں دینا گناہ ہے۔۔۔ اور جھوٹ بولنا جائز نہیں ہے۔۔۔ اس کے باوجود وہ ڈھیٹ بن کر اسی روش کو برقرار رکھیں۔۔۔ وہ لوگ ہو گئے مؤمن۔۔۔ اور بقول ان لوگوں کے ہم ہو گئے منافق، ناصبی وغیرہ وغیرہ

دوسری بات گالیاں اور جھوٹ بولنے والوں میں درگزر اور برداشت کا مادہ بھرا ہوا ہے۔۔۔۔۔ اور جو لوگ گالیاں سن کر بھی گالیاں نہ دیں۔۔۔ بد تمیزی اور بد اخلاقی کا جواب بھی حسن اخلاق سے دیں وہ لوگ ہو گئے عدم برداشت والے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

میں نے علی میلانی کو یاد نہیں کیا بلکہ وہ مجھے اپنے گروپ میں یاد کر رہا ہے۔۔۔ باقی جب بھی ابن سبا پر کسی شیعہ عالم سے گفتگو ہوگی تو وہ لوگ تو ضرور یاد آئیں گے جو اس موضوع پر گفتگو سے بھاگ چکے ہیں۔

یہ کچے منافق کی چاروں نشانیاں علی میلانی شیعہ میں ہیں۔ اسے بتا دیجئے گا۔ شاید ہدایت مل جائے۔

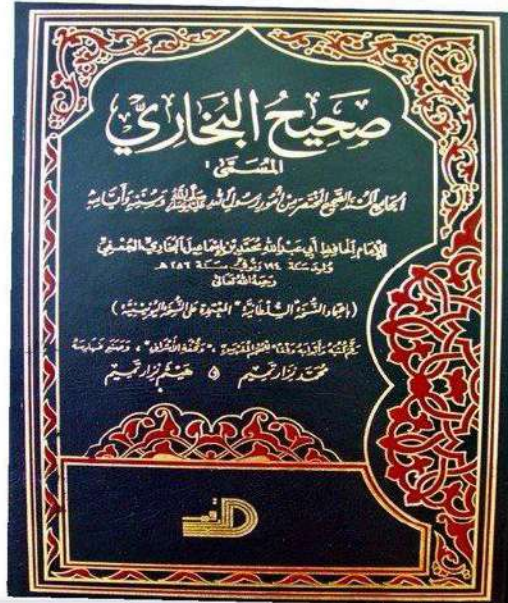
۱۷- بَابُ إِثْمٍ مِّنْ عَاهِدٍ ثُمَّ غَدَرَ وَقَوْلُهُ: ﴿الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ، وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ﴾ [الأنفال : ۵۶]

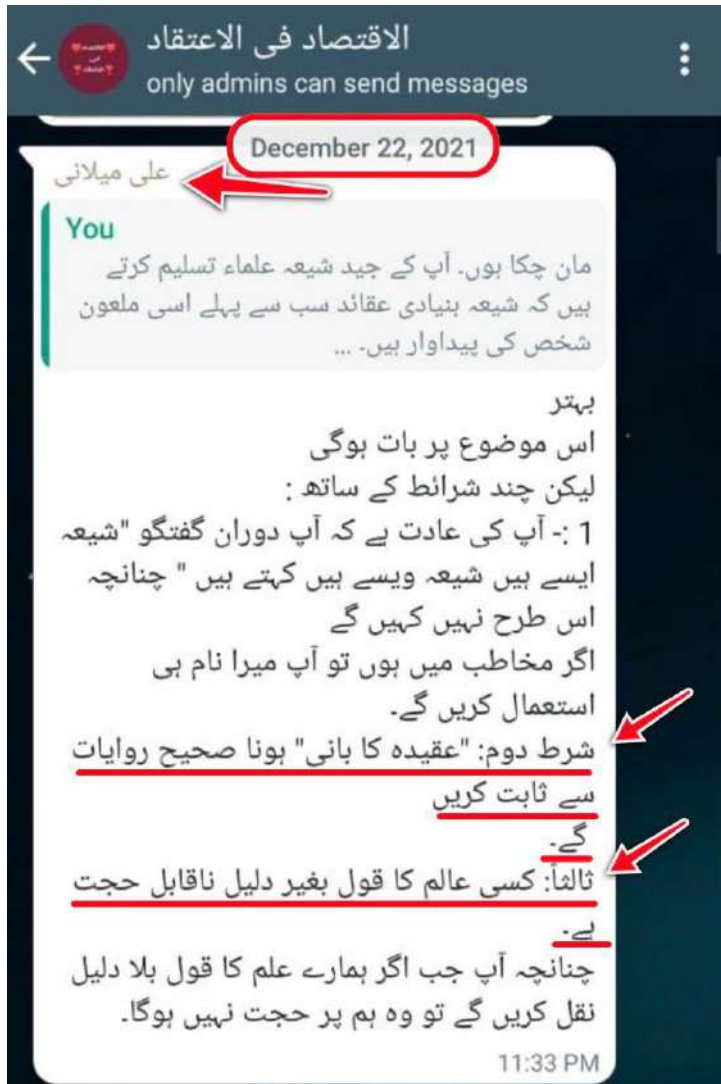
باب معاہدہ کرنے کے بعد دغا بازی کرنے والے پر گناہ؟ اور سورۃ انفال میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ ”وہ لوگ (یہود) آپ جن سے معاہدہ کرتے ہیں، اور پھر ہر مرتبہ وہ دغا بازی کرتے ہیں، اور وہ باز نہیں آتے۔“

۳۱۷۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَرْبَعٌ خِلَالٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَتْ مُنَافِقًا خَالِصًا: مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ. وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصَلَةٌ مِنْهُنْ كَانَتْ فِيهِ خَصَلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدْعُوهَا)). [راجع: ۳۴]

(۳۱۷۸) ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا، کہا ہم سے جریر نے بیان کیا، ان سے اعمش نے، ان سے عبد اللہ بن مرہ نے، ان سے مسروق نے، ان سے عبد اللہ بن عمرو بن مسعود نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، چار عادتیں ایسی ہیں کہ اگر یہ چاروں کسی ایک شخص میں جمع ہو جائیں تو وہ پکا منافق ہے۔ وہ شخص جو بات کرے تو جھوٹ بولے، اور جب وعدہ کرے، تو وعدہ خلافی کرے۔ اور جب معاہدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے۔ اور جب کسی سے لڑے تو گالی گلوچ پر اتر آئے۔ اور اگر کسی شخص کے اندر ان چاروں عادتوں میں سے ایک ہی عادت ہے، تو اس کے اندر نفاق کی ایک عادت ہے جب تک کہ وہ اسے چھوڑ نہ دے۔

مقصود یہ ہے کہ وعدہ خلافی کرنا مسلمان کی شان نہیں ہے، وہ وعدہ خواہ کافروں ہی سے کیوں نہ کیا گیا ہو، پھر جو وعدہ اغیار سے سیاسی سطح پر کیا جائے اس کی اور بھی اونچی حیثیت ہے، اسے پورا کرنا مسلمان کے لئے ضروری ہو جاتا ہے۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے صلح حدیبیہ کو پورے طور پر نبھایا، حالانکہ اس میں قریش کی کئی شرطیں سراسر نامعقول تھیں، مگر الکریم اذا وعد وفی مشہور مقولہ ہے۔





عبدالحمید بلوچ: اہل تشیع مناظر جناب علی میلانی صاحب کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

علی میلانی: (ایک وائس میں ابن سبا پر گفتگو کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔)

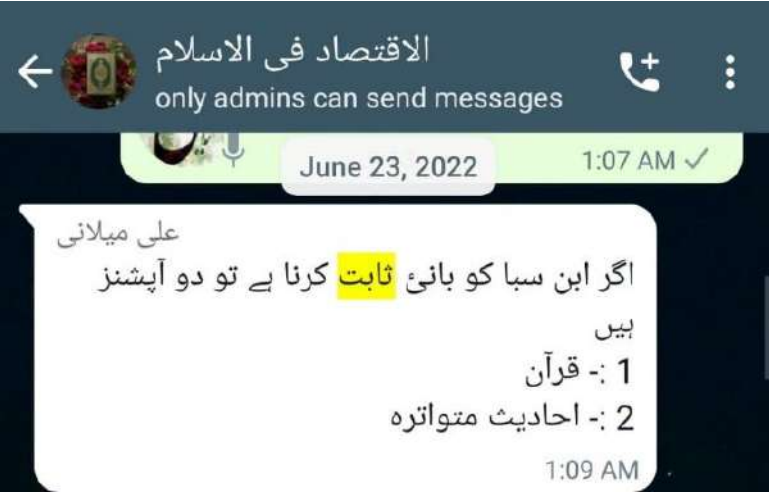
عبدالحمید بلوچ: علی میلانی صاحب آپ کو ایڈمن بنایا گیا ہے۔

علی میلانی: ممتاز صاحب اپنا دعویٰ لکھیں۔ @جعفر صادق۔

علی حیدری: جی سلام علیکم ممتاز صاحب، اگر آپ مانتے ہیں کہ برداشت ہے تو آپ علی میلانی سے مناظرہ کر لیں، غلطیوں کو درگزر کر کے بات کریں، ہو سکتا لوگ آپ کو اور اچھا سمجھ لیں۔ گفتگو ہم بھی کر لیں گے ٹائم ملتے ہی آپ اپنا کلام کرتے جانا ہم اپنا ضرور کسی نہ کسی نتیجہ پر پہنچیں گے۔

جعفر صادق: (وائس کر کے بتایا کہ علی میلانی شیعہ جب مجھے گفتگو کے قابل نہیں سمجھتا تو دوسرے گروپس میں مجھ سے گفتگو کے لئے بے تاب کیوں ہے۔ گزشتہ دو نشستوں میں ابن سبا پر گفتگو سے فرار ہونے کے باوجود اس نے جھوٹ کیوں بولا کہ ممتاز قریشی گفتگو سے بھاگ گیا ہے؟ جب تک یہ مجھ سے کی گئی بد تمیزی پر معافی نہیں مانگتا اور اپنی خیانتوں کا اقرار نہیں کرتا، اس سے آگے کیسے بات ہو سکتی ہے؟ اس کے علاوہ یہ بھی بتائے کہ اس وقت وہ مجھ سے کس نشست کی گفتگو کرنا چاہتا ہے! پہلی نشست میں صحیح روایات کی روشنی میں گفتگو کی دعوت دی گئی، پھر اپنی

شرائط بھی منوائیں، اس کے بعد میرا دعویٰ اور شرائط دیکھ کر امتحانات کا بہانہ کر کے بھاگ گیا، کیا دوبارہ گفتگو وہاں سے کرے گا؟



یاد دوسری نشست میں اپنے اس مطالبے کے مطابق گفتگو کرے جس میں قرآن کریم اور متواتر روایات کی شرط رکھ کر فرار ہوا تھا، کیونکہ جانتا تھا کہ ابن سبا قرآن اور متواتر سے ثابت کرنا ناممکن ہے۔ جب تک اپنی پوزیشن کلیئر نہیں کرتا، علی میلانی شیعہ اس قابل نہیں کہ اس کی وائسز سن کر اسے جواب دیا جائے۔

علی میلانی شیعہ پوچھے گئے نکات سے بھی فرار، بار بار دعویٰ رکھنے کا ضد!

علی میلانی: *دعویٰ لکھیں* میں مومنین کی وجہ سے یہاں ہوں۔ میں یہاں پر مناظرہ کرنے آیا ہوں۔ آپ کی شکایتیں دور کرنے نہیں۔

علی حیدری: سب باتوں کو رکھ کر آپ مناظرہ شروع کر دیں۔ ایڈمن صاحب۔ کیا اس گروپ میں کچھ بھائی ایڈ کر سکتا ہوں؟

علی میلانی: *دعویٰ لکھیں*

جعفر صادق: میرے مطالبات پورے کئے جائیں۔ اس کے بعد ان صاحب سے گفتگو کروں گا۔

* تین مطالبات اور تین اعترافات *

- 1: اعتراف کرے کہ فروری مارچ میں امتحانات کا جھوٹ بول کر پہلی گفتگو سے فرار اختیار کیا۔
- 2: اعتراف کرے کہ دوسری گفتگو میں ابن سبا کو قرآن اور متواتر روایات سے ثابت کرنے کی شرط لگا کر فرار اختیار کیا۔
- 3: اعتراف کرے کہ ممتاز قریشی نے کوئی بد اخلاقی نہیں کی تھی اس کے باوجود میں نے اسے گالیاں دیں اور بد اخلاقی کی، اس کی تحریری معافی مانگے۔

یہ اعترافات آنے کے بعد آگے گفتگو شروع کی جائے گی۔ ان شاء اللہ

عبدالحمید بلوچ: ممتاز قریشی صاحب اور علی میلانی کے درمیان جو تلخ کلامی ہوئی ہے۔ مناظرہ کرنے کے لیے علی حیدری صاحب بچہ کا کردار ادا کریں۔ تاکہ مناظرہ ہو سکے۔

علی حیدری: ممتاز صاحب مصروفیت ہوتی رہتی ہے۔ اگر آپ پچھلی باتوں کو بھول کر آگے نہیں بڑھنا چاہتے تو آپ مرضی کے مالک ہیں۔

جعفر صادق: @عبدالحمید ایڈمن! بھائی علی حیدری شیعہ کو احساس ہی نہیں کہ گالیاں دینا اور جھوٹ بولنا کتنا بڑا گناہ ہے۔۔۔ (میرے مسیجز پر ای مोजیز میں دانت نکال کر ہنسنا شروع کر دیا) وہ تو میرے مطالبے کو انجوائے کر کے ہنس رہا ہے۔

علی حیدری: بھائی میں وہ وائس لگاتا ہوں، تلخ کلامی کے بعد علی میلانی نے معافی مانگی ہے۔ اسکی نیت ایسی نہیں اب ممتاز صاحب کو سمجھائیں وہ اپنا بڑا پن دکھائے۔ ممتاز صاحب اسکے وہ الفاظ بھی یاد کرو جب آپکے ساتھ محبت میں گفتگو کی ہے علی میلانی نے۔۔

جعفر صادق: (وائس میں کہا کہ مجھے علی میلانی سے ذاتی رنجش نہیں ہے، لیکن جو شخص فحش گالیاں دے اس سے کیسے گفتگو کی جائے؟ دینی معاملات میں جھوٹ بولنا، گالیاں دینا بہت بڑا گناہ ہے۔)

ہر عمل کا ایک رد عمل ہوتا ہے۔ ہر جرم کی ایک سزا ہوتی ہے۔ یہ اعترافات ہی علی میلانی کی سزا ہے۔
بصورت دیگر یہ معاملہ بروز آخر بار گاہ الہی میں پیش ہو گا۔ ان شاء اللہ۔

عبدالحمید بلوچ: یقین مانیں ممتاز صاحب بڑے ♥ کے مالک ہیں۔ * اور میرا پسندیدہ شخص ہیں اسکے اندازے گفتگو سے میں متاثر ہوں۔ * ایک علمی گفتگو کے خاطر وہ ضرور علی میلانی کو معاف کر دیں گے۔

علی حیدری شیعہ کی طرف سے علی میلانی شیعہ کی گالیوں کے تاویل!

علی حیدری: اگر آپ یہاں بمعنی حرامی لا ولد حقیقی مان رہے ہیں تو معذرت بھائی کی طرف سے بلکہ سندھ میں تو --- ہمارے ہاں رائج ہے حرامی یعنی چالاک۔۔ ہم میرپور خاص والے سندھی میں کیا کسی ہوشیار چالاک کو یہ نہیں کہتے وڈو حرامی آھین۔ پھر بھی آپ ممتاز سے معذرت کریں انہیں برا لگا ہے۔

علی میلانی نے وائس میں کہا ہے۔۔۔ "ممتاز صاحب انتہائی معذرت۔ * واللہ العظیم * حرامی سے میرا ارادہ قطعاً قطعاً والد۔۔۔ نہیں تھا، قسم اللہ کی۔ لیکن آپ کو برا لگا آپ کو لگا میں نے آپ کا فیملی سرکل کر اس کیا ہے تو میں تہہ دل سے معذرت خواہ ہوں کیونکہ میں @ جعفر صادق۔ آپ کی بڑی عزت کرتا ہوں، لیکن آپ کو سیدھا کرنے کے لئے اور موضوع پر رکھنے کہ وجہ سے مجبوراً آپ کی ذاتیات پر تبصرہ کرتا ہوں۔

جعفر صادق: میں بھی سندھی ہوں۔ مجھے بخوبی علم ہے کہ اس نے یہ لفظ کس ارادے سے بولا ہے۔ پہلے بھی اس کا جواب دے چکا ہوں۔ اور کیا صرف یہ ایک گالی دی گئی تھی؟ گالی گالی ہی ہوتی ہے۔ اس کا کوئی جواز نہیں بنتا، اگر کوئی گالیاں دے تو سامنے والا بھی گالیاں دینا شروع کر دے؟ یہ کس کتاب میں لکھا ہے۔۔۔




تصفیہ مابین سنی و شیعہ


September 26, 2022 11:38 AM

اگر آپ یہاں بمعنی حرامی لا ولد حقیقی مان رہے ہیں تو معذرت بھائی کی طرف سے بلکہ سندھ میں تو --- ہمارے ہاں رائج ہے حرامی یعنی چالاک --

میں حلفیہ کہہ سکتا ہوں کہ حرامی کہنے سے ان کی مراد چالاک کی یا حرام کام کرنے والا ہرگز نہیں تھی --

اگر بطور مذاق کسی کو حرامی کہا جائے تو اس سے مراد چالاک کی ہوگی -- جب غصے اور بے بسی میں کوئی کسی کو حرامی کہے تو اس مراد وہی ہوگی جو عموماً سمجھی جاتی ہے۔

آخری بات شیعہ کتب میں تمام اہل سنت کو نواصب اور حرامی بیان کیا گیا ہے اس لئے اس بندے نے بھی اسی تناظر میں بولا ہے۔ ان کی اپنی وائس اس کی تائید کرتی ہے۔ اوپر موجود ہے۔

11:38 AM ✓

علی حیدری: باقی گروپ میں ہزاروں
میچ تھے جب میں موجود تھا اسکے بعد آپ
سے معافی ہو چکی چاہے ایک گالی ہو یا ہزار
امتناز صاحب ایسا تو نہیں ہوتا کہ ہر لفظ
کے بدلے الگ الگ معافی طلب کی جائے

جعفر صادق: بجائے ہنسنے کے انہیں
سنجیدگی سے لیا جائے۔ گالیاں واٹس میں
اور لکھ کر بھی دی گئی ہیں۔

معافی صرف وائس میں۔۔۔ اور وہ بھی
گالی کی تاویل کرتے ہوئے کہ وہ گالی نہیں
تھی۔ اللہ کی پناہ

علی حیدری: ممتاز صاحب آپ ماضی کو رہنے دیں۔۔ اب میں اپنی بات بتاتا ہوں آپکے گروپوں میں کافی ہمیں گالیاں ملی مگر کبھی ان میں کوئی میدان میں آیا تو ہم نے انہیں کبھی اس طرح کی شریٹیں نہیں رکھی چاہے تو آپ آزمائیں میری ذات کو آج برا کہو کل ہی میں آپکے ساتھ مخاطب ہو جاؤں گا۔ بنا کسی۔ ضد کے۔

جعفر صادق: میں بد اخلاق نہیں ہوں اور بد اخلاقی سخت ناپسند کرتا ہوں۔ ایسے لوگوں سے گفتگو کرنا میرے لئے ممکن نہیں ہے جو دوران گفتگو جذباتی ہو کر گاکیاں بکنے لگ جائیں۔ معذرت چاہتا ہوں۔ کسی اور عالم کو تلاش کریں۔

گالیاں دینے والا اور ان کا جواز بتانے والے کو میں عالم ہی نہیں سمجھتا۔

علی حیدری: یہ میسج بھی تھا۔ اور اس وائس کو چاہے تو آپ میسج میں لکھ دوں؟

جعفر صادق: میں ماضی ہمیشہ یاد رکھتا ہوں۔ معذرت کے ساتھ۔

علی حیدری: ٹھیک ہے ممتاز صاحب اب علی میلانی کا آپ تذکرہ نہ کرنا ہم سید علی حیدری یا محمد حسن کو دیکھتے ہیں۔۔ یا بغیر مناظرہ کے وضاحت دے کر مجھ سے بات کریں تو کر لیں بات؟

جعفر صادق: اس کی وائس کو تحریر میں بھی آپ نے ہی لکھا ہے۔ جس بندے کو احساس ہی نہیں کہ بغیر وجہ کے گالیاں اور بد اخلاقیات کرنے سے دوسرے کو کتنی تکلیف ہوتی ہے اس سے گفتگو کرنا کم از کم میرے لئے ممکن نہیں ہے۔

جعفر صادق: محمد حسن بھی جھوٹا انسان ہے۔ حیدری صاحب یاد شاد صاحب کو راضی کریں۔ 

(یوٹیوب لنک)

علی حیدری: پھر سچا کون ہے 

جعفر صادق: میں اگر کسی کو جھوٹا کہتا ہوں تو اس کے پکے ثبوت بھی رکھتا ہوں۔

علی میلانی: * میں یہاں پر عبداللہ ابن سبا پر مناظرہ کرنے آیا ہوں * تمہاری اتہامات کے جواب دینے نہیں * دعویٰ پیش کرو *

جعفر صادق: * پہلے خود کو ثقہ ثابت کرو۔۔ تم خود ضعیف ہو۔ جھوٹے کی بات قابل اعتبار نہیں ہوتی۔ ثبوت اوپر موجود ہیں۔ * ابن سبا پر تم نے پہلی بار صحیح السند کا مطالبہ کیا۔ دوسری بار قرآن و متواتر روایات کا مطالبہ کیا۔ تم خود کفیوز ہو۔ ثقہ بھی نہیں ہو۔ گالیاں الگ بکتے ہو۔

علی میلانی شیعہ کی باتوں میں تضادات



پہلے اپنی باتوں کے تضادات سمجھنے کی اہلیت پیدا کرو۔

اس مطالبے اور آپشن (قرآن اور متواتر روایات) کے مطابق سیدنا علی کو خلیفہ بلا فصل ثابت نہیں کر سکتے اور مجھے ابن سبا کو ثابت کرنے کا کہہ رہے ہو۔

قرآن اور متواتر تو بڑی بات ہے۔۔۔ اہل تشیع کے ہاں ایک صریح صحیح اور غیر معارض روایت بھی نہیں جس سے سیدنا علی خلیفہ بلا فصل ثابت ہو سکیں!

ان تین اعترافات کے بعد علی میلانی سے گفتگو ہوگی۔ اللہ حافظ

علی حیدری: ممتاز صاحب یہی آپ کا دعوے کے مطابق صحیح ہے۔۔۔ آپ نے اگر وضاحت دے دی ہوتی میرے پیج کی تو۔ اس میں بھی یہی کچھ آتا تھا اگر آپ ابن سبا بانی شیعہ

عقائد ثابت کر گئے تو امامت قرآن و احادیث سے خود رد ہو جائے گی اگر آپ ثابت نہیں کر سکے تو آپ کو امامت

قبول کرنی ہوگی

شیعہ کی چالاکي: ابن سبا تاریخی شخصیت ہے۔ وہ شیعیت کے عقائد کا بانی ثابت ہو گیا تو اس سے یہ کیسے کوئی کہہ سکتا ہے کہ امامت قرآن و احادیث سے رد ہو جائے گی! جب تک امامت پر قرآن و احادیث کی روشنی میں الگ سے گفتگو نہ ہو۔

علی میلانی نے بجائے معذرت کرنے اور شرمسار ہونے کے اپنی اصلیت دکھادی! (اسکرین شاٹ)

علی میلانی: * دعویٰ لکھیں * * میں یہاں پر مناظرہ کرنے آیا ہوں * آپ کے اتہامات کا جواب دینے نہیں۔

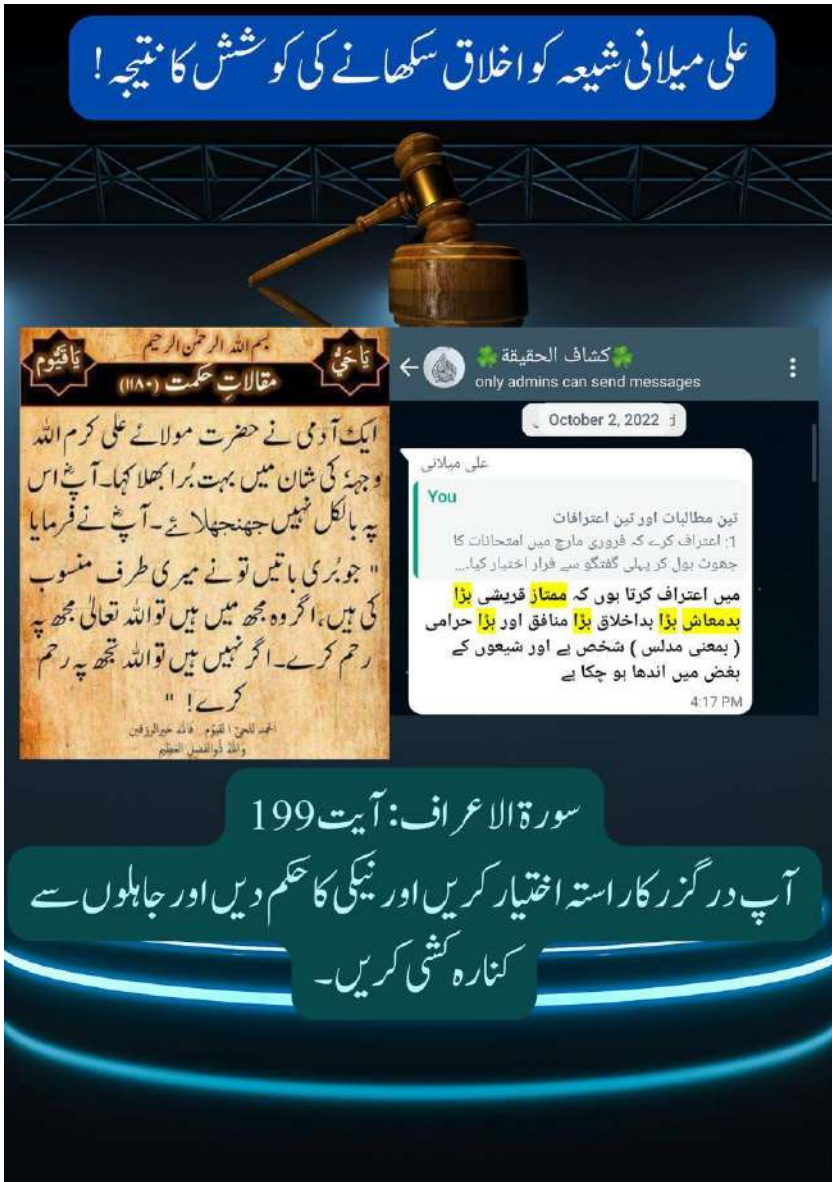
* میں اعتراف کرتا ہوں کہ ممتاز قریشی بڑا بد معاش بڑا بد اخلاق بڑا منافق اور بڑا حرامی (بمعنی مدلس) شخص ہے اور

شیعوں کے بغض میں اندھا ہو چکا ہے *

عبدالحمید بلوچ: ممتاز صاحب نے آپ پر جو الزام لگائے۔ وہ آپ کے نزدیک صحیح ہیں یا غلط۔؟؟؟

علی میلانی: ممتاز صاحب خواتین کی طرح روتے رہے۔ مگر بات نہیں کی اور اتنا وقت ضائع کیا۔ معزز شیعہ سامعین یہ شخص کبھی دوبارہ عبداللہ ابن سبا پر گفتگو کرنا چاہے تو اسے لازمہ دعویٰ لکھوائیں

کیونکہ یہ دعویٰ بدلے گا، یہ دعویٰ بار بار بدلے گا، کیونکہ اس کے دعوے میں نقائص ہیں جنہیں یہ بھی مانے گا جب ہم گفتگو کریں گے۔ * اب میں ممتاز قریشی صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ دعویٰ لکھیں *



عبدالحمید بلوچ: ممتاز صاحب نے آپ پر جو الزام لگائے۔ وہ آپ کے نزدیک صحیح ہیں یا غلط۔؟؟؟

علی میلانی: *میں یہاں پر مناظرہ کرنے آیا ہوں * اس کم بخت کے لگائے گئے اتہامات کا جواب دینے نہیں، اور یہ کیسے ان اوصاف کا مالک ہے میں نے اسے گروپ ہی میں وائسز کر کے سمجھایا تھا۔ (گالیوں کی طرف اشارہ)

جانب داری نہیں چلے گا بلوچ صاحب۔ اگر ایڈمنسٹپ جانبداری والا رویہ رکھے گی تو ہمیں کسی اور گروپ میں گفتگو کرنی ہوگی۔ جب ممتاز قریشی مناظرہ کے لئے تیار ہو جائے تو مجھے ایڈ کیجئے گا۔ والسلام

عبدالحمید بلوچ: میرا آپ سے یہ مطالبہ ہر گز ہر گز نہیں کہ آپ معافی مانگیں۔ ان کا الزام درست ہے تو میں معافی مانگوں گا، آپ کو ایسا کرنے نہیں دوں گا۔

علی میلانی: ان کے الزام درست نہیں بھائی جان۔ لیکن میں نے ان کو "موضوع" سے ہٹنے کی وجہ سے گالیاں دیں تھیں۔ جس پر میں نے ان سے اسی گروپ ہی میں معافی مانگی تھی۔ اور دوبارہ یہاں *میں ان سے معافی مانگی ہے * کیونکہ ان کی وائس سنی تو میں نے محسوس کیا انہیں میرے اس عمل سے بہت تکلیف ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے خود بہت افسوس ہوا۔

عبدالحمید بلوچ: ممتاز صاحب کو تیار کرنے کی ذمہ داری میری ہے۔ اگر اس نے گفتگو نہیں کی تو میں سب کو ریو کر کے گروپ ختم کر دوں گا۔ ممتاز صاحب اپنی باتوں (آپ پر جو الزام لگایا) سچے ہیں یا جھوٹے۔؟؟؟

علی میلانی: گالیوں کی بات صحیح ہے۔ باقی اس کے الزامات جھوٹے ہیں۔

عبدالحمید بلوچ: بالفرض وہ دوسرے الزامات بھی ثابت کر گئے تو آپ اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان سے معافی مانگیں گے۔؟؟؟؟ اور ممتاز قریشی صاحب ثبوت فراہم کرنے میں ناکام رہے تو وہ ضرور معافی مانگ کر اسی وقت گفتگو کا آغاز اپنے دعویٰ سے کریں گے۔ قبول ہے۔؟؟؟ اب تو مجھ پر جانب داری کا الزام نہیں لگائیں گے نہ۔ *

علی میلانی نے اکبرین شاٹ بھیج کر خود ہی اپنی بد اخلاقی ثابت کر دی!

ٹیک شدہ میسج میں شیعہ نے فحش گالیاں دی ہیں!! یہ ہیں آج کے شیعہ علماء کے کروتوت!

علی میلانی: انسان ہوتے تو اس پر آپ سے ضرور کرتا * ممتاز *، اسی طرح کے اور بھی ان کے ایسے مسیجز ہیں۔



* لیکن میں دوبارہ اسی مدعی پر آؤں گا کہ قریشی مدلس اور خائن اور شیعہ کے مقابلہ میں اندھا متعصب شخص جب مجھ سے مناظرے پر تیار ہو جائے تو مجھے ایڈ کیجئے *

گفتگو بدیہیات پر نہیں ہوتی۔ اس نے بولا میں نے

شرائط رکھی تو ترکی، اسے وہ شرط قبول نہیں تھی۔ اس

طرح وہ مناظرہ آگے نہ پڑھا۔ اس کو اس خائن شخص نے

* میرے بھاگنے سے تعبیر کیا۔ دوسری گفتگو میں * یہ خود

گروپ چھوڑ گیا تھا * اس کو اس نے * میرے بھاگنے سے

تعبیر کیا۔۔۔

تو اب ایسے جھوٹے شخص ایسے دغا باز اور فاجر سے کون گفتگو

کرے۔۔ لیکن مومنین نے حکم دیا تو حاضر ہوا لیکن یہ

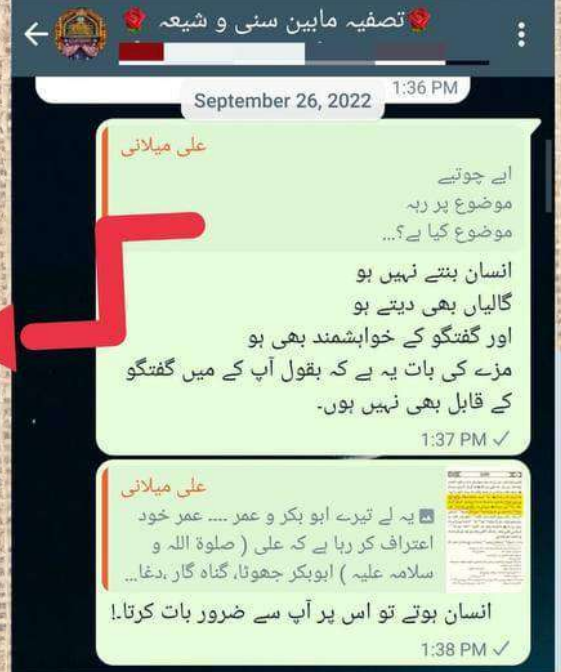
صاحب مناظرہ کر ہی نہیں رہے۔ جب ممتاز قریشی * خائن

متعصب * تیار ہو جائے مناظرے کے لئے تو مجھے بلائیو۔

علی میلانی شیعہ تیسری نشست میں بھی برا بھلا کہہ کر فرار!

علی میلانی شیعہ کا اسکرین شاٹ

منافقت کا ثبوت



فحش گالی کے جواب میں علی میلانی
شیعہ کو انسان بننے کا کہا تو یہ شیعہ کے
نزدیک بد اخلاقی ہے!

دوران گفتگو علی میلانی شیعہ بار بار گروپ چھوڑتا رہا اور اسے ایڈمن کی طرف سے بار بار ایڈ بھی کیا جاتا رہا۔

عبدالحمید بلوچ: علی میلانی صاحب تو چلے گئے ہیں کوئی اور شیعہ عالم عبداللہ بن سبا پر گفتگو کرنے کے لیے تیار ہے تو پرسنل میں مجھ سے یا ممتاز قریشی صاحب سے رابطہ کریں۔ علی میلانی کے بدلے انھیں ایڈمن شپ دی جائے گی، تاکہ اس سے گفتگو کیا جاسکے۔

ایک بار پھر ابن سبا پر گفتگو بند گلی میں!

جعفر صادق: میرا چیلنج برقرار ہے۔ میں انہی شرائط اور اسی دعویٰ پر آج بھی قائم ہوں جو اس بد اخلاق شیعہ علی میلانی سے پہلی گفتگو میں گذشتہ سال پیش کیا تھا۔ شرائط بھی وہی، دعویٰ بھی پہلے سے موجود ہے۔

کوئی مہذب شیعہ عالم جب چاہے مجھ سے یا گروپ ایڈمن سے رابطہ کرے اور شیعیت کا دفاع کرے۔ *ابن سبا ملعون شیعیت کے گلے میں پھنسی ہوئی ایک ایسی ہڈی ہے جسے نگلنا یا اگلنا ممکن نہیں ہے۔*

میرے الزامات اگر جھوٹے تھے تو علی میلانی کو مجھ سے ثبوت مانگنے چاہئے تھے تاکہ میں جھوٹا ہو جاؤں لیکن سب ممبرز دیکھ سکتے ہیں کہ اس کے دل میں کتنا بغض بھرا ہوا ہے۔

اگر میں بد معاش ہوں ➡ ثبوت کہاں ہیں؟

اگر میں بد اخلاق ہوں ➡ ثبوت کہاں ہیں؟

اگر میں منافق ہوں ➡ ثبوت کہاں ہیں؟

اگر میں حرامی مدلس ہوں ➡ ثبوت کہاں ہیں؟

جبکہ میں اسے جھوٹا ثابت کر چکا ہوں۔ میں اسے بد اخلاق بھی ثابت کر سکتا ہوں۔ میں اسے وعدہ خلاف بھی ثابت کر سکتا ہوں۔ ایک منافق کے سر پر سینگ نہیں ہوتے بلکہ منافق کا پتہ نشانیوں سے چل جاتا ہے۔

یہ اسکرین شاٹ دکھا کر علی میلانی مجھے بد اخلاق ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ سب ممبرز دیکھ لیں۔۔ ایسے الفاظ سے تو ایک باپ اپنی اولاد کی تربیت بھی کرتا ہے۔ قرآن و سنت سے بھی ثابت کر سکتا ہوں۔

جانور نہ بنو، انسان بنو، چوری نہ کرو، شراب نہ پیو، نشہ نہ کرو وغیرہ وغیرہ۔ یہ گالیاں نہیں ہیں۔

میری طرف سے علی میلانی شیعہ کی فحش گالیوں کے جواب میں انہیں انسان بننے کا کہا گیا تھا! انسان بننا ان کے نزدیک گالی ہے اور خود جو غلاظت بکتار ہا وہ مہذب الفاظ ہیں۔ یہ ہے شیعہ کی منافقت!

علی میلانی کی طرف سے چھ ماہ بعد دوسری بار گفتگو کے دوران قرآن کریم اور تواتر کی شرط رکھنا ہی شکست کی علامت ہے۔

ایک تاریخی شخصیت کے متعلق ایسا مطالبہ کرنا جاہلیت ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اہل تشیع اپنا ایک بھی عقیدہ قرآن و تواتر سے ثابت نہیں کر سکتے۔

وڈیو میں علی میلانی کا صرف ایک جھوٹ دکھایا گیا ہے۔ میرے پاس مزید اسکرین شاٹس اور موصوف کی نازیبا الفاظ والی وائسز بھی ہیں۔ اس بندے سے کوئی مہذب شخص گفتگو نہیں کر سکتا۔

مولانا علی معاویہ مناظر: ڈاکٹر صاحب یہ لوگ اس طرح کی شرائط اور مطالبات کرتے ہی اس لیے ہیں تاکہ بات ہو ہی نہ ہو، اور ان کے مذہب کا باطل ہونا سب کے سامنے آئے ہی نہ۔ یہ بھی جانتے ہیں کہ دلائل کے میدان میں شیعہ مذہب بالکل لاوارث مذہب ہے۔

علی حیدری: کیا شرائط آپ منوانا چاہتے ہیں بیان کر دیں قبول ہوئی تو مسئلہ نہیں، کر لیں گے بات۔ آپ علی میلانی سے گفتگو نہیں کر رہے، باقی الحمد للہ جس طرح ہم بات کرنا چاہتے ہیں تو ہم آپ کے ساتھ بات کریں گے۔ یہاں نہ زوری منوانا ہے، نہ کوئی مناظرہ۔ باقی میری نظر میں آپ کا ابن سبا پر مغالطہ ہے، آپ کے لئے اسے دور کر سکتا ہوں۔ مانیں نہ مانیں آپ کی مرضی۔

عبدالحمید بلوچ: بہتر ہے آپ اپنے کسی عالم کو سامنے لائیں۔

✎ بغیر شرائط کے گفتگو بے نتیجہ رہے گا۔ *

✎ علی میلانی کا بھی یہی مقصد تھا کہ کسی بھی طرح گفتگو سے بھاگا جائے پہلی مرتبہ امتحان کا بہانہ دوسری مرتبہ گالم گلوچ اور ایسی شرائط تاکہ گفتگو نہ ہو۔ * تیسری مرتبہ تو حد ہی کر دی، معافی بھی مانگتا رہا اور بد اخلاقی بھی کرتا رہا!

علی حیدری: اوپر بیان کر چکا ہوں وہ شرائط اگر قابل ہوئی تو مسئلہ نہیں۔ محمد دلشاد کو ایڈمن بنادیں۔

عبدالحمید بلوچ: میری اس سے کل بات ہوئی ہے۔ وہ بغیر شرائط اور صرف ایک سوال پر گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔ مجھے نہیں لگتا ممتاز قریشی اس طرح گفتگو کرے گا۔

عبدالحمید بلوچ: مجھے تو نہیں لگتا دلشاد مناظرہ کرے گا۔

عبدالحمید بلوچ: میرا تو آپ سے یہی مشورہ ہے کسی اور صاحب علم کو لائیں۔ باقی آپ کا مرضی۔

علی حیدری: چلیں آپ کی شرط مناظرہ کی ہے تو دیکھتے ہیں۔

علی معاویہ مناظر: اس دلشاد کو اب منہ مت لگائیں۔ علمی اوقات کوڑی کی بھی نہیں اور خود کو پتا نہیں کیا سمجھتا ہے،



ویسے بڑی بڑی تحریریں لکھ کر
گروپس میں بھیجے گا۔

جب اس سے گفتگو کرنے کا کہو تو ایسے
نخرے کرتا ہے جیسے کوئی ہم اس کے
عاشق ہیں اور ڈیٹ پر چلنے کی آفر
کر رہے ہیں اسے۔

عبدالحمید بلوچ: اس گروپ میں
موجود اہل تشیع ممبران کی تعداد 80
فیصد سے زائد ہے ان میں کچھ شیعہ
علماء بھی ایڈ ہیں۔ میں حیران ہوں
صرف ایک موضوع ابن سبا
پر سنجیدگی سے گفتگو کرنے کے لیے
کوئی شیعہ تیار نہیں۔

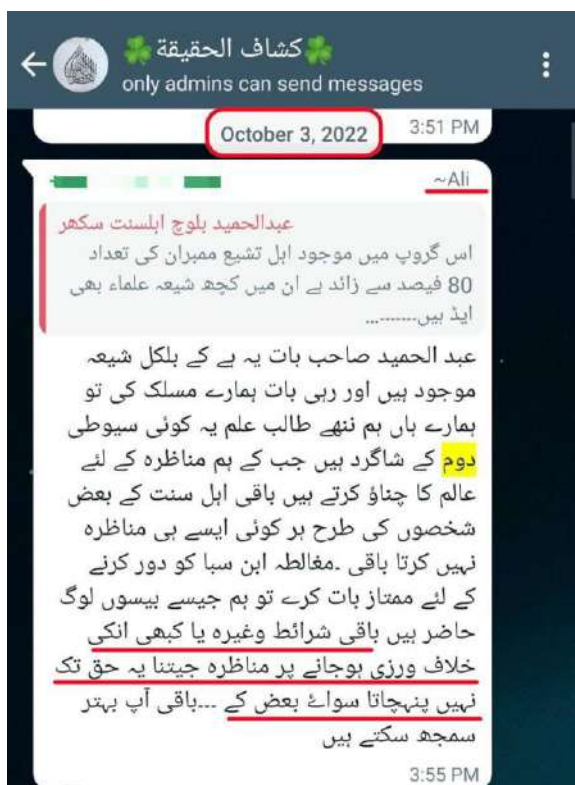
شرائط کے ساتھ مناظرہ کرنے سے حق ظالم نہیں ہوتا! (اسکرین شاٹ)

سوائے بغض کے۔۔۔ باقی آپ بہتر سمجھ سکتے ہیں اور یہاں سب ایڈمن بھی تو نہیں، آپ گروپ کھول دیں، شاید کوئی اور بھی بات کرنا چاہتا ہو۔

جعفر صادق: ٹھیک ہو گیا۔ آپ سے گفتگو کر سکتا ہوں۔ میں وہی پرانی شرائط بھیج رہا ہوں۔ کوئی اشکال ہو تو ہم اس پر آج اور کل وقفے وقفے سے گفتگو کر سکتے ہیں۔ میرا دعویٰ بھی من و عن وہی ہو گا جو علی میلانی کی خدمت میں پیش کیا تھا۔

علی حیدری شیعہ کا دوبارہ شرائط طے کر کے گفتگو کرنے سے انکار

جعفر صادق: شرائط طے کرنے سے دونوں فریق پابند ہو جاتے ہیں کہ گفتگو سنجیدگی اور علمی دلائل سے کرنی ہے نہ کہ ذاتی کہانیاں اور ادھر ادھر سے دوسروں کی تحریریں اٹھا کر رکھ دینے سے گفتگو ہو جائے گی۔ معذرت کے ساتھ



دلشاد صاحب کی روش کچھ ایسی ہی ہے۔ شرائط بھی واضح ہیں، کوئی مبہم بات نہیں لکھی اور نہ کوئی نامناسب مطالبہ کیا ہے۔

آپ نے لکھا ہے کہ میرے دلائل کا رد نہ بھی ہو تو پھر بھی قبول نہیں کریں گے تو پھر گفتگو کیوں کر رہے ہیں؟

رہی بات مقید وقت کے بغیر گفتگو۔۔۔ تو ٹھیک ہے۔۔۔ جس طرح آپ کو آسانی ہو۔۔۔ شرط 7 کا مطلب یہ ہے کہ

مختصر ٹوڈی پوائنٹ جواب دینا ہے۔ پوچھے گئے نکتے کا جواب دینے کے بجائے نیٹ سے یا کسی شیعہ گروپ سے کسی دوسرے عالم کی کوئی تحریر کاپی پیسٹ نہیں کرنی۔

گفتگو کے آداب مقرر کرنا اہل علم کا شیوہ ہے۔۔۔ اب دیکھیں۔۔۔

یہاں بغیر شرائط کے کس طرح کی کل اور آج گفتگو ہوتی رہی ہے۔

آپ کو تو خوش ہونا چاہئے کہ فریق مخالف خود کو اور آپ کو ٹوڈی

پوائنٹ گفتگو کا پابند کر رہا ہے۔ آپ کو تمام اٹھائے جانے والے

سوالات کے دو ٹوک علمی جواب دئے جائیں گے لیکن یہی روش

آپ کی بھی ہونی چاہئے۔۔۔ ورنہ میرے سوالات بار بار پوچھے جاتے

رہیں گے اور نمبر شمار بھی آخر تک بڑھتا رہے گا۔ بہتر ہو گا کہ آپ

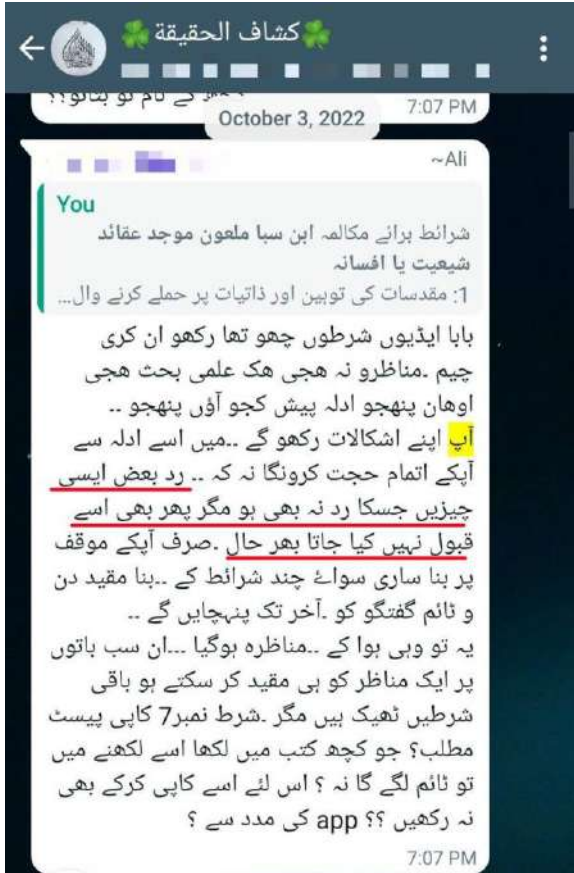
میرا انداز گفتگو کسی سے پوچھ لیں یا پی ڈی ایف، وڈیوز وغیرہ دیکھ

لیں۔ میں زیر بحث نکتے سے باہر نہیں نکلتا اور نہ ہی سامنے والے کو نکلنے دیتا ہوں۔

اگر گفتگو علمی طریقے سے کرنی ہے تو واضح اقرار لکھ دیں۔ مجھے آپ کے انداز سے لگ رہا ہے کہ آپ بھی دلشاد

صاحب کی طرح واپسی کا راستہ کھول کر رکھنا چاہتے ہیں۔

آپ نے میری شرائط قبول کر لی ہیں صرف دن اور وقت میں ترمیم کرنی ہے جو گفتگو کے پہلے دن ہی کر دوں گا۔



* آپ بھی اپنی شرائط بھیج دیں * تاکہ پتہ چلے کہ آپ واقعی دوران گفتگو شرائط کو سنجیدگی سے لیں گے۔ دونوں فریقین کی * فائنل متفقہ شرائط اور ابن سبا پر واضح موقف * سب کے سامنے ہو گا تاکہ ہر کوئی جان سکے کہ کس فریق کو کیا ثابت کرنا ہے اور وہ اپنے موقف میں کتنا سچا ہے۔

5: شیعہ عالم سید علی حیدری ابن سبا پر گفتگو کے لئے راضی لیکن شیعہ گروپ میں !!

علی حیدری: ممتاز صاحب مناظرہ کے لئے ہمارے گروپ تشریف لانا۔ سید علی حیدری نے آپ کے ساتھ مناظرہ کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔



جعفر صادق: میرے گزشتہ چار پانچ

مکالمے / مناظرے شیعہ گروپس میں ہی ہوئے ہیں۔ اس مرتبہ اہل سنت گروپ میں ہونا چاہئے۔ دوسری بات گفتگو یہاں آپ سے ہوتی رہی ہے۔ آپ انہیں یہاں ایڈ کر دیں۔ ویسے بھی مجھے پتہ

ہے پس منظر میں پورے شیعہ علماء کا گروپ گفتگو کرنے والے کو سپورٹ کرتا رہے گا چاہے کوئی بھی سامنے ہو پیچھے تین یا چار شیعہ ضرور ہوں گے اسی لئے وقت اور دن مقید نہ کرنے کی فرمائش کی گئی ہے۔ خیر مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ میں ہارجیت کے لئے گفتگو نہیں کرتا بلکہ حقائق واضح کرنا مقصود ہوتا ہے۔ گفتگو اسی گروپ میں ہوگی۔ ان شاء اللہ چاہے کوئی بھی شیعہ اہل علم آجائے۔

عبدالحمید بلوچ: ممتاز بھائی یقیناً مانیں اس گروپ میں اہلسنت ممبران کی تعداد بیس سے بھی کم ہے۔ باقی سب شیعہ ہیں۔ جو بھی شیعہ آپ کے ساتھ مناظرہ کرنے کے لیے تیار ہوا ان کے لیے یہ گروپ فیورٹ ہے۔ یہاں بڑے بڑے شیعہ علماء موجود ہیں وہ ان کی زور بازو بنیں گے۔

علی حیدری: یہ باتیں مناظروں میں ہوتی ہیں اور انشاء اللہ ٹودی پوائنٹ ہی جواب ملے گا رہی بات لمبی شرائط کی تو ممتاز صاحب بعض اوقات انسان کسی بھی وجہ سے غلطی سے کسی شرط کی مخالفت ہو جائے تو شوشا ہو جاتا ہے۔۔ اور رہی بات واپسی کے رستے کی تو ہم نے پہلے بھی کہا ایسی شرائط میں انسان قید نہ ہو، ہمارا مقصد آپ کے مغالطے کو ختم کرنا ہے ہم ٹودی پوائنٹ گفتگو کریں گے اور مؤقف سے نہیں ہٹیں گے۔ کیا ممتاز آپ رجال کا علم رکھتے ہیں جب آپ روایات میں جاؤ گے تو پھر راوی کی پرکھ پر سوال ہو گا پھر کسی نہ کسی طریقہ سے اسے مجروح قرار دیا جاتا ہے آپ کی یا مخالف کی طرف سے پھر بات رک جاتی ہے اس میں ایک وہ صاحب علم آپ کی اور ہماری طرف سے الگ دو بندے رکھنے پڑ جائیں گے۔ یا انسان کو اتنا ٹائم ہونا چاہیے۔۔ اس لیے پہلے بتا چکا ہوں۔۔۔ شرائط طے کر کے حاصل کچھ نہیں ہو گا، اگر اتفاق سے آپ کو جواب لیٹ ملے۔۔ ٹائم کی قلت ہوتی ہے۔۔ میں جس حساب سے بات کرنا چاہا رہا تھا آپ کو وہ نمونہ بھیجوں گا۔ آپ کو پسند ہو تو ہم گفتگو کرتے رہیں گے۔

جعفر صادق: اب آپ کی یا کسی بھی شیعہ عالم کی شرائط آنی چاہئیں۔ دوران گفتگو فریق مخالف کو میرے دلائل اور استدلال کا رد کرنا ہو گا۔ روایات ضعیف ثابت ہو گئیں تو تسلیم کر لوں گا۔ ذاتی رائے میری یا آپ کی ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ میری کوشش ہو گی کہ شیعہ کی صحیح روایات سے جو استدلال پیش ہو اس کی تائید بھی جید شیعہ علماء سے دکھاؤں۔ اس لئے سیدھا مدعے پر آئیں۔ گفتگو آپ کریں گا یا کوئی اور۔۔۔ اس کا مکمل نام اور شرائط بھیج دیں۔ ایک دن بعد ہم گفتگو شروع کریں گے۔ ان شاء اللہ

مجھے اس سے کوئی دلچسپی نہیں کہ کسی کی مدد لے رہے ہیں یا نہیں۔۔۔ بلکہ میری خواہش ہے کہ آپ اپنے علماء سے ضرور رابطے میں رہیں لیکن جوابات آپ خود دیں گے۔ علمی مدد حاصل کرنا معیوب نہیں۔ بس یہ یاد رکھئے گا کہ کسی کی لمبی لمبی تحاریر کا پی پیٹ کرنا منع ہے۔ مجھے فی الحال تو کسی کی مدد درکار نہیں ہے اگر ضرورت محسوس ہوئی تو وقت طلب کر کے علماء حضرات سے رجوع کروں گا اور تحقیقی جواب دوں گا۔ اس میں کوئی شرم کی بات نہیں ہے۔ کل شرائط فائل کریں۔ جمعرات دس بجے سے بارہ بجے تک گفتگو شروع کریں گے۔ پھر دوسرے دن سے وقت کی قید

نہیں ہوگی۔۔ جسے جب وقت ملے گا اپنے ٹرن میں جواب دیتا رہے گا۔ ایڈمن سے گزارش ہے کہ گروپ لاکڈ رہے تاکہ شرائط فائل کی جاسکیں۔ اللہ حافظ

علی حیدری: بشرط آپ دوسرے گروپ تشریف لائیں ممتاز صاحب۔۔ کیونکہ جن شروح میں آپ جانا چاہتے ہیں اور ایک لمبی بحث ہو جائے گی تو اس لیے۔ ایک روایت پر بات کرتے کبھی دو دن بھی لگ جائیں گے۔۔ اس لیے آپ ایسے مناظر سے بات کریں جو انکی شرح کا حافظ ہو جب کہ ہمیں ڈھونڈنا پڑے گا مجھے بھی علم ہے آپ بھی کسی روایت کی پرکھنے کے لئے چاہے اپنے کسی علماء سے رجوع کریں بالاتفاق آپکو بھی مزید ٹائم لگ جائے آپ کے بھیجے گئے دعوے پر شیعہ مناظر تیار ہے۔ آپ مجھے پرسنل سے ان بلاک کریں۔۔ 

جعفر صادق: آپ کی ہر بات مانی گئی۔۔ آپ نے میری شرائط بھی تسلیم کی ہیں جو کہ ایسی ہر گز نہیں ہیں جن سے کسی فریق کو کوئی غیر ضروری فائدہ ہوتا ہے۔ پھر آپ نے کہا کہ ایک شیعہ عالم مجھ سے گفتگو کرے گا آپ روایات پرکھنے سے عاجز ہیں اور مجھے ایسے مناظر سے بات کرنی چاہئے جو شرح کا حافظ ہو کیونکہ آپ ڈھونڈ نہیں سکتے اور نہ آپ کے پاس وقت ہے۔ اپنی کمزوریاں میری طرف منسوب کر کے کہہ رہے ہیں کہ مجھے بھی علماء کی مدد لینا پڑے گی۔۔۔ آج شرط لگا دی ہے کہ میں شیعہ گروپ میں گفتگو کروں۔

پتہ نہیں کیا بات ہے۔۔۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ گذشتہ ایک سال سے اہل تشیع کے اچھے خاصے اہل علم لوگوں نے تین چار بار اس موضوع پر نامکمل گفتگو کی ہے۔ میری شرائط اور دعویٰ تک سب کے سامنے ہے پھر بھی کوئی شیعہ عالم گفتگو کرنے کی ہمت نہیں کر پارہا۔ ہر بار شرائط اور دعویٰ وغیرہ تک گفتگو کر کے عین آغاز پر شیعہ حضرات بہانے کر کے پتلی گلی سے نکل جاتے ہیں۔

میں ثابت کر سکتا ہوں کہ میرے تمام گذشتہ مناظرے اور مکالمے شیعہ گروپس میں ہوئے ہیں۔ مجھے یاد نہیں آرہا کہ اہل سنت کے کسی گروپ میں کسی شیعہ سے بحث کی ہو۔۔ کیا ہر بار شیعہ گروپس میں ہم ہی گفتگو کریں۔ میں نے پرسنل میں آپ کو بلاک نہیں کیا۔۔ میں تو آپ کے نام سے واقف نہیں ہوں۔ بلاک کیوں کروں گا۔

علی حیدری: مسیح اچھے کرتے ہو آپ، جب کے آپ نے بھی اعتراف کیا ہوا ہے کہ میں بھی جو چیز ضرورت ہوئی کچھ وقت کا ٹائم لئے کسی علماء کی طرف رجوع کروں گا تو یہ بھی آپ کی کمزوری ہے نہ بحر حال۔۔ تقریباً چوتھے شیعہ نے آپ سے گفتگو اس لیے نہیں کرنی چاہی آپ time بہت لیتے ہیں۔۔۔ جب کہ آپ کی شرائط مناظرہ والی اور بات عام پر کرتے ہو شرائط مناظرہ کرتے ہو اس پر مناظر سے ہی بات کرو گے۔۔ کیوں کہ یہ اعتراف تو آپ بھی بارہا کر چکے ہیں عربی سے واقف نہیں بعض اوقات کچھ چیزیں بنا عربی سمجھ نہیں آتی۔۔۔ تو اس لیے میں آپ کی طرح نہیں ہوں جس چیز کا حافظ نہ ہوں اس کی بھی جھوٹی گواہی دوں۔۔۔ بھر حال۔

اور بھلے آپ کے مناظرے شیعہ گروپس میں ہوئے ہوں دراصل ہم نے بھی کافی بار شیعہ مناظرین کو سنی گروپوں میں بات کرتے دیکھا لیکن 99% آخر میں شیعہ مقدسات کی توہین ہوئی اس لیے سنی گروپ سے دور مناظرہ کرتے ہیں۔۔ آپ تو حق کے متلاشی ہیں۔۔ پھر چاہے آپ پی ڈی ایف بنا کر یہاں بھیجنا۔۔

جعفر صادق: اللہ کے بندے۔۔۔ میری اس موضوع پر مضبوط گرفت ہے۔ میرے دلائل بمعہ توثیق بھی موجود ہیں۔ بیشک میں خود عربی سے ترجمہ نہیں کرتا۔ کسی نکتے پر تحقیق معیوب نہیں ہے اور نہ کمزوری۔۔ تفصیلی اور نکتہ بہ نکتہ گفتگو کرنا میری خوبی ہے جو آپ کو خامی لگ رہی ہے۔ میں نے بغیر علم کے کب جھوٹی گواہی دی ہے؟

علی حیدری: ممتاز صاحب۔ میں جھوٹ تو نہیں بول رہا۔ آپ نام سے واقف نہیں ہیں، لیکن محمد دلشاد کے گروپ ادع الی سمیل ربک پر زہری کے گمان پر آپ سے پرسنل پر سوال کیا تھا آپ نے پتا نہیں کیوں بلا کر دیا تھا، بھر حال انسان ہے یاد نہ بھی رہا ہو۔۔

جعفر صادق: یہ شکایت ہمیں بھی آپ لوگوں سے ہے۔ تالی دو ہاتھوں سے بجتی ہے۔ میرے تمام مباحث دیکھ لیں کبھی بھی غیر اخلاقی گفتگو نظر نہیں آئے گی۔ شرائط طے کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے۔ اور آپ کی شکایت درست ہے، میں نے تلاش کر لیا ہے۔۔۔ حق زہر ادا لے مناظرے کے دوران آپ نے پرسنل میں باقاعدہ گفتگو شروع

کردی تھی۔۔ اس لئے بلاک کیا تھا کیونکہ آپ ون سائیڈیڈ ہو کر تلخ جوابات بھی دے رہے تھے۔ ابھی ان بلاک کر دیا ہے۔ آپ کو گفتگو کرنی ہے یا نہیں۔۔ یا کوئی اور شیعہ لا رہے ہیں تو کلیئر کر دیں۔ وقت سب کا قیمتی ہوتا ہے۔

علی حیدری: توثیق کا گمان بھی موجود ہے آپ کے پاس تو بھر حال ممتاز صاحب جب آپ مناظر سے بات کرنے سے قاصر ہیں تو اگر راضی ہوں تو میرے مکالمہ سے زیادہ آپ اور شیعہ مناظر کے درمیان مناظرہ ٹھیک رہے گا اگر آپ کو وہاں سمجھ نہ آئی میں آپ سے بات کروں گا جب تک آپ کے میسج وہی جو شرائط و موقف اسٹار لگا دیتا ہوں۔

۔۔ آج قافلہ وارث دین و شہد اکربلا کا دن ہے۔ اس لیے مناظر بات نہیں کرے گا، کل آپ آجائیں تو آپ کو پرسنل لنک بھیج دیتا ہوں۔۔

آپ بھلے کریں شکایت مگر ہمارے ہاں علماء کے فتاویٰ موجود ہیں، کسی کے مقدس کی توہین حرام ہے جب کہ سنی علماء نے آج تک شیعہ مقدس کے بارے کچھ نہیں کہا پھر بھی کوئی کرتا ہے تو ہم اس سے بری ذمہ ہیں، مگر ایسے بندے کو نکال دیتے ہیں۔ مگر سنیاں گروپ میں وہ ایڈمن خاص ہوتے ہیں۔ خیر آپ سے ایسی توقع نہیں رکھتے کہ آپ توہین کریں گے اس لیے آپ کو شیعہ گروپ میں بلا رہے ہیں۔۔ زیادہ آپ مالک ہیں اپنی مرضی کے۔

مہربانی یاد آیا۔ آپ سے کونسی تلخ کلامی ہوئی، صرف تلخ سوالات تھے بھر حال انبلاک کرنے کا شکریہ۔

جعفر صادق: گفتگو اسی گروپ میں ہوگی۔ محترم ممبرز! حسب معمول یہ گفتگو بھی بند گلی میں پہنچ رہی ہے۔ غور

طلب بات ہے کہ اہل تشیع اپنے اوپر اس بد نماداغ (ابن سبا ملعون) کو صاف کیوں نہیں کرتے۔ اگر ابن سبا واقعی افسانہ ہے اور شیعیت کے بنیادی عقائد کا موجد بھی نہیں ہے تو اس موضوع پر علمی گفتگو کر کے شیعیت کا دفاع کرنے میں کیا حرج ہے۔ عوام تک حقائق کیوں نہیں پہنچائے جارہے۔

ہر بار ایک نیا بہانہ، اس بار اہل سنت گروپ میں گفتگو سے انکار، کمال ہو گیا۔۔ حالانکہ ون ٹوون گفتگو مکمل شرائط کی پابندی کے ساتھ کرنے کی گارنٹی بھی دی جا رہی ہے۔ سب شیعہ جانتے ہیں کہ میں شرائط کی پابندی کرتا ہوں۔

رہی بات ممبرز کے غیر ذمہ دارانہ میسججز کی تو سنی گروپ ہو یا شیعہ گروپ معاملہ ایک ہے۔

اس گروپ کا کریٹیر اور ایڈمن ایک ذمہ دار اہل سنت عالم ہے۔ اس سے کسی شیعہ کو کوئی شکایت نہیں ہے۔ دوسرا ایڈمن شیعہ بھی ہے۔ ممبرز کی گستاخیوں کو کنٹرول کرنا کسی سنی شیعہ ایڈمن کے لئے ممکن نہیں ہے۔ ایسا کوئی مسئلہ بحث ختم ہونے کے بعد پیش آتا ہے۔ اس کا حل یہ ہے سنی و شیعہ ایڈمن کو اختیار ہو گا کہ بد اخلاقی کرنے والے ممبر کو گروپ سے رموو کر دے۔ دوران گفتگو گروپ لاکڈ رہتا ہے۔ عام طور پر کوئی بد مزگی پیدا نہیں ہوتی۔ ویسے مجھے تو تجربہ ہے کہ دوران گفتگو شیعہ گروپس میں ایڈمنز خود دخل اندازی کرتے ہیں اور گفتگو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ کئی اسکرین شاٹس بھی موجود ہیں۔ شام تک اہل تشیع کی طرف سے کوئی مثبت جواب نہیں دیا گیا تو ایڈمن کو اجازت ہے، گروپ کو ممبرز کے لئے اوپن کر سکتے ہیں۔ اللہ حافظ۔

عبدالحمید بلوچ: دیکھیں @ علی حیدری بھائی آپ نے یہاں گفتگو کا صرف ارادہ کیا۔ ہم نے اسی وقت آپ کو ایڈمن شپ دی تاکہ آپ بات کریں۔ یہاں کیا مسئلہ ہے آپ کو گفتگو نہ کرنے کا۔؟؟ یقیناً آپ نے سید علی حیدری سے رابطہ کیا ہو گا۔ اسے یہاں آنے کی دعوت دی ہو گی۔ آپ کو کچھ وجوہات بتا کر وہ یہاں نہیں آئے۔ بحر حال۔۔

سید علی حیدری کا یہاں نہ آنے کی اصل وجہ میں بتاتا ہوں۔۔۔۔۔ میرے اور سید علی حیدری کے درمیان یہ طے ہے کہ جب بھی وہ یہاں تشریف لائیں گے پہلی گفتگو سائیں علی معاویہ سے کریں گے۔ مگر سید علی صاحب موضوع پر شیعہ کا دفاع کرنے سے عاجز ہیں۔

علی حیدری: جی محترم ممتاز صاحب جن مناظرین سے یہاں کی بات ہوئی آپ ان سے بات ہی نہیں کرتے، علی میلانی یاد دوسرے بھر حال آپ بھی تو وہاں آنے سے کیوں ڈر رہے ہیں۔ کوئی معقول وجہ؟ ورنہ تو آپ سے بھی یہی سمجھا جائے کہ آپ کے پاس مواد مضبوط نہیں۔۔

جب تک آپ کا مناظرہ ہو گا باقی کوئی ایڈمن شیعہ کی طرف سے نہیں ہو گا آپ اور سید علی چیف ایڈمن ہوں گے۔ ان کے پاس گروپ بھی بہت ہیں یہ گفتگو بھی اس کے اپنے گروپ میں ہونی ہے اور جب سے شیعہ مقدسات کی توہین

ہوئی ہے اس لیے۔۔ بیرون نمبر رکھنے والے سوائے ممتاز قریشی کے اکثر توہین کرتے ہیں، اس لیے باقی زیادہ آپ مناسب سمجھیں۔۔ کیوں کہ ہماری مرضی کے مطابق ممتاز بات نہیں کرے گا اور ہم اسکی مرضی کے مطابق۔ اب جب شیعہ مناظر سامنے آگیا ہے تو ممتاز کو شیعہ گروپ میں آنا چاہیے۔۔

عبدالحمید بلوچ: 100 سید علی حیدری یہاں نہیں آئیں گے۔ آپ اپنے کسی اور عالم دین سے بات کریں۔ ہم دو گھنٹے تک آپ کا منتظر ہیں اسکے بعد گروپ اوپن کریں گے۔

جعفر صادق: ایک وجہ نہیں بلکہ کئی معقول وجوہات ہیں۔

1: گزشتہ تمام مناظرے اور مکالمے شیعہ گروپس میں کر چکا ہوں، یہ بھی نہیں کہ اپنی مرضی سے بلکہ کئی بار سنی گروپس میں مناظرے سے منع کر دیا گیا تھا۔ کیا ہر بار آپ لوگوں کی فرمائش مانی جائے۔ جبکہ کئی بار شیعہ گروپس میں بھی بد مزگی ہو چکی ہے۔ مجھے زبردستی ایڈمن سے ہٹانا، دوران گفتگو جب شیعہ مناظر کی پوزیشن کمزور ہونے لگے تو بیچ میں شیعہ ایڈمنز کا مٹل ہونا، بد اخلاقیوں، گالم گلوچ اور لاکڈ گروپ میں مخصوص شیعوں کو تبصروں کی اجازت دینے جیسی واضح خیانتیں بھی شیعہ گروپس میں ہو چکی ہیں۔

2: اسی موضوع ابن سبا ملعون پر تین شیعہ گروپس میں گفتگو شروع ہو کر بغیر مناظرہ / مکالمہ کے ختم ہو چکی ہے۔ اس بار سنی گروپ میں گفتگو کرنے میں کیا حرج ہے۔

3: اس گروپ میں مجھے گروپ ایڈمن نے مدعو کیا تھا اور میرا ارادہ بن گیا کہ کافی عرصے سے مؤخر شدہ گفتگو یہاں پر ہو۔ آپ نے خود مجھ سے گفتگو کی خواہش یہاں ظاہر کی تھی۔ اگر آپ کو یاد ہو۔

یہ ڈر خوف کی باتیں کر کے خود کو مظلوم ظاہر کرنے کی کوشش سے پرہیز کریں۔ مواد مضبوط نہ ہوتا تو بقول علی میلانی گفتگو ایک دو گھنٹے میں نیٹ جاتی۔۔۔ خود اس نے چار پانچ دن صرف شرائط اور دعویٰ پر لگا دئے پھر جب سمجھ گیا اور دیکھ بھی لیا کہ میں کس قسم کا دعویٰ اور دلائل رکھتا ہوں تو اس کے بعد آج تک نئی نئی کہانیاں سنانا اس کی

مجبوری بن گئی ہے۔۔۔ کچھ دن قبل ایک گروپ میں مراسیل روایات پر گفتگو کرتے ہوئے جب ابن سبا ملعون پر گفتگو زیر بحث آنے لگی تو بد اخلاقی اور گالیاں دے کر مجھ سے جان چھڑانی پڑی کیونکہ اسے پتہ ہے کہ بد اخلاق لوگوں کو منہ لگانا مجھے سخت ناپسند ہے۔

✍ جس کے پاس مواد مضبوط نہ ہو وہ مناظرے سے پہلے دعویٰ پیش نہیں کرتا۔

میری شرائط، میرا دعویٰ۔۔۔ دونوں ایک سال سے عوام کے سامنے موجود ہیں۔ اس کے باوجود کوئی شیعہ عالم گفتگو کرنے کے لئے راضی نہیں ہوتا۔

یہاں بھی اسی طرح گفتگو کر سکتے ہیں۔ اپنے تمام لوگ یہاں ایڈ کر لیں۔ بلکہ مجھے یاد پڑتا ہے کہ پہلی گفتگو جب شیعہ گروپ میں ہوئی تھی تو گروپ فل ہو جانے کی وجہ سے کچھ حضرات نے ایک اور سائیڈ گروپ بھی بنایا تھا جہاں پوری گفتگو اسی وقت فارورڈ کرنے کا پروگرام تھا۔ یہاں بھی ہم اس طرح کر سکتے ہیں۔ اگر گفتگو کرنے میں واقعی سنجیدہ ہیں تو کئی معاملات حل کئے جاسکتے ہیں۔ اگر گفتگو نہیں کرنی تو کلیئر بتادیں۔ وقت ضائع نہ کریں۔

اور کونسی میری مرضی۔۔۔ شرائط دونوں فریقین پیش کرتے ہیں۔ میں پیش کر چکا۔ آپ لوگوں کی طرف سے پیش کی جاتی ہیں۔ اس میں میری مرضی کہاں سے آگئی۔ حد ہے۔

ایڈمن صاحب!۔۔۔ یہ بھائی وقت ضائع کر رہے ہیں۔ اسے گفتگو نہیں کرنی۔۔۔

علی حیدری: مانتا ہوں کمزوری ظاہر کی لیکن اگر مناظرہ طرز پر نہ ہو اور دوسری بات آپ نے کہا تھا مناظر کو کہیں۔۔۔ جب علی میلانی اسی گروپ میں آئے آپ نے انکار کیا، میری، اور دلشاد صاحب کی طرز پر آپ گفتگو سے قاصر ہیں۔ آپ کی لمبی شرائط و بحث کی بجانب متوجہ ہوتا ہوں تو تقریباً ایک مہینہ بحث میں لگے گا۔ میں گروپ لنک دیتا ہوں آپ آجائیں سید علی حیدری جیسا مناظر میری نظر میں اب تک شاید کوئی بحث نہ کر سکا ہو آپ سے۔

گروپ لنک: آپ اس میں تشریف لائیں اور انشاء اللہ بات آپ سے شیعہ مناظر ہی کرے گا۔

جعفر صادق: آپ یہاں کسی شیعہ عالم کو لائیں۔۔ جس طرح چاہے مجھ سے گفتگو کر لے۔۔ بس خوش؟

شرائط بھی آپ کی، دعویٰ بھی وہ کرے۔ میرا کام رد کرنا ہوگا۔ ویسے بھی علی حیدری صاحب سے میری گفتگو پہلے ہو چکی ہے۔

علی حیدری: آپ اس موقف کو میرے ایک مناظر کے ساتھ رکھیں۔ میرے حساب سے آپ بات نہیں کر رہے ورنہ آپ کے موقف پر آپ سے وضاحت طلب کی آپ نے اپنی ہی مرضی سے شرائط کو قیود کیا۔

جعفر صادق: چھوڑ دیں میری شرائط، گفتگو شیعہ عالم کی مرضی کے مطابق کروں گا۔ ان شاء اللہ

اب تو کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہئے۔

علی حیدری: نہیں ممتاز صاحب آپ ہی کے دعویٰ، آپ ہی کی شرائط بھی قبول ہوں گی۔۔ آپ کو دی گئی گروپ لنک میں آپ تشریف لائیں میں ذمہ دار ہوں آپ کے اور انکے علاوہ کوئی ایڈمن نہیں ہوگا۔

جعفر صادق: یہاں بھی ہم دونوں ہی ایڈمن ہوں گے۔ جیسے ہی کوئی دخل اندازی ہو شیعہ عالم گفتگو ختم کر سکتا ہے۔

یہ شرط وہ پیش کرے میں قبول کر لوں گا۔

علی حیدری: انشاء اللہ اس بار میری ان سے بات ہوئی اس لیے میں سمجھتا ہوں میں ایک طالب علم ہوں میرے سامنے وہ مجھ سے زیادہ علم رکھتے ہیں اس لیے جب وہ بات کرنے کو تیار ہیں تو آپ سے گزارش کی، آپ آجائیں گروپ میں ورنہ آپ چاہیں تو بحث روک دیں۔

نہیں بھائی ہمارا تو کوئی موقف نہیں مغالطہ آپ کا ہے اس لیے آپ کے پسندیدہ موضوع پر ہم شیعہ مناظر سے آپ کی بات کروا رہے ہیں۔ چند نے آپ سے بات کرنے کو کہا آپ نے منع کر دیا۔

جعفر صادق: مطلب سید علی حیدری اتنے بڑے عالم بن چکے ہیں کہ اہل سنت گروپ میں آنا خلاف شان سمجھتے ہیں۔ ہم ہی خود کو ہر بار کم کر کے شیعہ گروپ میں آئیں تاکہ شیعہ عالم سے گفتگو کر کے ان کے احسان مند ہو سکیں۔ گفتگو ہوگی تو عوام جان سکیں گے کہ مغالطے میں کون ہے۔ ایڈمن! آٹھ بجے گروپ اوپن کر دیجئے گا۔ ان تلوں سے تیل نہیں نکلتا۔

علی حیدری: اوپر عبد الحمید بھائی نے بھی کہا ہے، سید علی حیدری اس گروپ میں نہیں آئیں گے۔ تو آپ اس کے گروپ میں آجائیں۔۔۔ آپ کو عزت ملے گی اگر آپ کو گالم گلوچ ملی۔ میں آپ کے حق میں فیصلہ دوں گا۔۔۔ واللہ۔۔۔ اسی گروپ میں یہ میرا میج سنبھالنا بشرط یہ آپ بھی کوئی پہل نہ کرنا۔ آپ ہمارے مہمان ہوں گے۔۔۔ ایسا نہیں ہے آپ کی سوچ ہے۔۔۔ توجب شیعہ مناظر تیار ہے آپ آکر وہاں کیوں نہیں ثابت کرتے اپنے موقف کو؟

جعفر صادق: میں نے معقول وجوہات بتائی ہیں۔ کیا آپ انہیں فضول سمجھتے ہیں؟ ایک وجہ نہیں بلکہ کئی معقول وجوہات ہیں۔ عام طور پر شیعہ گروپ میں جب بات شروع ہوتی ہے تو شیعہ حضرات یہی موقف اختیار کرتے ہیں کہ جب موضوع پر گفتگو یہاں طے ہو رہی ہے تو مناظرہ بھی یہاں ہونا چاہئے۔ اس بار گفتگو سنی گروپ میں شروع ہوئی ہے لیکن شیعہ کارونا پھر بھی ختم نہیں ہوتا۔

علی حیدری: یعنی آپ کی فرمائش آپ کے گروپ میں قبول کریں۔۔۔؟ موضوع ابن سبا آپ کا فرمائش گروپ آپ کا **جعفر صادق:** یہ میرا چیلنج ہے۔ آپ لوگ قبول نہ کریں۔ مناظرے مکالمے ایسے ہی ہوتے ہیں۔ ایک فریق دوسرے کی دعوت قبول کرتا ہے۔ اس میں فرمائش کہاں سے آگئی۔ ممبر زدیکہ لیں۔ موصوف کی ہر بات قبول کی جا رہی ہے لیکن یہ لوگ اپنے گھر میں ہی شیر بنتے ہیں۔ باقی کل خیر ہے۔

علی حیدری: گروپ بھلے کھول دیں۔ اگر آپ کسی شیعہ گروپ یا کسی مناظر سے بات نہیں کریں گے تو میں بھی کل تک کچھ شرائط آپ کی توڑ کر اپنی شرائط لکھ کر بات کو آگے بڑھاؤں گا۔ خواہش آپ کی، گروپ بھی آپ کا۔ اوکے۔

جعفر صادق: ان صاحب کے تمام بہانوں کے تشفی بخش جواب دئے جا چکے ہیں۔ ان کے پاس کوئی جواز نہیں ہے کہ گفتگو شیعہ گروپ میں ہی ہو۔

علی حیدری: دیکھ رہے ہیں آپ مناظر سے شکست کھانے کے لئے۔۔ چونکہ میری شرائط۔ آپ کو آپ کا مسلک چھوڑنا نہیں اس لیے آپ راضی ہیں۔۔ باقی آپ کے مغالطہ کو دور کرنا ہے۔

جعفر صادق: آپ خود کنفیوز ہو۔ اوپر آپ نے دو تین بار ہاتھ کھڑے کر لئے ہیں۔ تیاری آپ کی ککھ نہیں ہے۔ رٹی رٹائی باتیں اور ابن سبا میں چند کتب پڑھی ہوں گی۔ بہتر ہے کسی شیعہ عالم کو لائیں۔

شرائط سب کے سامنے، دعویٰ بھی پہلے سے موجود، پھر شیعہ کی مرضی کے مطابق گفتگو کی اوپن آفر، اس کے باوجود شکست بھی میری، واہ رے شیعہ! تیری مت ہی نہ رہی!

● دعویٰ اہل سنت ●

شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل، وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99 فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبرہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان سب عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔

یہ میرا دعویٰ کافی عرصے سے شیعہ حضرات کے سامنے پڑا ہے۔ شرائط بھی پہلے سے موجود۔ لیکن ابن سبا کو افسانہ افسانہ کی رٹ لگانے والوں میں اتنی علمی جرات نہیں کہ مجھ سے نظم و ضبط کے دائرے میں گفتگو کر سکیں۔ اللہ حافظ

علی حیدری: آپ نے phd کی ہوئی ہے نہ۔۔۔ پتالگ جائے گا کل تک انتظار کریں، اس لیے آپ نے سمجھا طالب علم کہنے والا بچہ کچھ نہیں بھر حال کیف کل گفتگو کرتے ہیں۔۔ وضاحت مانگوں گا کل انشاء اللہ آپ کا فری ٹائم تاکہ کوشش کروں اس ٹائم میں بھی ٹائم نکالوں۔

جعفر صادق: کیا میں نے کچھ غلط کہا ہے؟ آپ نے کل سے بہانے تراشنے شروع کئے ہوئے ہیں۔

کبھی گفتگو کروں گا، کبھی میں اس قابل نہیں ہوں روایات پر کھنے سے قاصر ہوں، کبھی دوسرا شیعہ گفتگو کرے گا، پھر وہ شیعہ عالم اپنے گروپ میں کرے گا یہاں نہیں آئے گا، کل سے کوئی سیدھی بات آپ نے نہیں کی۔۔۔ شرائط تک نہیں پیش کی ہیں۔ میں کوئی فارغ تھوڑی ہوں کہ روز ایک ہی بات سمجھاتا ہوں اور آپ نخرے دکھاتے رہیں۔

جائیں۔ پہلے مزید تحقیق کریں۔ شیعیت کا دفاع تیاری کے ساتھ کریں۔ ذاتی رائے سے گفتگو نہیں کی جاتی۔ بہتر ہے کسی عالم کو راضی کریں۔ آپ خود کہہ چکے ہو کہ اس موضوع پر نامکمل تیاری ہے۔ خود علی میلانی کو علم نہیں تھا کہ عقیدہ رجعت کے مطابق سیدنا علی دوبارہ دنیا میں آئیں گے۔ (اسکرین شاٹ شروعاتی پیجز میں دیکھیں۔)

شیعہ حضرات کو اپنے عقائد کا علم ہوتا نہیں اور اہل سنت عقائد پر اعتراضات کا بڑا شوق رکھتے ہیں۔ حد ہے۔

علی حیدری: ارے بھائی آپ نے بھی پہلے مناظر سے خواہش ظاہر کی۔ میرے مطابق بات نہ کرنے کو کہا اپنی شرائط منوائی خیر پھر بھی۔۔۔ آج تک آپ اپنے ہی ضد پر رہے اور بلاخر منوا ہی گئے کہ میں ہی گفتگو کروں۔ جب کہ روایت کا مسئلہ پر کھنے کا نہیں، اس میں لمبی اباحت میں چلے جائیں گے، دودن آپ رجوع کرتے رہیں پھر میں۔ ایسے آپ کا ہمارا سب کا وقت برباد جاتا، میں نے جو آپ سے بات کرنے خواہش ظاہر کی اس میں آپ کے مغالطہ کو دور کرنا چاہتا تھا۔۔۔ آپ کے موقف، میرے چند سوالات پھر آپ کو سمجھ آتی بھر حال آپ ضد منوا کر فلاں جھوٹا، فلاں ایسا، فلاں ادھر آئے تو ہم آپ کی فرمائش بلاخر مان گئے۔ اب کیا ہوا آپ کی فرمائش قبول کی تو ہے، باقی جس طرح ایک مناظر بات کرتا ہے، ویسے میری عادت نہیں۔ آپ کا طرز مناظرہ والا تھا اس لیے آپ کو سمجھانا چاہا۔

جعفر صادق: وقت سے پہلے ہر بات فرض کر لیتے ہیں۔ فریقین زبردستی شرائط نہیں منواتے۔۔۔ آپ شرائط پر اشکال کر سکتے تھے بلکہ دن اور وقت کو مقید نہ کرنے کی ترمیم آپ کی منشاء تھی۔ میں نے کہاں ضد کی ہے؟ غلط بیانی کیوں کر رہے ہیں۔ عام گفتگو کے بھی آداب ہوتے ہیں۔ علمی مباحث بغیر آداب کرنا بیوقوفی ہے۔

رہی بات مغالطے کی تو یہ دواران گفتگو سب ممبر زد یکہ لیں گے۔ ان شاء اللہ

پہلے مجھے لگا کہ آپ گفتگو کر سکتے ہیں لیکن جب آپ نے خود کہا کہ مجھ سے اس موضوع پر گفتگو نہیں ہوگی وقت نہیں ہے روایات پر کھنا مشکل ہوگا وغیرہ وغیرہ، تو ایسے بندے سے گفتگو کیوں کی جائے جو پہلے ہی اپنی کمزوریاں بتا چکا ہے۔ ویسے یہ اچھی بات ہے۔ انسان کو اتنا وزن ہی اٹھانا چاہئے جتنا اٹھا سکے۔

علی حیدری: میری شرائط کو آنے دو انتظار کرو کل تک۔۔۔

جعفر صادق: میں اسی طرح گفتگو کرتا ہوں۔ آپ کے لئے ممکن نہیں ہے۔ اس لئے کسی دوسرے عالم سے بات کریں۔ فی الحال گفتگو ختم کرتا ہوں۔ اگر آپ واقعی گفتگو کرنا چاہتے ہیں تو اوپر جو جو کہا ہے اس کا الٹ جواب لکھ کر بھیج دیں۔

علی حیدری: آج کل روایت کی پرکھ کرنا مشکل مسئلہ نہیں ہے، یہ ایک مناظر کے لئے آسان ہے ہمارے لئے بس تھوڑا ٹائم لگے گا کیونکہ ہر وقت نہ بندہ لائبریری میں ہوتا ہے۔۔۔ میں تو دوران ورننگ آپ کو جواب دیتا ہوں۔۔۔ فری ہوں تو سارا دن بھی فری ہوتا ہوں، نہیں تو دس دس دن تک ٹائم نہیں ملتا۔۔۔ بھر حال اب آپ چاہیں تو ہم آگے بات بڑھائیں ورنہ آپ کی مرضی۔

جعفر صادق: معذرت۔ آپ سے گفتگو نہیں کر سکتا۔ ایڈمن گروپ اوپن کر سکتے ہیں۔

علی حیدری: چلیں آپ کی مرضی اگر پھر بھی اس دوران کوئی تلخ کلامی ہوئی وی آر سوری۔۔۔ چلیں خوش رہیں۔۔۔ آپ کے موقف پر اگر کسی سنی بھائی نے بات کی تو۔ عام بات کرتے رہیں گے۔۔۔ بنا مناظرہ کے۔

عبدالحمید بلوچ: آپ یہ بخوبی جانتے ہیں یہاں بات کرنے میں کسی شیعہ کو کوئی مسئلہ نہیں۔ گروپ چلانے میں ہمارے طرز عمل سے آپ یقیناً ناخوش نہیں ہیں۔ علی حیدر بھائی آپ یا کوئی اور ساتھی جب چاہیں گفتگو کریں گروپ حاضر ہے۔ کوئی مسئلہ نہیں۔ بحر حال۔۔۔ اب گروپ کھول رہا ہوں دوسرے احباب بھی احسن طریقے سے گفتگو کریں۔ ایک دوسرے کے مقدسات کا احترام کریں، اور گالم گلوچ سے گریز کریں۔

3: وائس اپ پر مشہور شیعہ عالم محمد حسن نجفی (اصول اصول والی سرکار) کی انٹری اور وائس میں گفتگو کی خواہش

محمد حسن شیعہ مناظر: دعویٰ قبول ہے۔ ان شاء اللہ

جعفر صادق: گفتگو تحریری کر لیں گے؟

محمد حسن شیعہ مناظر: جناب عالی گفتگو وائس پر ہوگی۔ ان شاء اللہ

جعفر صادق: مجھے تجربہ ہو چکا ہے۔ آپ اپنی وائسز سے مکر جاتے ہو۔ آپ کو یاد ہی نہیں رہتا کہ کیا جواب دے ہیں۔ میرے پاس ثبوت موجود ہیں۔ کہیں تو یہاں بھیج دوں۔

شیخ حسن نجفی وائس آپ گروپس میں آج کل اہل تشیع کے ہاں بڑا نامی گرامی عالم سمجھا جاتا ہے، دوران گفتگو فریق مخالف کو اصول اصول کی رٹ لگانا اس کی خاص نشانی ہے۔ گزشتہ ایک سنی و شیعہ مناظرے میں فائل شرائط طے نہ ہونے کی وجہ سے وہ مناظرہ منسوخ کیا گیا تو اس شیعہ جاہل نما عالم نے فوراً اپنی فتح کا اعلان کر دیا، جب انہیں بتایا گیا کہ مناظرہ تو ابھی شروع ہی نہ ہو سکا کیونکہ فائل شرائط پر دونوں فریقین کا اتفاق نہ ہو سکا تو کسی فریق کی جیت یا شکست کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تو موصوف نے دعویٰ کر دیا کہ اگر اصول مناظرہ سے ایسا کوئی اصول دکھایا گیا تو وہ شیعیت کو چھوڑ کر اہل سنت قبول کر لے گا کیونکہ اس کے نزدیک شرائط پر گفتگو شروع ہوتے ہی مناظرہ شروع ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد کیا ہوا؟ اس کے لئے یہ وڈیو ملاحظہ فرمائیں۔ (یوٹیوب لنک)

محمد حسن شیعہ مناظر: میں نے کون سا اصول طلب کیا۔ اور آپ نے کیا سینڈ کیا بتاؤ۔ میں اس وقت مذہب چھوڑ دوں گا، ورنہ لعنت جھوٹے پر ہوگی۔

جعفر صادق: وڈیو میں ثبوت موجود ہیں۔

محمد حسن شیعہ مناظر: کیا ثبوت ہے بتاؤ۔ ڈر کیوں رہیں ہوں۔ وڈیو میں تو نہیں ہے ایسا ثبوت۔

جعفر صادق: میں اسی لئے آپ سے گفتگو نہیں کرتا۔ ابن سبا پر تحریری گفتگو کرنی ہے تو میں حاضر ہوں۔

میں اس موضوع پر پی ڈی ایف بنانے کا خواہش مند ہوں۔ تحریری گفتگو مختصر ٹودی پوائنٹ ہوگی اور محفوظ بھی کی جائے گی۔

محمد حسن شیعہ مناظر: اب دیکھو میں نے کیا طلب کیا اور آپ نے کیا دیا۔ چلو آپ نے جو اصول سینڈ کیا وہ بھی سینڈ کر دیتا ہوں۔ (لنک) گفتگو تحریر کر کے، کسی اور سے مدد مانگو گے۔ اس لئے آپ قیامت تک وائس پر بات نہیں کرو گے۔

جعفر صادق: آپ نے وڈیو بھیج دی میں نے بھی بھیج دی۔ سب ممبرز دیکھ کر نتیجہ نکال سکتے ہیں۔

علی حیدری: جی ہاں ممتاز صاحب اور آپ کے مطابق بھی ابن سبا کی پیروی والا جنت میں جائے گا کیوں کہ فرمان رسول یا علی انت وشیعتک ہم الفارزون فی یوم القیامہ۔۔

جعفر صادق: قرآن و حدیث میں شیعہ لفظ مذہب کے طور پر استعمال نہیں ہوا۔ جب گفتگو ہوگی تو یہ نکتہ بھی کلیئر ہوگا۔

علی حیدری: میں نے بھائی قرآن نہیں، حدیث بیان کی ہے۔

جعفر صادق: میں نے دونوں کا ہی ذکر کیا ہے۔

محمد حسن شیعہ مناظر: جو اہل سنت ابن سبا پر بات کرنا چاہے۔ وائس پر میں حاضر ہوں ہر وقت۔

علی حیدری: جب ابن سبا کو ردی کی ٹوکری میں پھینکا جائے گا تو آپ سمجھ جائیں گے آپ محمد حسن سے بات کریں ابن سبا والا آپ کا مغالطہ ختم تو اصل امامت آپ کو ملے گی پھر آپ پر سچ آجائے تو قبول کرنا۔

محمد حسن شیعہ مناظر: اگر آپ ہی گفتگو کریں گے تو وائس پر کیوں نہیں کرتے۔

جعفر صادق: وقت فکس ہو گا۔ روز دس سے بارہ بجے۔ دونوں قسم اٹھائیں گے کہ کسی کی مدد نہیں لیں گے۔

بس خوش؟

محمد حسن شیعہ مناظر: مجھے تو ضرورت نہیں ہے۔ باقی خادم۔

جعفر صادق: یہ ایک اہم موضوع ہے۔ اہل سنت کی طرف سے تحقیقی کتاب کی اشد ضرورت ہے۔

محمد حسن شیعہ مناظر: آپ کی قسم کا یقین کون کرے گا۔ جناب عالی یہ واٹسپ ہے۔ وائس پر بات کرو۔ پھر وہ کتاب کی صورت میں کرنا۔

جعفر صادق: تیار ہیں؟ تحریری گفتگو ہو گی۔ مختصر جواب دئے جائیں گے۔ دلائل و استدلال کی روشنی میں گفتگو ہو گی۔ ان شاء اللہ

محمد حسن شیعہ مناظر: میں تیار ہوں۔ وائس پر گفتگو کریں گے۔

جعفر صادق: نہیں، تحریری ہو گی۔ میری شرائط اوپر موجود ہیں۔ چیلنج ہی اس تناظر میں دیا گیا ہے۔ ایک سال پہلے بھی یہی کہا تھا۔ جو شیعہ عالم ابن سبا پر سنجیدہ ہو اور تحریری گفتگو کرنا چاہے۔ میں حاضر ہوں۔ اللہ حافظ

محمد حسن شیعہ مناظر: اہل سنت کا عالم جو ابن سبا یا کسی اور موضوع پر۔ وائس پر گفتگو کرنا چاہے، تو ہم حاضر ہے۔

6: رانا سعید شیعہ کی انٹری!

قاتلین عثمان میں سبائی گروہ کا براہ راست ملوث ہونا اور ابن سبا کا خفیہ کردار!

رانا محمد سعید شیعہ: السلام علیکم محترم۔ دوست بتا رہے کہ عبداللہ ابن سبا کے موضوع پر آپ چیلنج چیلنج کر رہے ہیں۔
جعفر صادق: وعلیکم السلام۔ ابن سبا ملعون پر گفتگو کرنے کے لئے جن لوگوں نے مجھے بار بار کہا ہے اس فہرست میں آپ بھی شامل ہیں۔ قاتلین عثمان پر گفتگو یاد ہے نہ۔

قصہ ایک جھوٹے دعوے کا! رانا سعید شیعہ کو گڑے مردے اکھاڑنا مہنگا پڑ گیا!

رانا محمد سعید شیعہ: جی محترم مجھے یاد ہے۔ یہ بھی یاد ہے کہ آپ نے ادھر ادھر کی بہت سنائی تھیں لیکن بار بار مطالبہ کے باوجود

ابن سبا کا بطور قاتل یا معاون قتل ہونا کسی ایک صحیح سند سے پیش نہیں کر سکے تھے

حالانکہ آپ کا دعویٰ تھا اس پر۔ سب یاد ہے!

یہ بھی یاد ہے کہ آپ اپنے ہی دیئے ہوئے اصول سے بھاگ کھڑے ہوئے تھے۔

جعفر صادق: واہ کیا بات کہہ دی ہے۔۔۔۔۔ وہ گفتگو آپ کے پاس محفوظ ہے یا میں بھیج دوں۔

👉 پہلے اسی بات کی تصدیق ممبرز کو کر دیتے ہیں کہ اس گفتگو میں میرا وہی دعویٰ تھا جو آپ فرما رہے ہیں۔ جب آپ سچے ثابت ہو گئے تو پھر اصل مدعے پر آئیں گے۔ ان شاء اللہ

رانا محمد سعید شیعہ: جی جی آپ گفتگو بھیجیں آپ کہیں گے تو اسی تسلسل سے آگے چلیں گے، ایک سوال شروع میں ہی کر دیتا ہوں۔

👉 کیا آپ نے ابن سبا کا قتل عثمان میں کردار دکھانے کیلئے صحیح السند روایات پیش کرنے کا دعویٰ نہیں کیا تھا؟



جعفر صادق: تمام ممبرز فیس بک پر کی گئی گفتگو بغور پڑھیں۔ ایک پی ڈی ایف تو مکمل اسکرین شاٹس کی صورت میں بھی موجود ہے۔ یہ گفتگو فیس بک پر ایک شیعہ وحید کاظمی کی پوسٹ پر شروع ہوئی جو بغض صحابہ پر بنائی گئی تھی۔۔۔ اس شیعہ سے پوسٹ کے متعلق وضاحت پوچھی گئی لیکن شیعہ اور نکتے پر ٹک کر گفتگو کرے ممکن ہی نہیں۔۔۔ وہاں موصوف رانا صاحب نے آکر جس طرح اپنے فن کا مظاہرہ کیا وہ بھی تاریخ کا حصہ ہے۔

پہلے خود کو سچا ثابت کریں۔ میرا وہ دعویٰ دکھادیں۔ شاباش۔ آپ نے اوپر بڑھک کیوں ماری ہے کہ میں نے یہ دعویٰ کیا تھا۔ جھوٹ بولتے ہوئے شرم بھی نہیں آتی۔۔۔ بس بد اخلاقی میں مہارت ہے۔

پوری گفتگو ممبرز کے سامنے ہے۔ اس گفتگو میں رانا صاحب کی شکست ہوئی تھی اور اس لئے موصوف نے مجھے آخر میں گالیاں دی تھیں اور کافی برا بھلا کہا تھا جو شکست کی علامت ہوتی ہے۔ جب تک یہ بد اخلاق بندہ میرا وہ دعویٰ نہیں دکھائے گا اس وقت تک اسے جھوٹا سمجھا جائے گا۔

رانا محمد سعید شیعہ: یعنی آپ نے دعویٰ نہیں کیا تھا؟؟؟؟ کیا آپ کا دعویٰ نہیں ہے یا نہیں تھا کہ عبداللہ ابن سبا قتل

عثمان کا سر غنہ تھا یا پشت پناہ تھا؟؟؟؟

جعفر صادق: جب آپ کو علم ہی نہیں تو اوپر کیوں لکھا ہے کہ میرا یہ دعویٰ تھا؟

* ابن سبا کو صحیح سند روایت سے قاتل یا معان قاتل ثابت کرنے کا میرا دعویٰ دکھائیں عالم صاحب۔*

یہ جو آپ نے بات لکھی ہے کہ میرا یہ دعویٰ تھا، وہ جھوٹ ہے یا سچ؟

فیس بک پر کی گئی گفتگو کے دوران آپ لوگوں کو واٹس اپ پر گفتگو کرنے کا بھی کہا گیا تاکہ شرائط کے اندر قید

کر کے علمی انداز سے گفتگو کی جائے لیکن حق تک پہنچنے کے لئے شیعہ گفتگو کرتا ہی نہیں ہے۔

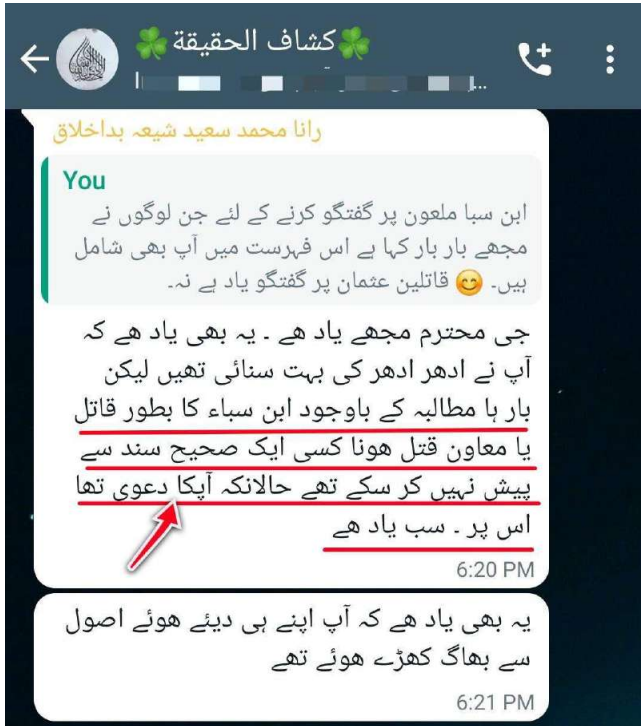
اس گفتگو میں صحیح روایت سے ابن سبا کو قاتل یا معان قاتل ثابت کرنے کا کس جگہ لکھا ہے؟

ذرا نشان تو لگا دیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: یعنی آپ مانتے ہیں کہ ابن سبا کا قتل عثمان میں بلواسطہ یا بلاواسطہ ملوث ہونا صحیح سند سے ثابت نہیں ہے۔ اس سے آگے بھی مکالمہ ہے اور مکالمہ تسلسل سے آگے بڑھا ہے۔

جعفر صادق: پہلے میرا وہ دعویٰ دکھائیں تاکہ آپ کی فتح کا اعلان کر دیا جائے۔ شاباش کوشش کریں۔

میں آپ کو سچا ہونے کا موقعہ دے رہا ہوں اور اس گفتگو میں فتیابی کی تصدیق کرنا چاہ رہا ہوں۔



رانا محمد سعید شیعہ کی طرف سے اسکرین شاٹ

ابن سبا کو قاتل یا معاون قاتل ثابت کرنے والا دعویٰ غائب!



Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed ویسے اگر مزید اچھل

کود مچانے کا شوق ہو تو واٹس آپ پر باقائدہ نظم و ضبط سے گفتگو کرنے کو تیار ہوں۔ سبائی گروہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو دلیل دینے پر دانت نکال کر آپ نے جان چھڑا دی اور پھر روز نیا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا علمی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور فرمائشی پروگرام میں کرتا نہیں See More... ہوں

4d Like Reply

جعفر صادق: گفتگو کے آخر میں بھی آپ یہی رونا روتے رہے اور وہاں آپ کو جواب بھی دے دیا تھا۔ ممبرز کے لئے یہاں بھی بھیجتا ہوں۔

رانا محمد سعید شیعہ: جی محترم اس کنٹ کا تعلق کس موضوع سے تھا؟؟؟؟؟

جعفر صادق: یہاں خود آپ اقرار

کر رہے ہیں کہ اس میں سبائی گروہ کا ذکر ہے۔

ابن سبا صحیح روایت سے قاتل یا معاون قاتل کا دعویٰ کہاں لکھا ہے؟



Rana Muhammad Saeed

سبائی ٹولے کا نام لیتے ہوئے



Mumtaz Qureshi

قاتلین کو ڈھونڈنے کی Rana Muhammad Saeed فکر جنہیں اچکل ہوتی ہے وہ تو قیامت تک پریشان رہیں گے۔ ہم تو سیرت اہل بیت کی طرح ان قاتلین پر لعنت بھیجتے ہیں۔ سبائی گروہ بدمعاش ٹولہ اپنے برے انجام کو پہنچ بھی گیا۔

آپ کو تو اپنے علامہ کلینی کی فکر کرنی چاہیے۔ تحقیق کریں کہ کہاں سے آیا تھا۔ نام نسب ولیدیت کی تفصیل بھی ڈھونڈ کے آئیں۔ شاید ہدایت مل جائے۔

4d Like Reply

Like · Reply · See Translation · 4d



Rana Muhammad Saeed

سبائی گروہ اور ابن سبا پر صحیح روایات پیش کرنے کا دعویٰ -



Mumtaz Qureshi

ویسے اگر مزید اچھل Rana Muhammad Saeed کود مچانے کا شوق ہو تو وائس آپ پر باقائدہ نظم و ضبط سے گفتگو کرنے کو تیار ہوں۔ سبائی گروہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو دلیل دینے پر دانت نکال کر آپ نے جان چھڑا دی اور پھر روز نیا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا علمی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور فرمانشی پروگرام میں کرتا نہیں ہوں۔ See More

4d Like Reply

رانا محمد سعید شیعہ: آپ کا دعویٰ تھا، جس پر میں نے بار بار مطالبہ کیا۔ اب اگر آپ نے رونے جیسا لفظ استعمال کیا تو پھر میری اخلاقی ذمہ داری میں تھوڑی سی کمی آجائے گی اور ایڈمن بلوچ صاحب پھر گلہ ناکجئے گا کہ میں موصوف کو اس کی اوقات دکھا رہا ہوں۔

جعفر صادق: یہی اعتراض آپ نے فیس بک پر دوران گفتگو بھی کیا تھا اور وہاں یہ جواب دے کر سمجھایا بھی تھا، باقی ممبرز بھی پڑھیں۔ شیعہ اور جلدی سمجھ جائے، بہت مشکل کام ہے۔



Mumtaz Qureshi

اس کنٹ میں ملعون ابن سبا کا حقیقت ہونا ثابت کرنے کے متعلق کہا ہے۔ یہ دعویٰ نہیں کیا گیا کہ ابن سبا کا قاتل عثمان ہونا صحیح روایت سے ثابت کروں گا، وہ ملعون اس وقت مدینہ میں تھلا ہی نہیں! ضعیف روایات میں بھی اس کی مدینہ میں موجودگی ثابت نہیں ہوتی تو صحیح روایات سے کیسے ممکن ہے! اور سبائی گروہ کے متعلق تاریخ اسلام کی تمام کتب میں یہی لکھا ہے کہ مدینہ میں مصر، کوفہ اور بصرہ سے بد معاش آئے تھے اور قتل عثمان میں حصہ لیا تھا۔ سبائی گروہ کی موجودگی ایک مصری گروہ اور قاتل کی تصریح صحیح روایات سے دکھا چکا ہوں، مزید صحیح روایات بھی موجود ہیں۔ قاتلین عثمان میں کوفیوں کا ملوث ہونا تو صحیح بخاری سے بھی ثابت ہے۔



Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed ویسے اگر مزید اچھل

کود مچانے کا شوق ہو تو وائس آپ پر باقائدہ نظم و ضبط سے گفتگو کرنے کو تیار ہوں۔ سبائی گروہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو دلیل دینے پر دانت نکال کر آپ نے جان چھڑا دی اور پھر روزِ نیا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا علمی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور فرمانشی پروگرام میں کرتا نہیں ہوں... See More

4d Like Reply

رانا محمد سعید شیعہ: یہ بھی میرے موقف کی تائید ہے محترم۔ آپ نے سبائی ٹولے اور ابن سبا کو قتل عثمان میں ملوث قرار دیا اور اس پر صحیح روایات پیش کرنے کا دعویٰ کیا۔ یہ تو میرے موقف کی تائید ہے۔ اس میں میرے موقف کی مخالفت کہاں ہے۔

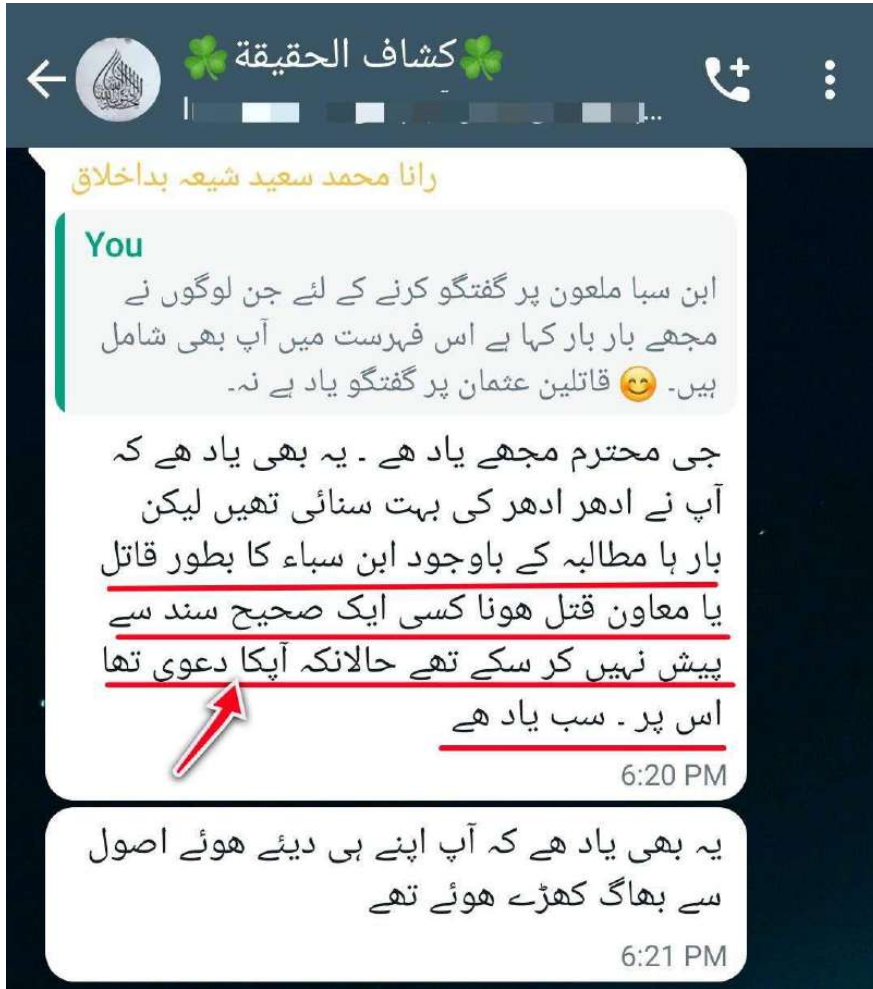
جعفر صادق: دعویٰ دکھائیں حضور۔ ابن سبا کو صحیح روایات سے قاتل اور معان قاتل میں نے کہاں لکھا تھا؟

رانا محمد سعید شیعہ: یہ آخر میں جب آپ روایات پیش کرنے سے عاجز آگئے تب آپ نے ڈنڈی مارتے ہوئے موقف کو تھوڑا بدل لیا۔

جعفر صادق: آپ کو اپنا موقف نہیں ثابت کرنا۔ اس وقت آپ کو میرا وہ دعویٰ ثابت کرنا ہے۔ سمجھ آئی؟

اگر میں نے بعد میں موقف بدل دیا تو پہلا موقف کدھر ہے؟

رانا محمد سعید شیعہ: محترم آپ باقی لوگوں کی آنکھوں میں دھول مت جھونکیئے ہر وہ بندہ جو مکمل گفتگو پڑھے گا وہ خود پہچان لے گا کہ آپ سے گفتگو کے تسلسل میں یہ دعویٰ ہو گیا کہ آپ صحیح السند روایات سے ابن سبا اور سبائی ٹولے کا قتل عثمان میں کردار پیش کریں گے۔



جعفر صادق: آپ زبردستی اپنی باتیں میری طرف کیوں منسوب کر رہے ہیں، جبکہ میں فیس بک پر بھی آپ کو واضح طور پر جوابات دے چکا ہوں۔ ممبر زہ پورا تیج دیکھیں اور نیچے ابن سبا پر میرا دو ٹوک موقف بھی پڑھیں۔

(اگلے تیج پر اسکرین شاٹ)



Mumtaz Qureshi

تہ لیں۔۔ صحابی رسول حضرت سعید بن زید مسجد کوفہ میں واضح الفاظ میں کوفیوں کو مخاطب کر کے کہ
آئیں حضرت عثمان کے قاتلین میں شمار کر رہے ہیں۔ اس سے واضح کونسی دلیل دوں؟



Like · Reply · 4d



Mumtaz Qureshi

الحمد للہ ، میرے عقائد و نظریات مضبوط دلائل کے تحت ہیں۔ میں تو کھلی آفر دے چکا ہوں کہ تاریخ کی
جس کتاب کا بھی نام لیں، میں آپ کو اسی کتاب سے مصر، کوفہ اور بصرہ سے آئے ہوئے سبائی
بدمعاش دکھاؤں گا۔
دوسری طرف آپ کے پاس اپنے حق میں کچھ بھی نہیں ہے۔ کسی ایک صحیح روایت سے آپ کسی ایک
جلیل القدر صحابی رسول کو قاتل عثمان ثابت نہیں کر سکتے۔
کیا بغیر کسی ثبوت کے کسی بھی صحابی پر اتنا بڑا الزام لگانا چاہئے؟ یہی ہے آپ کی منصف مزاجی؟

Like · Reply · 4d · Edited



Mumtaz Qureshi

سوری یہ جواب ابھی دیکھا ہے۔ اس میں واضح لکھا ہے کہ ابن سبا بیٹ پیچھے چھرا گھوپٹنے والا تھا اور
سبائی اسی کے بدمعاش تھے۔
اس سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ ان حملوں کا ماسٹر مائنڈ بھی بدبخت تھا۔ اس سے آپ نے یہ مطلب کیسے
لے لیا کہ میں صحیح روایات سے ابن سبا کو قاتل عثمان ہونا ثابت کروں گا؟ جب وہ ملعون موقع پر موجود
ہی نہ تھا، خفیہ طریقے سے باغی کاروائیاں کر رہا تھا تو کیسے ممکن ہے کہ اس کا کسی روایت میں نام آتا؟



Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed
ابن سبا بیٹ پیچھے چھرا گھوپٹنے والا تھا۔ اسی کے سکھائے ہوئے تھے۔

5d Haha Reply

1 🤔

Like · Reply · 4d · Edited



Mumtaz Qureshi

آخر میں ایک اہم بات۔۔۔ عبداللہ ابن سبا ایک حقیقت ہے۔ اس کے عقائد و نظریات بھی حقیقت
ہیں۔ جائیں ذرا تحقیق کریں۔ اور اس ملعون کے تمام عقائد و نظریات آج جس مسلک میں نظر آئیں ،
اس پر لعنت ضرور بھیج دیجئے گا۔ یہ یہودی عالم یمن کے سبا نامی شہر کا تھا۔ ابن سودا اس کا لقب
تھا۔ حضرت عثمان کے دور میں اسلام کا غلبہ یہودیوں کو برداشت نہ ہوا، اس یہودی نے اسلام قبول کر
کے کئی شہروں کا دورہ کیا اور نئے ہوئے والوں مسلمانوں کو استعمال کیا۔ مصر کا شہر فسطاط (قاہرہ) اس
کا بن گڑھ تھا۔ کوکل کے آپ ویسے بھی ماہر ہیں۔ دو تین دن وقت نکال کر اس ملعون کی تفصیل تلاش
کر کے پڑھیں۔ پھر آئیے گا، صحیح روایات اہل سنت و اہل تسبیح کتب کی دکھاؤں گا۔ اس کے کارنامے
تاریخ کی تمام کتب، اہلسنت معتبر کتب اور شیعہ معتبر کتب میں اتنے ہیں کہ آپ کے ہوش اڑ جائیں
گے۔

Like · Reply · 4d · Edited

رانا محمد سعید شیعہ: محترم اپنے تئیں تو آپ نے بدل لیا لیکن حقیقت میں مکالمہ پڑھنے والا بخوبی جان لے گا کہ آپ نے اصل میں دعویٰ کیا کیا تھا۔

جعفر صادق: مطلب ایک جھوٹی بات جھوٹا دعویٰ آپ لکھ کر میری طرف منسوب کر لیں تو سب آنکھ بند کر تسلیم کر لیں۔ آپ شرمسار بھی نہیں ہوں گے!

رانا محمد سعید شیعہ: یا حد ہے ویسے کہ آپ اپنی ہی بات سے ثبوتوں کے باوجود کس طرح بھاگ رہے ہیں۔ کیسے کر لیتے ہیں آپ یہ سب۔

جعفر صادق: دعویٰ فریق خود لکھتا ہے، یا مکالمہ پڑھنے والا خود ہی سمجھ لیتا ہے؟ بڑے ظالم ہو! آپ لوگ گالیاں دیں، جھوٹ بولیں، پھر بھی ہم سے شکوہ کہ ہم یہ سب کیسے کر لیتے ہیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: اب ذرا انتظار کیجئے، میں آپ کی گفتگو کو تھوڑا سا کمپائل کر کے لگاتا ہوں اور ون بائی ون آپ سے بات ہوگی۔ تب تک کچھ لکھنے سے گریز کریں۔ میں بلوچ صاحب کو زبان دیکر گروپ میں آیا ہوں۔ آپ اس دجل و فریب سے گریز کریں اور میں آپ کی گفتگو ایک تسلسل سے پیش کرتا ہوں۔

جب آپ کی گفتگو ایک تسلسل سے لگاتا رہوں تو اس میں بہت سی چیزیں سامنے آجاتی ہیں۔ آپ صبر تو کیجئے اب۔
جعفر صادق: ممبرز۔۔۔ اس شخص کو میں نے اس کی بد اخلاقی کی وجہ سے بلاک کیا ہوا ہے۔

علی میلانی  گالیاں اور بد اخلاقی کرتا رہا۔ گفتگو ختم کر دی۔

شیخ حسن نجفی  جھوٹا شخص مکمل ثبوت دکھائے تھے۔ وائس میں گفتگو کا کہہ کر سائیڈ پر ہو گیا۔ ویسے بھی جو بندہ اپنی باتوں سے مکر جائے، اس سے کیا بحث کی جائے!

رانا محمد سعید  ثابت شدہ جھوٹا اور بد اخلاق

کیا اہل تشیع کے ہاں بس ایسے لوگ ہیں جو جھوٹ کو ثواب سمجھ کر بولتے ہیں۔ گالیوں کو گالیاں ہی نہیں سمجھتے۔۔
اخلاق ان کے پاس سے بھی نہیں گذرتا۔ اللہ کی پناہ
رانا محمد سعید شیعہ: صبر کریں اب قریشی صاحب۔

ایک ہاتھ سے تالی بجانے کی کوششیں!
دو جملوں پر مشتمل دعویٰ دکھانے کے بجائے رانا سعید شیعہ نے پوری پی ڈی ایف کے اکریج سٹاپس رکھنا
شروع کر دیئے!!

جعفر صادق: آپ نے خود آتے ہی دجل فریب کیا ہے۔ میں نے تو صرف نشاندہی کی ہے۔
رانا محمد سعید شیعہ: صبر کریں نایار۔

جعفر صادق: رات دس بجے حاضر ہوتا ہوں۔ آپ آرام سے تلاش کریں۔
رانا محمد سعید شیعہ: چلیں ٹھیک ہے۔ آپ دس بجے آجائیں تب تک گفتگو کا تسلسل یہاں پیش ہوگا۔ ممبر زدیکھ لیں
گے۔

قریشی صاحب کی بنائی ہوئی فائل کا صفحہ نمبر 2۔ قریشی صاحب نے انٹری مارتے ہی چیلنج کیا کہ حضرت عثمان کا قاتل
کسی صحابی کو صحیح السند روایت سے ثابت کرو، قیامت تک چیلنج ہے۔ اسی صفحہ پر نیچے دیکھ سکتے ہیں۔

موصوف نے دعویٰ کیا کہ *سبائی گروہ* کی بد معاشیاں تمام مورخین نے بیان کی ہیں۔ *خود ہی شرط لگائی کہ قاتل
صحیح السند روایت سے پیش کیئے جائیں اور خود ہی دعویٰ کیا کہ یہ سبائی گروہ کی بد معاشی تھی *

فائل کا صفحہ نمبر تین، موصوف فرماتے ہیں *ہم ضعیف روایات پر ایمان نہیں رکھتے* واضح رہے کہ صفحہ نمبر 2 پر
دعویٰ کیا گیا کہ *حضرت عثمان کا قتل سبائی گروہ کی بد معاشی تھا۔

یعنی ان کی

گفتگو بتا رہی ہے کہ

اصولی طور پر قاتل

اور اسکے پشت پناہ

گروہ کو صحیح السند

روایات سے دکھانا

لازم ہے۔

چالاک: راناسعد

شیعہ سبائی گروہ

سے مراد ابن سبا

لے رہا ہے!



Mumtaz Qureshi

اگر سچے ہو تو یہ کسی ایک صحابی کا قاتل ہونا ثابت کر دو۔ صرف ایک صحابی اور صرف ایک صحیح روایت۔ قیامت تک پہنچ رہے۔ اور اگر کوئی روایت نہ ملے تو پھر یہ آیت تین بار پڑھ لینا۔

لَعَنَتِ اللّٰهُ عَلَى الْكَذَّابِينَ

جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

(آل عمران-61)

Like · Reply · 4d

Hide 198 Replies



Syed Waheed Haider Kazmi

آپ سچے ہوتے تو اعتراض سے پہلے دلیل دے کر قاتلین عثمان کے نام Mumtaz Qureshi بتاتے۔

جواو چیلنج ہے تاریخ کی جو سی تہاری من پسند کتاب ہے اٹھاو اس میں یہی نام ملے گے قاتلین عثمان

Like · Reply · See Translation · 4d



Zeeshan Elia

آپ کے معاویہ نے سارے اصحاب کو قتل کر دیا اور آپ کی امی جان کو بھی Mumtaz Qureshi کو قتل کر لو کہ عائشہ کا قاتل کون ہے

Like · Reply · See Translation · 4d



Suhail Haider

کاتلمی صاحب۔ آپ نے اس کا نام نہیں لکھا جس نے کہا تھا کہ Syed Waheed Haider Kazmi اس نعل کو قتل کر دو

Like · Reply · See Translation · 4d



Mumtaz Qureshi

اللہ عزوجل کی لعنت ہو جھوٹوں پر۔ پوسٹ بنا لیتے ہو۔ Syed Waheed Haider Kazmi دلیل ہوتی نہیں۔ تاریخ اسلام کی تمام کتب کھولیں۔ ہر جگہ مصر، کوفہ اور بصرہ کے بدعاش لوگوں کا ذکر ملے گا۔ ان تمام گروہ کو پھونکنے، کم از کم جو نام لکھے ہیں، ان کو ہی کسی ایک صحیح روایت سے دکھاویں۔ چلیں چار ناموں سے کسی ایک کو ہی قاتل ثابت کر دیں۔



Mumtaz Qureshi

حضرت عثمان کا قاتل کوئی ایک نہیں تھا۔ تاریخ میں کئی Syed Waheed Haider Kazmi روایات میں کئی نام ملتے ہیں۔ سبائی گروہ ملعون کی بدعاشیاں تمام مؤرخین نے بیان کی ہیں۔ آج آپ کو ابھام ہو گیا کہ یہ چاروں قاتل تھے! اللہ عزوجل جہالت سے پناہ دے۔ آمین۔

Like · Reply · 3d



صہیفہ بن یمان

Mumtaz Qureshi

یہ کو بھائی روایات بھی لو

<https://www.facebook.com/1460394097539959/posts/2341402176105809/>

Like · Reply · See Translation · 3d

3

Mumtaz Qureshi
ابن سبا نامی کوئی گروہ تھا ہی نہیں یہ نامیوں کا گروہ ہوا کیونکہ...

Syed Waheed Haider Kazmi
Mumtaz Qureshi لعنت ہو خدا کی جھوٹوں ہے۔ کتب تاریخ میں آخر ان بد معاش کوڈ و بصرہ! کے نام تو ضرور لکھے ہوئے...

Syed Waheed Haider Kazmi
جنت ہے سب کو اپنے دشمنوں کے نام یاد ہے لیکن اپنے مرشد عثمان کے قاتلوں کے نام تک نہیں...

Mumtaz Qureshi
حضرت بن یمن اس لک میں صرف نام لکھے ہیں۔ وہ روایات کہاں ہیں جن میں ان ناموں کو قاتلین...

Mumtaz Qureshi
حضرت بن یمن مطلب آپ کے خیال میں سیدنا علی نے ایک فرضی شخصیت کو آگ میں جلا دیا تھا؟ اور...

Mumtaz Qureshi
Syed Waheed Haider Kazmi میں عرض کر چکا ہوں کہ تاریخ میں گھوڑوں کا ذکر اور کسی نام ذکر اور کسی نام ذکر اور کسی نام ذکر...

Mumtaz Qureshi
Syed Waheed Haider Kazmi ہم ضعیف روایات پر دین اہل انہیں نہیں رکھتے۔ اگر کسی صحیح روایت میں حضرت عثمان غنی کے قاتل کا نام آیا ہے تو ہم اللہ کریں۔ ہم آپ کے احسان مند ہوں...

Mohsin Kazmi
Mumtaz Qureshi tum jaisy loogn ko riwaten milti hi nai us ki wajh dushmani rasool pak k ghrany ne br musla laanti tabra tujh jaison k lie jaisy hi muharrm k din aaty hain frog ki trah uchl kr bahir aa jaty ho haqeeq hai koi nai tum logon k pass bs apni trf se start ho jaty ho yeh hai woh hai abhu jahil yahoodi ki olaado maidan me baat kro himat hai tu

صفحہ نمبر چار، موصوف فرماتے ہیں اگر آپ کی بات سچ ہوتی اور تاریخ میں * قاتلین عثمان کے وہی نام صحیح روایات سے ثابت ہوتے تو۔۔۔۔۔ الخ

✋ مزید فرماتے ہیں میں صحیح روایات کی روشنی میں پوسٹ کا حشر نشر کرنے کو تیار ہوں *۔ گویا اصول یہ ہے کہ قاتل * صحیح روایات سے دکھائے جائے اور دعویٰ یہ ہے کہ یہ * سبائی گروہ کی بد معاشی تھی *

Mumtaz Qureshi
Mohsin Kazmi
 Syed Waheed Haider Kazmi
 اللہ کے بندے۔۔۔ میں کبھی اس قسم کی پوسٹ نہیں بناتا۔ آپ کی تمام شکایتیں
 پر لاکھ ہوتی ہیں۔ میرا قصور صرف یہ ہے کہ میں نے ان سے سوال بھی نہیں کیا۔
 حقیقت جاننے کے لئے سوال پوچھا ہے۔ سوال بھی کوئی مشکل نہیں پوچھا۔ محرم ہو یا نہ ہو، تقریباً
 شرکون بھیجاتا ہے۔ آپ اپنے بندے کی وال پر جاکر چیک کریں۔ اللہ عزوجل ہمیں دین کو درست
 چھنے کی اور باقی اختلافات کے باوجود اتحاد سے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Like · Reply · 3d

Mohsin Kazmi
 Mumtaz Qureshi itafaq ki baat teek hai ahtlaf rahy ga jab tak aap loog
 r hamry loog aapis me beath kr baat nai krtay baqi jo post lgi hai woh
 teek hai aap tarekh ki books parh lean aap ko mil jaiye ga sab kjh
 bukhri parhen tarekh islam parhen serete sahaba parh lean aap ko
 aap k swal ka jawab mil jaiye ga

Like · Reply · See Translation · 3d

Mumtaz Qureshi
Mohsin Kazmi
 بھائی۔ مجھے اندازہ ہے کہ آپ کی طبعی لہجہ کیا ہے۔ اگر آپ کی بات سچ ہوتی ہے تو میرے سوال پر مجھے کے بعد
 اور تاریخ میں قاتلین عثمان کے وہی نام سچ روایات سے ثابت ہوتے تو میرے سوال پر مجھے کے بعد
 آپ کے پوسٹ بنانے والے "عالم صاحب" آپ تک کی روایت کا ذکر لکھتے ہوتے۔ میں تو صرف
 ایک صحابی اور صرف ایک روایت کا ہی مطالبہ کر رہا ہوں۔ کیا مجھے سوال نہیں کرنا چاہئے؟

Like · Reply · 3d

Syed Waheed Haider Kazmi
 Mumtaz Qureshi
 کوئی تاریخ میں لکھا ہے کہ شامی اور کوئی قاتل ہے ذرا حوالہ لگاتا

Like · Reply · See Translation · 3d

Syed Waheed Haider Kazmi
 Mumtaz Qureshi
 جب اون لائن جو تو حوالے لازمی لگا دینا کہ قاتلین عثمان شامی اور کوئی تاریخ میں لکھا ہے کہ شامی اور کوئی قاتل ہے ذرا حوالہ لگاتا

Like · Reply · See Translation · 3d

Mumtaz Qureshi
Syed Waheed Haider Kazmi
 پوسٹ بنائیے ہو۔ صحابہ کے نام بھی لکھ دئے ہیں۔ لیکن
 صرف ایک صحابی اور صرف ایک تاریخ روایت کا مطالبہ بھی پورا کرنے سے قاصر ہو۔ تجب تہات
 ہے۔

Like · Reply · 3d

Mumtaz Qureshi
Syed Waheed Haider Kazmi
 چلیں۔ اس پوسٹ کی وضاحت میں مجھ سے باقاعدہ مناظرہ کیا گیا ہے۔ اس پوسٹ کا مقصد شہر کرنے کو تھا ہوں۔
 مگر نگاہ کر لیں۔ میں سچ روایات کی روشنی میں آپ کی اس پوسٹ کا مقصد شہر کرنے کو تھا ہوں۔
 لکھنے کے لئے سے اور ایک ایک نکتہ کو نکھیر کر لکھنے کے لئے میں کروں گا۔ نتیجہ اور عمل احوال عوام الناس
 تک بھی پہنچایا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

Like · Reply · 3d · Edited

Rana Muhammad Saeed
 Mumtaz Qureshi
 سلام۔ قریشی صاحب حضرت عثمان رض کے قاتل ٹولے میں سے کسی ایک کا نام بتا دیں سر

Like · Reply · See Translation · 2d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
 وعلیکم السلام۔ کیا حال ہیں آپ کے؟ کافی دن بعد آپ سے گفتگو ہو رہی ہے۔ سب خبریت ہے نہ۔

Like · Reply · 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
 عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ملعون بدبخت قاتلین کے
 حق اہل سنت کا وہی موقف ہے جو تمام تاریخ اسلام کی لکھ میں دکھاتا ہے۔ مصر، کوفہ اور بصرہ
 سے آئے ہوئے ان ڈھائی تین ہزار چھ مائوں میں سے کسی نام نہاد کوور ہیں لیکن ان میں کوئی بھی مہاجرین

میری انٹری، سلام دعا کے بعد میں نے پوچھا قاتلین
 عثمان کے نام بتا دیں۔ حال احوال کے بعد فرماتے ہیں
 * تاریخ میں مصر، کوفہ اور بصرہ سے آئے ہوئے
 ڈھائی تین ہزار بد معاش تھے لیکن کوئی بھی صحابی
 نہیں تھا، مزید فرماتے ہیں * میرا چیلنج ہے کہ کسی ایک
 صحابی کے متعلق صحیح السند روایت سے نہیں دکھا سکتے
 کہ وہ قاتل عثمان تھا * حالانکہ میں نے صرف یہ پوچھا
 کہ قاتل تھے کون میں نے کسی صحابی کا ابھی تک کوئی
 نام نہیں لیا۔ * گویا اصول ہے صحیح السند روایت ہو اور
 دعویٰ ہے کہ سبائی گروہ تھا *

اگر کوئی بیچ گفتگو میں داخل ہو تو اسے کم از کم
 موضوع کا علم ہونا چاہئے۔ رانا سعید شیعہ اپنے
 شیعہ وحید کا ظمی کے پوسٹ ہی پڑھ لیتا تو علم ہو جاتا
 کہ کس نکتے پر گفتگو ہو رہی ہے۔ اس طرح منہ
 اٹھا کر اپنی کہانیاں شروع نہیں کی جاتیں!



Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed علیکم السلام۔ کیا حال ہیں آپ کے؟ کافی دن بعد آپ سے گفتگو ہو رہی ہے۔ سب خیریت ہے نہ۔

Like · Reply · 1d



Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ملعون بدبخت قاتلین کے متعلق اہل سنت کا وہی موقف ہے جو تمام تاریخ اسلام کی کتب میں مذکور ہے۔ مصر، کوفہ اور بصرہ سے آئے ہوئے ان ڈھائی تین ہزار بدمعاشوں میں سے کسی ایک نام مذکور ہیں لیکن ان میں کوئی بھی مہاجرین و انصار صحابی شامل نہیں تھا۔ میرا پیچیدہ ہے کہ اب کسی ایک صحابی کے متعلق صحیح روایت سے نہیں دیکھا سکتے کہ فلاں صحابی حضرت عثمان غنی کا قاتل تھا۔ دوسری طرف میں سیدنا علی بمول حسنین کریمین سے دکھا سکتا ہوں کہ وہ حضرت عثمان غنی کا ہر طرح سے دفاع کرتے رہے، زخمی بھی ہوئے اور بعد میں ان قاتلین پر لعنت ملاست بھی کرتے رہے۔

Like · Reply · 1d



Rana Muhammad Saeed

Mumtaz Qureshi

جی سب خیریت ہے۔ حضور اتنا کچھ تو میں نے پوچھا ہی نہیں جتنا آپ بول گئے اور جو میں نے پوچھا ہے وہ آپ بتاتے نہیں۔ ان ڈھائی تین ہزار بدمعاشوں میں سے ڈھائی تین کے نام بتا دیں۔

Like · Reply · See Translation · 1d



Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed میں نے براہ راست سنی و شیعہ کے مابین اصل اختلاف کو لکھا ہے۔ اہل سنت موقف بھی دو ٹوک لکھا ہے۔ شیعہ صحابہ کرام کو قاتلین عثمان کہتے نہیں تھکتے۔ یہ پوسٹ اسی کی مثال ہے۔ رہی بات آپ کے سوال کی تو اس کا جواب بھی دے دیتا ہوں۔

Like · Reply · 1d



Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed سب سے قبل یہ بات ذہن میں رکھ لیں، قاتلین ایک دو یا دس ہیں نہ کہ تین تین یا چار چار۔ لیکن ان کے سرخیل چند افراد تھے، نیز یہ قاتلین کسی ایک علاقہ کے نہیں تھے، تین مقامات ان بدمعاشوں کے گڑھ تھے۔

1- مصر (فسطاط، اس زمانہ میں مصر کا دارالحکومت تھا، بعد میں قاہرہ نام رکھا گیا)۔

2- کوفہ

3- بصرہ

قاتلین بھی تین ہی طرح کے تھے۔

1 وہ طبقہ جو براہ راست سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے قتل میں ملوث تھا۔
2 وہ طبقہ جو براہ راست قتل میں ملوث تو نہ تھا، لیکن مدینہ منورہ پر حملہ آور ہونے والوں کے ساتھ مدینہ النبی میں ان کے مددگار و معاون بن گئے تھے۔

3 وہ طبقہ جو براہ راست قتل میں ملوث بھی نہ تھا، ساتھ بھی نہیں آئے تھے، لیکن ان قاتلین سے ان کا تعلق اس قدر گہرا تھا، کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے امیر المؤمنین بننے کے بعد ان لیڈروں کے بلاوے پر وہ سیدنا علی کی فوج میں شامل ہو گئے تھے، آج کل کی اصطلاح میں آپ انہیں سہولت کار کہہ سکتے ہیں۔

Like · Reply · 1d · Edited

فائل کا صفحہ 5

رانا سعید شیعہ کی کم علمی!

صحابہ کے متعلق صحیح روایات نہیں اور قاتلین ہزاروں میں تھے! یہ دو متضاد موقف کیسے؟

فائل کا صفحہ 8، قریشی صاحب نے اصول رکھا کہ قاتل صحیح السند روایت سے ہو، اور دعویٰ کیا کہ قاتل سبائی گروہ کے بد معاش تھے اور ثبوت لگا دیئے گئے ہیں۔ میرا بار بار سوال کرنا کہ چلیں آپ ہی صحیح السند روایت سے قاتل دکھادیں۔ اب یہاں خود ہی سٹھیا گئے اور ایک ہی کنٹ میں دو متضاد دعوے کر دیئے۔

لکھتے ہیں کہ * قاتل ہزاروں تھے کوئی ایک ہوتا تو صحیح السند سے مل جاتا

حالانکہ خود ہی اصول بنایا کہ صحیح السند سے دکھایا جائے اور خود ہی کہہ رہے کہ قاتل کوئی ایک ہوتا تو صحیح السند سے دکھایا جاسکتا تھا اگرچہ وہ بھی لازمی نہیں، غور کریں پیچھے رٹ لگائی ہوئی صحیح السند کی اب یہاں کہہ رہے اگرچہ صحیح السند لازمی نہیں * مزید لکھتے ہیں کہ ہمارا موقف ہے * قاتل جو بھی تھے وہ صحابی نہیں تھے (پہلے دعویٰ کر چکے کہ وہ سبائی گروہ تھا) اور ہمارے پاس تو اپنے دعوے کے حق میں بیشتار صحیح روایات اور ان کی تائید میں مضبوط قرائن موجود ہیں *

👉 واضح رہے کہ ابھی تک میں نے کسی کے قاتل ہونے کا دعویٰ نہیں

کیا بلکہ انہی کے اصول کے تحت میرا مطالبہ تھا کہ صحیح السند روایت سے

حضرت عثمان کے قاتل دکھادیں۔ ایک ہی کنٹ میں اپنی ہی متضاد گفتگو

(مطالبہ یہ تھا کہ صحابہ کو صحیح روایات سے قاتلین عثمان ثابت کیا جائے)

!فیس بک پوسٹ اسی کے متعلق تھی!

فائل کا صفحہ نمبر 9، صحیح السند روایت کے اصول کی گردان جاری رکھتے ہوئے فرماتے ہیں *صحابہ کے ناموں کے

متعلق آپ ایک بھی صحیح روایت پیش کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں، مجھ سے صحیح روایت کا مطالبہ اس بات کی علامت

ہے کہ آپ کے پاس کچھ بھی نہیں ہے *

خود ہی اصول بنایا کہ قاتل کیلئے روایت صحیح

السند ہو

(حقیقت: قاتل کے لئے نہیں صحابہ کے لئے صحیح

روایت کا کہا تھا)

جب وہی مطالبہ فریق مخالف نے کیا تو فرمانے لگے کہ

یہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے پاس کچھ بھی

نہیں ہے۔ *گویا صحیح السند کا اصول صرف اور

صرف اپنے حق میں ہے، مخالف کو یہ حق نہیں کہ

صحیح السند کا مطالبہ کرے۔ *

(حقیقت: اسی پی ڈی ایف میں تین قاتلین کے نام

صحیح روایات سے ثابت کئے گئے تھے!)

رانا سعید شیعہ کی طرف سے دو مختلف باتوں کو ایک کرنے کی کوشش!

1: قاتلین عثمان۔۔ ہزاروں میں تھے، کسی ایک کا تعین ممکن نہیں۔

2: قاتلین عثمان۔۔ ایک بھی صحیح روایت سے کوئی صحابی قاتل ثابت نہیں ہوتا۔

دیکھتے رہیں آگے ابھی بہت کچھ ہے

فائل کا صفحہ نمبر 13، صحیح روایت کے اصول کو دہراتے ہوئے فرماتے ہیں کہ *ایسی کوئی صحیح روایت ہے ہی نہیں جس میں کسی خاص کو قاتل عثمان کہا گیا ہو*

(پہلے یہی موقف بتایا گیا تھا لیکن دوران گفتگو مزید تحقیق کی گئی تو تین قاتلین کے نام صحیح روایات سے سامنے آ گئے)

جبکہ خود انہوں نے *اصول طے کیا کہ قاتل ثابت کرنے کیلئے صحیح السند روایت لازم ہے اور ساتھ میں یہ دعویٰ بھی یاد رکھیں کہ قاتل سبائی بد معاش گروہ تھا *مزید صحیح السند روایت کے اصول کی گردان مسلسل جاری ہے کمٹس کو غور سے پڑھ لیں۔

بار بار کہہ رہے کہ کسی صحیح السند سے ثابت نہیں کہ قاتل صحابی تھے حالانکہ میں بار بار کہہ رہا ہوں کہ سوال یہ نہیں کہ کون نہیں تھا سوال یہ ہے کہ کون تھا اور یہ قریشی صاحب نے اپنے صحیح السند کے اصول پر رہتے ہوئے بتانا تھا یہی میرا مطالبہ تھا

کیونکہ اصول ہے صحیح السند روایت۔

- Mumtaz Qureshi
Syed Waheed Haider Kazmi
دعویٰ جواب دعویٰ بغیر موضوع اور شرائط کے نہیں ہوتا۔ کیا باقاعدہ لشکر طے کے بغیر دعویٰ اور دلیل کیوں اپنے لوگوں کے سامنے خود کو شرمندہ کروا رہے ہیں؟ کیا باقاعدہ لشکر طے کے بغیر دعویٰ اور دلیل پیش کی جاتی ہے؟ اور اس پر گفتگو شروع ہو جاتی ہے؟ اللہ کی پناہ
- Like · Reply · 1d · Edited
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
آپ کے کس سوال کا جواب نہیں دیا؟ صحیح روایت ہے ہی نہیں جس میں کسی خاص کو قاتل عثمان کہا گیا ہو۔ جو نام تاریخ میں مذکور ہیں ان کی فہرست صحیح چکا ہوں۔ اب یہ آپ کی علمی حیثیت کا امتحان ہے کہ میرے ایسے عقلی موقف پر کوئی دھمک کا جواب دیں تاکہ پڑھنے والے لوگ سمجھ سکیں کہ آپ بھی وکیل رکھتے ہیں، اور موقف تسلیم کیا جاسکے۔
- Like · Reply · 1d · Edited
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
جلیں۔۔۔ جو نام پوسٹ میں لکھے ہیں، اسے چھوڑیں۔ میری تاریخ فہرست سے متفق ہیں یا نہیں؟ کوئی نام رہ گیا ہے تو غلط کر دیں۔ پھر ان میں جو آپ کے نزدیک صحابی ہے اس کی تعداد بھی کریں اور دلیل دیتے جاتیں، اگر میں رو نہیں کر سکا تو آپ جی پر ثابت ہو جائیں گے۔
- Like · Reply · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
میرا دعویٰ واضح اور دو ٹوک ہے کہ قاتلین عثمان میں مہاجرین و انصار سے بلکہ کوئی بھی صحابی رسول شامل نہیں تھا۔ تاریخ میں جن صحابہ کے متعلق لکھا ہے، ان کے بارے میں قاتل ہونا کسی صحیح روایت سے ثابت ہی نہیں ہے۔
- Like · Reply · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
میرا دعویٰ صحابہ کی عدم شرکت اور قاتل نہ ہونے کے متعلق صحیح السند روایت ہے۔ جب کوئی صحابی قاتل ہی نہ تھا تو دلیل کیسے دیے جاسکتے ہیں۔ اس کا رد اس طریقے سے ہوگا کہ آپ کسی ایک صحابی کے متعلق واضح دلیل پیش کر کے اپنی بات ثابت کریں گے۔
- Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
سرسوال یہ ہے ہی نہیں کہ کون شامل نہیں تھا۔ سوال یہ ہے کہ کون شامل تھا قاتل اور قاتل کے ساتھی کون تھے۔ اسکا جواب دیں۔ بار بار یہ نہیں تھا وہ نہیں تھا یہ گردان نا کریں۔ کون کون تھا یہ بتائیں
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
جلیں۔۔۔ مان لیں کہ آپ لوگوں کے پاس سوائے بھوت مکر کے کوئی دوسرا طریقہ نہیں ہے، بغیر کسی دلیل کے صحابہ گرام پر اعتراض کرتے ہو اور اپنی اور دوسروں کی آفت زراب کرتے رہتے ہو۔
- Like · Reply · 1d

فائل کا صفحہ نمبر 14 موصوف فرمانے لگے کہ ہمارے درمیان اختلافی نقطہ ہے کیا، میں عرض گزار تھا کہ سادہ سا سوال ہے کہ *حضرت عثمان کے قاتلین کے نام بتادیں (اصول انہی کا چلے گا روایت صحیح السند ہو) جبکہ موصوف فرما رہے ہیں کہ کسی صحابی کے متعلق قاتل ہونے کی صحیح السند روایت موجود نہیں۔ جبکہ میرا سوال یہ نہیں کہ صحابی ہے یا نہیں میرا مطالبہ ہے کہ صحیح السند روایت جو کہ آپ نے خود اصول طے کیا اسی کے مطابق قاتل پیش کر دیں۔*

یاد رہے ان کا دعویٰ ہے کہ قاتل
سبائی تھے اور اصول ہے صحیح السند

روایت

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
کیا فائدہ ایسے نظریات کا؟ جب کوئی دلیل ہوتی نہیں تو ایسے موقف اپناتے کیوں ہو؟ اللہ عزوجل آپ لوگوں کو ہدایت دے اور سید دلیل جھوٹی تاریخی روایات پر دین ایمان رکھنے سے پناہ میں رکھے۔ آمین۔
Like - Reply - 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
سنی و شیعہ کے مابین اصل اختلاف ہی صحابہ کرام کی قاتلین عثمان میں شمولیت یا عدم شمولیت پر ہے۔ آپ فرما رہے ہیں کہ یہ سوال ہی نہیں ہے۔ پھر ذرا بتائیں ہمارے درمیان اختلافی نکتہ کیا ہے؟
Like - Reply - 1d

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
مطلب آپ جواب بھی نہیں دیں گے اور دوسروں پر جھوٹ کے الزام بھ دلائیں گے۔ حضرت جی سادہ سا سوال کہ حضرت عثمان رض کے قتل میں کون کون شامل تھا چند سرکردہ لوگوں کا نام بتا دیں۔
Like - Reply - See Translation - 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
عالم صاحب میں اوپر جواب دے چکا ہوں۔ تاریخی روایات میں کئی نام مذکور ہیں۔ فہرست دیکھ کر بھی اندھے بن رہے ہیں تو میری کیل غلطی؟ میں واضح کہہ چکا ہوں کہ کسی صحابی کے متعلق کوئی صحیح روایت موجود ہی نہیں ہے۔
Like - Reply - 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
آپ بغیر کسی صحیح روایت کے قاتلین عثمان میں صحابہ کرام کو شامل کرنے پر ایمان رکھتے ہیں۔ اللہ عزوجل ایسے نظریات سے اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین
Like - Reply - 1d

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
آحضرت تو آپ کے محدثین و محققین کی غراب ہوئی انہیں نے کچھ بڑے بڑے ناموں کو حضرت عثمان رض کے قاتل اور حملہ آور بتایا ہے۔ ٹھیک ہے مان لیا انہوں نے جھوٹ بولا اپنی آخرت برباد کر لی انہوں نے صحابہ کی کشتی کی۔ آپ فرمائیں حضرت عثمان رض پر حملہ کرنے والے کون کون تھے۔ چند ایک کے نام بتا دیں۔ بھرے مدینے میں عثمان رض کو بیدردی سے شہید کیا گیا کن لوگوں نے کیا کوئی نام پتہ کوئی حسب کتب
Like - Reply - See Translation - 1d

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
واضح روایت ہی تو مانگی ہے حضرت۔ کوئی واضح نام کسی صحیح السند روایت سے
Like - Reply - See Translation - 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
اللہ کے بندے۔۔۔ محدثین اور مؤرخین نے اپنی اپنی کتب میں ہر قسم کی روایات جمع کر دی ہیں۔ یہ دعویٰ تھوڑی کیا ہے وہ سب حقیقت ہے اور تمام روایات صحیح ہیں۔
Like - Reply - 1d

(نوٹ: اگر کسی قاتل کا تعین صحیح روایات سے نہ ہو تو کیا یہ دلیل ہے کہ کسی بھی صحابی کو حضرت عثمان کا قاتل مان لیا جائے؟ جبکہ صحابہ کے متعلق ایک بھی صحیح روایت موجود نہیں!)

قاتلین عثمان کے تین نام ثابت کئے گئے! رانا سعید شیعہ کا اقرار

فائل کا صفحہ نمبر 18، موصوف نے ابتدا میں دعویٰ کیا تھا کہ * قاتل سبائی بد معاش تھے * پھر انہوں نے روایات دیں کہ جس میں تھاکئی لوگوں نے حملہ کیا جس میں تین نام سرفہرست تھے (یاد رہے ان کا دعویٰ شروع سے ہی یہ تھا کہ سبائی بد معاش تھے) جس پر میں نے ان پر دوبارہ سوال دہرایا کہ مکتب دیوبند کے لوگ جو دن رات مالک اشتر اور ابن سبا پر قتل عثمان کا بہتان لگاتے ہیں وہ جھوٹ ہے؟

جس پر موصوف نے ایک بار پھر دہراتے ہوئے کہا کہ * ابن سبا پیٹھ پیچھے چھرا گھونپنے والا تھا باقی سب اسی کے سکھائے ہوئے تھے * جس پر میں نے دوبارہ ان کو انہیں کا بنایا ہوا اصول

✎ * صحیح السند روایت * ✎ یاد کرو اتے

ہوئے کہا کہ قاتل کا نام پتا اسی اصول پر رہتے

ہوئے دے دیجئے۔ جس پر موصوف نے سیخ پاھو کر محدثین کی طرف گولہ باری شروع کر دی کہ تم کلینی کا نام پتا بتاؤ

اس کا بتاؤ اس کا بتاؤ۔ میں بدستور اپنے مطالبے پر قائم ہوں کہ جس میں اصول ان کا ✎ * صحیح السند روایت * ✎

اور دعویٰ ان کا ✎ * قاتل سبائی گروہ اور پشت پناہ ابن سبا * ✎ یہ ثابت کرنا تھا۔

- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
نام معلوم نہیں؟؟؟؟
Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
روایات میں مصری شخص کا تعین نہیں ہے، تین نام مذکور ہیں۔ ممکن ہے تینوں ہوں۔ کئی لوگوں نے حملہ کیا تھا۔
Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
مطلب مکتب دیوبند کے تمام لوگ جو دن رات مالک اشتر اور ابن سبا پر بہتان لگاتے ہیں وہ جھوٹے ہیں نا
Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
جب ہنسے سے فرصت ملے تو علی جواب دیجئے گا۔ وقت کی قید نہیں ہے۔
Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
تین نام کون کون سے
Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
ابن سبا مکتب پیچھے چھرا گھونپنے والا تھا۔ اسی کے سکھائے ہوئے تھے۔
Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
وقت کی قید نہیں صحیح السند روایت سے حضرت عثمان رض کا قاتل سائے لے آئیں کہ کون تھا کہاں سے تھا حسب کتب نام ولایت کیا تھا
Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
روایت پڑھنا بھی نہیں آ رہا۔ یا دیکھا تک نہیں۔ یہ تو حال ہے
Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
چلیں ابن سبا ہی اہلسنت کی صحیح السند روایت سے ثابت کریں۔ وقت کی قید نہیں۔
Like · Reply · See Translation · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
میں عالم ہوں ہی نہیں۔
Like · Reply · See Translation · 1d

فائل کا صفحہ نمبر 20، میں یہاں ان کی کتب سے کچھ صحابہ کے متعلق نقل کر چکا تھا جن کے متعلق انکے جرح و تعدیل اور صحابہ کے حالات لکھنے والے محدثین نے ان کو

قتل عثمان میں ملوث قرار دیا تھا، میں نے نقل کیا اور کہا کہ یہ آپ کی کتب کے مطابق مشہور ہے کہ یہ یہ قاتل تھے اور یہ صحابی تھے۔ موصوف نے کہا * مشہور ہونا سچ کی علامت کب سے ہو گیا * گویا دوبارہ اصول دہرایا کہ صحیح السند روایت سے ثابت کرو * اہل علم بھی اگر کسی چیز کے متعلق ذکر کریں تو جب تک صحیح السند روایت ناہو قابل قبول نہیں ہے *

👉 قارئین۔۔ ان کی گفتگو کو ذہن میں رکھیے گا۔

اصول صحیح السند کا، اہل علم چاہے جتنا بھی ذکر کریں بغیر سند کے ہو تو مقبول نہیں، اور دعویٰ ہے ان کا * قاتل

سبائی گروہ اور پشت پناہ ابن سبا *

فائل کا صفحہ نمبر 21، میں یہ کہہ رہا ہوں کہ آپ کے آئمہ

نے جو جرح و تعدیل پر کتب لکھیں اور صحابہ کے حالات پر جو کتابیں لکھی ہیں ان میں کسی کے بارے رائے دینا ایک

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
مجھے واقعی افسوس ہوتا ہے جب شیعوں سے کبھی گفتگو کرتا ہوں۔ جب گفتگو میں شیعہ ہٹنے لگے تو سمجھ لیتا ہوں کہ بندہ عاجز ہو گیا ہے۔ بظاہر معاف کیا۔ خوش رہیں۔
Like Reply 1d

Mumtaz Qureshi
ہمارا، جملہ اور جملہ بن الایمہ نظر نہیں آ رہے؟ سوری یہ اسلین بھیجا تھا۔
Like Reply 1d

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
کہاں تجب سے کہ مشہور قاتلین کے آپ انکاری ہیں جنہیں آپ کے قریب تمام محدثین نے بطور قاتل متعارف کروایا۔ لیکن آپ قاتل پیش بھی نہیں کر سکتے
Like Reply See Translation 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
مشہور قاتلین ہونا آپ کے لئے حجت ہے؟ مشہور ہونا سچ ہونے کی علامت ہے؟ اب ہوگیاں تو نہ رہیں۔
Like Reply 1d

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
اسکی سند کہاں سے جس سے ہمارا جملہ اور جملہ بن اسود قاتل منقول ہیں۔
Like Reply See Translation 1d

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
یہ ہوگیاں آپ کے محدثین نے ماری ہیں میں فقط ناقل حوں حضور
Like Reply See Translation 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
مطلب شیعہ محدثین نے لفظ کتب میں سب صحیح روایات ہی بیان کی ہیں؟ کیونکہ ضعیف روایات تو آپ کے نزدیک ہوگیاں ہیں۔ کیا خیال ہے؟
Like Reply 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
روایات میں مصری شخص کا تعین نہیں کیا گیا۔
Like Reply 1d

21

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed - اللہ کے بندے -- سچ بالفرض کسی قاتل کا نام نہ بھی لے تو۔
اس بات کی دیکھ لیجئے ہولی کہ صحابہ کرام بھی شامل تھے؟ ذرا عقل بھی استعمال کر لیں۔
Like · Reply · 1d

فائل کا صفحہ نمبر 22، کمال کی بات لکھی جناب

نے، لکھتے ہیں * جب تک کسی صحیح السند روایت سے تصریح نہ ہو، کوئی کیسے کسی کو قاتل ٹھہرا سکتا ہے؟ یہ منصف مزاجی تو نہیں ہے

- * بہترین بات یہی میرا مطالبہ تھا کہ محترم آپ نے صحیح السند روایت کا اصول بھی سختی سے اپنایا ہوا ہے اور یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ صحیح روایت کی تصریح کے بغیر کسی کو قاتل کیسے ٹھہرایا جاسکتا ہے۔ لیکن * ساتھ یہ بھی دعویٰ ہے کہ حضرت عثمان کے قاتل سبائی بد معاش تھے جن کا پشت پناہ ابن سبا تھا تو آپ اپنے ہی اصول اور معیار انصاف پر رہتے ہوئے یہ موقف صحیح السند روایات سے ثابت کر دیں جس کا آپ نے شروع میں دعویٰ بھی کیا کہ آپ کے دعوے اور موقف پر آپ کے پاس صحیح السند روایات موجود ہیں، اوپر پیش کیا جا چکا ہے *

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
جب تک کسی صحیح روایت سے تصریح نہ ہو، کوئی کیسے کسی کو قاتل ٹھہرا سکتا ہے؟ یہ منصف مزاجی تو نہیں ہے۔
Like Reply 1d

Mumtaz Qureshi
مجھے کچھ اور کام بھی ہیں۔ بعد میں اہل بیت کی حضرت عثمان کی حفاظت پر بھی دلیل دوں گا۔ مگر نہ کریں۔ علاج پورا کروں گا۔ باقی شفا تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
Like Reply 1d

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
مطلب آپ کے ہرج و مرج و تبدیل کے اکثر منصف مزاج نہیں تھے۔ جسے چاہتے لکھ دیتے جسے چاہتے کذاب اور آپ انہی کی وہی کئی ان ناقص تحقیقات سے اپنا مذہب بناتے ہیں۔
Like Reply See Translation 1d

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
آپ پہلے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتل تو ڈھونڈ لیں۔ جہاں آپ کے ناب کلاس محدثین کی تحقیق ناقص قرار پائی وہاں آپ اپنی تحقیق لیکر لٹکے لیکن قاتلوں کا سراغ نہ لگائے۔ اب عام عوام آپ کی مائے یا آپ کے بچیل اللہ بھور آدم کی
Like Reply See Translation 1d

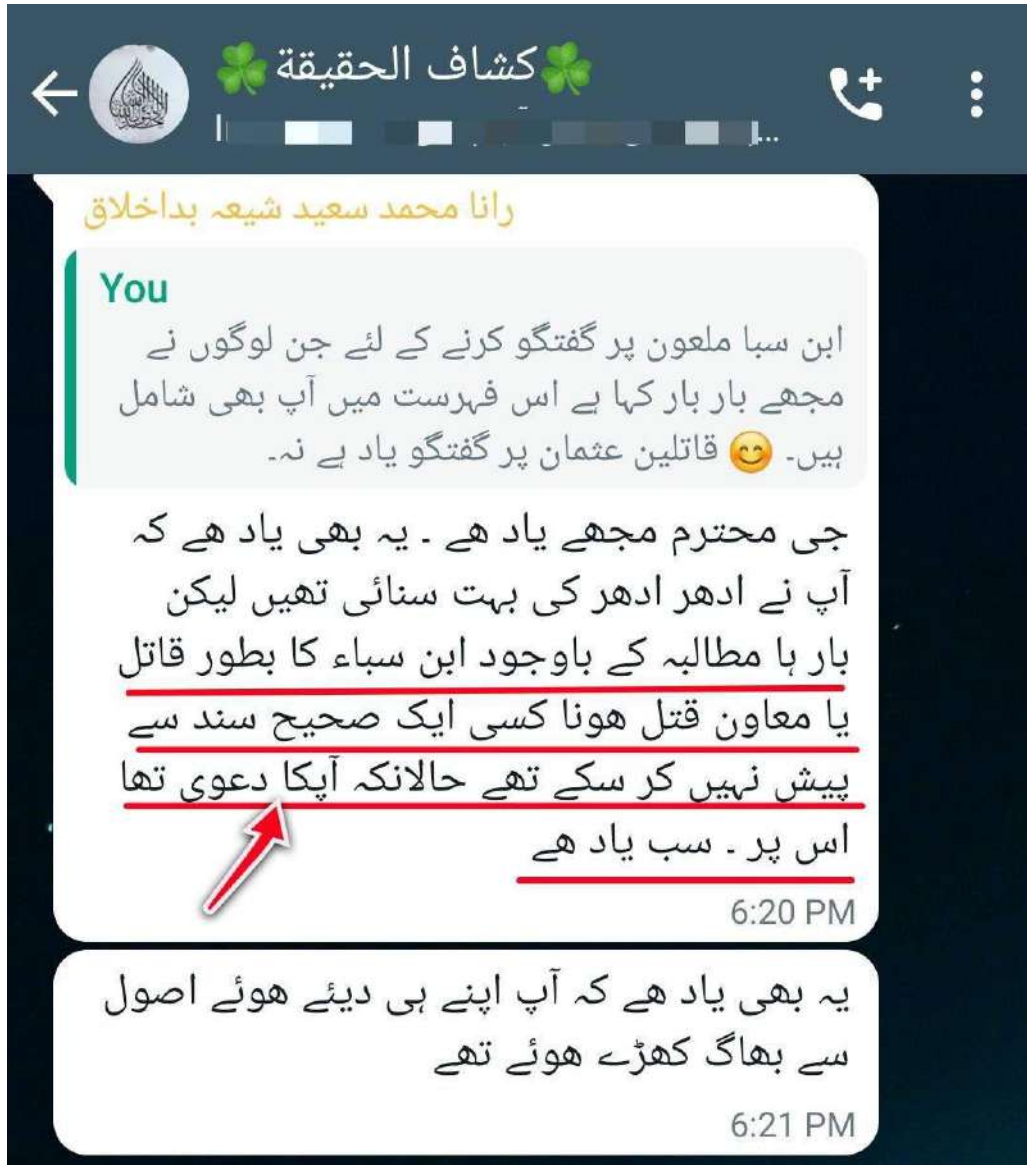
Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
بھائی۔۔۔ آپ میرے کسی جواب پر غور تو ایک طرف، پڑھ بھی لیں۔ محدثین کی تحقیق ناقص اس وقت ہوتی جب قاتل کوئی ایک ہوتا۔ جب ہزاروں کی تعداد ہو تو روایات میں بھی مختلف نام ذکر ہوں گے۔ اصل میں آپ کو صرف مخالفت کرنی ہے اور منکر بننا ہے۔ آپ کا مقصد حق تک پہنچنا ہوتا تو آپ کی عقلی گفتگو کرتے۔ خبر۔ میں اپنا مقصد حاصل کر چکا۔
Like Reply 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
قاتلین کو ڈھونڈنے کی فکر جنہیں آنکھ ہوتی ہے وہ تو قیامت تک پریشان رہیں گے۔ ہم تو سیرت اہل بیت کی طرح ان قاتلین پر لعنت بھیجتے ہیں۔ سبائی گروہ بد معاش آپ کو تو اپنے علامہ کلینی کی فکر کرنی چاہئے۔ تحقیق کریں کہ کہاں سے آیا تھا۔ نام نسب ولادت کی تفصیل بھی ڈھونڈ کے آئیں۔ شاید حدیث مل جائے۔
Like Reply 1d Edited

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
نام نسب ولادت چھاننے پر ہم اتر آئے تو آپ برداشت نہیں کر سکیں گے اسلئے اس غیر ضروری گفتگو کو ترک کر دیجئے حضور۔
سبائی گروہ بد معاش نوسلے کے لوگوں کا کچھ اتنا پتا دیجئے جنہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھروسے دینے میں سہید کیا۔ اور بدینے والے جسے دسے قاتلوں کا نام بھی نہیں لیتے تھے کس کو بتاتے بھی نا تھے ایسا تو ممکن نہیں نا۔ چلیں سبائی نوسلے گروہ عبداللہ ابن سبا کے بارے میں جتنی صحیح السند روایات المسند متابع سے آپ کے پاس ہیں وہی لے آئیں انہیں میں دیکھ لیتے ہیں کہ کیا عبداللہ ابن سبا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قاتل ثابت ہوتا ہے یا پھر یہ افسانہ بھڑا کیا اصل قاتلوں پر پردہ ڈالنے کیلئے۔
Like Reply See Translation 1d

جعفر صادق: آپ کو مزید کچھ کہنا ہے؟ یا میں جو بات شروع کروں؟

رانا محمد سعید شیعہ: ثبوت مکمل کرنے دیں ابھی اور بھی ہیں، صبر و تحمل رکھیں۔



جعفر صادق: ثابت یہ دعویٰ کرنا ہے، اگر میں نے واقعی کیا تھا! خود کو سچا ثابت کریں۔

رانا محمد سعيد شيعه: آپ دس بجے ہی حاضر ہوئے گا۔

صبر رکھیں ہر چیز کا تسلسل ہے مکالمے میں اور اسی تسلسل سے چیزیں سامنے آئیں گی محترم۔

صفحہ نمبر 23، موصوف کو پتا ہے کہ جب یہ ھینکی پھینکی کی کوشش کرتے

ہیں تو مجھے انتہا کا غصہ آتا ہے اور پھر میں ان کو کچھ تحفے بھیجتا ہوں ان کی ھینکی پھینکی کے وزن کے مطابق۔ یہاں موصوف نے موضوع کو ڈی ریل کرنے کیلئے پینٹر ابدلا اور کہنے لگے آپ بضد ہو کہ قاتلین کا نام و نسب ولدیت اور فلاں فلاں چیز صحیح السند سے دکھائی جائے*) (حالانکہ خود انہوں نے یہ اصول رکھا کہ صحیح السند روایت ہو قاتلین کو ثابت کرنے کیلئے اور یہ بھی کہا کہ صحیح روایت کی تصریح کے بغیر کسی کو قاتل کہا جاسکتا ہے یہ انصاف کے خلاف

(ہے) جبکہ شیعہ کلینی کے مکمل احوال دکھانے سے بھی قاصر ہیں (فرار کی کوشش تاکہ اصل موضوع سے کسی طرح نکلا جاسکے) اور رانا سعید اس کو تلخ کر کے دوسری طرف پھیرا جاسکے۔



Rana Muhammad Saeed
Sajjad Rajput

بھائی صاحب اہلسنت ہونے کے ناطے آپ یہ سب گفتگو جو میری اور ممتاز قریشی صاحب کی ہے یہ پڑھنے اور لیمنان سے بتائے کیا قریشی صاحب نے میرے سوال کا جواب دیا ہے یا ادھر ادھر کی سب چھوڑیں لیکن اصل سوال کی طرف نہیں آئے

Like · Reply · See Translation · 1d



Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

اب کیونکہ آپ کی بوٹی سے صحیح السند روایت کی - اپنے جرح و تعدیل کے آئمہ کی تحقیق تو آپ نے جوئے کی نوک پر رکھتے ہوئے اہل عزت کا جتناڑہ نکال دیا اور اہل جرح و تعدیل کو مردود قرار دیا ان کے دھرمی اصولوں کو رد کر دیا - اب آپ اپنی تحقیق سے صحیح السند روایت پیش کریں کہ عبداللہ ابن سبا حضرت عثمان کا قاتل تھا

Like · Reply · See Translation · 1d



Mumtaz Qureshi

اصل میں آپ کے ساتھ ایک مسئلہ ہے۔ آپ کے ذہن میں Rana Muhammad Saeed صرف اپنی بات فٹ ہے۔ آپ آگے پیچھے سوچتے سے بھی قاصر ہیں۔ سامنے والے کا موقف سمجھنے کی کوشش تک نہیں کرتے۔

Like · Reply · 1d



Mumtaz Qureshi

آپ رضہ ہیں کہ قاتلین عثمان بعد نام نسب اور ولدیت تک کی Rana Muhammad Saeed تفصیل صحیح روایت سے ثابت کی جائے۔ دوسری طرف میں صرف ایک بالکل سادہ دیکر یہ نکتہ سمجھا چکا ہوں کہ آپ کے اصول اربعہ کی اول نمبر کتاب اصول کافی کا مؤلف علامہ کلینی جو چوتھی صدی کا ہے، اس کے متعلق تاریخ کی کتب تو ایک طرف اپنی شیعہ نسب سے بھی مکمل احوال زندگی دھانے سے قاصر ہیں۔ اب اتنی اہم کتاب لکھنے والے مصنف کا احوال نامعلوم ہو سکتا ہے تو اس سے بھی ڈھائی صدی پہلے کے وقوع پذیر واقعے میں ڈھائی ہزار ہدمعاشوں میں سے ایک یا دو قاتلین کا نام نسب اور ولدیت کے تعین کا مطالبہ کرنا کس قدر مضحکہ خیز ہے۔

Like · Reply · 1d



Mumtaz Qureshi

میں نے کب کس کی جرح و تعدیل کو مردود قرار دیا ہے؟ آپ نے Rana Muhammad Saeed میں تو ابھی تک کوئی سمیع تک نہیں جلائی۔ میرے دلائل پر علمی جواب دینے کے بجائے ہنستے رہے اور آخر میں قاتلین کے نام نسب اور ولدیت کا مطالبہ تک کر دیا۔

Like · Reply · 1d



Mumtaz Qureshi

نام نسب اور ولدیت پر آپ نے ہی مطالبہ کیا ہے جس میں نے Rana Muhammad Saeed جواب دیا تو غصہ کیوں؟ دوسری بات سوال یا مطالبہ کرنے کسی کے نسب پر طعن کرنا ہرگز نہیں ہوتا۔ آپ کو اگر شوق ہو تو اس موضوع پر بھی آپ سے گفتگو ہو سکتی ہے۔ اہل سنت آپ لوگوں کی طرح جھوٹی باتیں اور باطل دعوے نہیں کرتے۔ ہم جو موقف رکھتے ہیں، اس کی تائید میں دلائل بھی رکھتے ہیں۔ الحمد للہ۔

Like · Reply · 1d

فائل کا صفحہ 24 میرا دعویٰ قریشی صاحب پر صاف اور شفاف ثابت ہو رہا ہے حالانکہ میں نے پورا ایک گراؤنڈ بھی بطور ثبوت پیش کر دیا ہے۔

انہوں نے شیخ کلینی پر بات کی جس پر میں نے ٹوکتے ہوئے کہا کہ موضوع پر رہو اور دو چیزوں پر بات کرو،

✎ * اول۔ حضرت عثمان کے قتل کا الزام لگاتے ہو صحیح السند سے ثابت کرو،

دوم۔ ڈھائی ہزار (سبائی) بدمعاشوں والی کہانی صحیح روایات سے ثابت کرو*۔

موصوف نے جواب میں کہا

✎ * میں سبائی گروہ اور ملعون ابن سبا پر بھی روایات دوں گا*



Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

ایک عالمی ایسی جھوٹ کر اور شیخ کلینی کی بات کر اصل بات۔ سر فرار احمد۔
1۔ ابن سبا پر الزام لگاتے ہو حضرت عثمان رض کے قتل کا۔ ایک صحیح السند روایت پیش کر دو کہ ابن سبا نے حضرت عثمان رض کو قتل کیا ہے۔
دوم۔ ڈھائی ہزار بدمعاشوں والی کہانی کسی صحیح السند روایت سے پیش کر دو۔

آپ کے مہرور آئمہ نے چند صحابہ کے نام دے اپنی کتب میں بطور قاتلین عثمان رض۔ انہی آئمہ نے راویان حدیث پر جرح و تعدیل کی ہے جب ان آئمہ کی تحقیق صحابہ جیسے بزرگوں پر صحیح نہیں تو عام راویان پر کیسے مانی جا سکتی ہے اس سے تو آپکا سارا ٹھیل ہی ختم ہو جائے گا۔

Like · Reply · See Translation · 1d



Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed پر موضوع نہ کرتا۔ نہ موضوع پر گفتگو نہیں کرتا۔ بس روز ایک نئی بات، نیا سوال، نیا اعتراض! بحر حال پڑھنے والوں تک میری بات پہنچ چکی اور میرا مقصد پورا ہو چکا۔ آپ لوگوں کے پاس قاتلین عثمان کے متعلق تاریخ اسلام یا اہلسنت کتب تو ایک طرف اپنی شیعہ کتب میں بھی کوئی معتبر روایت موجود نہیں ہے کہ فلاں فلاں صحابہ کرام نے حضرت عثمان غنی کو قتل کیا۔ معاذ اللہ۔ جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی آخرت کیوں خراب کرتے ہو۔

Like · Reply · 5h



Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed پر باقاعدہ جواب دے کر مزید لکھنا کہ مجھانے کا شوق ہو تو وائس آپ پر باقاعدہ نظم و ضبط سے گفتگو کرے کو تیار ہوں۔ سبائی کردہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو قتل دینے پر دانت نکال کر آپ نے جان بھڑا دی اور پھر روز نیا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا علمی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور فراموشی پروگرام میں کرتا نہیں ہوں۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل سے نہیں، دوسرے کی دلیل رد بھی نہیں کرنی اور ماننا تو ہے نہیں۔ کیا فائدہ فضول مغز ماری کا۔

Like · Reply · 4h · Edited



Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

میرے عزیز میں اپنی طرف سے تو کہہ ہی نہیں رہا کہ فلاں صحابی قاتل عثمان رض ہے میں تو یہ کہہ رہا ہوں کہ آپ کے آئمہ محدثین جنہوں نے صحابہ کے حالات و واقعات پر کتابیں لکھیں جن کی کتابیں بنیاد میں صحابیت و غیر صحابیت کے مبیار کی۔ جنہوں نے جرح و تعدیل میں ازراہ نقد و کلام کیا۔ انہوں نے حضرت عثمان رض کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں۔ یہ اعلیٰ تحقیق ہے میری نہیں میں فقط ان کی تحقیق کا ناقل ہوں۔

میرا تو اصل سوال ہی کچھ اور ہے جسے آپ مدرسہ کا چندہ سمجھ کر کھا گئے ہیں اور جواب دینے سے عاجز ہیں۔

آپ نے کہا ڈھائی ہزار سبائیوں نے حضرت عثمان رض کا محاصرہ کیا تھا۔ میں نے مطالبہ کیا یہ بات صحیح السند سے ثابت کریں۔ آپ نے کہا عبداللہ ابن سبا کو حضرت عثمان کا قاتل کہا میں نے کہا صحیح السند روایت سے پیش کریں۔ یہ وہ سوال ہیں جنہیں آپ مال مفت دل بے رحم کا مصداق جان کر جواب نہیں دے رہے۔

Like · Reply · See Translation · 4h

یہاں تک کی گفتگو کا خلاصہ

- 1* 🖱️ - حضرت عثمان کے قاتل سبائی گروہ اور ابن سبا تھا۔* صفحہ نمبر 2,5,18,22,24
- 2* 🖱️ - قریشی صاحب اور ان کا مسلک ضعیف روایات پر ایمان نہیں رکھتا، کسی بھی ثبوت کیلئے صحیح السند روایت ہو۔* صفحہ نمبر 2,3,4,5,8,9,13,14,20,22,24
- 3* 🖱️ - جب تک صحیح السند روایت میں تصریح ناملے کسی کو قاتل نہیں ٹھہرایا جاسکتا، یہ منصف مزاجی نہیں ہے۔* صفحہ 22

* سب گفتگو کی روشنی میں قریشی صاحب پر لازم ہوا کہ وہ صحیح السند روایات کی روشنی میں ابن سبا اور سبائی گروہ کو حضرت عثمان کا قاتل ثابت کریں گے جس کو انہوں نے گفتگو کے دوران کئی مقامات پر اصول بنایا اور دعویٰ کیا، اور صفحہ 24 پر واضح طور پر میرے مطالبے پر حسب دعویٰ صحیح روایات پیش کرنے کا کہا۔*

میں یہاں پر فی الحال اینڈ کر رہا ہوں، میرے حق میں یہ کافی وشافی ہے۔ البتہ مزید ضرورت پڑی تو پیش کروں گا۔

(پی ڈی ایف کے 17 پیجز رکھنے کے بعد آخر میں رانا سعید شیعہ خود کہہ رہا ہے کہ سنی مناظر پر لازم ہوا کہ وہ صحیح السند روایات کی روشنی میں ابن سبا اور سبائی گروہ کو قاتلین عثمان ثابت کرے! اور گروپ میں آتے ہی، جھوٹ بول کر ایک دعویٰ منسوب کیا تھا، اس دعویٰ کو کسی ایک پیج سے دکھانے میں ناکام رہا!)

کیا وہ اپنے قول میں سچے ثابت ہوئے؟

میرا یہ دعویٰ کسی ایک

رہے۔ جھوٹے آدمی کی یہی

پہنچان ہوتی ہے کہ ہزار

باتیں کہہ کر سچا ہونے کی

کوشش کرتا رہتا ہے۔



Page 99

یہ ملاحظہ فرمائیں۔ دوران گفتگو انہیں سبائی گروہ اور ابن سبا کا فرق سمجھانے کی کوشش کی گئی تھی۔

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
کل تو آپ کہہ رہے تھے کہ سبائی گروہ تھا۔ آج کہہ رہے ہیں دعویٰ نہیں کیا۔
Like · Reply · See Translation · 1w

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed کیا عبداللہ ابن سبا خود اپنی ذات میں پورا سبائی گروہ تھا؟
Like · Reply · 1w

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
سبائی گروہ قاتل تھا عبداللہ بن سبا خود نہیں تھا؟؟؟؟
Like · Reply · See Translation · 1w · Edited

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed آپ کو میرے جواب یاد بھی نہیں رہتے۔ قاتلین عثمان کو تین طبقات میں تقسیم کیا گیا ہے۔
ایک گروہ براہ راست ملوث تھا۔
ایک گروہ مدینہ میں گھر سے باہر محاصرہ کرنے والا
ایک گروہ جو مدینہ سے باہر دوسرے شہروں میں قاتلین کا حمایتی تھا یعنی سہولت کار۔
عبداللہ ابن سبا مدینہ میں موجود ہی نہیں تھا۔ مصر، بصرہ اور کوفہ سے لسی کے بدمعاش آئے ہوئے
تھے۔ اسلام کی ترقی یہودیوں کو کیسے برداشت ہوتی۔ اس سانحہ کے بعد کئی سالوں تک فتنہ فساد کرم رہا۔
نقصان دین اسلام کو ہوا۔ فائدہ یہودیوں کو ہوا۔
Like · Reply · 1w

رانا محمد سعید شیعہ: نا انصافی نا

کریں قریشی صاحب

جعفر صادق: اب آپ صبر

کریں۔

رانا محمد سعید شیعہ: آپ

نا انصافی اور غلط بیانی سے کام

لیں گے تو جواب ساتھ کے

ساتھ آئے گا۔

جعفر صادق: موصوف میرے

سادہ جواب کو سمجھنے کی قابلیت نہیں رکھتے۔

میرا مطالبہ:

صحیح روایت سے قاتل عثمان کا نام دکھایا جائے کیونکہ کسی صحیح روایت سے کسی صحابی کا نام دکھانا ممکن ہے۔ اگر شیعہ کوئی نام دکھاتا تو اس قاتل کو صحابی بھی ثابت کرنا تھا جو کہ ممکن نہیں تھا۔ یاد رہے کہ اس پوسٹ میں صحابہ کرام پر براہ راست الزامات لگائے گئے تھے!

میں نے فیس بک پر کی گئی گفتگو میں کئی صحیح روایات دکھا کر قاتلین عثمان کے نام تک دکھائے تھے۔ قارئین اس پی ڈی ایف کو نیٹ سے تلاش کر کے پڑھ سکتے ہیں۔ شیعہ کا موقف صحابہ کے بارے میں تھا، جسے ثابت کرنے میں ناکامی ہوئی اور بالآخر شیعہ رانا کے پاس گالیوں کا آخری آپشن ہی رہ گیا تھا۔

قاتل عثمان یا معاون قاتل ثابت کروں گا؟*

صحابہ کو قاتلین عثمان سمجھتے ہیں تو کسی ایک صحیح روایت سے ثابت

قاصر رہا۔

کیونکہ شیعہ اپنی باتوں سے ہی مکر جاتے ہیں۔ جھوٹ تو ثواب سمجھ کر بولتے ہیں۔

سے قاتل عثمان یا معاون قاتل ثابت کروں گا؟*

[illegible][illegible]

کہیں میں عالم ہونے پر سند پیش کروں گا۔ کیا اس سے آپ کا یہی دعویٰ نہیں

یہ کیا ہے؟؟؟؟

گیا، مزے کی بات یہ ہے کہ رانا صاحب نے وحید کاظمی شیعہ کی اس پوسٹ اور

اس شیعہ موقف سے لا تعلقی کا اظہار بھی کیا تھا!

دوسری بات صحابہ کرام پر اعتراض کرنے والے شیعہ کے پاس ایک بھی صحیح

روایت نہ تھی دوسری طرف انہیں باور کرایا گیا کہ تاریخ کی جس کتاب کا

نام لیں، میں اسی سے دکھاؤں گا کہ سبائی بد معاشوں کا گروہ مصر، بصرہ

اور کوفہ سے آیا تھا۔ تمام مؤرخین کا اس پر اجماع ہے۔

رانا صاحب کا شیعہ موقف سے اظہارِ لا تعلقی

(اسکرین شاٹ اگلے پیج پر)

رانا محمد سعید شیعہ: میں وہ لفظ استعمال نہیں کرنا چاہتا اس لئے نا انصافی

کے لفظ سے سمجھ جائیں کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔

جعفر صادق: اب آپ صبر و تحمل رکھیں۔

(نتیجہ: اہل تشیع ضعیف روایات کو بنیاد بنا کر صدیوں سے صحابہ کرام پر بھونکتے آرہے ہیں!)

قاتلین عثمان پر آپ نے میرے موقف مانگا ہے تو سنیں۔
میرے نزدیک قاتلین عثمان صحیح السند سے کوئی بھی ثابت نہیں البتہ بین الآئمہ و محدثین و مورخین جو لوگ مشہور ہیں ان میں صحابہ بھی شامل ہیں۔ مجھ سے یہ مطالبہ ہے آپکا کہ میں صحابہ کا قاتل ہونا صحیح السند روایت سے دکھاؤں جبکہ یہی مطالبہ میرا آپ سے تھا کہ صحیح السند روایت سے عثمان رض کا قاتل دکھائیں۔ اب نے کوشش کی بہت اچھی بات ہے لیکن روایت کوئی قوی نہیں پیش کر سکے۔ لہذا میرے سے آپکا مطالبہ کرنا درست نہیں کہ میں پیش کروں صحیح السند روایت جس میں کوئی صحابی قاتل ہو۔

رانا محمد سعید شیعہ: اس میں بھی میرے ہی موقف کی تقویت ہے۔

میں اس پر قائم ہوں۔

جعفر صادق: یہ دو متضاد دعوے نہیں ہیں بلکہ دو مختلف آراء ہیں جو

تاریخ کا ادنیٰ طالب علم بھی جانتا ہے۔ قاتلین عثمان پورا ڈھائی ہزار

بد معاشوں کا گروہ تھا۔ قاتلین کے نام صحیح روایات میں موجود ہیں جو ثابت کئے گئے، لیکن مؤرخین صرف انہیں قتل عثمان کا ذمہ دار قرار

نہیں دیتے۔ یہ ایک سبائی فتنہ تھا۔

*👉 میرا وہ دعویٰ کہاں ہے کہ میں ابن سبلمعون کو صحیح روایت سے

قاتل عثمان یا معاون قاتل ثابت کروں گا؟*

رانا محمد سعید شیعہ: یہ کیا ہے؟؟؟

جعفر صادق: کیا میں نے اس گفتگو میں صحیح روایات سے
قاتلین کے نام نہیں دکھائے؟

- Syed Waheed Haider Kazmi
Mumtaz Qureshi صحیح روایات ہے ان میں سے ایک ہی صحیح
! اسناد روایت دے دو
...
Like Reply See Translation 1d
- Mumtaz Qureshi
Syed Waheed Haider Kazmi اس کے لئے تو عرض کر رہا ہوں کہ باقاعدہ مکالمہ ہی کر
لیں۔ تاکہ دنیا کو حقیقت معلوم ہو جائے کہ کونسا موقف درست ہے۔ آپ تو بائیں کے نہیں، کم از کم
کسی کو تو حدایت مل جائے۔
...
Like Reply 1d
- Syed Waheed Haider Kazmi
Mumtaz Qureshi کتاب پچھلے بہانوں کی بات مکمل کیجئے کیونکہ جو لوگ یہاں موجود ہیں وہ یہاں سے وہ یہاں سے وہ یہاں سے
چرہ جاتے پھرتے ہیں وہاں ایک ایک نہیں جتنے کہوں گے مکالمے کرے گے۔
...
Like Reply 1d
- Mumtaz Qureshi
Syed Waheed Haider Kazmi ان لوگوں کی بیانیہ جھجک جلی ہے، کیونکہ وہ سب میں گھسے گئے
صحابہ کے ناموں کے متعلق آپ ایک بھی صحیح روایت پیش کرنے میں ناگام ہو چکے ہیں۔ مجھے تو صحیح
روایت کا مطالبہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔
...
Like Reply 1d Edited
- Mumtaz Qureshi
Syed Waheed Haider Kazmi دیکھئے اصل مدعی کون ہے؟
...
Like Reply 1d
- Syed Waheed Haider Kazmi
میں نے نام بتائے۔ ایک غلط فہمی کا ازالہ کیا۔
...
Like Reply See Translation 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi وہی تو میں نے عرض کی کہ جو آپ کے پاس صحیح الاسناد ہے اس کی بنیاد پر چند ایک کے نام تو بتائیں۔
...
Like Reply See Translation 1d
- Mumtaz Qureshi
Syed Waheed Haider Kazmi آپ کا نام بتانا کافی ہے؟ آپ کیا شیعہ کے محدث، مفسر اور
مؤرخ ہیں۔ آپ کی بات پر دین لہمان رکھ لیا جائے؟ آپ پر کیا دہمی آتی ہے؟
...
Like Reply 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed چلیں آپ ہی آجائیں میدان میں۔ باقاعدہ علمی گفتگو کریں گے۔ یہ
تو پچھلے قاتلین عثمان کون لوگ تھے اور شیعہ کے دعویٰ میں کتادہم ہے۔
...
Like Reply 1d

- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi اجتہاد علم ہی کسی قصہ کو اور شیخ گلشن کی بات کر کر اصل بات سے فرار نا چھو۔
...
Like Reply See Translation 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed چلیں اسی نے شیعوں سے غصے باب پر گفتگو نہیں کرتا۔ نہ موضوع پر نہ اعتراض یا بحوالہ پڑنے والوں تک
منگو، نہ فریق مخالف پابند۔ ہر روز ایک نئی بات، نیا سوال، نیا اعتراض یا بحوالہ پڑنے والوں تک
میری بات کو سچ بھی اور میرا مقصد پورا ہو چکا۔ آپ لوگوں کے پاس قاتلین عثمان کے متعلق تاریخ اسلام
یا السنۃ نبی تو ایک طرف لیکن شیعہ کتب میں بھی کوئی معتبر روایت موجود نہیں ہے کہ فلاں فلاں
صحابہ کرام نے حضرت عثمان غنی کو قتل کیا۔ معاذ اللہ۔ جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی
آفت زبانیوں سے اس سے تو آٹکا سارا اصل ہی ختم ہو جائے گا۔
...
Like Reply 5h
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed روئے اگر مزید اصل کو دیکھنے کا شوق ہو تو ولس آپ پر باقاعدہ
نظم و ضبط سے لکھ کر کے کو تیار ہوں۔ سبائی کردہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور
اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی جہت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو دلیل دینے پر دانت نکل کر
آپ کے چان چھڑا دی اور پھر روزِ نیا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا بھی
فراموشی پر درامد میں کرتا نہیں ہوں۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل ہے نہیں، دوسرے کی
دلیل رو بھی نہیں کرتی اور مانتا تو ہے نہیں۔ کیا فائدہ قبول مغز باری کا۔
...
Like Reply 4h Edited
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi میرے عزیز ہیں اپنی طرف سے تو کہہ ہی نہیں ہا کہ فلاں صحابی قاتل عثمان رضی اللہ عنہ ہیں تو یہ کہہ رہا
ہوں کہ آپ کے آخری جین جنہوں نے صحابہ کے حالات و واقعات پر کتابیں لکھیں جن کی کتابیں بنیاد میں
صحاح و غیر صحاح کے مسابری۔ جنہوں نے جرح و تعدیل میں اڑا دیے تھے و کلام کیا۔ انہوں نے
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں۔ یہ انکی تحقیق سے میری نہیں میں فقط
ان کی تحقیق کا ناقل ہوں۔
...
Like Reply See Translation 4h

* میرا دعویٰ کہاں ہے کہ میں ابن سبا ملعون
کو صحیح روایت سے قاتل عثمان یا معاون قاتل
ثابت کروں گا؟*

جعفر صادق: یہاں پوسٹ کے پس منظر میں کہا گیا ہے کیونکہ پوسٹ میں صحابہ کرام کو ملوث کرنے کی مذموم کوشش کی گئی تھی۔

- Mumtaz Qureshi
Syed Waheed Haider Kazmi
دعویٰ جواب دہی پھر موضوع اور شرانگہ کے نہیں ہوتے۔ کیا بلاغیہ مکتبہ کے پیر دعویٰ اور دلیل یوں اپنے لوگوں کے سامنے خود کو شرمندہ کروا رہے ہیں؟ کیا بلاغیہ مکتبہ کے پیر دعویٰ اور دلیل دین کی جاتی ہے؟ اور اس پر شکوہ شروع ہو جاتی ہے؟ اللہ کی بناء
- Like · Reply · 1d · Edited
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
آپ کے کس سوال کا جواب نہیں دیا؟ صحیح روایت سے ہی آپ جس میں ہیں خاص کو قاتل عثمان کیا گیا ہو۔ یہ نام تاریخ میں مذکور ہیں ان کی قبر پرست کیج چکا ہوں۔ آپ یہ آپ کی علی بن ابی طالب سے گویا ہے کہ میرے اپنے مکتبہ مکتبہ فضائل کا جواب دین کا دیکھنے والے کو کف بخیر مکتبہ کی کہ آپ بھی دیکھ رہے ہیں، اور موقف بہم کیا جائے۔
- Like · Reply · 1d · Edited
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
پہلے۔۔۔ یہ نام پوسٹ میں تھے ہیں، اسے مکتبہ کی پیر، میرا دعویٰ صحیح ہے کہ آپ کے نزدیک حضرت سے مکتبہ کی پیر نہیں؟ کوئی نام نہ لیا ہے تو قاتل کہیں۔ میرا دعویٰ صحیح ہے کہ آپ کے نزدیک صحابی سے اس کی کٹھنہ کریں اور دلیل اپنے جائیں، اگر میں یہ کہتا ہوں کہ آپ کو آپ جی پر ثابت ہو جائیں گے۔
- Like · Reply · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
میرا دعویٰ واضح اور دو ٹوک ہے کہ قاتلین عثمان ہیں صحابہ میں رسول شامل نہیں تھا۔ اصرار سے دیکھ کوئی دیکھ چکی رسول شامل نہیں تھا۔ تاریخ میں جن صحابہ کے متعلق لکھا ہے، ان کے بارے میں قاتل ہوا کسی صحیح روایت سے ثابت ہی نہیں ہے۔
- Like · Reply · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
میرا دعویٰ صحیح کی عدم شرکت اور قاتل نہ ہونے کے متعلق رانا محمد ساعد
ہے۔ جب کوئی صحابی قاتل ہی نہ تھا تو دلیل ہے کہ یہ ممکن ہوں۔ اس کا یہ اس طریق سے ہوگا کہ آپ کسی ایک صحابی کے متعلق واضح دلیل دین کے لیے بات کر رہے ہیں۔
- Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
سرسوال یہ ہے کہ آپ کو کون شامل نہیں تھا۔ سوال یہ ہے کہ کون شامل ہیں قاتل اور قاتل کے سامنے کون تھے۔ اسکا جواب دیں۔ بار بار یہ کہتے ہیں خود آپ کو کون شامل نہیں تھا یہ کہیں۔ کون کون تھا یہ بتائیں۔
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
پہلے۔۔۔ انہیں کہ آپ کو کون شامل ہے اس کے متعلق مکتبہ کے صحابہ کرام پر اعتراض کر رہے ہیں اور قریب کے کچھ نہیں ہے۔ نا چھٹی کے، پھر کسی دلیل کے صحابہ کرام پر اعتراض کر رہے ہیں اور اپنی اور دوسروں کی اکثریت شراپ کہتے رہتے ہیں۔
- Like · Reply · 1d

* میرا دعویٰ کہاں ہے کہ میں ابن سبا ملعون کو صحیح روایت سے قاتل عثمان یا معاون قاتل ثابت کروں گا؟*

جعفر صادق: کیا قاتلین کے نام صحیح روایت سے نہیں دکھائے گئے؟ کیا آپ نے قبول نہیں کیا تھا؟

* میرا دعویٰ کہاں ہے کہ میں ابن سبا ملعون کو صحیح روایت سے قاتل عثمان یا معاون قاتل ثابت کروں گا؟*

- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
کیا فائدہ ایسے نظریات کا؟ جب کوئی دلیل ہوتی نہیں تو ایسے موقف اپناتے کیوں ہو؟ اللہ عزوجل آپ لوگوں کو ہدایت دے اور سید دلیل جھوٹی تاریخی روایات پر دین لہان رکھنے سے بچا دے۔ آمین۔
- Like · Reply · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
سنی و شیعہ کے مابین اصل اختلاف ہی صحابہ کرام کی قاتلین عثمان میں شمولیت یا عدم شمولیت پر ہے۔ آپ فرما رہے ہیں کہ یہ سوال ہی نہیں ہے۔ پھر ذرا بتائیں ہمارے درمیان اختلافی نکتہ کیا ہے؟
- Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
مطلب آپ جواب بھی نہیں دیں گے اور دوسروں پر مکتبہ کے الزام جو واضح رکے۔ حضرت جی ساہو سا سوال کہ حضرت عثمان رض کے قتل میں کون کون شامل تھا چند سرکردہ لوگوں کا نام بتا دیں۔
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
عالم صاحب میں اور جواب دے چکا ہوں۔ تاریخی روایات میں کئی نام مذکور ہیں۔ قبر پرست دیکھ کر بھی انہیں تو میری کیلئے غلطی میں واضح کہہ چکا ہوں کہ کسی صحابی کے متعلق کوئی صحیح روایت موجود ہی نہیں ہے۔
- Like · Reply · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
آپ بغیر کسی صحیح روایت کے قاتلین عثمان میں صحابہ کرام کو شامل کرنے پر لہان رکھتے ہیں۔ اللہ عزوجل ایسے نظریات سے اپنی بناء میں رکھے۔ آمین
- Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
آخرت تو آپ کے مہدیین و محققین کی خراب دعویٰ انہیں نے کچھ بڑے بڑے ناموں کو حضرت عثمان رض کے قاتل اور حملہ آور بتایا ہے۔ کھٹک سے مان لیا انہوں نے مکتبہ بولا اپنی آخرت برباد کر لی انہوں نے صحابہ کی کستاجی کی۔ آپ فرمائیں حضرت عثمان رض پر حملہ کرنے والے کون کون تھے۔ چند ایک کے نام بتا دیں۔ پھر دیکھتے ہیں عثمان رض کو یہودی سے شہید کیا گیا ان لوگوں نے کیا کوئی نام پڑھ کر کتب کتب
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
واضح روایت ہی تو مانگی ہے حضرت۔ کوئی واضح نام کسی صحیح السنہ روایت سے
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
اللہ کے بچے۔۔۔ مہدیین، محققین اور مؤرخین نے اپنی اپنی کتب میں ہر قسم کی روایات جمع کر دی ہیں۔ یہ دعویٰ تھوڑی کیا ہے وہ سب حقیقت ہے اور تمام روایات صحیح ہیں۔
- Like · Reply · 1d

کیا قاتلین کے نام صحیح روایات سے ثابت نہیں کئے گئے؟

* میرا دعویٰ کہاں ہے کہ میں ابن سبا ملعون کو صحیح روایت سے قاتل عثمان یا معاون قاتل ثابت کروں گا؟*

- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
نام معلوم نہیں
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
روایات میں مصری شخص کا تین نہیں ہے، تین نام مذکور ہیں۔ ممکن ہے تینوں ہوں۔ کئی لوگوں نے حملہ کیا تھا۔
- Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
مطلب مکتبہ دیوبند کے تمام لوگ جو دن رات مالک اشتر اور ابن سبا پر بہتان لگاتے ہیں وہ مجھ سے نہیں نا
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
جب سنیوں سے فرصت ملے تو طلی جواب دیجئے گا۔ وقت کی قید نہیں ہے۔
- Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
تین نام کون کون سے
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
ابن سبا سے پیچھے چھرا گھونسنے والا تھا۔ اسی کے منکھائے ہوئے تھے۔
- Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
وقت کی قید نہیں صحیح السند روایت سے حضرت عثمان رض کا قاتل سنانے لے آئیں کہ کون تھا کون سے تھا سب سب نام ولایت کیا تھا
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
روایت پڑھنا بھی نہیں آہا۔ یا دیکھا تک نہیں۔ یہ تو حال ہے Rana Muhammad Saeed کا!!
- Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
جلیں ابن سبا ہی اہلسنت کی صحیح السند روایت سے ثابت کریں۔ وقت کی قید نہیں۔
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
میں عالم ہوں ہی نہیں۔
- Like · Reply · See Translation · 1d

18

کیا صحیح روایات سے قاتلین کے نام نہیں دکھائے گئے؟

* میرا دعویٰ کہاں ہے کہ میں ابن سبا ملعون کو صحیح

روایت سے قاتل عثمان یا معاون قاتل ثابت کروں

گا؟*

- Mumtaz Qureshi
تھوڑا وقت نکال کے میری دلیل پر آرام سے غور کر لیں۔
- Like · Reply · 1d
- Mumtaz Qureshi
ایک ہی بات بار بار پھیننے سے بہتر ہے۔ پہلے دلیل دیکھ لیں۔
- Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
بالکل نہیں۔ لیکن جرح و تعدیل کی کتب زرا پڑھیں اپنی اور صحابہ کے حالات پر بھی کئی کتب پڑھیں۔ اسکا مطلب آئے جرح و تعدیل کے آثار جھوٹ بھی سمجھ سکتے ہیں۔ حضرت ہی یہاں حاملہ اور ہے۔ آپ کے محققین رستے جاہلی ہوئے تھے اور انکی تحقیق اس قدر ناقص تھی کہ صحابہ کو قاتل ٹھہرائے تھے تو عام رادوں کا کیا حال کیا ہوگا۔ مطلب آپکا تو جرح و تعدیل جس پر سارا مذہب کھڑا سب دھڑام سے گر گیا۔ ایک دو نہیں لکھنے صحابیوں و قاتل ٹھہرایا عثمان رض کا۔
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
یہ بھی تحقیق انکی صحابہ پر تو عام رادوں کا تو اللہ ہی حافظ
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
کیا کہنا چاہ رہے ہیں۔ اصل نکتہ لکھیں۔
- Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
دیکھ لیجئے دلیل۔ لکھا ہے صحیح روایات کے مطابق مصر کا ایک شخص قاتل تھا اور آکے خک کی بناء پر تین لوگوں کے نام لکھے ہیں۔
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
میں اگر شیعہ مجتہدین پر مزید کچھ لکھوں گا تو بات اصل نکتہ سے صرف غلطی صاحب کی جھلک دکھائی ہے۔
- Like · Reply · 1d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
بیشک سب پر لکھ دیں میری صحت پر کوئی اثر نہیں۔ بس اب عثمان رض کے قاتلوں کے نام صحیح سند سے پیش کر دیں
- Like · Reply · See Translation · 1d
- Mumtaz Qureshi
جلیں۔۔۔ آپ مزید تحقیق کر لیں۔ پھر کسی وقت لکھو کرنا ہوں۔ اللہ حافظ
- Like · Reply · 1d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
اللہ کے بندے۔۔۔ یا فرض کسی قاتل کا نام نہ بھی ملے تو یہ صحابہ کرام بھی شامل تھے؟ ذرا عقل بھی استعمال کر لیں۔ اس بات کی دلیل کیسے ہوگی کہ صحابہ کرام بھی شامل تھے؟ ذرا عقل بھی استعمال کر لیں۔
- Like · Reply · 1d

21

رانا محمد سعید شیعہ: یہ کیا ہے؟؟؟

جعفر صادق: یہاں ابن سبا کو قاتل عثمان ثابت کرنے کا دعویٰ کہاں لکھا ہے؟

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: اور اس میں کیا لکھا ہے؟؟؟

جعفر صادق: ممبرز اس شخص کی بے صبری اور اتنے

سارے جوابات سے سمجھ سکتے ہیں کہ یہ اپنی باتوں میں کتنا سچا ہے۔

کہاں لکھا ہے کہ ابن سبا کو قاتل عثمان ثابت کروں گا؟

رانا محمد سعید شیعہ: یہ صفحہ شاید آپ ایڈٹ کرنا بھول گئے تھے۔ ویسے تو ہر تیسرا منٹ ایڈٹ شدہ تھا۔ یہ آپ کے گلے پڑ گیا اور کیا لکھا ہے یہ بتاؤ نا۔ جو باتیں highlight کی گئی ہیں وہ کیا ہیں؟

یہ بھی رانا سعید شیعہ کا صریح جھوٹ ہے۔ گفتگو لائیو فیس بک پر ہوتی رہی تھی، ایڈٹ کرنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں تھی۔ البتہ کہیں لفظی غلطیاں ہوئیں تو انہیں درست کیا گیا تھا۔ اہم بات جب کوئی میسج ایڈٹ کیا جائے تو نیچے ایڈیٹڈ لکھا ہوا ہوتا ہے۔ اسی پی ڈی ایف میں رانا سعید اور وحید کاظمی کے بھی کئی میسجز ایڈیٹڈ موجود ہیں!

جعفر صادق: قارئین۔۔۔ شیعہ حضرات روایات سے بھی اسی طرح من پسند مفہوم نکال کر عوام کو گمراہ کرتے ہیں۔ اللہ کی پناہ

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
اجتہاد جلد ملی ہی جیسے کہ اس شیخ گھنٹی کی بات کر اصل بات۔ سرخوار، افسانہ
1- ابن سبا پر الزام لگانے کو حضرت عثمان رض کے قتل کا۔ ایک شیخ السند روایت پیش کر دو کہ
ابن سبا نے حضرت عثمان رض کو قتل کیا ہے
دوم - ڈھائی ہزار بد معاشوں والی کہانی کسی شیخ السند روایت سے پیش کر دو۔
آپ کے مہمور آئمہ نے چند صحابہ کے نام دے اپنی نیت میں بطور قائلین عثمان رض۔ اپنی آئمہ نے راویان
رحمہم پر جرح و تعدیل کی ہے جب ان آئمہ کی تحقیق صحابہ جیسے بزرگوں پر شیخ نبی و عام راویان پر
جیسے مانی جاسکتی ہے اس سے تو آپکا سارا ٹھیل ہی ٹھم ہو جائے گا۔
Like · Reply · See Translation · 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
ہم اسی لئے شیعوں سے فیس بک پر گفتگو نہیں کرتا۔ ذمہ موضوع پر۔ بس روز ایک نئی بات، نیا سوال، نیا اعتراض! بحال پڑھے والوں تک
میری بات پہنچ چکی اور میرا مقصد پورا ہو چکا۔ آپ لوگوں کے پاس قائلین عثمان کے متعلق تاریخ اسلام
یا احسن کتب تو ایک طرف لینی شیعوں کے کتب میں بھی کوئی معتبر روایت موجود نہیں ہے کہ فلاں فلاں
صحابہ کرام نے حضرت عثمان غنی کو قتل کیا۔ معاذ اللہ۔ جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی
آخرت یوں خراب کرتے ہو۔
Like · Reply · 5h

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
پڑے اگر مزید اصل کوڈ جاننے کا شوق ہو تو وائس آپ پر باقاعدہ شیخ روایات بھی دوں گا اور
نظم و ضبط سے گفتگو کرنے کو تیار ہوں۔ سہائی کردہ اور علموں ابن سبا پر شیخ روایات بھی دوں گا اور
اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو دلیل دینے پر دانت نکال کر
آپ نے جان بھڑا دی اور پھر روز نیا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا بھی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور
فراموشی پروگرام میں کرتا نہیں ہوں۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل سے نہیں، دوسرے کی
دلیل رو بھی نہیں کرتی اور ماننا تو ہے نہیں۔ کیا فائدہ فضول مغز ماری کا۔
Like · Reply · 4h · Edited

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
میرے عزیز ہیں اپنی طرف سے تو کہہ ہی نہیں رہا کہ فلاں صحابی قاتل عثمان رض ہے میں تو یہ کہہ رہا
ہوں کہ آپ کے آئمہ کچھ جتنوں نے صحابہ کے حالات و واقعات پر کتابیں لکھیں جن کی کتابیں زیادہ میں
صحابت و غیر صحابت کے معیار کی۔ جنہوں نے جرح و تعدیل میں لڑائی لڑتے ہوئے کلام کیا۔ انہوں نے
حضرت عثمان رض کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں۔ یہ انکی تحقیق ہے میری نہیں میں فقط
ان کی تحقیق کا ناقل ہوں۔
میرا تو اصل سوال ہی کچھ اور ہے جسے آپ ماسرہ کا چندہ سمجھ کر کھا گئے ہیں اور جواب دینے سے
عاجز ہیں۔
آپ نے کہا ڈھائی ہزار سہابیوں نے حضرت عثمان رض کا محاصرہ کیا تھا۔ میں نے مطالبہ کیا ہے کہ بات
شیخ السند سے ثابت کریں۔ آپ نے کہا عبداللہ ابن سبا کو حضرت عثمان کا قاتل کہا میں نے کہا
شیخ السند روایت سے پیش کریں۔ یہ وہ سوال ہیں جنہیں آپ مال مفت دل بے رحم کا مصداق جان
کر جواب نہیں دے رہے۔
Like · Reply · See Translation · 4h

رانا محمد سعید شیعہ: جو باتیں highlight کی گئی ہیں وہ کیا ہیں؟

جعفر صادق: اس میں دکھائیں۔ کہاں لکھا ہے کہ قاتل عثمان ثابت کروں گا۔ شاباش اسے انڈر لائن کریں۔ اس سے اوپر آپ کا مطالبہ ہے۔ میرا دعویٰ کہاں ہے؟

اہل سنت موقوف کو سب کے سامنے تسلیم کر لوں گا! بس یہ مطالبہ پورا کر دو! (رانا سعید شیعہ)



مطالبہ پورا بھی کیا گیا لیکن شیعہ اور حق تسلیم کرے۔۔۔ بہت مشکل ہے!

رانا محمد سعید شیعہ: چلو ایک کام کرو میں ابھی تمہارے موقف کو تسلیم کرتا ہوں سب کے سامنے۔

یہاں لکھ دو کہ عبداللہ ابن سبا کا حضرت عثمان کے قتل میں ملوث ہونا کسی ایک صحیح السند روایت سے ثابت نہیں۔ میں آگے بات کرنے کو تیار ہوں۔

جعفر صادق: فیس بک پر کی گئی گفتگو میں لکھ چکا ہوں۔ ظالم



Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed کہیں یہ دعویٰ نہیں کہ عبداللہ ابن سبا کے متعلق اہل سنت نے کبھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ وہ براہ راست اس سانحہ میں ملوث تھا۔

Like · Reply · 1w

رانا سعید شیعہ کا مطالبہ پورا لیکن شیعہ رانا کی خباثت!

رانا محمد سعید شیعہ: جو باتیں highlight کی گئی ہیں وہ کیا ہیں۔ ادھر لکھو، اس گفتگو میں بہت پینترے بدلے ہیں فریب دینے کی بہت کوشش کی ہے۔

جعفر صادق: اللہ کے بندے۔۔۔ اس میں کہاں لکھا ہے کہ ابن سبا کو قاتل عثمان ثابت کروں گا؟

یہ میں نے اسی پی ڈی ایف سے آپ کے مطالبے کو پورا کیا ہے۔

رانا سعید شیعہ کا ایک اور نیا مطالبہ!!

رانا محمد سعید شیعہ: ابن سبا براہ راست نہیں تو بلواسطہ ملوث تھا؟؟؟ صحیح السند روایت سے ثابت کرو گے؟؟؟ اور اس میں کیا لکھا ہے۔

جعفر صادق: یہ پڑھیں۔



Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed دیکھیں۔ باغی تحریکیں ہمیشہ خفیہ ہوتی ہیں، اگر کھلم کھلا تحریک ہوتی تو یہ شمار روایات موجود ہوتیں۔ اس کے باوجود مختلف صحیح روایات اور تاریخی روایات کا بغور جائزہ لیا جائے تو حقائق واضح ہو جاتے ہیں۔

صحیح روایات سے حضرت عثمان غنی کے گھر کا محاصرہ ثابت ہے۔ صحیح روایات سے نبی کریم کی پیشین گوئیاں موجود ہیں۔ صحیح روایات سے مہاجرین و انصار کی طرف سے حضرت عثمان غنی کی حفاظت کرنے کی کوششیں اور حضرت عثمان غنی کی طرف سے ایک جان کے بدلے کئی جانوں کا زیاں ہونے سے پرہیز، حرمت مدینہ کا لحاظ کرنا موجود ہے۔ صحیح روایات سے اہل بیت کرام بشمول سیدنا علی اور حسنین کریمین کی طرف سے حفاظت کرنا اور زخمی قتل جانا موجود ہے۔

صحیح روایات سے ملعون ابن سبا کی شخصیت حقیقی طور پر موجود ہے۔ عبداللہ ابن سبا کو آخر سیدنا علی نے صرف اس کے عقائد کی وجہ سے آگ میں نہیں جلایا بلکہ اس کی فتنہ پرور طبیعت کی وجہ سے عبرت ناک سزا دی تھی۔ سیدنا علی کے لشکر سے خارجی جب الگ ہو رہے تھے تو انہوں نے سیدنا علی کو دھمکی بھی دی تھی کہ حضرت عثمان کی طرح معاذ اللہ ہمیں بھی قتل کر دیں گے، اور بالآخر ملعون ابن سبا کا ہجوم خارجی اپنے مذموم مقصد میں کامیاب بھی ہو گیا! یہی خارجی اس سبائی کروہ کا حصہ تھے۔

Like · Reply · 5d · Edited

رانا محمد سعید شیعہ: چلو ایک کام کرو میں ابھی تمہارے موقف کو تسلیم کرتا ہوں سب کے سامنے۔ یہاں لکھ دو کہ عبداللہ ابن سبا کا حضرت عثمان کے قتل میں ملوث ہونا کسی ایک صحیح السند روایت سے ثابت نہیں۔ میں آگے بات کرنے کو تیار ہوں۔



Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed عبداللہ ابن سبا کے متعلق اہل سنت نے کبھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ وہ براہ راست اس سانحہ میں ملوث تھا۔

Like · Reply · 1w

جعفر صادق: یہ کیا چینی زبان

میں لکھا ہے؟ یہ جواب نظر نہیں

آ رہا؟

رانا محمد سعید شیعہ: اس میں ابن سبا کا قتل میں ملوث ہونا صحیح روایت کے ثبوت کے ساتھ کہاں ہے؟؟؟ بلا واسطہ یا بلا واسطہ دکھاؤ اس میں کہاں ہے۔ یہ تم بتاؤ نایہ کیا ہے پھر۔



Mumtaz Qureshi

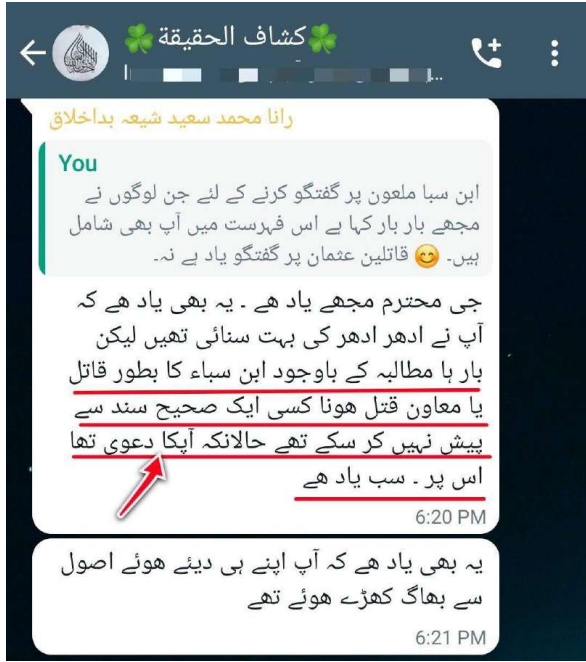
Rana Muhammad Saeed ویسے اگر مزید لڑ چل کر دھچکے کا شوق ہو تو وائس آپ پر باقاعدہ سبائی گروہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو دلیل دینے پر دانت نکال کر آپ نے جان چھڑا دی اور پھر روزِ نیا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا علی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور فراموشی پروگرام میں کرتا نہیں ہوں۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل ہے نہیں، دوسرے کی

چلو ایک کام کرو میں ابھی تمہارے موقف کو تسلیم کرتا ہوں سب کے سامنے۔

یہاں لکھ دو کہ عبداللہ ابن سبا کا حضرت عثمان کے قتل میں ملوث ہونا کسی ایک صحیح السند روایت سے ثابت نہیں۔ میں آگے بات کرنے کو تیار ہوں۔

جعفر صادق: میں نے ایسا کچھ لکھا ہی نہیں۔۔۔ یہ دعویٰ آپ نے میری طرف جھوٹا منسوب کیا ہے۔ میرے کسی

جواب سے دکھا دیں۔ خود کو سچا ثابت کریں حضور۔



رانا محمد سعید شیعہ بداخلاق: چلو سب کچھ چھوڑو۔ بتاؤ آپ کا موقف ہے کیا؟؟؟

جعفر صادق: *یہ دعویٰ اہل سنت نے ہر گز ہر گز نہیں کیا۔*

رانا محمد سعید شیعہ: کونسا دعویٰ؟؟؟

جعفر صادق: ایسی صحیح روایت کیسے ہو سکتی ہے جب ابن سبا موقعہ پر موجود ہی نہ تھا۔ آپ کو بار بار سمجھاتا رہا ہوں۔ جھوٹی باتیں منسوب کر کے کیا مل جائے گا۔

رانا محمد سعید شیعہ: *قتل عثمان میں عبداللہ ابن سبا کا کردار*

اس پر کیا موقف ہے آپ کا؟؟؟ پھر یہاں کیوں دعویٰ کیا کہ دکھاؤ گے صحیح السند روایت؟؟؟؟

جعفر صادق: ابن سبا سانحہ عثمان کے وقت مدینے میں موجود ہی نہ تھا۔ قاتلین عثمان دراصل اس کے سکھائے ہوئے بد معاش تھے۔

رانا محمد سعید شیعہ: اب یہ فائل ہے؟؟؟ یا اس پر بھی کچھ یوٹرن لیں گے؟؟؟

جعفر صادق: آپ ایک بار پھر جھوٹے ثابت ہو چکے!

رانا محمد سعید شیعہ: غلط بات مت کرو۔

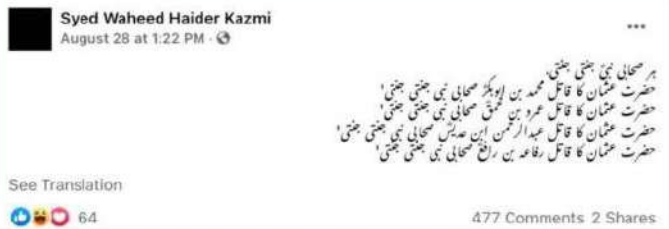
جعفر صادق: سب ثبوت سامنے ہیں۔ اس پر تفصیلی گفتگو ہو چکی۔ اگر آپ کے پاس مزید دلائل آچکے ہیں تو میری پی ڈی ایف کا علمی رد کر سکتے ہیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: آپ جھوٹ بول کر پتلی گلی پکڑ رہے ہیں حضور۔

شیعہ کا بغض صحابہ

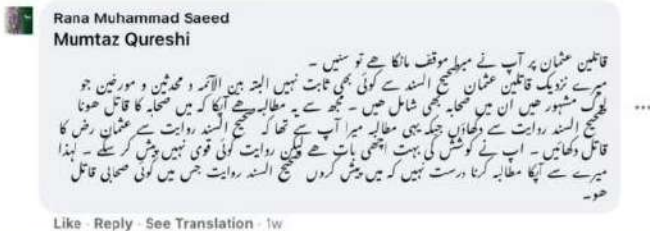


شیعہ وحید حیدر کاظمی



ایک شیعہ کے نزدیک قاتلین
عثمان صحابہ کرام تھے!
دوسرے شیعہ کا اقرار کہ
قاتلین عثمان صحیح روایات سے
ثابت ہی نہیں ہیں!
دونوں ہی جھوٹے ثابت کئے
گئے! الحمد للہ

شیعہ رانا محمد سعید



جعفر صادق: کونسی غلط بات ہے؟

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: مطلب

یہاں گفتگو نہیں کرو گے اب؟؟؟؟

جعفر صادق: کونسا جھوٹ؟ یہاں ابن سبا

ملعون کے موضوع پر گفتگو طے ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: یہی کہ آپ

نے ابن سبا پر صحیح روایات بحوالہ قتل

عثمان دینے کا نہیں بولا۔ یہ صریح

جھوٹ ہے آپ کا۔

ابھی کس پر گفتگو ہو رہی ہے؟؟؟؟

جعفر صادق: ابھی آپ کے جھوٹ پر

گفتگو ہوتی رہی ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: یہ کام کریں گے تو

میں آپ کے درجن بھر محدثین کی کتب

کے سکین لگا کر ایسے شکرز بنا سکتا ہوں۔

اسلئے انسانوں والا کام کریں۔ مجھے مجبور نا

کریں کہ میں آپ کو آپ کی اصل

دکھاؤں!

میرے جھوٹ پر نہیں تمہارے جھوٹ پر گفتگو ہو رہی ہے۔

یہ ابن سبا پر بحوالہ قتل عثمان صحیح روایات دینے کا کون کہہ رہا ہے؟؟؟

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

1- ابن سبا پر الزام لگانے ہو حضرت عثمان رض کے قتل کا۔ ایک صحیح سند روایت پیش کر دو کہ ابن سبا نے حضرت عثمان رض کو قتل کیا۔ صحیح سند روایت سے پیش کر دو۔

آپ کے جہور آئمہ نے پندرہ صحابہ کے نام دیے اپنی کتب میں بطور قاتلین عثمان رض۔ انہی آئمہ نے راویان رحیث پر جرح و تعدیل کی ہے جب ان آئمہ کی تحقیق صحابہ جیسے بزرگوں پر صحیح نہیں تو عام راویان پر کیسے مانی جاسکتی ہے اس سے تو آپکا سارا ٹھیل ہی ٹھم ہو جائے گا۔

Like · Reply · See Translation · 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed

جہاں اسی لئے شیعوں سے نہیں بک پر گفتگو نہیں کرتا۔ نہ موضوع پر اعتراض یا بحوالہ پڑھنے والوں تک گفتگو، نہ فریق مخالف پانہ۔۔۔ بس روز ایک نئی بات، نیا سوال، نیا اعتراض یا بحوالہ پڑھنے والوں تک میری بات پہنچ چکی اور میرا مقصد پورا ہو چکا۔ آپ لوگوں کے پاس قاتلین عثمان کے متعلق تاریخ اسلام یا السنہ کتب تو ایک طرف اپنی شیعہ کتب میں بھی کوئی معتبر روایت موجود نہیں ہے کہ فلاں فلاں صحابہ کرام نے حضرت عثمان رضی کو قتل کیا۔ معاذ اللہ۔ جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی آخرت کیوں خراب کرتے ہو۔

Like · Reply · 5h

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed

نہیں اگر مزید لڑچیل کو پچانے کا شوق ہو تو وائس آپ پر باقاعدہ جواب دے گا اور نظم و ضبط سے گفتگو کرے گا۔ سناں کر دو اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو دلیل دینے پر وائس نکال کر آپ نے جان پھڑا دی اور پھر روز نیا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا سنی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور فراموشی پروگرام میں کرتا نہیں ہوں۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل سے نہیں، دوسرے کی دلیل رو بھی نہیں کرنی اور ماننا تو ہے نہیں۔ کیا فائدہ فضول مغز ماری کا۔

Like · Reply · 4h · Edited

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

میرے عزیز میں اپنی طرف سے تو کہہ ہی نہیں رہا کہ فلاں صحابی قاتل عثمان رض ہے میں تو یہ کہہ رہا ہوں کہ آپ کے حوالے کی روایتیں صحیح ہیں، واقعات پر کتابیں لکھیں جن کی کتابیں بنیاد ہیں صحابیت و فقیر صحابیت کے مسمار کی۔ جنہوں نے جرح و تعدیل میں ازراہ نقد و کلام کیا۔ انہوں نے حضرت عثمان رض کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں۔ یہ انکی تحقیق سے میری نہیں میں فقط ان کی تحقیق کا ناقل ہوں۔

میرا تو اصل سوال ہی کچھ اور ہے جسے آپ مدرسہ کا پتہ سمجھ کر کما گئے ہیں اور جواب دینے سے عاجز ہیں۔

آپ نے کہا دعائی ہزار سہائیوں نے حضرت عثمان رض کا محاصرہ کیا تھا۔ میں نے مطالبہ کیا کہ بات صحیح سند سے ثابت کریں۔ آپ نے کہا عبداللہ ابن سبا کو حضرت عثمان کا قاتل کہا میں نے کہا صحیح سند روایت سے پیش کریں۔ یہ وہ سوال ہیں جنہیں آپ مال مفت دل بے رحم کا مصداق جان کر جواب نہیں دے رہے۔

Like · Reply · See Translation · 4h

24

جعفر صادق: آپ نے گروپ میں آتے ہی رعب جھاڑنے کی کوشش کی۔۔۔ آپ کو موقع دیا گیا کہ خود کو ثقہ ثابت کریں۔

علی میلانی اور حسن نجفی کی طرح آپ بھی ضعیف ثابت ہو چکے ہیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: میں ضعیف نہیں آپ کذاب ہو!

← کشف الحقیقة

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

You

ابن سبا ملعون پر گفتگو کرنے کے لئے جن لوگوں نے مجھے بار بار کہا ہے اس فہرست میں آپ بھی شامل ہیں۔ قاتلین عثمان پر گفتگو یاد ہے نہ۔

جی محترم مجھے یاد ہے۔ یہ بھی یاد ہے کہ آپ نے ادھر ادھر کی بہت سنائی تھیں لیکن بار بار مطالبہ کے باوجود ابن سبا کا بطور قاتل یا معاون قتل ہونا کسی ایک صحیح سند سے پیش نہیں کر سکے تھے حالانکہ آپکا دعویٰ تھا اس پر۔ سب یاد ہے

6:20 PM

یہ بھی یاد ہے کہ آپ اپنے ہی دیئے ہوئے اصول سے بھاگ کھڑے ہوئے تھے

6:21 PM

جعفر صادق: جھوٹ بول کر انسان کچھ بھی کہہ سکتا ہے۔ ثابت کب کریں گے؟ میرا دعویٰ تو دکھایا نہیں،

بڑے ڈھیٹ ہو۔



Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

ابن سبا نے جس جھوٹ کو اور شیخ کلینی کی بات کر کر اصل بات سے فرار کیا ہے۔
1۔ ابن سبا پر الزام لگاتے ہو حضرت عثمان رض کے قتل کا۔ ایک صحیح السند روایت پیش کر دو کہ
ابن سبا نے حضرت عثمان رض کو قتل کیا ہے۔
دوسرے ذہانی ہزار بد معاشوں والی کہانی کسی صحیح السند روایت سے پیش کر دو۔

آپ کے مہمور آئمہ نے چہرہ صحابہ کے نام دینے اپنی کتب میں بطور قائلین عثمان رض۔ انہی آئمہ نے راویان
رحمہ پر جرح و تعدیل کی ہے جب ان آئمہ کی تحقیقی صحابہ جیسے بزرگوں پر صحیح ہیں تو عام راویان پر
کیسے مافی جاسکتی ہے اس سے تو آپکا سارا ٹھیل ہی ختم ہو جائے گا۔

Like · Reply · See Translation · 1d



Mumtaz Qureshi

پھر اسی لئے شیعوں سے فیس بک پر گفتگو نہیں کرتا۔ نہ موضوع پر رانا محمد ساعد
نظم و ضبط سے گفتگو کرنے کو تیار ہوں۔ سہائی کردہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور
میری بات پہنچ چکی اور میرا مقصد پورا ہو چکا۔ آپ لوگوں کے پاس قائلین عثمان کے متعلق تاریخ اسلام
یا اہلسنت کتب تو ایک طرف ابتدائے شیعہ کتب میں بھی کوئی معتبر روایت موجود نہیں ہے کہ فلاں فلاں
صحابہ کرام نے حضرت عثمان غنی کو قتل کیا۔ معاذ اللہ۔ جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی
آفت ز کیوں خراب کرتے ہو۔

Like · Reply · 5h



Mumtaz Qureshi

وہیے اگر مزید لکھنا چاہتے ہو تو وائس آپ پر باقاعدہ
نظم و ضبط سے گفتگو کرنے کو تیار ہوں۔ سہائی کردہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور
اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر کوئی دلیل دینے پر وائس نکال کر
آپ نے رجان بھڑا دی اور پھر روزنیا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا طبعی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور
فراموشی پر واکرام میں کرتا نہیں ہوں۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل ہے نہیں، دوسرے کی
دلیل دے بھی نہیں کرنی اور ماننا تو ہے نہیں۔ کیا فائدہ فضول مغز ماری کا۔

Like · Reply · 4h · Edited



Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

میرے عزیز میں اپنی طرف سے تو کہہ ہی نہیں رہا کہ فلاں صحابی قاتل عثمان رض ہے میں تو یہ کہہ رہا
ہوں کہ آپ کے آئمہ محدثین جنہوں نے صحابہ کے حالات و واقعات پر کتابیں لکھیں جن کی کتابیں بنیاد میں
صحابیت و غیر صحابیت کے معیار کی۔ جنہوں نے جرح و تعدیل میں لڑاؤ پر نقد و حکام کیا۔ انہوں نے
حضرت عثمان رض کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں۔ یہ اعلیٰ تحقیق ہے میری نہیں میں فقط
ان کی تحقیق کا ناقل ہوں۔

میرا تو اصل سوال ہی کچھ اور ہے جسے آپ مدرسہ کا چندہ سمجھ کر کھا گئے ہیں اور جواب دینے سے
عاجز ہیں۔

آپ نے کہا ذہانی ہزار سہائیوں نے حضرت عثمان رض کا محاصرہ کیا تھا۔ میں نے مطالبہ کیا یہ بات
صحیح السند سے ثابت کریں۔ آپ نے کہا عبداللہ ابن سبا کو حضرت عثمان کا قاتل کہا میں نے کہا
صحیح السند روایت سے پیش کریں۔ یہ وہ سوال ہیں جنہیں آپ مال مفت دل بے رحم کا مصداق جان
کر جواب نہیں دے رہے۔

Like · Reply · See Translation · 4h

رانا محمد سعید شیعہ: میں دوبارہ کہہ رہا

ہوں کہ انسانیت کے دائرے میں آؤ

۔ اے کذاب شخص یہ کیا ہے۔

جعفر صادق: میں نے کونسی بد تمیزی

کی؟ جھوٹ کو جھوٹ بھی نہ کہوں؟

رانا محمد سعید شیعہ: تم خود بہت بڑے

جھوٹے ہو قریشی صاحب۔ بلکہ کذاب

ہونے کے ساتھ ساتھ مکار بھی ہو۔

جعفر صادق: اس اسکرین شاٹ میں وہ

الفاظ کون دکھائے گا؟ اوپر آپ کا اپنا

میسیج لکھا ہے نیچے میرے الفاظ میں

قاتل عثمان کہاں ہیں؟

آگئے اپنی اوقات پر، خوش رہیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: بات کس حوالے

سے ہو رہی ہے؟؟؟؟ اب میں آپ جیسے مکار کو مکار نہ کہوں تو اور کیا کہوں؟؟؟ سارے گروپ کے سامنے مکاری

کیئے جارہے ہو اور وہ بھی صراحت کیساتھ۔ یہ گفتگو کس حوالے سے ہو رہی ہے؟؟؟؟

جعفر صادق: اللہ حافظ۔ ممبر زخود فیصلہ کر سکتے ہیں۔ مکمل گفتگو اسکرین شاٹس اس لئے محفوظ کی جاتی ہے تاکہ ان جھوٹوں کا پول کھلتا رہے۔ اب اس کے پاس گالیاں دینے کا آپشن ہی رہتا ہے کیونکہ اس نے شروعات ہی جھوٹ سے کی ہے۔ جھوٹے کامنہ کالا۔

یہ بچپن سے سنتے آئے ہیں۔ آج دیکھ بھی لیا۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔

رانا محمد سعید شیعہ: کیا گفتگو کا محور یہ نہیں ہے کہ قتل عثمان میں ابن سبا کا کردار کیا تھا، اسی پر صحیح روایات کی بات نہیں چل رہی یہاں؟؟؟؟؟

کہاں بھاگ رہے ہو، جواب دیں نا قریشی صاحب! قریشی صاحب جب **موضوع قاتل حضرت عثمان** پر تھا تو صحیح روایت کسی اور موضوع پر دینے کے بات تو آپ بھی نہیں کرو گے نہ ظاہر سی بات ہے قاتل عثمان کی ہی بات ہے نہ۔ اب بتائیں میں کیا کروں ایسے بندے کا؟؟؟؟؟ مطلب کہ یار حد ہو گئی۔

محترم ڈاکٹر ممتاز قریشی صاحب؟؟؟؟؟

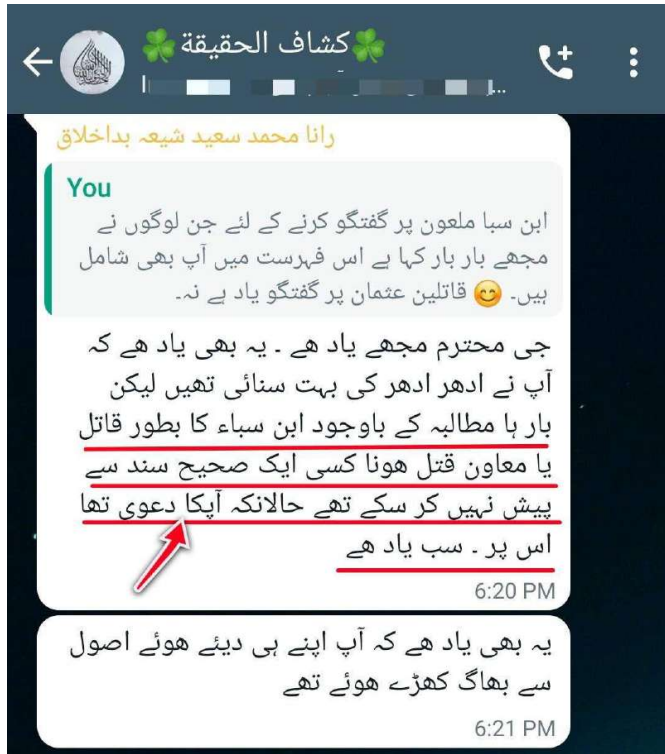
بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا

جو چیرا تو اک قطرہ خوں بھی ناکلا

قریشی صاحب ابن سبا پر بات نہیں کریں گے مزید؟؟؟؟؟؟؟

جعفر صادق: ہر گز نہیں۔۔۔ **قتل عثمان میں ابن سبا کا کردار** موضوع نہیں تھا! گفتگو فیس بک پوسٹ کے متن کے مطابق تھی۔ آخر تک صحابہ کرام کا دفاع کرتا رہا۔ ابن سبا پر گفتگو دوسرا مرحلہ تھا۔

آپ نے مجھے جو بات دینے کے دوران ڈسٹرب کیا جو کہ نامناسب تھا، اس کے علاوہ جو دعویٰ میری طرف منسوب کیا وہ بھی دکھانے میں ناکام رہے۔ بد اخلاقی کی شروعات بھی کر دی۔۔ میں اس لئے خاموش ہو گیا۔



الٹا چور کو تو ال کو ڈانٹے!

جب چیرا تو خون ہی نکلا وہ بھی کالا!

رانا محمد سعید شیعہ: جی جی آپ کی مکاریوں نے آپ کا خون بھی کالا کر دیا ہے۔

جعفر صادق: بتانا آپ کو ہے، میرا دعویٰ دکھائیں۔ اس میں قاتل عثمان کے الفاظ دکھادیں

اللہ کا واسطہ۔ قاتل یا معاون قاتل۔ کہاں لکھا ہے؟

رانا محمد سعید شیعہ: میں نے تو اور ایک آفر کی ہے۔ یہاں

سب کے سامنے کہہ دیں کہ ابن سبا کا بلواسطہ یا بلاواسطہ قتل عثمان میں ملوث ہونا صحیح السند روایت سے ثابت نہیں۔ یہاں کہہ دیں سب کے سامنے میں پرانی گفتگو سے ہاتھ اٹھالوں گا آپ اپنے نئے دعوے کے مطابق گفتگو کریں۔

جعفر صادق: ابن سبا پر صحیح روایات سے آپ نے کیسے سمجھ لیا کہ قاتل عثمان ثابت کرنے کا دعویٰ کر رہا ہوں؟ کوئی عقل ہے کہ نہیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: اس میں میرا سوال کیا ہے اور آپ کا جواب کیا ہے؟؟؟؟ عقل مجھ میں تو ہے البتہ آپ کی عقل مفلوج ہو گئی ہے۔

جعفر صادق: یہ بھی بار بار اسی گفتگو میں لکھ چکا ہوں۔ آپ کے ساتھ کوئی مسئلہ ہے شاید۔

رانا محمد سعید شیعہ: اس میں میرا سوال کیا ہے اور آپ کا جواب کیا ہے؟؟؟؟

Page 117

رانا محمد سعید شیعہ: یہ کیا ہے محترم۔ بلا واسطہ نہیں تو کیا بلا واسطہ ملوث تھا؟؟؟؟؟ بلا واسطہ ملوث ہونا ثابت ہے صحیح روایات سے؟؟؟؟؟؟

جعفر صادق: اہل سنت ایسا کوئی دعویٰ نہیں کرتے۔ مطالبہ کرتے کرتے آخر میں اسے میرا دعویٰ ہی بنالیا

ظالم، اور سمجھ ابھی تک نہیں آئی۔

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: مجھے آپ کی ساری سمجھ ہے۔

آپ جیسے لوگوں کو میں بہت اچھے سے سمجھتا ہوں

پیارے۔ یہ بتاؤ نایہ کیا ہے؟؟؟؟

ہاں تو آپ نے حامی بھری نامیرے مطالبے پر دلائل صحیح روایت سے دینے کی تو وہ آپ کا دعویٰ ہی ہونا۔

جعفر صادق: یہ ابن سبا کی حقیقت کے متعلق لکھا ہے۔

جو صحیح روایات سے ثابت ہے۔ موجد عقائد

شیعیت۔ قاتل عثمان کے الفاظ لکھے ہی نہیں۔ جھوٹ

بولتے رہے ہو عالم صاحب

رانا محمد سعید شیعہ: عقائد شیعیت کی تو وہاں بات ہی نہیں

تھی۔ بات تو تھی قاتلین عثمان پر۔

جعفر صادق: دو باتیں صاف لکھی ہیں۔ سمجھ کیوں نہیں

آ رہی، اتنے بے سمجھ تو نہیں ہو۔

سبائی گروہ، ابن سبا

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

اجمعا جلد میں لکھی جھوٹ کر اور شیخ کلینی کی بات۔ کر کر اصل بات۔ سرفرازا جھوٹ

1- ابن سبا پر الزام لگائے جو حضرت عثمان رض کے قتل کا۔ ایک صحیح السنہ روایت پیش کر دو کہ ابن سبا نے حضرت عثمان رض کو قتل کیا صحیح السنہ روایت سے پیش کر دو۔

دوم - دھانی ہزار مدعاہوں والی لہائی کسی صحیح السنہ روایت سے پیش کر دو۔

آپ کے جہور ائمہ نے چند صحابہ کے نام دیے اپنی کتب میں بطور قاتلین عثمان رض۔ انہی ائمہ نے راویان رجعت پر جرح و تعدیل کی ہے جب ان ائمہ کی تحقیق صحابہ جیسے بزرگوں پر جرح نہیں تو عام راویان پر کیسے مانی جاسکتی ہے اس سے تو آپکا سارا حیل ہی ختم ہو جائے گا۔

Like · Reply · See Translation · 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed

جی اسی لئے شیعوں سے جس یک پر گفتگو نہیں کرتا۔ نہ موضوع پر نہ سوال، یا اعتراض! بحر حال پڑھنے والوں تک گفتگو، نہ فریق مخالف پابند۔۔۔ بس روز ایک نئی بات، یا سوال، یا اعتراض! بحر حال پڑھنے والوں تک میری بات پہنچ چکی اور میرا مقصد پورا ہو چکا۔ آپ لوگوں کے پاس قاتلین عثمان کے متعلق تاریخ اسلام یا اہلسنت کتب تو ایک طرف یعنی شیخ کتب میں بھی کوئی معتبر روایت موجود نہیں ہے کہ قاتلین عثمان صحابہ کرام نے حضرت عثمان غنی کو قتل کیا۔ معاذ اللہ جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی آخرت کیوں خراب کرتے ہو۔

Like · Reply · 5h

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed

پیسے اگر مزید لچھل کود چاہئے گا شوق ہو تو وائس آپ پر باقاعدہ Rana Muhammad Saeed نظم و ضبط سے گفتگو کرنے کو تیار ہوں۔ سبائی گروہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو ویل دینے پر وائس نکال کر آپ نے جان چھڑا دی اور پھر روزی اعتراض، یا سوال رکھ دیا کئی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور فراہمی پروگرام میں کرتا نہیں ہوں۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل ہے نہیں، دوسرے کی دلیل رو بھی نہیں کرنی اور ماننا تو ہے نہیں۔ کیا فائدہ فضول مغز ماری کا۔

Like · Reply · 4h · Edited

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

میرے عزیز ہیں اپنی طرف سے تو کہہ ہی نہیں ہاں قاتل عثمان رض جیسے میں تو بہرہ ہاں ہوں کہ آپ کے آگے آخر میں جنہوں نے صحابہ کے حالات و واقعات پر کتابیں لکھیں جن کی کتابیں بنیاد ہیں صحابیت و غیر صحابیت کے مباحثہ کی۔ جنہوں نے جرح و تعدیل میں افراتفری نہ و کلام کیا۔ انہوں نے حضرت عثمان رض کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں۔ یہ اگلی تحقیق سے میری نہیں میں فقط ان کی تحقیق کا قائل ہوں۔

میرا تو اصل سوال ہی کچھ اور ہے جسے آپ مدرسہ کا پتہ سمجھ کر کھا گئے ہیں اور جواب دینے سے عاجز ہیں۔

آپ نے کہا دھانی ہزار سبائیوں نے حضرت عثمان رض کا محاصرہ کیا تھا۔ میں نے مطالبہ کیا یہ بات صحیح السنہ سے ثابت کریں۔ آپ نے کہا عبداللہ ابن سبا کو حضرت عثمان کا قاتل کہا میں نے کہا صحیح السنہ روایت سے پیش کریں۔ یہ وہ سوال ہیں جنہیں آپ مال مفت دل بے رحم کا مصداق جان کر جواب نہیں دے رہے۔

Like · Reply · See Translation · 4h

رانا محمد سعید شیعہ: ویسے قریشی صاحب معاف کیجئے گا آپ کی کذب بیانی سے خدا کی پناہ ہے۔ رکو، چھوڑو سب۔

جعفر صادق: جی بالکل، عقائد شیعیت فیس بک پر موضوع نہیں تھا، اسی لئے کہا تھا ابن سبا دوسرے مرحلے کی گفتگو ہے۔ آپ نے کہا، میں جھوٹا ہو گیا، واہ رے شیعہ

رانا محمد سعید شیعہ: ہماری گفتگو قاتلین عثمان پر ہی تھی نا؟؟؟

جعفر صادق: جی بالکل، ابن سبا کا رونا آپ روتے رہے اور میں بار بار سمجھا تا رہا کہ سبائی گروہ الگ ہیں

ابن سبا الگ ہے۔ مجال ہے جو کچھ بھی سمجھ آیا ہو!

اور میں نے کب دعویٰ کیا کہ ابن سبا کو صحیح روایات سے قاتل یا معاون قاتل ثابت کروں گا؟ اللہ کا واسطہ ہے۔

میرا وہ دعویٰ دکھا دیں

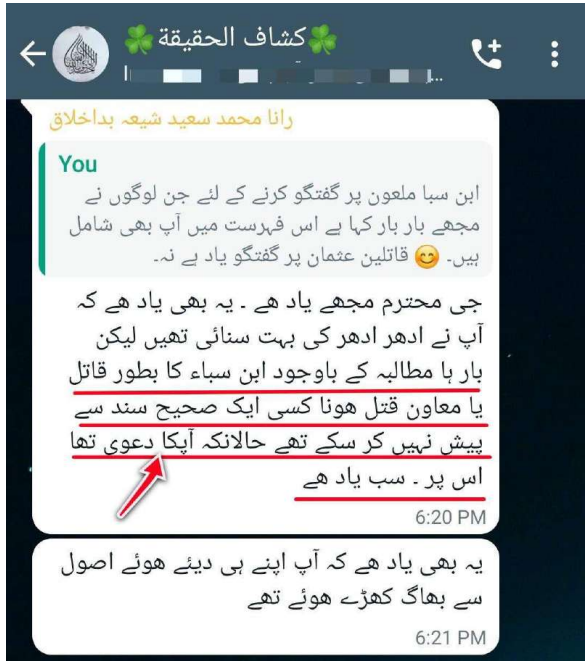
رانا محمد سعید شیعہ: رکیں ناب محترم۔ ہماری گفتگو تھی قاتلین عثمان پر، آپ نے کہا کہ حضرت عثمان کے قاتل صحابہ نہیں تھے۔ درست؟ آپ نے اس گفتگو میں کہا کہ قاتلین عثمان صحابہ نہیں تھے۔ درست؟

جعفر صادق: متفق۔۔ آگے بڑھیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: آپ نے یہ بھی کہا کہ حضرت عثمان کے قاتل سبائی تھے جن کا پشت پناہ ابن سبا تھا۔ درست؟

جعفر صادق: متفق۔۔ آگے بڑھیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: آپ نے یہ بھی کہا کہ صحیح السند روایت کے بغیر کسی کو قاتل ٹھہرانا منصف مزاجی نہیں۔ درست؟



جعفر صادق: متفق۔۔ آگے بڑھیں۔

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: قاتل ٹولے اور ان کا سرغنہ قتل میں برابر ملوث ہوتے ہیں۔ مانتے ہیں؟

جعفر صادق: بالکل۔ میں نے تین

گروہ بیان کئے تھے۔

رانا محمد سعید شیعہ: اب آپ نے تین

چار چیزیں مانی ہیں ان کا رزلٹ یہ

ہے۔ حضرت عثمان کے قاتل صحابہ

نہیں تھے۔ کیونکہ صحیح السند روایت

سے ثابت نہیں۔ قتل کے بارے میں

صرف مشہور ہو جانا کہ فلاں نے فلاں کا قتل کیا چاہے اہل علم ہی ذکر کریں قول مشہور کو بھی حجیت حاصل نہیں

۔ حضرت عثمان کے قاتل وہی ہوں گے جن کا ثبوت صحیح السند روایت سے ہو گا۔ متفق؟

جعفر صادق: صاف بات ہے۔ ✓

رانا محمد سعید شیعہ: پرانی گفتگو کو روک لیں ورنہ میں بھی آپکی وہی پرانی چیزیں لگانا شروع کر دوں گا۔

جعفر صادق: میں سوال پوچھ سکتا ہوں؟

رانا محمد سعید شیعہ: صاف بات ہے تو پھر اب آپ کی ذمہ داری ہے کہ قتل عثمان میں عبد اللہ ابن سبا کا کردار صحیح السند

روایت سے پیش کر دیں۔

(نوٹ: شیعہ کا طریقہ واردات، گھما پھرا کے اپنا مطالبہ میرا دعویٰ بنایا اور پھر میری ذمہ داری قرار دے دیا!)

Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed سب سے قبل یہ بات ذہن میں رکھ لیں، قاتلین ایک دو یا دس ہیں نہ کہ ایک، لیکن ان کے سرخیل چند افراد تھے، نیز یہ قاتلین کسی ایک علاقہ کے نہیں تھے، تین مقامات ان بد معاشوں کے گڑھ تھے۔

1- مصر (فسطاط، اس زمانہ میں مصر کا دارالحکومت تھا، بعد میں قاہرہ نام رکھا گیا)۔

2- کوفہ

3- بصرہ

قاتلین بھی تین ہی طرح کے تھے۔

1 وہ طبقہ جو براہ راست سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے قتل میں ملوث تھا۔

2 وہ طبقہ جو براہ راست قتل میں ملوث تو نہ تھا، لیکن مدینہ منورہ پہ حملہ آور ہونے والوں کے ساتھ

مدینۃ النبی میں ان کے مددگار و معاون بن کے آئے تھے۔

3 وہ طبقہ جو براہ راست قتل میں ملوث بھی نہ تھا، ساتھ بھی نہیں آئے تھے، لیکن ان قاتلین سے

ان کا تعلق اس قدر گہرا تھا، کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے امیر المؤمنین بننے کے بعد ان لیڈروں کے

ہلاوے پہ وہ سیدنا علی کی فوج میں شامل ہو گئے تھے، آج کل کی اصطلاح میں آپ انہیں سہولت کار کہہ

سکتے ہیں۔

Like · Reply · 1w · Edited

جعفر صادق: آپ کے اس سوال کا بھی جواب پرانی گفتگو میں موجود ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: پھر معذرت کے ساتھ محترم پرانی گفتگو میں آپ کے بدلتے ہوئے پینترے اور خود آپ کی متضاد گفتگو بھی موجود ہے۔ جسے آپ مان نہیں رہے۔

جعفر صادق: اہل سنت ابن سبا کو براہ راست ملوث نہیں سمجھتے۔ جب ہم ایسا کوئی دعویٰ نہیں کرتے تو ثابت کرنے کا مطالبہ ہی بنیادی طور پر غلط ہے۔ آپ نے یہاں آتے ہیں جھوٹ بول دیا۔

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
اجتہاد علی بن ابی حمزہ کے اور شیخ کلینی کی بات کر کر اصل بات سر فرما جاوے۔
1- ابن سبا پر الزام لگانے کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل کا ایک صحیح السند روایت پیش کر دو کہ ابن سبا نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کیا ہے۔
دوم - دھاتی ہزار بدعاشوں والی کہانی کسی صحیح السند روایت سے پیش کر دو۔
آپ کے جمہور آئمہ نے جن صحابہ کے نام دیے اپنی کتب میں بطور قاتلین عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔ انہی آئمہ نے راویان حدیث پر جرح و تعدیل کی ہے جب ان آئمہ کی تحقیق صحابہ جیسے بزرگوں پر صحیح نہیں تو عام راویان پر کیسے مانی جا سکتی ہے اس سے تو آپ کا سارا فیصل ہی ختم ہو جائے گا۔
Like · Reply · See Translation · 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
جہاں اسی نے شیعوں سے فیس بک پر گفتگو نہیں کرتا۔ نہ موضوع پر۔ نہ اعتراض! بھر جال پڑھئے والوں تک گفتگو، نہ فریق مخالف پابند۔۔۔ بس روز ایک نئی بات، نیا سوال، نیا اعتراض! بھر جال پڑھئے والوں تک میری بات پہنچ چکی اور میرا مقصد پورا ہو چکا۔ آپ لوگوں کے پاس قاتلین عثمان کے متعلق تاریخ اسلام یا اہلسنت کتب تو ایک طرف لیکن شیعی کتب میں بھی کوئی معترض روایت موجود نہیں ہے کہ فلاں فلاں صحابہ کرام نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کیا۔ معاذ اللہ۔ جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی آخرت کیوں خراب کرتے ہو۔
Like · Reply · 5h

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
وہیے اگر مزید تاحصل کو دیکھنے کا شوق ہو تو وائس آپ پر باقاعدہ رونا رونا بھی دوں گا اور نظم و ضبط سے گفتگو کرے گا۔ سب سے سبائی کردہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو جرح دینے پر دانت نکال کر آپ نے جان بھڑا دی اور پھر روز نیا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا غمی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور فراخی پروگرام میں کرتا نہیں ہوں۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل سے نہیں، دوسرے کی دلیل رو بھی نہیں کرنی اور ماننا تو ہے نہیں۔ کیا فائدہ فضول مغز ماری کا۔
Like · Reply · 4h · Edited

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
میرے عزیز میں اپنی طرف سے تو کہہ ہی نہیں رہا کہ فلاں صحابی قاتل عثمان رضی اللہ عنہ ہیں تو یہ کہہ رہا ہوں کہ آپ کے آئمہ محدثین جنہوں نے صحابہ کے حالات و واقعات پر کتابیں لکھیں جن کی کتابیں بنیاد میں صحابیت و غیر صحابیت کے معیار کی۔ جنہوں نے جرح و تعدیل میں انراہیہ نقد و حکام کیا۔ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں ہے۔ یہ انکی تحقیق ہے میری نہیں میں فقط ان کی تحقیق کا ناقل ہوں۔
میرا تو اصل سوال ہی کچھ اور ہے جسے آپ مدرسہ کا ہندہ سمجھ کر کھا گئے ہیں اور جواب دینے سے عاجز ہیں۔
آپ نے کہا دھاتی ہزار سبائیوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا تھا۔ میں نے مطالبہ کیا یہ بات صحیح السند سے ثابت کریں۔ آپ نے کہا عبداللہ ابن سبا کو حضرت عثمان کا قاتل کہا میں نے کہا صحیح السند روایت سے پیش کریں۔ یہ وہ سوال جس میں آپ مال مفت دل بے رحم کا مصداق جان کر جواب نہیں دے رہے۔
Like · Reply · See Translation · 4h

رانا محمد سعید شیعہ: کیا آپ ابن سبا کو بلا واسطہ بھی حضرت عثمان کے قاتلوں کا سرغنہ نہیں سمجھتے؟؟؟؟ غلط بات نا کریں

جعفر صادق: میری باتوں میں کونسا تضاد ہے؟ آپ نے میرے جوابات پڑھے ہی نہیں، بیچ میں دخل دے کر ممبرز کو الجھانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ جبکہ آپ کو روکا جا رہا تھا۔ کیا میں نے آپ کو اس طرح تنگ کیا؟

رانا محمد سعید شیعہ: میں نے سب پڑھا ہے محترم۔

جعفر صادق: اس میں کونسی بات آپ کو سمجھ نہیں آرہی۔ صاف صاف میرا جواب پڑھیں۔ اوپر اپنے مطالبے کو ریڈ (ہائی لائیٹ) کیوں کیا ہے؟

رانا محمد سعید شیعہ: میں نے سب سٹیپ بائے سٹیپ ہی ممبرز کے سامنے رکھا ہے۔ چلو میں آپکو دوبارہ دعوت دیتا ہوں میرے رکھے ہوئے تمام کمٹس پر بات کریں بشرطیکہ میں اس پر آپ سے کراس سوال کروں گا۔ کیونکہ آپ نے جواب ہی اس مطالبے کا دیا ہے۔ بات ہی اس

موضوع پر ہے۔

جعفر صادق: یہاں میرے دو جوابات ہیں۔

پہلے جواب میں اصل موضوع کے مطابق

دفاع صحابہ کیا ہے۔ نیچے دوسرے جواب میں

سبائی گروہ اور ابن سبا پر صحیح روایات کا ذکر

ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: سبائی گروہ اور ابن سبا پر

صحیح روایات کا کمٹ کس ضمن میں ہے جبکہ

بات حضرت عثمان کے قاتلوں پر ہو رہی ہے۔

اوپر آپ دعویٰ بھی کر چکے ہیں کہ سبائی گروہ

حضرت عثمان کا قاتل تھا جن کا پشت پناہ ابن

سباء تھا۔

جعفر صادق: آپ کے مطالبے پر وہی جواب

دیا ہے جو میں ثابت کر سکتا ہوں۔ یہ تھوڑی لکھا ہے کہ جو مطالبہ آپ نے لکھا ہے وہی ثابت کروں گا۔ بیچ

گفتگو سے اپنے مطلب کے جملوں سے من پسند مفہوم نکالنا ہی آپ لوگوں کو سکھایا جاتا ہے۔ اس سے پہلے اور اس کے بعد جو جواب دئے تھے وہ کسی دوسرے موضوع پر دئے تھے۔؟ واقعی ظالم ہو۔



Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

اجتہاد ملے لیں جعفر کے اور شیخ کلنی کی بات کہ اصل بات سر فہرست ۱۰۰۰
1- ابن سبا پر الزام لگانے جو حضرت عثمان رض کے قتل کا۔ ایک صحیح السنہ روایت پیش کر دو کہ
ابن سبا نے حضرت عثمان رض کو قتل کیا صحیح السنہ روایت سے پیش کر دو۔

آج کے جہور اکثر نے چند صحابہ کے نام دے اپنی کتب میں بطور قاتلین عثمان رض۔ انہی اکثر نے روایات
رحیثہ پر جرح و تعدیل کی ہے جب ان اکثر کی تحقیق صحابہ جیسے بزرگوں پر صحیح نہیں تو عام روایات پر
کیسے مانی جا سکتی ہے اس سے تو آپکا سارا حیل ہی ختم ہو جائے گا۔

Like · Reply · See Translation · 1d



Mumtaz Qureshi

جہو اسی لئے شیعوں سے فیس بک پر گفتگو نہیں کرتا۔ نہ موضوع پر Rana Muhammad Saeed
نظموں، نہ فریق مخالف باندھ۔۔۔ بس روز ایک نئی بات، نیا سوال، نیا اعتراض! بحال بڑھے والوں تک
میری بات پہنچ چکی اور میرا مقصد پورا ہو چکا۔ آپ لوگوں کے پاس قاتلین عثمان کے متعلق تاریخ اسلام
یا انیسٹن کتب تو ایک طرف لینی شیعہ کتب میں بھی کوئی مختصر روایت موجود نہیں ہے کہ فلاں فلاں
صحابہ کرام نے حضرت عثمان غنی کو قتل کیا۔ معاذ اللہ۔ جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی
آفت ز کیوں خراب کرتے ہو۔

Like · Reply · 5h



Mumtaz Qureshi

دوسے اگر مزید اصل کو دیکھنے کا شوق ہو تو وائس آپ پر باقاعدہ Rana Muhammad Saeed
نظم و ضبط سے گفتگو کرے کو تیار ہوں۔ سبائی گروہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور
اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو دلیل دینے پر دانت نکال کر
آپ نے جان چھڑا دی اور پھر روز نیا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا علمی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور
فراموشی پر ورام میں کرتا نہیں ہوں۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل سے نہیں، دوسرے کی
دلیل رد بھی نہیں کرنی اور ماننا تو ہے نہیں۔ کیا فائدہ فضول مغز ماری کا۔

Like · Reply · 4h · Edited



Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

میرے عزیز بن اپنی طرف سے تو کہہ ہی نہیں رہا کہ فلاں صحابی قاتل عثمان رض ہے میں تو یہ کہہ رہا
ہوں کہ آپ کے اکثر محدثین جنہوں نے صحابہ کے حالات و واقعات پر کتابیں لکھیں جن کی کتابیں بنیاد میں
صحاحیت و غیر صحاحیت کے معیار کی۔ جنہوں نے جرح و تعدیل میں انرا پیر نقد و کلام کیا۔ انہوں نے
حضرت عثمان رض کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں۔ یہ اعلیٰ تحقیق سے میری نہیں فقط
ان کی تحقیق کا ناقول ہوں۔

میرا تو اصل سوال ہی کچھ اور ہے جسے آپ مدرسہ کا چندہ سمجھ کر کھا گئے ہیں اور جواب دینے سے
عاجز ہیں۔

آپ نے کہا ڈھائی ہزار سبائیوں نے حضرت عثمان رض کا محاصرہ کیا تھا۔ میں نے مطالبہ کیا کہ بات
صحیح السنہ سے ثابت کریں۔ آپ نے کہا عبداللہ ابن سبا کو حضرت عثمان کا قاتل کیا میں نے کہا
صحیح السنہ روایت سے پیش کریں۔ یہ وہ سوال ہیں جنہیں آپ مال مفت دل بے رحم کا مصداق جان
کر جواب نہیں دے رہے۔

Like · Reply · See Translation · 4h

رانا محمد سعید شیعہ کی گندی ذہنیت! اپنی تربیت کو عیاں کر دیا!

رانا محمد سعید شیعہ: مطلب میں آپ سے آپکی ولدیت پوچھوں آپ اس میں کسی نذیر ماشکی کا نام لکھ دیں اور بعد میں

میں آپ سے کہوں ممتاز ابن نذیر ماشکی اور آپ کہیں کہ میرے ابو کا نام تو فلاں ہے نذیر ماشکی تو ابو کا ماشیا ہے۔ کیا یہ درست مان لیا جائے گا؟؟؟؟ کیوں مضحکہ خیز باتیں کر رہے ہیں یا آپ۔

میں کیسے ظالم جبکہ گفتگو کا محور قاتلین عثمان کا صحیح السند سے ثبوت

ہے

جعفر صادق: قرآن، درست مفہوم، آگے پیچھے کی عبارات، پس

منظر۔ یہ سمجھنا ضروری ہوتا ہے۔

یہ جواب مہذب الفاظ اور مناسب مثال سے بھی دے سکتے تھے لیکن افسوس اپنی تعلیم و تربیت بھی تو دکھانی تھی!

رانا محمد سعید شیعہ: پوری گفتگو میں بتائیں کہیں بھی قاتلین عثمان

کے متعلق صحیح السند روایت سے ہٹ کر کہیں بات ہو رہی ہے

؟؟؟؟؟ جھوٹ کیوں بول رہے ہیں۔

آپ مجبور کرتے ہیں کہ میں ایسی مثالیں دوں جس سے آپکو جلدی

اور اچھی سمجھ آئے۔

جعفر صادق: پوری گفتگو سے دکھائیں کہ کس جگہ ابن سبا کو صحیح

روایت سے قاتل ثابت کرنے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ میں واضح الفاظ میں اسی پرانی گفتگو سے نفی بھی دکھا چکا ہوں۔

- Rana Muhammad Saeed
Sajjad Rajput
بہائی صاحب! منتہی جہنم کے ناطق آپ۔ سب گھٹک جو میری اور میری قریشی صاحب کی ہے۔
پوسٹ اور ایڈوانس سے تاج کی قریشی صاحب نے میرے سوال کا جواب دیا ہے یا انور انور کی سب
مجموعہ میں لیکن اصل سوال کی طرف نہیں آئے۔
- Like · Reply · See Translation · 5d
- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
اب کہہ دیجئے آپ کی دینی سے صحیح السند روایت کی۔ اپنے جرح و تعدیل کے آثار کی تحقیق تو آپ نے
جسے کی توک پر دستے جوئے اکی عزت کا پتہ لگا لیا اور اکی جرح و تعدیل کو مردہ قرار دیا اور اسے
دھڑی اجڑوں کو رو کر دیا۔ اب آپ اپنی تحقیق سے صحیح السند روایت دیکھیں کہ جہاد ابن سبا
حضرت عثمان کا قاتل تھا۔
- Like · Reply · See Translation · 5d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
اصل میں آپ کے ساتھ ایک مسئلہ ہے۔ آپ کے ذہن میں صحیح السند روایت کے آثار کی تحقیق تو آپ نے
صرف اپنی بات پر ہے۔ آپ کے گھٹک جوئے سے بھی قصور ہیں۔ ساتھ ساتھ آپ کے ذہن میں صحیح السند
روایت کے آثار کی تحقیق نہیں کرتے۔
- Like · Reply · 5d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
آپ غلط ہیں کہ قاتلین عثمان نام نہاد سب اور روایت تک کی
تعدیل کی روایت سے جہت کی جانے۔ دوسری طرف میں صرف ایک جگہ صاحب! پھر یہ کون سا
ہو کہ اس کے اصول روایت کی اولیٰ اثر کتاب اصولی کا منصفہ عامر جی پر چڑھی ہوئی ہے۔
اس کے خلاف جرح کی کتاب تو ایک طرف اپنی شیعہ سب سے بھی اصل اجڑا لیا جہاد سے قاصر
ہیں۔ اب اپنی اہم کتاب لکھنے والے مصنف کا احوال معلوم ہو سکتا ہے تو اس سے بھی خیالی مدد
ہوئی ہوتی ہے وقوع پر دستے میں دفاعی بار دعا میں ہیں سے لکھنا جو قاتلین کا نام سب اور
روایت کے آثار کی تحقیق نہیں کرتے۔
- Like · Reply · 5d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
میں نے آپ کی جرح و تعدیل کو مردہ قرار دیا ہے آپ نے صحیح السند روایت کے آثار کی تحقیق تو آپ نے
صرف اپنی بات پر ہے۔ آپ کے گھٹک جوئے سے بھی قصور ہیں۔ ساتھ ساتھ آپ کے ذہن میں صحیح السند
روایت کے آثار کی تحقیق نہیں کرتے۔
- Like · Reply · 5d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
نام نہاد سب اور روایت پر آپ نے ہی مدعا کر دیا ہے سب میں سے صحیح السند روایت کے آثار کی تحقیق تو آپ نے
صرف اپنی بات پر ہے۔ آپ کے گھٹک جوئے سے بھی قصور ہیں۔ ساتھ ساتھ آپ کے ذہن میں صحیح السند
روایت کے آثار کی تحقیق نہیں کرتے۔
- Like · Reply · 5d

- Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
انھما علیٰ ہبی، بھڑو کر اور شیخ جی کی بات کر کے اصل بات سے ہٹا کر دیا۔
1- ابن سبا پر الزام لگاتے ہوئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتل کا۔ ایک صحیح السند روایت دیکھ کر دو کر
ان سب سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قاتل کیا۔
2- اعلیٰ بار بار یہ سائل دہلی لکھی کہ صحیح السند روایت سے قاتل کر۔
آپ کے جہاد آکر نے جہاد صحیحہ کے نام سے اپنی تحقیق میں بطور قاتلین عثمان رضی اللہ عنہ۔ انہی آکر نے دارالمن
محدث جرح و تعدیل کی ہے جب ان کو اپنی تحقیق سمجھ جائے تو انہوں پر صحیح السند روایت پر
کیے دانی یا سب سے اس سے تو کیا مدعا چل ہی نہیں ہو سکتا۔
- Like · Reply · See Translation · 5d
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
جہاد اسی کے شیعہوں سے جس کی یہ گفتگو نہیں کرتا۔ نہ موضوع پر نہ موقع پر۔
گھٹک، نہ فرق کاٹھ پانڈے۔ یہ روز ایک ہی بات، نیا سوال، نیا اعتراض، پھر جی بڑے دارالمن تک
میری بات سمجھ کر اور میرا مقصد برا ہوگا۔ آپ کو ان کے اس قاتل عثمان کے خلاف جرح و تعدیل اسلام
کی منتہی تک تو ایک طرف اپنی شیعہ سب میں بھی کوئی جہاد روایت سمجھ سکتے ہیں کہ ان کا ان
صاحب کرام نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قاتل کیا۔ سنا لیا۔ جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی
آخرت کیوں طراب کرتے ہو۔
- Like · Reply · 5h
- Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed
ہائے اگر مزید تحقیق کر جائے کہ شیخ کا شیخ تو دارالمن آپ پر باقاعدہ
ظہر و ضلع سے گفتگو کر کے کو تیار ہوئے سنا کر اور عثمان ابن سبا پر صحیح روایت بھی وہی کہ اور
اپنی دست کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کر دیں گے۔ ان تمام القوم میں سے تو قاتلین عثمان پر روایت کا قاتل کر
کیسے لے جان کھڑی اور پھر روایت ان اعتراض دینا سوال کو دنا بھی گھٹک کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور
قیاسی پدارت میں کیا نہیں ہوتی۔ صحیح السند روایت کے آثار کی تحقیق تو آپ نے نہیں۔ دوسرے کی
دلیل دہلی میں ہیں اپنی اور دنا تو ہے نہیں۔ کیا قاتلین عثمان رضی اللہ عنہ کا۔
- Like · Reply · 2h · Edited

آپ جھوٹے ثابت ہو چکے ہیں۔ بد اخلاقی کریں اور جان چھڑائیں۔ میرا کوئی ایسا دعویٰ نہیں ہے۔ دوبارہ تلاش کریں۔

رانا محمد سعید شیعہ: یہ کس مطالبے کے جواب میں آپ فرما رہے ہیں کہ صحیح السند روایت دوں گا؟؟ اوپر میرا مطالبہ کیا ہے جس کے جواب میں آپ یہ کمٹ لکھ رہے ہیں۔ یا راکچھ تو اللہ کا خوف کرو، ڈنڈی کسی ایسی جگہ مارو جہاں لوگ کم از کم یہ نا سمجھیں کہ تم صریحا خیانت کا ارتکاب کر رہے ہو۔ میری طرف سے جس چیز کو آپ نے بد اخلاقی سمجھا میں اس پر معذرت خواہ ہوں۔

موضوع پر بات کریں۔

جعفر صادق: آپ کے اس مطالبے کو من و عن قبول نہیں کیا گیا۔ غور سے پڑھیں واٹس اپ پر گفتگو کی دعوت دی گئی ہے۔ ابن سبا پر الگ سے گفتگو کرنے کی

خواہش کیونکہ **ابن سبا پر اہل سنت و اہل تشیع کی بے شمار صحیح روایات ہیں۔** آج تک منتظر ہوں کہ کوئی شیعہ اہل علم اس موضوع پر مجھ سے مکالمہ کرے۔ میں اپنی بات پر قائم ہوں۔ **ابن سبا کو صحیح روایت سے قاتل عثمان یا معان قاتل ثابت کرنے کی میں نے کوئی بات نہیں کی۔** آپ نے جھوٹ بولا ہے۔ بد اخلاقی الگ کرتے رہے ہو۔ آپ سب ایک جیسے ہو۔ بد اخلاقی کر کے معافی بھی مانگ لیتے ہو۔ بس رہے نام اللہ کا۔

Rana Muhammad Saeed Mumtaz Qureshi

ابن سبا پر الزام لگائے ہو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل کا۔ ایک صحیح السند روایت پیش کر دو کہ ابن سبا نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کیا ہے۔ صحیح السند روایت سے پیش کر دو۔

آپ نے جھوٹا کہہ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بات کو قتل کیا ہے۔ انہی آثار نے راویان پر حدیث پر جرح و تعدیل کی ہے جب ان آثار کی صحیح روایت ہے جیسے جڑوں پر بیج ہیں تو عام راویان پر عیب مانی جا سکتی ہے اس سے تو آپ کا سارا میل ہی ختم ہو جائے گا۔

Like · Reply · See Translation · 1d

Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed

چھ اسی نے شیعوں سے فیس بک پر گفتگو نہیں کرتا۔ نہ موضوع پر نہ سوال، نہ اعتراض! ہر حال پڑے والوں تک گفتگو، نہ فریق محاف بائند۔ بس رد ایک ہی بات، یا سوال، یا اعتراض! ہر حال پڑے والوں تک میری بات پہنچ چکی اور میرا مقصد پورا ہو چکا۔ آپ لوگوں کے پاس قاتلین عثمان کے متعلق تاریخ اسلام یا اہلسنت لکھ کر ایک طرف اپنی شیوہ لکھیں میں بھی کوئی معترض روایت موجود نہیں ہے کہ فلاں فلاں صحابہ کرام نے حضرت عثمان غنی کو قتل کیا۔ معاذ اللہ۔ جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی آخرت یوں خراب کرتے ہو۔

Like · Reply · 5h

Mumtaz Qureshi

Rana Muhammad Saeed

دینے اگر مزید لڑھکائی کا شوق ہو تو واٹس آپ پر باقاعدہ

نظم و ضبط سے گفتگو کرنے کو تیار ہوں۔ سبانی کردہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور اہل بیت کرام کا دفاع کرتا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو دلیل دینے پر دانت نکال کر آپ نے جان پھرا دی اور پھر روزنا اعتراض دینا سوال رکھ دینا بھی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور فراموشی ہو کر اہل بیت کو قاتل نہیں ہوں۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل ہے نہیں، دوسرے کی دلیل وہ بھی نہیں لکھی اور مانتا تو ہے نہیں۔ کیا فائدہ فضول منہ ماری گا۔

Like · Reply · 4h · Edited

Rana Muhammad Saeed Mumtaz Qureshi

میرے عزیز ہیں اپنی طرف سے تو کہہ ہی نہیں ہا کہ فلاں صحابی قاتل عثمان رضی اللہ عنہ ہیں تو یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حالات و واقعات پر کتابیں لکھیں جن کی کتابیں بنیاد میں صحاح و غیر صحاح کے معیار کی۔ شیعوں نے جرح و تعدیل میں لڑا ہے۔ نقد و حکام کیا۔ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں۔ یہ اپنی تحقیق سے میری نہیں میں فقط ان کی تحقیق کا نازل ہوں۔

میرا تو اصل سوال ہی کچھ اور ہے جسے آپ دوسرے کا چندہ سمجھ کر گھما گئے ہیں اور جواب دینے سے عاجز ہیں۔

آپ نے کیا ڈھائی ہزار سبائوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا تھا۔ میں نے مطالبہ کیا کہ بات صحیح السند سے ثابت کریں کہ آپ نے کہا عبداللہ ابن سبا کو حضرت عثمان کا قاتل کہا میں نے کہا صحیح السند روایت سے پیش کریں۔ یہ وہ سوال ہیں جنہیں آپ مال مفت دل بے رحم کا مصداق جان کر جواب نہیں دے رہے۔

Like · Reply · See Translation · 4h

رانا سعید شیعہ سادہ باتیں سمجھنے سے قاصر!



Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

ابھا چلو لمبی لمبی چھوڑ کر اور شیخ کلینی کی بات کر کے اصل بات سے فرار نا ہو۔
1- ابن سبا پر الزام لگاتے ہو حضرت عثمان رض کے قتل کا۔ ایک صحیح السند روایت پیش کر دو کہ ابن سبا نے حضرت عثمان رض کو قتل کیا ہے۔
دوم - ڈھائی ہزار بد معاشوں والی کہانی کسی صحیح السند روایت سے پیش کر دو۔
آپ کے جہور ائمہ نے چند صحابہ کے نام دیے اپنی کتب میں بطور قاتلین عثمان رض۔ انہی ائمہ نے راویان حدیث پر جرح و تعدیل کی ہے جب ان ائمہ کی تحقیقی صحابہ جیسے بزرگوں پر صحیح نہیں تو عام راویان پر کیسے مانی جا سکتی ہے اس سے تو آپکا سارا کھیل ہی ختم ہو جائے گا۔

Like · Reply · See Translation · 1w



Mumtaz Qureshi

جہاں اسی لئے شیعوں سے فیس بک پر گفتگو نہیں کرتا۔ نہ موضوع پر رانا محمد سعید پر گفتگو، نہ فریق مخالف پابند۔۔۔ بس روز ایک نئی بات، نیا سوال، نیا اعتراض! بحر حال پڑھنے والوں تک میری بات پہنچ چکی اور میرا مقصد پورا ہو چکا۔ آپ لوگوں کے پاس قاتلین عثمان کے متعلق تاریخ اسلام یا اہلسنت کتب تو ایک طرف اپنی شیعہ کتب میں بھی کوئی معتبر روایت موجود نہیں ہے کہ فلاں فلاں صحابہ کرام نے حضرت عثمان غنی کو قتل کیا۔ معاذ اللہ۔ جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی آضرت کیوں خراب کرتے ہو۔

Like · Reply · 1w



Mumtaz Qureshi

وہیے اگر مزید لچھل کود مچانے کا شوق ہو تو وائس آپ پر باقائدہ رانا محمد سعید پر نظم و ضبط سے گفتگو کرنے کو تیار ہوں۔ سبائی گروہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو دلیل دینے پر دانت نکال کر آپ نے رجان چھڑا دی اور پھر روز نیا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا علمی گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور فراموشی پروگرام میں کرتا نہیں ہوں۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل ہے نہیں، دوسرے کی دلیل رد بھی نہیں کرنی اور ماننا تو ہے نہیں۔ کیا فائدہ فضول مغز ماری کا۔

Like · Reply · 1w · Edited



Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

میرے عزیز میں اپنی طرف سے تو کہہ ہی نہیں رہا کہ فلاں صحابی قاتل عثمان رض ہے میں تو یہ کہہ رہا ہوں کہ آپ ائمہ محدثین جنہوں نے صحابہ کے حالات و واقعات پر کتابیں لکھیں جن کی کتابیں بنیاد ہیں صحابیت و غیر صحابیت کے معیار کی۔ جنہوں نے جرح و تعدیل میں انفرادی نقد و کلام کیا۔ انہوں نے حضرت عثمان رض کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں۔ یہ اٹلی تحقیق ہے میری نہیں میں فقط ان کی تحقیق کا ناقل ہوں۔

میرا تو اصل سوال ہی کچھ اور ہے جسے آپ مدرسہ کا چندہ سمجھ کر کھا گئے ہیں اور جواب دینے سے عاجز ہیں۔

آپ نے کہا ڈھائی ہزار سبائیوں نے حضرت عثمان رض کا محاصرہ کیا تھا۔ میں نے مطالبہ کیا یہ بات صحیح السند سے ثابت کریں۔ آپ نے کہا عبداللہ ابن سبا کو حضرت عثمان کا قاتل کہا میں نے کہا صحیح السند روایت سے پیش کریں۔ یہ وہ سوال ہیں جنہیں آپ مال مفت دل بے رحم کا مصداق جان کر جواب نہیں دے رہے۔

Like · Reply · See Translation · 1w

رانا سعید کے دو مطالبے
1: ابن سبا کا صحیح روایت سے قاتل عثمان ثابت کرو۔

2: سبائی بد معاش گروہ کو صحیح روایات سے ثابت کرو۔

پہلا جواب

یہ مطالبات پوسٹ میں زیر بحث موضوع صحابہ اور قاتل عثمان کے خلاف تھے، اس لئے شکایت کی گئی کہ بغیر قیود و شرائط کے شیعہ سے بحث کرنا فضول ہے۔

دوسرا جواب

وائس آپ پر باقائدہ موضوع اور شرائط طے کر کے گفتگو کی دعوت۔ سبائی گروہ اور ابن سبا پر صحیح روایات دینے کی پیشکش!

بیگانی شادی میں عبداللہ دیوانہ!

رانا سعید کی فطرت ہے کہ موضوع کو اپنی مرضی کے مطابق تبدیل کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ فیس بک پر بھی پوسٹ کو بائی پاس کر کے اپنا اُلوسیدھا کرتے رہے!

رانا محمد سعید شیعہ: اچھا اسکا ایک اور طریقہ ہے، جس سے بات کلئیر ہو جائے گی۔ آپ کہتے ہیں ابن سبا کا کسی بھی طرح حضرت عثمان کے قتل میں ملوث ہونا صحیح السند روایت سے ثابت نہیں ہے۔ میں نے آپ کی طرف یہ دعویٰ منسوب کر کے غلط کیا ہے۔ درست؟؟؟؟

جعفر صادق: دعویٰ کرنا ایک بہت بڑی بات ہوتی ہے۔ آپ پوری گفتگو سے میرا ایک جواب تلاش نہیں کر سکتے۔

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: جی جی رہے نام اللہ کا، کذاب اور خیانت کاروں کی جو روٹی بیچ ہونی ہے نا اگلے جہان میں، وہ بھی ذہن میں رکھا کریں۔ کو اسفید ہو تو واقعا یہی ہو گا۔

جعفر صادق: میرا موقف سب کے سامنے آچکا ہے۔ کتنی بار لکھوں کہ آپ کو آرام آئے؟ آپ نے صریح جھوٹ بولا ہے۔ آئیں پھر مل کر جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجتے ہیں۔

لعنت اللہ علی الکاذبین

رانا محمد سعید شیعہ: آپ لمبے لمبے کمنٹ لکھنے کی بجائے دولاٹوں کا ایک فقرہ کیوں نہیں لکھ دیتے آخر مسئلہ کیا ہے۔ جی جی لعنت اللہ علی الکاذبین من یوم ہذا الی قیام یوم الدین۔

جعفر صادق: کتنی بار لکھوں؟ دس، بیس۔۔؟ میں ابھی کاپی پیسٹ کر کے بھیج دیتا ہوں۔ بس خوش؟

آمین ثم آمین۔، اب میں سوال پوچھوں؟

رانا محمد سعید شیعہ: براہ راست نہیں سمجھتے ٹھیک ہو سکتا بلواسطہ ملوث سمجھتے ہیں؟؟؟؟

جعفر صادق: جی بالکل، مؤرخین کا اجماع سمجھیں۔ کوئی ایک تاریخ کی کتاب ایسی نہیں جس میں مصر، بصرہ اور

کوفہ کے بد معاشوں کا ذکر نہ ہو۔

رانا محمد سعید شیعہ: آپ ابن سبا کو حضرت عثمان کے قتل میں بلا واسطہ ملوث نہیں سمجھتے۔ کیا بلا واسطہ ملوث سمجھتے ہیں

؟؟؟

جعفر صادق: متفق، آپ کوششوں میں ہیں کہ میں کوئی ایسا جواب دوں جس سے عزت بچ سکے۔

مجھے کچھ پوچھنے کا حق ہے یا نہیں؟

رانا محمد سعید شیعہ: بات صحیح السند روایت پر ختم ہوگی۔ قول مشہور کی حجیت سے آپ پہلے ہی انکاری ہیں۔

جعفر صادق: آپ یہاں صرف جھوٹ بولنے اور سوال پوچھنے آئے ہیں؟

رانا سعید شیعہ اپنی پرانی روش پر رواں دواں!

موضوع "ابن سبا موجد عقائد شیعیت یا افسانہ!" کے لئے مدعو کئے گئے تھے، اسے پس پشت ڈال دیا!

قاتلین عثمان اور صحابہ کرام کا کردار کے موضوع پر فیس بک پر بحث کر چکے تھے، اسے بنیاد بنا کر قاتلین عثمان اور سبائی گروہ کے موضوع پر غیر ضروری بحث کرتے کرتے، اب کمال ہوشیاری سے قاتلین عثمان اور ابن سبا کا کردار موضوع بناتے ہوئے ایک صریح جھوٹا دعویٰ منسوب کر دیا، جب اس دعویٰ کو ثابت کرنے میں ناکام رہے تو شرمسار ہونے کے بجائے زبردستی موضوع تبدیل کرتے ہوئے اسی پر گفتگو شروع کرنے کی کوشش کر دی!! یہ رانا سعید شیعہ کی خاص عادت ہے، طے شدہ موضوع اور مدعی کے دعویٰ کے مطابق گفتگو نہیں کرتا!!

رانا محمد سعید شیعہ: ابن سبا کا بلواسطہ قتل عثمان میں ملوث ہونا صحیح السند روایت سے پیش کر دیں۔ غلط بات ناکریں۔

جعفر صادق: جب ابن سبا صحیح روایات سے ثابت ہو جائے گا تو اس کے اصحاب سبائی گروہ بھی ثابت ہو جائیں گے۔ یہ دوسرا مرحلہ ابھی باقی ہے۔ گفتگو کر لیتے ہو، بس سمجھنے سے قاصر ہو۔۔۔

رانا محمد سعید شیعہ: بالکل بھی نہیں۔ موضوع پر رہیں۔ کسی کا وجود یا عدم وجود ایک الگ چیز ہے جبکہ اس کا کسی کے قتل میں ملوث ہونا الگ چیز ہے۔

قارئین یکجہیں۔۔۔ رانا سعید شیعہ کتنا چالاک ہے۔ موضوع یہ ہر گز نہیں تھا کہ ابن سبا کو بلاواسطہ یا بلواسطہ صحیح روایات سے قاتل عثمان ثابت کیا جائے گا کیونکہ اس کے متعلق مستند روایات موجود ہی نہیں ہیں! اس کے باوجود یہ بندہ اپنے مطالبات کو موضوع بنانے پر بضد رہتا ہے۔

جعفر صادق: اب میرے سادہ سے سوالوں کے جواب دیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: جتنا مرضی مجھے تپانے کی کوشش کرو۔ میں کول ہو کر پوچھوں گا۔ ابن سبا کا قتل عثمان میں ملوث ہونا صحیح السند روایت سے پیش کر دیں۔

جعفر صادق: کیا فیس بک پر کی گئی گفتگو کا موضوع قاتلین عثمان اور دفاع صحابہ کرام نہیں تھا؟

رانا محمد سعید شیعہ: کیا میرا موضوع شروع شروع سے یہ نہیں تھا کہ قاتل کون؟؟؟ آپ بار بار مصر تھے کہ صحابہ قاتل نہیں جبکہ میں بار بار کہہ رہا تھا کہ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ کون نہیں تھا میں یہ پوچھ رہا ہوں کون تھا۔ اس سے آپ انکار نہیں کر سکتے۔

جعفر صادق: اب آگئے نہ اپنے مطالبے پر، اہل سنت نے کبھی یہ دعویٰ نہیں کیا۔ جب دعویٰ نہیں تو دلیل کا مطالبہ درست نہیں۔ اچھا ہوا آپ نے خود اقرار کر لیا۔ موضوع قاتلین عثمان اور دفاع صحابہ کرام تھا۔

بیشک آپ نے ابن سبا پر صحیح روایت رکھنے کا مطالبہ بار بار کیا لیکن یہ میرا دعویٰ ہر گز نہیں تھا۔ اس پر الگ سے واٹس اپ پر گفتگو کی دعوت دی جاتی رہی تھی، دوران گفتگو آپ کو سمجھایا بھی گیا۔ آخر تک آپ سمجھنے سے قاصر رہے۔

فیس بک پوسٹ آپ نے نہیں بنائی تھی، وہاں یہ موضوع نہیں تھا اور نہ میرا ایسا کوئی دعویٰ تھا۔

رانا محمد سعید شیعہ: کذب بیانی اور مکرو فریب سے باز نہیں رہ سکتے آپ۔

یہ کس بات کا جواب تھا؟؟؟؟؟

جعفر صادق: جس بات کا (یعنی آپ کے مطالبے کا)

جواب دیا ہے، کیا اس بات کے (یعنی آپ کے مطالبے کے) الفاظ لکھے ہیں؟ اس سے کیا ثابت کر رہے ہیں؟

رانا محمد سعید شیعہ: ایک طرف کہہ رہے صحیح السند

روایت سے ابن سبأ کا ملوث ہونا ثابت نہیں، دوسری

طرف کہہ رہے وہ ملوث تھا۔ ساتھ یہ بھی کہہ رہے کہ

صحیح السند کے بغیر قاتل ٹھہرانا منصف مزاجی نہیں ہے۔

اہل سنت موقف

1: ابن سبا۔۔ براہ راست قتل عثمان میں ملوث نہیں تھا۔ کوئی صحیح روایت نہیں ہے۔

2: ابن سبا۔۔ قتل عثمان میں خفیہ کردار، سبائی گروہ قاتل تھا۔

3: صحابہ کرام۔۔ قتل عثمان میں ایک بھی صحابی کسی صحیح روایت سے ثابت نہیں ہے۔

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

1- ابن سبا پر الزام لگانے والے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت میں کر دو کہ
ابن سبا نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کیا صحیح
دوسرے ذہانی ہزار بدعاشوں والی کتاب میں صحیح الزام روایت سے پیش کر دو۔

آج کے جہور آئمہ نے پختہ صحابہ کے نام دینے اپنی نیک ہی بطور قائلین عثمان رضی اللہ عنہ اپنی آئمہ کے راویان
بدعت پر جرح و تعدیل کی ہے جب ان آئمہ کی تحقیق صحابہ کے ہزاروں پر صحیح ہیں تو عام راویان پر
کیسے مانی جا سکتی ہے اس سے تو سارا سدا اصل ہی ختم ہو جائے گا۔

Like Reply · See Translation · 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed

جہاں اسی نے شیعوں سے غصے کا پر لٹکھو نہیں کرتا۔ نہ موضوع پر نہ اعتراض! یہ جہاں اپنے دھمے والوں تک
لٹکھو۔ نہ فریق خلاف پانہ۔۔۔ بس روز اپنی بات، نیا سوال، نیا اعتراض! یہ جہاں اپنے دھمے والوں تک
میری بات پہنچ کر کلی اور میرا عقیدہ پورا پورے آپ لوگوں کے پاس قائلین عثمان کے متعلق تاریخ اسلام
یا اہلسنت نسبت تو ایک طرف لیکن شیعوں تکب میں بھی کوئی معتبر روایت موجود نہیں ہے کہ فلاں فلاں
صحابہ کرام نے حضرت عثمان غنی کو قتل کیا۔ معاذ اللہ! جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی
آخرت کیوں خراب کرتے ہو۔

Like Reply · 5h

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed

دوسرے اگر مزید اصل کو جاننے کا شوق ہو تو وراثت آپ پر باقائدہ
نظم و ضبط سے لٹکھو کہ تو یہاں ہوں۔ سہانی کردہ اور سولوں ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور
اہل سنت کے اہل کلام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں تو یہ پیش کیے پر وراثت اقل کر
دیتے ہیں کہ امام بخاری اور دیگر روزنا اعتراض! نیا سوال رکھ دینا شیعوں کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور
برائے پورا کلام میں کرنا نہیں ہوتا۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل سے نہیں دوسرے کی
دلیل دے کر بھی نہیں کرتی اور ماننا تو ہے نہیں کیا یہ فضول مغز ماری کا
دلیل دے کر بھی نہیں کرتی اور ماننا تو ہے نہیں کیا یہ فضول مغز ماری کا

Like Reply · 4h · Edited

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

میرے عزیز میں اپنی طرف سے تو کہہ رہی نہیں ہاں کہ فلاں صحابی قاتل عثمان رضی اللہ عنہ سے تو یہ کہہ رہا
ہوں کہ آپ کے اگرچہ جین جنہوں نے صحابہ کے حالات و واقعات پر کتابیں لکھی ہیں جن میں انہی میں سے
صحابیت و فخر صحابیت کے مہار کی۔ جنہوں نے جرح و تعدیل میں الزام دے کر قتل کیا۔ انہوں نے
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں۔ یہ الکی تحقیق ہے میری نہیں میں فقط
ان کی تحقیق کا خلاف کروں۔

میرا تو اصل سوال یہ کچھ اور ہے جسے آپ مدرسہ کا ہندہ سمجھ کر گھائے ہیں اور جواب دینے سے
عاجز ہیں۔

آج کے اہل کلامی ہزار سہایتوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا مجھارہ کیا تھا۔ میں نے مطالبہ کیا کہ بات
صحیح الزام سے ثابت کریں کہ آپ نے کہا بدالہ ابن سبا کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قاتل کیا ہے کہ
صحیح الزام روایت سے پیش کریں۔ یہ وہ سوال ہیں جنہیں آپ مال مفت دل بے رحم کا مصداق جان
کر جواب نہیں دے رہے۔

Like Reply · See Translation · 4h

جعفر صادق: آپ کے اس مطالبے کو من و عن قبول نہیں کیا گیا۔ ابن سبا پر اہل سنت و اہل تشیع کی بے شمار صحیح روایات ہیں۔ آج تک منتظر ہوں کہ کوئی شیعہ اہل علم اس موضوع پر مجھ سے مکالمہ کرے۔ میں اپنی بات پر قائم ہوں۔

ابن سبا کو صحیح روایت سے قاتل عثمان یا معان قاتل

ثابت کرنے کی میں نے کوئی بات نہیں کی۔ آپ نے

جھوٹ بولا ہے۔ بد اخلاقی الگ کرتے رہے ہو۔

رانا محمد سعید شیعہ: ہائے ہائے مکاری پکڑی گئی۔ خود اپنے

دام میں آگئے آپ۔

جعفر صادق: دماغ کی دہی بنادی ہے۔ سمجھ کیوں نہیں آ

رہی، کوئی دماغی عارضہ ہے؟

وضاحت کریں۔۔ کونسی مکاری؟

رانا محمد سعید شیعہ: اب میں مثال دوں گا تو پھر آپ کو

اخلاقیات کی یاد ستائے گی۔ محترم دغا بازی، مکاری، فریب

اور دجل سمیت کذب بیانی سب سے بڑی بد اخلاقیات ہیں۔ جتنا مرضی سخت بولو۔

جعفر صادق: یہ جواب میرے موقف کی تائید میں ہے۔ ابن سبا پر ایسی کوئی صحیح روایت نہیں ہے۔

ان بد معاشوں کے نام بھی دکھائے تھے۔ دماغ کی دہی والے الفاظ آپ کو سخت الفاظ لگ رہے ہیں۔ واہ

*** کیا اس گفتگو کا موضوع قاتلین عثمان اور صحابہ کرام نہیں تھا؟ اس کا صاف صاف جواب دیں۔**

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

ابن سبا کو صحیح روایت سے قاتل عثمان یا معان قاتل ثابت کرنے کی میں نے کوئی بات نہیں کی۔ آپ نے جھوٹ بولا ہے۔ بد اخلاقی الگ کرتے رہے ہو۔

1- ابن سبا پر الزام لگانے والے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل کا۔ ایک صحیح السنہ روایت پیش کر دو کہ ابن سبا نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کیا۔

2- دھانی ہزار بد معاشوں والی لہائی کسی صحیح السنہ روایت سے پیش کر دو۔

آپ نے جنہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نام سے اپنی کتاب میں بطور قاتلین عثمان پیش کی۔ انہی کے ناموں پر حدیث پر مخرج و تعلیل کی ہے جب ان کی حقیقت صحابہ جیسے بزرگوں پر صحیح نہیں تو عام راویان پر کیسے مانی جاسکتی ہے اس سے تو آپکا سارا قیاس ہی ختم ہو جائے گا۔

Like · Reply · See Translation · 1d

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed

جس اسی لئے شیعوں سے فیس بک پر گفتگو نہیں کرتا۔ نہ موضوع پر۔ نہ سوال، نہ اعتراض! بھر جاں پڑھنے والوں تک گفتگو نہ فریق مخالف پائندہ۔۔۔ بس روز ایک نئی بات، نیا سوال، نیا اعتراض! بھر جاں پڑھنے والوں تک میری بات پہنچ سکی اور میرا مقصد پورا ہو چکا۔ آپ لوگوں کے پاس قاتلین عثمان کے متعلق تاریخ اسلام یا اہلسنت کی کئی طرف لکھی شیعہ کتاب میں بھی کوئی صحیح روایت موجود نہیں ہے کہ فلاں فلاں صحابہ کرام نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کیا۔ معاذ اللہ! جب دلیل ہی نہیں تو پھر اعتراض کر کے اپنی آفت زبانیوں کو گرا کر دے۔

Like · Reply · 5h

Mumtaz Qureshi
Rana Muhammad Saeed

میرے اگر مزید متحمل ہو جائے گا شوق ہو تو واپس آپ پر باقاعدہ جواب دوں گا اور نظم و ضبط سے گفتگو کرے گا تیار ہوں۔ سبائی کردہ اور ملعون ابن سبا پر صحیح روایات بھی دوں گا اور اہل بیت کرام کا دفاع کرنا بھی ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ یہاں پر تو دلیل دینے پر وادت اقبال کر آپ نے جان بوجھ کر دہی اور پھر روزنا اعتراض، نیا سوال رکھ دینا گفتگو کا طریقہ نہیں ہوتا۔ اور فراخی پر وکرام میں کرتا نہیں ہوں۔ کسی صحابی کے متعلق آپ کے پاس دلیل ہے نہیں، دوسرے کی دلیل وہ بھی نہیں کرتی اور مانتا تو ہے نہیں۔ کیا فائدہ فضول مغز ماری گا۔

Like · Reply · 4h · Edited

Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi

میرے عزیز ہیں اپنی طرف سے تو کہہ ہی نہیں سکتے ہاں کہ فلاں صحابی قاتل عثمان رضی اللہ عنہ ہیں تو یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ نے عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل کا دعویٰ کیا ہے۔ ان حالات و واقعات پر کتابیں لکھی ہیں جن کی کتابیں بنیاد میں صحابہ و غیر صحابہ کے مصداق ہیں۔ جنہوں نے مخرج و تعلیل میں اڑا دیے تھے و حکام کیا۔ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں۔ یہ انکی حقیقت ہے میری نہیں میں فقط ان کی حقیقت کا نقل کروں۔

میرا تو اصل سوال ہی پھر اور ہے جسے آپ درجہ کا چندہ سمجھ کر کھا گئے ہیں اور جواب دینے سے عاجز ہیں۔

آپ نے کہا دھانی ہزار سہاؤں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا تھا۔ میں نے مطالبہ کیا کہ بات صحیح السنہ سے ثابت کریں۔ آپ نے کہا عبداللہ ابن سبا کو حضرت عثمان کا قاتل کہا میں نے کہا صحیح السنہ روایت سے پیش کریں۔ یہ وہ سوال ہیں جنہیں آپ مال مفت دل سے رقم کا مصداق بنان کر جواب نہیں دے رہے۔

Like · Reply · See Translation · 4h

رانا محمد سعید شیعہ: خود جناب کہہ رہے کہ جس بات کا میں نے جواب دیا اس کا ذکر نہیں کیا۔ مطلب پلاننگ کے ساتھ مکاری کی تھی وہ پکڑی گئی۔ بات میری، اسی کا جواب دیا جو موضوع بحث ہے مگر اس کے الفاظ جان بوجھ کر نہیں لکھے تھے۔

جعفر صادق: اپنے خود ساختہ موضوع اور دعویٰ یا مطالبے سے باہر نکلیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: میرے ساتھ بات کریں۔ میرے ساتھ گفتگو کیا تھی۔

جعفر صادق: مکاری کونسی؟ آپ کا مطالبہ ہی درست نہ تھا۔ کئی بار وضاحت کی جا چکی تھی۔ موضوع کیا تھا؟ آپ کو بار بار بتایا بھی جاتا رہا۔ بہتر ہے، سکون سے پی ڈی ایف دوبارہ پڑھیں۔ جھوٹ بولنا اچھی بات نہیں ہے۔ کل مجھے وقت ملا تو آپ سے انہی شرائط اور دعویٰ پر گفتگو کر سکتا ہوں جو ایک سال پہلے علی میلانی اور دودن پہلے علی حیدری نامی ایک اور بھائی کو پیش کی تھیں۔

رانا سعید شیعہ بضد کہ پہلے اس کے مرضی کا موضوع زیر بحث آئے گا! اپنی فطرت سے مجبور!

یہ بندہ ہمیشہ ایسا ہی کرتا ہے! اصل موضوع پر گفتگو کرنے سے اکثر بھاگ جاتا ہے!

رانا محمد سعید شیعہ: یہ مطالبہ میرا اور اس کا جواب آپ کا۔ اب اتنی کھلی مکاری۔ کیسے کر لیتے ہیں آپ یہ سب؟؟؟؟ پہلے اس موضوع پر بات ہوگی مکمل۔

جعفر صادق: بس خاموش رہیں۔ بور کر دیا ہے۔ کونسا موضوع؟ اپنی مرضی کا موضوع، اپنی مرضی کا دعویٰ پھر مجھے

ثابت کرنے کا مطالبہ۔ اللہ کی پناہ۔ کس دنیا میں رہتے ہو؟ جب میری طرف سے ایسا کوئی دعویٰ ہی نہیں کیا گیا تو

ثابت کیوں کروں؟

چلیں۔۔۔ آپ چاہیں تو مدعی بن جانا، ابن سبا پر جو موضوع چاہیں رکھ لیں۔  بس خوش، دعویٰ اپنا ہی رکھنا۔

رانا محمد سعید شیعہ : یہ سارے میرے ابتدائی کمنٹس ہیں (مختلف اسکرین شاٹس اوپر موجود ہیں)۔ میری گفتگو کا اصل محور پوری گفتگو میں یہ ہے کہ حضرت عثمان کے قاتل کون؟ صحیح السند روایت سے پیش کر دیں۔ مطلب یہاں گفتگو کے ساتھ کوئی پارٹی وارٹی ہوتی ہے جو آپ بور ہو رہے ہیں؟؟؟ عجیب بات ہے یار۔ اپنے کہے سے فرار ہوئے اور الزام دوسروں پر۔

کیا آپ کا دعویٰ نہیں ابن سبا حضرت عثمان کے قتل میں بلواسطہ ملوث تھا۔ بولیں، بس جہاں لگا کہ جان چھڑانا مشکل ہے وہاں سے فرار، یا آئیں بائیں شائیں

مجھ تک یہ دعویٰ پہنچا ہے آپ کا اسی پر گفتگو کر لیں
گے بشرطیکہ قتل عثمان میں ابن سبا کے کردار پر پہلے
بات ہوگی۔

جعفر صادق: آپ کو صرف اپنے کمنٹس نظر آرہے ہیں۔ میرے جوابات بھی تو دیکھیں اور سمجھیں۔ کیا میرا سبائی گروہ اور ابن سبا پر موقف مبہم بتایا گیا ہے؟

ایک ہی اسکرین شاٹ دس بار رکھا ہے اور میں نے ہر بار الگ انداز سے اس کا جواب بھی دیا ہے۔ پھر بھی زبردستی اپنے مطالبے کو میرا دعویٰ ثابت کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ کیا اسی فیس بک والی گفتگو سے آپ کے مطالبے کی نفی نہیں دکھائی؟

قارئین! انا سعید شیعہ کی یہ پوری گفتگو اس مقصد سے رکھی گئی ہے تاکہ عوام جان سکیں کہ شیعہ حضرات کا طریقہ واردات کیا ہوتا ہے۔ موضوع ایک، گفتگو کسی اور موضوع پر، پھر بار بار ایسے مطالبات کئے جاتے ہیں، جنہیں عوام آخر میں اصل موضوع سمجھنے لگتے ہیں۔!

یہ گفتگو پڑھ کر عوام سمجھ سکتے ہیں کہ شیعہ حضرات کس طرح روایات کا مفہوم بدل کر عوام کو گمراہ کرتے ہیں۔ قرآن، اس موضوع پر دیگر روایات، سیاق و سباق، اوپر نیچے کی وضاحتیں، کچھ بھی سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔۔۔ بس مخصوص جملوں سے نکالا گیا من پسند مفہوم درست سمجھتے ہیں اور اسے حرف آخر سمجھتے ہیں۔

جعفر صادق: بالفرض انہیں میرے جوابات سے کوئی ابہام پیدا بھی ہوا تو اسے کلیئر بھی کیا جاتا رہا لیکن شیعہ اور حقیقت مانے۔۔۔ ممکن ہی نہیں ہے۔ میں بار بار کہتا رہا ہوں کہ میرا یہ دعویٰ ہی نہیں ہے پھر بھی موصوف کی ضد اور ہٹ دھرمی کی لیول ملاحظہ فرمائیں۔ اللہ کی پناہ

قارئین۔۔۔ اب ایسے بندے سے ابن سبا کے موضوع پر کیسے گفتگو کی جائے جو میرے ہی جملوں کا مفہوم بدل کر مجھے ہی منوانے میں لگا ہے جبکہ میں اپنے جملوں کی وضاحت خود الگ الگ انداز سے کر کے اس کوڑھ مغز کو سمجھاتا بھی رہا ہوں۔

اب اس قسم کے بندے کو معتبر کتب کی روایات کا مفہوم سمجھنا کتنا مشکل ہو گا۔ سوچیں ذرا۔۔ ایک تو جھوٹ، اوپر سے اس پر مسلسل قائم رہنا۔۔ بد اخلاقی الگ۔۔ میں سوچ رہا ہوں کہ یہ شخص اتنے اہم موضوع پر گفتگو کے قابل ہے بھی کہ نہیں۔۔

میں بھاگ نہیں رہا، موجود ہوں۔ میرا چیلنج بھی برقرار ہے۔ ہنسنا اور بھاگنا مجھے نہیں آتا۔ کسی سنجیدہ مہذب شیعہ عالم کو لایا جائے۔ میں انہی شرائط اور اسی موضوع پر وہی دعویٰ رکھ کر گفتگو کروں گا۔ ان شاء اللہ۔

رانا سعید شیعہ کے جھوٹ، اسی کی زبانی بے نقاب!

(اسکرین شاٹس اگلے پیجز پر)

1

جھوٹ کبھی عزت نہیں پاتا!



رانا محمد سعید شیعہ کا
جھوٹ اسی کی زبانی
بے نقاب!





قریشی صاحب کی بنائی ہوئی فائل کا صفحہ نمبر 2۔ قریشی صاحب نے انٹری مارتے ہی چیلنج کیا کہ حضرت عثمان کا قاتل کسی صحابی کو صحیح السند روایت سے ثابت کرو۔ اسی صفحہ قیامت تک چیلنج ہے۔ اس صفحہ نیچے دیکھ سکے ہیں کہ موصوف نے دعویٰ کیا کہ سبائی گروہ کی ہدمعاشیاں تمام مورخین نے بیان کی ہیں۔ خود ہی شرط لگائی کہ قاتل صحیح السند روایت سے پیش کیئے جائیں اور خود ہی دعویٰ کیا کہ یہ سبائی گروہ کی ہدمعاشی تھی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہتا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ خدا اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں (سورت صف 2,3)



جھوٹ!

2

جھوٹ کبھی عزت نہیں پاتا!



رانا محمد سعید شیعہ کا
جھوٹ اسی کی زبانی
بے نقاب!





سچ!

فائل کا صفحہ نمبر تین، موصوف فرماتے ہیں ہم ضعیف روایات پر ایمان نہیں رکھتے واضح رہے کہ صفحہ نمبر 2 پر دعویٰ کیا گیا کہ حضرت عثمان کا قتل سبائی گروہ کی بدمعاشی تھا یعنی ان کی گفتگو بتا رہی ہے کہ اصولی طور پر قاتل اور اسکے پشت پناہ گروہ کو صحیح السند روایات سے دکھانا لازم ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ مُمِونُوا! تَمِ اِيسَى بَاتِيں كِيوں كہا كرتے ہو جو كيا نہيں كرتے

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ

خدا اس بات سے سخت بيزار ہے كہ ايسی بات كہو جو كرو نہيں (سورت صف 2,3)



جھوٹ!



رانا محمد سعید شیعہ کا
جھوٹ اسی کی زبانی
بے نقاب!



کیا نہیں کرتے

كَبُرَ مَقَامًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ
خدا اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی
بات کہو جو کرو نہیں
(سورت صف 2,3)



←  **كشاف الحقيقة**        

والا محمد سعيد شيخه بإخلاق

You

ابن سبا ملعون پر گفتگو کرنے کے لئے جن لوگوں نے مجھے بار بار کہا ہے اس فہرست میں آپ بھی شامل ہیں۔ 😊 قاتلین عثمان پر گفتگو یاد ہے نہ۔

جی محترم مجھے یاد ہے۔ یہ بھی یاد ہے کہ آپ نے ادھر ادھر کی بہت سنائی نہیں لیکن بار بار مطالبہ کے باوجود ابن سبا کا بطور قاتل یا معاون قتل ہونا کسی ایک صحیح سند سے پیش نہیں کر سکے تھے حالانکہ آپکا دعویٰ تھا

اس پر۔ سب یاد ہے

6:20 PM

یہ بھی یاد ہے کہ آپ اپنے ہی دیئے ہوئے اصول سے بھاگ کھڑے ہوئے تھے

6:21 PM

Page 136

4

جھوٹ کبھی عزت نہیں پاتا!



رانا محمد سعید شیعہ کا
جھوٹ اسی کی زبانی
بے نقاب!



← **کشاف الحقیقة**

only admins can send messages

October 6, 2022 6 PM

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

فائل کا صفحہ نمبر 14 موصوف

فرمانے لگے کہ ہمارے درمیان اختلافی نقطہ ہے کیا، میں عرض گزار تھا کہ سادہ سا سوال ہے کہ حضرت عثمان کے قاتلین کے نام بتا دیں (اصول انہی کا چلے گا روایت صحیح السند ہو) جبکہ موصوف فرما رہے ہیں کہ کسی صحابی کے متعلق قاتل ہونے کی صحیح السند روایت موجود نہیں۔ جبکہ میرا سوال یہ نہیں کہ صحابی ہے یا نہیں میرا مطالبہ ہے صحابی ہے یا نہیں میرا مطالبہ ہے کہ صحیح السند روایت جو کہ آپ نے خود اصول طے کیا اسی کے مطابق قاتل پیش کر دیں۔ یاد رہے ان کا دعویٰ ہے کہ قاتل سبائی تھے اور اصول ہے صحیح السند روایت

8:24 PM

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ خدا اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں

(سورت صف 2,3)

← **کشاف الحقیقة**

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

You

ابن سبا ملعون پر گفتگو کرنے کے لئے جن لوگوں نے مجھے بار بار کہا ہے اس فہرست میں آپ بھی شامل ہیں۔ قاتلین عثمان پر گفتگو یاد ہے نہ۔

جی محترم مجھے یاد ہے۔ یہ بھی یاد ہے کہ آپ نے ادھر ادھر کی بہت سنائی تھیں لیکن بار بار مطالبہ کے باوجود ابن سبا کا بطور قاتل یا معاون قاتل ہونا کسی ایک صحیح سند سے پیش نہیں کر سکے تھے حالانکہ ایک دعویٰ تھا اس پر۔ سب یاد ہے

6:20 PM

یہ بھی یاد ہے کہ آپ اپنے پی دیئے ہوئے اصول سے بھاگ کھڑے ہوئے تھے

6:21 PM

جھوٹ!

عبدالحمید بلوچ: میں نے ممتاز قریشی صاحب کے کل والے میسجز آپ کے کہنے پر چیک کئے مجھے کوئی بد اخلاقی والے الفاظ نظر نہیں آئے۔ البتہ آپ وہ میسجز میرے نمبر پر سینڈ کریں جس میں ممتاز بھائی نے آپ سے بد اخلاقی کی ہے۔؟؟



رانا سعید کا ایک اسکرین شاٹ میرے نمبر پر۔

ممتاز صاحب! آپ کے یہ الفاظ جھوٹ (بد اخلاقی) کیوں نہیں ہیں؟ اس کی وضاحت فرمائیں۔

گروپ کھول دیا ہے ساتھی گفتگو جاری کر سکتے ہیں۔

جعفر صادق: جھوٹے کو جھوٹا کہہ کر لعنت بھیجنے کا حکم ہے۔ یہ کوئی بد اخلاقی نہیں ہے۔ اس تصویر میں تو دونوں شیعہ کے کمنٹ بھی بطور ثبوت دئے گئے ہیں۔

وحید شیعہ کے نزدیک صحابہ کرام قاتلین عثمان ہیں۔۔۔ اس گفتگو کی پی ڈی ایف اور فیس بک اسکرین شاٹس اس گروپ میں بھیجا جا چکا ہے۔ شیعہ کے پاس ایک بھی صحیح روایت نہیں جس میں کسی صحابی کا نام ہو۔

خود رانا سعید شیعہ نے بھی دوران گفتگو اقرار کیا تھا۔

دوسرا شیعہ رانا محمد سعید۔۔ اس نے یہ جھوٹ بولا کہ قاتلین عثمان صحیح السند ثابت ہی نہیں۔۔ جبکہ اس گفتگو میں کئی نام صحیح روایات سے بھی دکھائے گئے ہیں۔ (دیکھیں pdf قاتلین عثمان صحیح روایات: پیج 125، 64، 32، 21، 19)

اس طرح دونوں شیعہ فیس بک پر کی گئی گفتگو میں جھوٹے ثابت کئے گئے۔ الحمد للہ۔

رانا صاحب!۔۔ آپ سے معذرت کرتا ہوں۔ مزید گفتگو کرنا ممکن نہیں ہے۔ ایک اور شیعہ عالم سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: اچھا۔ مجھ پر آپ بار بار بد اخلاقی کا الزام لگاتے ہو۔ کس بناء پر؟؟ مجھ سے گفتگو اس لئے ممکن نہیں کہ میں آپ کے فرار کا ہر راستہ روکتا ہوں، نہ صرف روکتا ہوں بلکہ آپ کی مکاریاں، عیاریاں اور دجل و فریب بھی سب کے سامنے رکھ دیتا ہوں۔ صرف اس لئے؟؟؟

جعفر صادق: گذشتہ گفتگو رکھیں ایک سائیڈ پر!۔۔ یہاں کی گئی گفتگو میں اپنے حسن اخلاق والے جوابات دیکھ لیں۔ آپ کو بار بار کہا گیا کہ ثابت کریں کہ میں ایسا ہوں، ویسا ہوں وغیرہ وغیرہ، آپ نے ثابت بھی نہ کیا۔

رانا محمد سعید شیعہ: میں نے تو ہر چیز ثابت کی سب کے سامنے رکھی لیکن آپ اس قدر مکاریاں کہ اپنے لکھے ہوئے سے ہی انکاری ہیں تو میں کیا کر سکتا ہوں؟؟؟؟ اس روش پر قائم رہیے گا۔ ابھی کچھ ثبوت پیش ہوں گے جن کی روشنی میں آپ اسی طرح کچھ لوگوں پر لعنت بھیجیں گے اس روش پر قائم رہتے ہوئے۔

جعفر صادق: جو دعویٰ میری طرف منسوب کیا، آپ کو صرف اسے دکھانا تھا۔ پوری پی ڈی ایف کھنگالی لیکن وہ دعویٰ نظر نہ آیا بلکہ اس کی نفی ہر جگہ موجود تھی۔

آپ مجھے میرا دعویٰ دکھائیں۔ خود کو سچا ثابت کریں۔ میری آپ سے کوئی ذاتی رنجش نہیں ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: مکاری سے مکر جائیں تو اور بات ہے، ورنہ یہ پڑا ہے آپ کا دعویٰ۔ یقین مانیں آپ یہ سمجھ رہے ہیں کہ اس طرح مکر کر آپ سب کی آنکھوں دھول جھونک سکتے ہیں تو آپ کی خام خیالی، میں یقین سے کہتا ہوں آپ کی اس حرکت پر سنی بھی دل ہی دل میں آپ پر دل کھول کر وہی کچھ بھیج رہے ہوں گے جس کے آپ اس حرکت کے تحت حقدار ہیں۔

؟؟؟ پورا مکالمہ ہی آپکی ذلالت سے بھرا پڑا ہے۔

Like · Reply · 1d

السند روایت سے ہی قاتل تسلیم کیا جائے گا آپ یہ بھی کہہ رہے کہ آپ ضعیف روایات اور قول مشہورہ پیش نہ

علم ہی بیان کریں صحیح سند نہیں ہے تو آپ کے نزدیک بات درست نہیں۔ تو ابہام کیا رہ گیا؟ آپ کا دعویٰ نیٹ شیل میں یہی سامنے آتا ہے کہ آپ ابن سبا اور سبائی گروہ کو قتل عثمان میں ملوث ہونا صحیح سند ہی سے مانتے ہیں۔

جعفر صادق: اس کی وضاحت میں کل کر چکا۔ کسی صحابی کے نام کی بات کر رہا ہوں کہ کوئی صحابی قاتلین عثمان میں نہیں تھا یہ صحیح روایت سے ثابت نہیں ہے! کیونکہ اس پوسٹ میں صحابہ کو ملوث کیا جا رہا تھا۔ اس کے علاوہ جب مزید تحقیق کی تو کئی نام صحیح روایات میں مل گئے جو دوران گفتگو بھیجے بھی گئے۔

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: آپ کی بات خود اسکرین شاٹ میں واضح موجود ہے، آپ اپنی بات سے مکر کیوں رہے ہیں۔

جعفر صادق: ویسے بھی اگر میں نے یہ کہا کہ قاتلین عثمان کا تعین صحیح روایات سے ثابت نہیں تو یہ بات جھوٹ کے زمرے میں آتی ہی نہیں۔۔۔ زیادہ سے زیادہ اسے لاعلمی کہہ سکتے ہیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: بالکل غلط بات، بات بات پر مکاری آپ کو گھٹی میں دی گئی ہے۔

جعفر صادق: ایک وقت میں ایک کنٹ کریں۔

رانا محمد سعید شیعہ: تو بے حیا آدمی یہی بات تم مجھ پر جھوٹ کے عنوان سے کیوں لاگو کر رہے ہو، ابھی بہت کچھ ہے قریشی صاحب جتنی زیادہ مکاری کرو گے اتنی زیادہ رسوائی ہوگی آپ کی۔

جعفر صادق: *ابن سبا کے پالتو بد معاش سبائی گروہ قتل عثمان میں ملوث تھا* اس جملے کو صبح شام دس بار پڑھا کریں۔

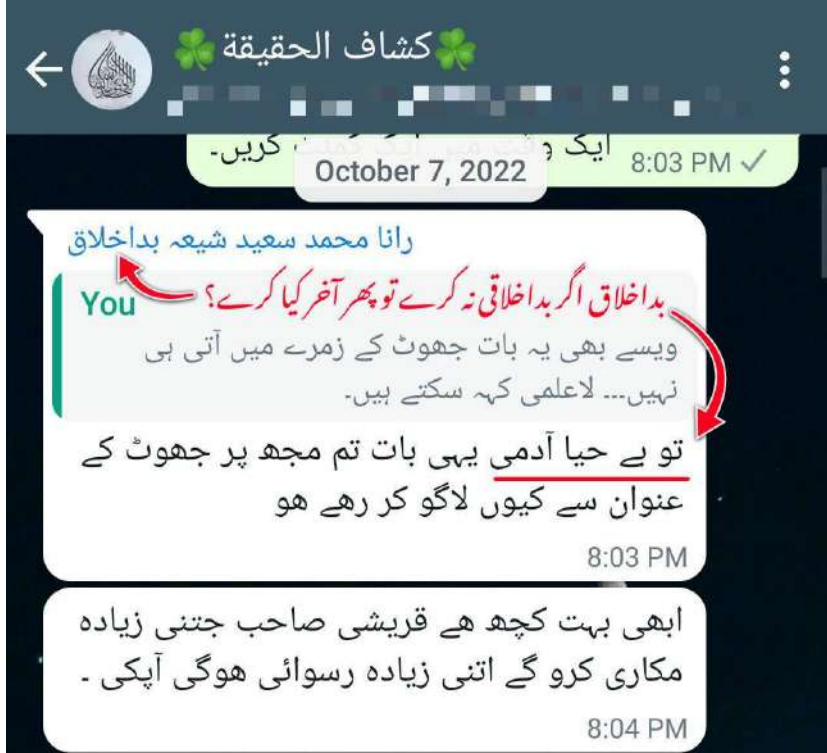
افاقہ ہو گا۔ ان شاء اللہ

رانا محمد سعید شیعہ: بس جب مکاری کام نہ آئے تو اول فول بکواسیات شروع کر دیتے ہو۔ پھر آپ کو آئینہ دکھایا جائے تو کہتے ہو یہ بد اخلاقی ہے۔

جعفر صادق: ایڈمن صاحب! کیا یہ بد اخلاقی نہیں ہے؟ اس بندے کو مزید کتنی عزت دی جائے۔ یہ گفتگو کے قابل نہیں ہے۔ میرا پہلا فیصلہ درست ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: ہمت کرو ابن سبا پر گفتگو کیلئے آمادگی ظاہر کرو۔

جعفر صادق: پہلے جا کر سیرت نبوی ﷺ پر کتب پڑھیں۔ جب انسان بن جائیں تو آئیے گا۔ عزت سے گفتگو کی جائے گی۔



فکر نہ کریں لوگ بھول جائیں
مگر اللہ نہیں بھولتا نہ آپ کی نیکی!
نہ لوگوں کی زیادتی!

رانا محمد سعید شیعہ: بس کر بے شرم آدمی ہے یار آپ۔ ایک بات میں نے کہی وہی بات آپ نے کہی۔ آپ کے نزدیک آپ کیلئے وہی بات لاعلمی کی سینس میں دیکھی جائے جبکہ میرے لئے وہی بات جھوٹ ہے عنوان سے۔ یہ دوہرا معیار مکاری اور دجل و فریب نہیں تو اور کیا ہے قریشی صاحب!

رانا سعید شیعہ کو تسلیم کرنا چاہئے تھا کہ میں بھی لاعلم تھا! لیکن اس نے یہ نہیں کہا، یعنی اسے علم تھا! اگر علم تھا تو پھر دوران گفتگو جھوٹ کہتا رہا!

جعفر صادق: آپ کی بات اور میری بات ایک جیسی نہیں ہے۔ میری بات میں نے کی ہے جو میرا واضح موقف ہے۔ آپ کی بات آپ کی بات نہیں ہے بلکہ میری طرف منسوب کر کے اسے میرا دعویٰ کہہ کر صریح جھوٹ بولتے رہے ہو۔ میں نے کونسی مکاری کی، کونسا جھوٹ بولا، بس آپ کا کہنا کافی ہے؟ ثابت کون کرے گا؟ نمبر زدیکھ لیں۔۔۔ اس بندے کو بھی علی میلانی کی طرح گالیاں دینے کی عادت ہے اور اتنی تھوک کے حساب سے دینے کا عادی ہے کہ گالی اسے گالی لگتی ہی نہیں۔ بس ہر کسی کا اپنا نصیب۔ جو جس ماحول میں پلا بڑھا ہے اسی کے مطابق گفتگو کرے گا! اللہ حافظ

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: مکار کو مکار کہنا گالی ہے؟؟؟؟ بے حیا آدمی مجھ پر واویلا کرتے ہو کہ میں بد اخلاقی کرتا ہوں۔ اور وہ بد اخلاقی ہے کیا کہ جب تم مکاری کرنے لگو تو تمہیں روکا جائے کہ مکاری ناکرو، مکار نابود جال اور فریبی نابو، کذاب اور خائن نابو۔ یہ الفاظ گالی ہیں بے شرم انسان۔

یہ آپ کا امام ابن اثیر الجزری جس نے صحابہ کے حالات پر تحقیق کی اور کتاب لکھی وہ کہہ رہا ہے صحابی رسول عبدالرحمن بن عدیس بلوی وہ صحابی ہے جو ان لوگوں کا سردار تھا جو لشکر مصر سے حضرت عثمان کے محاصرہ آیا اور ان کو شہید کیا۔ اپنی روش پر قائم رہتے ہوئے یا تو خود پر لعنت بھیجوا یا ابن اثیر جزری پر لعنت بھیجو۔

مزید لکھا کہ معاویہ نے ان کو قید کر دیا تھا اور یہ بھاگ نکلے مگر پکڑے گئے، پکڑے جانے پر اس نے معاویہ کے کارندے کو کہا میرے بارے میں اللہ سے ڈر میں اصحاب شجرہ میں سے ہوں۔ تو اس نے ازراہ طنز جواب دیا کہ وہ خلیل میں بہت سے شجر ہیں۔

۳۳۵۔ حضرت عبدالرحمنؓ بن عثمان بن مظعونؓ

حضرت عبدالرحمنؓ بن عثمان بن مظعونؓ جمنی ہیں۔ ان کا نسب انشاء اللہ تعالیٰ ان کے والد کے تذکرہ میں بیان کیا جائے گا۔ ان کی اور ان کے بھائی سائب بن عثمان کی والدہ خولہ بنت حکیم بن امیہ بن حارثہ بن اوقص سلمیہ تھیں ان عبدالرحمنؓ کا کسی نے ذکر نہیں کیا ہے اور میں نے ان کو ذکر کیا ہے کیونکہ ان کے والد نے مدینہ میں ۲ ہجری میں وفات پائی تھی اور ان کی والدہ مدینہ میں موجود تھیں پس بلا شک یہ عبدالرحمنؓ بن علیؓ علیہ وسلم کی حیات میں موجود تھے اور کئی برس کا سن تھا۔ واللہ اعلم

۳۳۵۱۔ حضرت عبدالرحمنؓ بن عدی

حضرت عبدالرحمنؓ بن عدی یہ غزوہ احد میں شریک تھے ہم نے ان کا نسب ان کے بھائی ثابت بن عدی کے بیان میں ذکر کیا ہے جس راوی عبید کے دن شہید ہوئے۔ ان کا تذکرہ ابو موسیٰ نے مختصر لکھا ہے۔

۳۳۵۲۔ حضرت عبدالرحمنؓ بن عدیس

حضرت عبدالرحمنؓ بن عدیس بن عمرو بن عبید بن کلاب بن دہمان بن غنم بن حمیم بن ذبل بن بنی بن ملی۔ اسی طرح ابن مندہ اور ابونعیم نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔ یہ بلوی یعنی خاندان ملی سے ہیں اور صحابی تھے بیعت رضوان میں شریک تھے انہوں نے بھی اس دن بیعت کی تھی جو لشکر مصر سے حضرت عثمانؓ کے محاصرہ کو آیا تھا اور جس نے ان کو شہید کیا تھا یہ اس کے سردار تھے ان سے حضرت کے تابعین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے مثلاً ان کے ابوالخصین بن شعیب اور عبدالرحمن بن شامہ وابو ثور بھی ہیں ابی الہیچہ نے عیاش بن عباس سے انہوں نے ابوالخصین جری سے انہوں نے عبدالرحمن بن عدیس سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کے کچھ لوگ (جہاد کے لئے) نکلیں گے اور وہ کوہ ظلیل میں قتل کئے جائیں گے۔

چنانچہ جب فساد پیدا ہوا تو ابن عدیس بھی ان لوگوں میں تھے جن کو حضرت معاویہ نے گرفتار کیا تھا اور شہر فلسطین میں قید کر دیا تھا مگر یہ سب لوگ قید خانہ سے بھاگ گئے پھر ان لوگوں کا تعاقب کیا اور گرفتار کر لیا انہیں میں سے ایک سوار نے ابن عدیس کو گرفتار کر لیا ابن عدیس نے اس سے کہا خراب ہو تو میرا خون کرنے میں اللہ سے ڈر میں اصحاب شجرہ میں سے ہوں اس سوار نے جواب دیا کہ وہ خلیل میں بہت سے شجر ہیں اصحاب شجرہ سے ہونا یہاں کوئی فضیلت نہیں ہے اور ان کو وہیں ۳۶ ہجری میں قتل کر ڈالا۔ ان کا تذکرہ تینوں نے لکھا ہے۔

۳۳۵۳۔ حضرت عبدالرحمنؓ بن عرابہ جمنی

حضرت عبدالرحمنؓ بن عرابہ جمنی ہیں۔ بعض لوگ ان کا نام عبداللہ کہتے ہیں مگر صحیح رفاعہ بن عرابہ ہے اس کو ابونعیم نے بیان کیا ہے اور ان کا حال رفاعہ اور عبداللہ کے نام میں پہلے بیان ہو چکا ہے معاذ بن عبد اللہ بن ضعیب عبدالرحمن بن عرابہ جمنی سے روایت

۳۹۰۶۔ حضرت عمرو بن حمق خزاعی

حضرت عمرو بن حمق بن کا بن بن حبیب بن عمرو بن قین بن زراح بن عمرو بن سعد بن کعب بن عمرو بن ربیعہ خزاعی۔ انہوں نے نبیؐ کی طرف بعد حدیبیہ کے ہجرت کی تھی اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ حجۃ الوداع کے سال اسلام لائے تھے مگر پہلا قول زیادہ صحیح ہے نبیؐ کی صحبت میں رہے تھے اور آپ سے احادیث حفظ کی تھیں۔ کوفہ میں رہتے تھے اور پھر مصر میں چلے گئے تھے یہ ابو نعیم کا قول ہے اور ابو عمر نے کہا ہے کہ یہ شام میں رہتے تھے بعد اس کے کوفہ میں چلے گئے تھے اور وہیں رہتے تھے مگر صحیح یہ ہے کہ یہ مصر سے کوفہ گئے تھے۔ ان سے جبیر بن نفیر اور رفاعہ بن شداد قنبانی وغیرہما نے روایت کی ہے۔ ہمیں ابو منصور بن مکارم بن احمد مودب نے اپنی سند ابو زکریا یعنی یزید بن ایاس تک پہنچا کر خبر دی کہ وہ کہتے تھے ہم سے ابن ابی حفص نے بیان کیا وہ کہتے تھے ہم سے علی بن حرب نے بیان کیا وہ کہتے تھے ہم سے حکم بن موسیٰ نے یحییٰ بن حمزہ سے انہوں نے اسحاق بن ابی فروہ سے انہوں نے یوسف بن سلیمان سے انہوں نے اپنی دادی ناشرہ سے انہوں نے عمرو بن حمق سے روایت کر کے بیان کیا گناہوں نے (ایک مرتبہ) نبیؐ کو پانی پلایا تھا تو آپ نے یہ دعا دی کہ یا اللہ ان کے شباب سے برسر فراز کر چنانچہ ان کی عمر اسی ۸۰ برس کی تھی اور ان کی داڑھی میں

مفہ لغت

696

اسد الغابہ

ایک بال بھی سفید نہ تھا۔ یہ ان چار آدمیوں میں سے تھے جو حضرت عثمان کے گھر میں کودے تھے اور بعد شہادت حضرت عثمان کے شیعہ علیؑ میں شامل ہو گئے تھے اور حضرت علیؑ کے ساتھ ان کے تمام غزوات جمل اور صفین اور نہروان میں شریک تھے انہوں نے ہجر بن عدی کی اعانت کی تھی اور ان کے اصحاب میں سے تھے ان کو زیاد کی طرف سے ایسا خوف ہوا کہ وہ عراق چلے گئے تھے اور وہاں ایک قریب کے غار میں مخفی ہو گئے تھے پس حضرت معاویہ نے اپنے عامل کو جو موصل میں تھا لکھ بھیجا کہ عمرو کو میرے پاس بھیج دو عامل نے ایک شخص کو بھیجا کہ غار سے ان کو پکڑ لائے وہ آدمی جو گیا تو اس نے دیکھا کہ وہ مردہ پڑے ہیں ان کو سانپ نے کاٹ لیا تھا موصل کے عامل اس وقت عبدالرحمن بن حکم تھے جو حضرت معاویہ کی بہن کے بیٹے تھے۔

یہ اسی امام ابن اثیر نے عمرو بن حمق خزاعی کے بارے میں لکھا کہ یہ ان چار آدمیوں میں سے ایک ہے جو حضرت عثمان کے گھر (انہیں شہید کرنے کیلئے) کودے تھے اور شہید کرنے کے بعد حضرت علیؑ کے شیعوں میں شامل ہو گئے۔ اب یا تو خود پر لعنت بھیج دیا ابن اثیر پر۔ اور ہاں واضح رہے، یہاں محقق اپنی تحقیق کی بناء پر اپنا تبصرہ دے رہا ہے، تاریخی روایات نقل نہیں کر رہا بلکہ اپنی تحقیق سے اپنے نزدیک مستند حالات تحریر کر رہا ہے۔

بات صحیح سند سے پیش کرو۔

431

بسم اللہ

کے دو اہل بیت عبدالرحمن کو بہت تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔

۳۳۵۰ حضرت عبدالرحمنؓ بن عثمان بن مظعونؓ کا نسب انشاء اللہ تعالیٰ ان کے والد کے تذکرہ میں بیان کیا جائے گا۔

حضرت عبدالرحمنؓ بن عثمان بن مظعونؓ جی ہیں۔ ان کا نسب انشاء اللہ تعالیٰ ان کے والد کے تذکرہ میں بیان کیا جائے گا۔

ان کی اور ان کے بھائی سائب بن عثمان کی والدہ خولہ بنت حکیم بن امیہ بن حارث بن اوقس سلمیہ تھیں ان عبدالرحمنؓ کا کسی نے ذکر نہیں کیا ہے اور میں نے ان کو ذکر کیا ہے کیونکہ ان کے والد نے مدینہ میں ۲ ہجری میں وفات پائی تھی اور ان کی والدہ مدینہ میں موجود تھیں پس بلا شک یہ عبدالرحمنؓ بن علیؑ علیہ وسلم کی حیات میں موجود تھے اور کئی برس کا تھا۔ واللہ اعلم

۳۳۵۱ حضرت عبدالرحمنؓ بن عدی

حضرت عبدالرحمنؓ بن عدیؓ بن غزوہ احد میں شریک تھے ہم نے ان کا نسب ان کے بھائی ثابت بن عدی کے بیان میں ذکر کیا ہے۔ حضرات ابید کے دن شہید ہوئے۔ ان کا تذکرہ ابو موسیٰ نے مختصر لکھا ہے۔

۳۳۵۲ حضرت عبدالرحمنؓ بن عدیس

حضرت عبدالرحمنؓ بن عدیسؓ بن عمرو بن عبید بن کلاب بن دہان بن غنم بن حسیم بن ذبل بن بنی بن ملی۔ اسی طرح ابن نضہ اور ابو نعیم نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔ یہ یلو یعنی خاندان ملی سے ہیں اور صحابی تھے بیعت رضوان میں شریک تھے انہوں نے بھی اس دن بیعت کی تھی جو فخر مصر سے حضرت عثمانؓ سے ملے، معاصرہ کو آیا تھا اور جس نے ان کو شہید کیا تھا یہ اس کے سردار تھے ان سے حضرت کے تابعین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے جملہ ان کے ابو الحسن بن قتی اور عبدالرحمن بن شامہ و ابو ثعلبی ہیں البتہ بعد نے عیاش بن عباس سے انہوں نے ابو الحسن جبری سے انہوں نے عبدالرحمن بن عدیس سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کے کچھ لوگ (جہاد کے لئے) نکلیں گے اور وہ کوہ ظلیل میں قتل کے جا سکیں گے۔

چنانچہ جب فساد پیدا ہوا تو ابن عدیس بھی ان لوگوں میں تھے جن کو حضرت معاویہ نے گرفتار کیا تھا اور شہر فلطین میں قید کر دیا تا کہ میرے سب لوگ قید خانہ سے بھاگ گئے مگر ان لوگوں کا تعاقب کیا گیا اور گرفتار کر لیا انہیں میں سے ایک سوار نے ابن عدیس کو گرفتار کر لیا ابن عدیس نے اس سے کہا خراب ہو تو میرا خون کرنے میں اللہ سے دشمنی اصحاب شجرہ میں سے ہوں اس سوار نے جواب دیا کہ وہ ظلیل میں بہت سے شجر ہیں اصحاب شجرہ سے ہونا یہاں کوئی فضیلت نہیں ہے اور ان کو وہیں ۳۶ ہجری میں قتل کر ڈالا۔ ان کا تذکرہ تیوں نے لکھا ہے۔

۳۳۵۳ حضرت عبدالرحمنؓ بن عرابہ جینی

حضرت عبدالرحمنؓ بن عرابہؓ جینی ہیں۔ بعض لوگ ان کا نام عبداللہ کہتے ہیں مگر صحیح رفاعہ بن عرابہ ہے اس کو ابو نعیم نے بیان کیا ہے اور ان کا حال رفاعہ اور عبداللہ کا نام میں پہلے بیان ہو چکا ہے معاذ بن عبداللہ بن خنیس عبدالرحمن بن عرابہ جینی سے روایت

[illegible]

جان کی امان پاؤں۔۔۔

رانا محمد سعید شیعہ: یہ آئیں بائیں شاہیں بعد میں۔ پہلے ابن سباء کا قتل عثمان میں کردار صحیح السند روایات سے پیش کرو۔ جی جی وہی سند تو میں مانگ رہا ہوں جس سے آپ فرار ہو۔

یہ صحیح السند روایات قتل عثمان کے ضمن میں
کب آئے گی؟


Rana Muhammad Saeed
Mumtaz Qureshi
 میرے عزیز میں اپنی طرف سے تو کہہ ہی نہیں رہا کہ فلاں صحابی قاتل عثمان رضی اللہ عنہ ہیں تو یہ کہہ رہا ہوں کہ آپ کے آگے آنے والے جنہوں نے صحابہ کے حالات و اوقات پر کتابیں لکھیں جن کی کتابیں زیادہ صحابیت و تعمیر صحابیت کے معیار کی۔ جنہوں نے جرح و تعدیل میں لڑائی اللہ و حکام کیا۔ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتل صحابہ کو قرار دیا ہے میں نے نہیں۔ یہ اکی تحقیق سے میری نہیں ہیں فقط ان کی تحقیق کا ناقل ہوں۔
 میرا تو اصل سوال ہی کچھ اور ہے جسے آپ دوسرے کا پتہ سمجھ کر کھا گئے ہیں اور جواب دینے سے عاجز ہیں۔
 آپ نے کہا ڈھائی ہزار سپاہیوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا تھا۔ میں نے مطالبہ کیا کہ بات صحیح السنہ سے ثابت کریں۔ آپ نے کہا عبداللہ ابن سبا کو حضرت عثمان کا قاتل کہا میں نے کہا صحیح السنہ روایت سے پیش کریں۔ یہ وہ سادہ ہیں جنہیں آپ مال مفت دل دے کر ہم کا مصداق جان کر جواب نہیں دے رہے۔

Mumtaz Qureshi
Syed Waheed Haider Kazmi صحیح اگر کسی کہے۔ اور وہین ایمان نہیں کہے۔
روایت میں حضرت عثمان غنیؓ کے قاتل کا نام آیا ہے تو ہم اس امر کو کریں۔ ہم آپ کے احسان مند ہوں
کے دیکھتے ہیں کہ آپ کتنے بچے اور حق پرست ہیں۔

Page 147

جعفر صادق: کیا میں نے یہ دعویٰ کیا ہے؟ اسے ثابت کرو۔۔۔ میں بھی اس قسم کا مطالبہ کر کے یہ کہہ دوں کہ یہ شیعہ کا دعویٰ ہے اور اسے ثابت کرو، کیا ثابت کرو گے؟

یہی اصول لاگو ہے۔ کب توڑا؟ کیا قاتلین کے نام صحیح روایات سے نہیں دکھائے تھے؟ اتنے معصوم تو نہیں ہو۔

رانا محمد سعید شیعہ: میں نے تو ثابت کر دیا، البتہ تم اپنے ہی قول سے بھاگ کھڑے ہوئے، مجھے پتا ہے کہ تم نے انکار کیا ہے تو مانو گے تو کبھی نہیں، اس لئے یہ گفتگو لا حاصل رہے گی، دعویٰ تو تمہارا ہے سبائی گروہ کے بارے۔

جعفر صادق: گروپ لاک کیا جائے۔ یہ بد اخلاق صرف ڈرامے کر سکتا ہے۔ کل سے رونا رو رہا ہے۔

میرا دعویٰ تو ثابت ہی نہ کر سکا۔

یہ دعویٰ میں نے کب کیا ہے؟ جھوٹے انسان!

سبائی گروہ سے ابن سبا سمجھنے والے کو لاکھ سمجھاؤ۔۔۔ مجال ہے جو کھوپڑی میں کوئی بات بیٹھے۔ اللہ حافظ

کوئی مہذب شیعہ عالم لایا جائے۔

*** ابن سبا ملعون کو حقیقت اور موجد شیعہ عقائد ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ ***

گفتگو شرائط کے دائرے میں کروں گا۔ علمی دلائل اور اہل سنت و اہل تشیع کی صحیح روایات کی روشنی میں۔۔۔

اوپن چیلنج۔

یا اسی موضوع پر ہمیں چیلنج کیا جائے۔۔۔ عوام تک حقائق واضح کرنے چاہئیں۔ جو حق پر ہو گا وہ ڈٹا رہے گا۔

علی حیدری شیعہ کی دوبارہ انٹری

علی حیدری شیعہ: جی ممتاز صاحب لگتا ہے زیادہ میسج لکھنے کی وجہ سے آپ کے حواس باختہ ہو گئے ہیں۔ آپ نے کہا

تقیہ میں عام کو رخصت ہے خاص کو نہیں، میں نے

کہا انبیاء نے بھی تقیہ کیا قرآن میں بھی حکم موجود ہے

-- پھر میں نے کہا یہ تو آپ نے اقرار کیا کہ آپ عام

کے لئے تقیہ مانتے ہیں خاص کے لئے نہیں تو آپ

سے سوال تھا کہ پھر انبیاء میں سے حضرت ابراہیم

علیہ السلام کا تقیہ -- آپ کی نظر میں عام ہے یا خاص

-- میں عام میں نہیں ملتا آپ کا قیاس ہے

-- بچوں کی طرح آپ کو سمجھانا پڑتا ہے --

جعفر صادق: کیا تقیہ پر گفتگو کرنا چاہتے ہیں؟ میں

نے مشورہ دیا تھا کہ اس موضوع پر میرے مکالمے کو

پہلے اطمینان سے پڑھ لیں۔ پھر ہم اس موضوع پر

بھی گفتگو کر لیں گے۔ طریقہ کار وہی رہے گا۔

شرائط و ضوابط کے اندر دونوں فریقین کے تقیہ پر واضح موقف پیش ہوں گے -- اس کے بعد دعویٰ اور جواب دعویٰ

کی روشنی میں علمی دلائل کی روشنی میں گفتگو ہوگی۔ ان شاء اللہ

تقیہ افضل عبادت یا مجبور کو دی گئی رخصت.pdf!

یہ مکالمہ پڑھیں -- میرا خیال ہے تین چار دن کافی ہیں -- جمعرات سے ہم تقیہ پر باقاعدہ گفتگو کریں گے۔ اگر آپ

واقعی سنجیدہ ہیں تو میں جمعرات کے دن حاضر رہوں گا۔ ان شاء اللہ۔

الحمد للہ۔۔ سنی و شیعہ مباحث کا دس سالہ تجربہ ہے اور میں نے اس دوران یہ سیکھا ہے کہ شیعہ سے جب بھی کسی موضوع پر گفتگو کی جائے تو پہلے اس موضوع پر دونوں فریقین کا اپنا اپنا موقف واضح الفاظ میں ضرور بہ ضرور لکھو دینا چاہئے تاکہ بعد میں کسی بھی فریق کے لئے اپنے موقف سے مکرنا ممکن ہی نہ ہو۔

عوام بھی جان سکیں کہ سنی و شیعہ کے مابین اس موضوع پر اختلاف کن نکات پر ہے اور کس فریق کو ثابت کیا کرنا ہے۔

علی حیدری شیعہ: میں دیکھ چکا ہوں آپ سے لوگ تقیہ پر بات کر رہے تھے۔۔ ابھی آپ کا پی ڈی ایف بھی دیکھتے ہیں۔

جعفر صادق: میں جمعرات کے دن منتظر رہوں گا۔ اللہ حافظ

علی حیدری شیعہ: ابھی تک تو میں نے چند تحاریر آپ کے موقف ابن سبا پر لکھی ہیں، باقی حسب وقت لکھوں گا کچھ، وہ یہاں لگاؤں پھر آپ کے تقیہ پر پی ڈی ایف دیکھ کر یہاں جو نکتہ مختلف ہوا اس پر اشکال کروں گا۔

جعفر صادق: پہلے ابن سبا پر گفتگو تو کریں پھر جتنی چاہیں تحاریر لکھتے رہئے گا۔ ابن سبا پر شیعہ سائٹس پر پہلے ہی کئی تحاریر موجود ہیں۔ اب مکالمے کی شدید ضرورت ہے۔ لکھنے کو تو میں پوری کتاب ابن سبا پر لکھ سکتا ہوں۔ الحمد للہ۔ لیکن مکالمے کی اپنی ایک اہمیت ہوتی ہے۔

علی حیدری شیعہ: اگر آپ کی اجازت ہو تو آپ کے موقف پر تحریر بھیجوں؟

جعفر صادق: بھیج دیں۔ اگر چاہیں تو ہم اسی تحریر کو بنیاد بنا کر مکالمہ کر سکتے ہیں۔ کیا خیال ہے؟

علی حیدری شیعہ: کیا آپ کے مکالمے کے بعد پوری سنیت اس پر عمل کرے گی؟ ابن سبا کی پیدائش لکھ دو اس کا اسلام قبول کرنا اور کن لوگوں نے ان کے نظریات کو پھیلایا۔ چند گزارشات ایسے ہی قبول کر کے جواب دے دو۔

جعفر صادق: بیشک ہدایت اللہ عزوجل کے ہاتھ میں ہے۔ تحقیق اور محنت کبھی ضائع نہیں جاتی۔ اگر کسی کی پیدائش، اس کے شروعاتی حالات زندگی یعنی کہاں پلا بڑھا کہاں تعلیم حاصل کی، کتنے سفر کئے وغیرہ وغیرہ نامعلوم ہوں تو آپ کے نزدیک اس شخصیت کی کیا حیثیت ہوگی؟ آپ کی تحریر کہاں ہے؟

علی حیدری شیعہ: ابھی اس پر مختصر لکھا ہے۔۔۔ گروپ میں لکھ سکتا تھا مگر۔ فارغ وقت میں اپنے دوسرے واٹسپ پر تحریر لکھ کر سینڈ کر دی اسے یہاں لگاتا ہوں انتظار کرنا۔

پھر تو آپ نے آج تک کتنے مکالمے شیعہ سے فائدہ اٹھایا؟؟ مثلاً۔۔۔ اور میں فلاح پا گیا۔۔۔ جیسے شیعہ مکالمے سے فائدہ؟ یا اسکی رد میں کوئی مکالمہ آپ کی طرف سے؟

الٹا مجھ پر سوال! حد ہے ممتاز صاحب ویسے۔۔۔ رانا سعید سے آپ کی ابن سبا پر بات کہاں پہنچی؟

جعفر صادق: یہ معاملہ میرے اور اللہ کے بیچ میں ہے۔۔۔ اسے ظاہر کر کے ثواب ضائع کیوں کروں۔

غیر ضروری گفتگو نہ کریں۔ میرا سوال ہی دراصل آپ کی بات کا جواب ہے حضور۔۔۔ آپ کلیئر کر دیں۔

علی حیدری شیعہ: یہ فائدہ کی بات ہے تاکہ ہم بھی آپ کی باتوں کی طرف دیکھ کر کم سے کم فیصلہ تو کر سکیں۔

جعفر صادق: تو مدعے پر گفتگو کریں۔ اگر کسی کی پیدائش اس کے شروعاتی حالات زندگی یعنی کہاں پلا بڑھا، کہاں تعلیم حاصل کی، کتنے سفر کئے وغیرہ وغیرہ نامعلوم ہوں تو آپ کے نزدیک اس شخصیت کی کیا حیثیت ہوگی؟ گفتگو اسی سوال کی روشنی آگے بڑھے گی۔

علی حیدری شیعہ: چلیں مثبت یا منفی پر بھر کیف۔ میرے سوال کے جواب میں آپ سے جو مانگا ہے اگر آپ کے پاس نہیں تو اشکال نہیں۔۔۔ آپ اپنی زحمت تمام کر دیں۔

مدعا آپ کا مکالمہ ہے اسکے نتائج و فائدہ پوچھے اس میں کیا بری بات ہے۔

ابن سبا پر علی حیدری شیعہ کی تحریر میں ابن سبا ہی غائب!

علی حیدری شیعہ: السلام علیکم۔۔ تمام ممبران جیسا کہ آپ کو پتہ ہے کہ ابن سبا پر ہماری گفتگو ہو رہی تھی ممتاز قریشی کے ساتھ۔ ممتاز قریشی کا موقف تھا کہ یہودی ابن سبا شیعہ عقائد کا بانی تھا۔ اگر بالفرض مانا جائے کہ ایک یہودی مسلمان ہونے والا۔ مسلمانوں میں ایک نئے عقائد ایجاد کر رہا ہو تو کسی صحابی نے اسکے خلاف کوئی تحریک کیوں نہیں چلائی۔۔۔؟؟ دوسرا کیا یہ ممکن تھا اس دور میں موجود مسلمان ایک نئے مسلمان ہونے والے سابقہ یہودی کی باتیں مان گئے اور سکوت اختیار کیا؟

چلیں مانتے ہیں مسلمانوں نے سکوت اختیار کیا۔ یا تحریک چلائی بھی ہو۔۔ لیکن بعض شیعہ مخالف جیسے موجودہ سنی عالم ممتاز قریشی و اس سے قبل والے اہل سنہ۔۔۔ کا یہ تو ماننا ہے کہ۔۔ تمام تر صحابہ کی عزت کی جائے اور اور انکو برا کہنے والا کافر ہے اور دوسری طرف خود ممتاز و ایسے۔ *شیعہ مخالف* (صحابہ و تابعین) کو ابن سبا کا پیروکار مانتے ہیں۔۔ اب کیا کیا جائے سامعین؟؟؟ صرف یہ ممتاز قریشی ہی نہیں بہت سے سنیوں نے ابن سبا اور اسکے پیروکار۔ صحابہ و تابعین کو ماننا ہے تو اب ذرا ترازو برابر رکھنا۔۔ چلتے ہیں ان کی طرف جو ابن سبا کے پیروکار تھے۔

شیعہ دشمنی میں مشہور شیخ عثمان بن محمد النخیس جس کے نام سے کون واقف نہیں؟ * جس کے خاص فالوور ہیں ممتاز صاحب *۔۔ جو اپنی کتاب میں یہودی عبداللہ ابن سبا عرف ابن السوداء اور وہ لوگ جنہوں نے اس کے نظریات کو پھلایا، ان کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔۔

"اور اس کے وہ وکلاء جنہوں نے اس کے عقائد کے پھیلانے میں حصہ لیا ان میں شامل ہیں۔ الغافقی بن حرب، عبد الرحمان بن عدیس البلوی، کنانہ بن بشر، سودان بن حمران، عبداللہ بن زید بن ورقاء، عمرو بن اللمحق الخزاعی، حر قوص بن زہیر، حکیم بن جبلة، قتیہ بن السکونی۔"

اب دوسرے سنی قدیم عالم اسلام کی تشریح بیان کرتے ہیں۔۔

* علامہ احمد بن مسکویہ (421ھ) نے اپنی کتاب "تجارب المم" ص 293 لکھا ہے *۔۔۔

"خرج أهل مصر و معهم ابن السوداء، و كنانة بن بشر، و سودان بن حمران، و في أهل الكوفة زيد بن صوحان، و الأشتري النخعي، و في أهل البصرة حكيم بن جبلة و بشر بن شريح و أميرهم حرقوص بن زهير"

"اہل مصر نے خروج کیا اور ان میں شامل تھے ابن السوداء، کنانہ بن بشر، سودان بن حمران اور اہل کوفہ جن میں شامل تھے زید بن سوہان، اشتر النخعی اور اہل بصرہ میں شامل تھے حکیم بن جبلة اور بشر بن شریح اور ان کے سردار تھے حرقوص بن زہیر"

تو یہ وہ ان صحابہ و تابعین کی فہرست ہے جو شیعہ مخالفین کے مطابق یہودی عبداللہ ابن سبا کے پیروکار تھے۔
ملاحظہ کرنا باقی تحریر میں۔

جعفر صادق: آپ نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔ جس بنیاد پر ابن سبا کو افسانہ ثابت کرنا چاہ رہے ہیں اس پر کھل کر وضاحت کرنے سے کیسی گھبراہٹ۔ * اگر کسی کی پیدائش اس کے شروعاتی حالات زندگی یعنی کہاں پلا بڑھا، کہاں تعلیم حاصل کی، کتنے سفر کئے وغیرہ نامعلوم ہوں تو آپ کے نزدیک اس شخصیت کی کیا حیثیت ہو؟ *
علمی گفتگو کے نقصان ہر گز نہیں ہوتے۔ نکتے پر رہیں۔

شیعہ کا سوال: ابن سبا نے اسلام قبول کر کے باقی مسلمانوں کو کیسے گمراہ کر لیا؟ کیا یہ ممکن ہے؟

یہ بالکل ممکن ہے۔ یہ ثابت کرنا میرا کام ہے کیونکہ میں ابن سبا کی بحث میں مدعی ہوں۔
یہ سب حقائق دوران بحث حل کئے جائیں گے۔ آپ بسم اللہ کر کے گفتگو تو شروع کریں۔ شرائط فاضل کریں اپنی شرائط بھی بھیج دیں۔

علی حیدری شیعہ: آپ کے ہی نہیں کم سے کم شیعہ کتب میں تو ہونی چاہیے نہ کیوں کہ وہ ہمارا بانی رہا ہے۔

جعفر صادق: میں شروعات ہی شیعہ کتب سے کروں گا حضور۔ اپنی تحریر ایک ہی بار مکمل بھیج دیں۔

آپ کبھی تفتیہ کی طرف، کبھی ابن سبا کہ طرف، کبھی پھر کاپی پیسٹ۔۔ شرائط طے کر کے نکتہ بہ نکتہ گفتگو کرنے کی عادت ڈالیں۔

علی حیدری: آپ شرائط کے ساتھ شیعہ مناظر سے بات کر لیں اس دن میرے مطابق گفتگو کو آپ نے قبول نہ کیا، پھر جب محمد حسن آئے تو آپ نے وائس میں بات کرنا قبول نہیں کیا پھر رانا محمد سعید آئے، آپ نے اس سے بھی گفتگو مکمل نہیں کی۔

جعفر صادق: آپ کو جب گفتگو نہیں کرنی تھی تو سوال جواب کیوں شروع کئے۔ کمال ہے۔ دو نہیں بلکہ تین، چار شیعہ علماء نے مجھ سے گفتگو شروع کی اور پھر بہانے تراش لئے۔ بہتر ہے آپ بھی خاموش رہیں۔

ایڈمن سے گزارش ہے کہ جو شیعہ عالم گفتگو کرنا چاہے اسے ایڈمن بنالیں۔

علی حیدری: جی ہاں ابن سبا پر تحریر کاپی پیسٹ یہاں کی ہے۔ پر واللہ میری اپنی محنت ہے میں اپنے دوسرے نمبر پر لکھتا ہوں اگر یقین نہیں تو اسکرین شاٹ بھیجتا ہوں۔

جعفر صادق: میں تسلیم کر لیتا ہوں۔

علی حیدری: ٹھیک ہے۔۔ آپ کی بات کسی مناظر تک کہاں رکی ہے۔۔؟

جعفر صادق: آپ کی تحریر اور تحقیق کی سب سے بڑی کمزوری یہ ہے کہ ابن سبا پر دلائل دینے کے بجائے متنازعہ نام بیان کئے گئے ہیں۔ جن پر الگ سے تحقیق کی ضرورت ہے۔ رانا صاحب کی طرح۔۔۔ وہ بھی سبائی گروہ سے ابن سبا سمجھ لیتے ہیں۔ حالانکہ دونوں میں فرق ہے۔ سبائی گروہ السبائیہ یعنی اصحاب ابن سبا ملعون۔

علی حیدری: سب پتا لگے گا ممتاز صاحب یہی تو میں نے کہا تھا آپ کو ابن سبا کا مکمل نہیں پتا، ورنہ آپ اتنا مغالطے میں نہ جاتے اس لیے آپ کو اس نکتہ نظر کی طرف لے جانا چاہتا ہوں۔

آئیے اب حجت تمام کرنے کی غرض سے اس فہرست میں شامل ناموں پر مختصر سی روشنی ڈالتے ہیں۔

خیر الدین زرکلی جو اپنی کتاب "الاعلام" کی وجہ سے اہلسنت میں شہرت کے حامل ہیں جس میں انہوں نے مشہور و معروف شخصیات کی ایک کثیر تعداد کا تذکرہ کیا ہے، اپنی کتاب کی جلد 2 ص 316 میں لکھتے ہیں

"عبدالرحمن بن عدیس بن عمرو البلوی شجاع صحابی من بايع تحت الشجرة شهد فتح مصر ثم كان قائد الجيش الذي بعثه ابن ابي حذيفة (والي مصر) إلى المدينة لخلع عثمان"

ترجمہ: "عبدالرحمان بن عدیس بن عمرو البلوی، بہادر صحابی، جنہوں نے شجر کے نیچے بیعت کی تھی، وہ فتح مصر میں بھی شامل رہے، وہ اس فوج کے سربراہ تھے جسے ابن ابی حذیفہ (مصر کے حاکم) نے حضرت عثمان کو ہٹانے کی غرض سے مدینہ روانہ کی تھی۔"

یاد رہے کہ اہل سنت میں یوں تو تمام صحابہ کو اہمیت حاصل ہے لیکن شجر کے تحت جن صحابہ نے بیعت کی تھی انہیں ایک خاص مقام حاصل ہے اور ایسے ہی صحابہ میں سے ایک ہیں حضرت عبدالرحمان بن عدیس بن عمرو البلوی اور مخالف شیعہ ذرا غور۔ اب اس پیروکار ابن سبا سے اہل سنت کے کتاب میں احادیث میں روایت کی گئیں ہیں، دیکھیے المعجم الکبیر از امام طبرانی۔

جعفر صادق: علی میلانی سے پہلی نشست میں شرائط پر گفتگو مکمل ہو چکی تھی۔۔۔ دعویٰ کے بعد میری وائسز سے وہ سمجھ گئے کہ میری پہنچ کہاں تک ہے۔۔۔ اور پھر اچانک انہیں امتحانات یاد آ گئے۔۔۔ اس کے بعد کئی جتن کر کے انہیں چھ ماہ بعد گفتگو کے لئے آمادہ کیا گیا تو **ابن سبا کو قرآن اور متواتر روایات** سے ثابت کرنے کی شرط لاگو کر دی تاکہ بحث ہی نہ کرنی پڑے۔

پھر شیعہ عالم دلشاد صاحب کی باری آئی۔۔۔ وہ بھی آپ کی طرح بغیر شرائط کے گفتگو کرنا چاہتے تھے۔۔۔

پھر شیخ حسن نجفی صاحب منظر عام پر آئے۔۔۔ جنہیں یاد ہی نہیں رہتا کہ پہلے کیا بات کہہ چکے ہیں۔ یاد دلایا جائے، وائسز بھی سنائی جائیں تو ماننے سے انکار کر دیتے ہیں۔ ان کے ساتھ شرائط پر گفتگو کی جائے تو مطلب مناظرہ شروع ہو چکا ہوتا ہے اور اگر مخالف فریق شرائط پر متفق نہ ہو تو نجفی صاحب کے نزدیک یہ مخالف کی شکست ہو جاتی ہے!!

پھر آجائیں رانا سعید صاحب۔۔۔ جو پہلے ہی بد اخلاقی میں مشہور ہیں۔ میں نے ان کے نام کے ساتھ بد اخلاق لکھ کر نمبر محفوظ کیا ہوا ہے۔ موصوف نے تو یہاں آتے ہی ایک جھوٹا دعویٰ میری طرف منسوب کر دیا۔

علی حیدری: اب ایک اور پیروکار ابن سبا کا ذکر ہو جائے جسے اوپر بیان کیا شیعہ دشمنی رکھنے والا سنی قدیم عالم شیخ عثمان النخعیس نے اپنی فہرست میں شامل کیا۔ خیر الدین زرکلی اپنی کتاب "الاعلام" ج 5 ص 67 میں تحریر کرتے ہیں۔ عبارت ملاحظہ ہو۔ عربی آگے پیچھے ہو جائے ترکیب دے دینا۔

"عمرو بن الحمق بن کاہل الخزاعي الکعبی رضی اللہ عنہ صحابی من قتلة عثمان رضی اللہ عنہ"

"عمرو بن الحمق الخزاعي الکعبی رضی اللہ عنہ، صحابی تھے اور قاتلان حضرت عثمان میں شامل تھے"

اب ترازو اٹھاؤ۔ تولو۔ گو کہ عبداللہ ابن سبا سے روایت شدہ ایک بھی حدیث کسی بھی شیعہ کتب میں موجود نہیں لیکن اسی عمرو بن الحمق الخزاعي الکعبی جو سبائی اور قاتلان عثمان میں تھے اور اسی پیروکار ابن سبا سے روایت شدہ احادیث اہل سنت کے کتابوں میں دستیاب ہیں جن میں

1: مسند احمد بن حنبل

2: سنن ابن ماجہ

3: المستدرک

4: سنن بیہقی

5: سنن النسائی

6: المعجم الطبرانی شامل ہیں۔

اب دیکھنا کون سبایوں سے روایت لیتا ہے کون اس کا پیروکار ہے۔ اب چلتے ہیں شیخ عثمان کے بتائے ہوئے عبداللہ ابن سبا ابن سعوداء اور انکے پیروکار۔۔ جس میں شامل کیا ہے کنانہ بن بشر جس کے لئے تاریخ دمشق، ج 55 ص 356 میں ہم پڑھتے ہیں۔

"کنانہ بن بشر بن سلمان ويقال بن بشر بن عتاب التجيبي أليدعاني أحد من سار إلى حصر عثمان ومن تولى قتله روى عنه حيان بن العين بن غدير بن سليح الحضرمي"

"کنانہ بن بشر بن سلمان، جو کہ ابن بشر بن عتاب التجیبی الیدعانی کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں۔ یہ ان لوگوں میں شامل تھے جنہوں نے عثمان کو محصور کیا تھا اور ان لوگوں میں بھی جنہوں نے عثمان کو قتل کیا تھا۔

ان سے عیان بن العین بن نمیع بن سلیح الحضرمی نے روایت کی ہے"

ابھی بہت کچھ ہے، یہ نہ ہم ابن سبا کو بچارہ تھے اور نہ ہی اسکی شیعہ عقائد کی ترویج کو رد کر رہے تھے فحال آئینہ دکھایا ہے۔۔۔ باقی ممتاز صاحب کے بتائے گئے موقف اس کا بانی ابن سبا افسانہ ہے۔۔۔ کیوں کہ ان عقائد کے دلائل ہمارے پاس موجود ہیں قرآن و احادیث سے۔

جعفر صادق: یہ تو اچھی بات ہے نہ مجھے ابن سبا کا مکمل نہیں پتہ۔۔۔ کسی شیعہ عالم کو لائیں۔۔۔ شیعیت کا دفاع کروائیں۔ کم سے کم یہ کالک ہی صاف ہو جائے گی۔ کیا خیال ہے۔

علی حیدری: باقی اشارے بھی موجود ہیں اس بارے میں مگر سامعین کی نظر جب تک پڑ جائے۔

جعفر صادق: وہی لکیر کا فقیر، پیروکار کا ذکر کیا معنی جب میں صرف **ابن سبا کی حقیقت** پر گفتگو کا چیلنج کرتا رہا ہوں۔
اصحاب ابن سبا ایک سائیڈ پر، ابن سبا سے جان چھڑائیں حضور۔

علی حیدری: اگر آپ مکالمہ کے لئے بے تاب ہیں تو ان میں سے بھی کسی سے بات کر لیتے خیر آپ کی مرضی، رانا بات کرنا چاہتا ہے اس نے پرسنل میں بتایا ہے، وہ کہتے ہیں مجھ سے کیوں بھاگے ہیں ابن سبا کے موضوع پر۔

جعفر صادق: موضوع ابن سبا ہے، اصحاب ابن سبا نہیں ہے۔

علی حیدری: واقعا بچے ہو مکمل پڑھو، مجھے لکھنے میں دو دن لگے ہیں ٹائم بہ ٹائم اور آپ ابھی فیصلہ دے رہے ہیں۔

جعفر صادق: مجھے بتائیں علی میلانی سے کیسے ممکن ہے؟ جو شرط اس نے رکھی (قرآن اور احادیث متواترہ) اس کے



مطابق توسیدنا علی کا خلیفہ بلا فصل ہونا ثابت نہیں ہوتا۔۔۔ اور

موصوف فرمائش کر رہے ہیں کہ ابن سبا کو ثابت کروں۔

جعفر صادق: دو دن تحریر لکھنے میں فضول وقت ضائع کیا۔ تحقیق

اس نکتے پر کریں۔ * ابن سبا ملعون *

علی حیدری: رہنے دیتے ہیں محمد حسن نے اچھی بات کہی تھی، وائس

پر کرتے بات اگر اس کا کوئی وائس جب وہ نہ مانتے آپ ہمیں بتاتے ہم منواتے۔

جعفر صادق: بھائی نجفی اپنی وائس پر قائم ہی نہیں رہتا۔۔۔ ایسے بندے سے کیسے گفتگو کروں؟

علی حیدری: آپ پڑھو پھر اسکا دفاع کرو پھر آجائے گی حقیقت سامنے۔

جعفر صادق: * اصحاب ابن سبا اہم ہیں یا خود ابن سبا؟

علی حیدری: یاد دہانی کے۔۔۔ لئے ہم ہیں، میری پہلی تحریر سے کیا سبق لیا آپ نے؟

جعفر صادق: گفتگوں ٹوون ہوتی ہے۔ اس نجفی کو یہ بھی پتہ نہیں کہ مناظرہ شرائط طے ہونے کے بعد شروع ہوتا

ہے یا اس سے پہلے۔۔۔

علی حیدری: جب آپ ایسا کرو گے تو۔۔۔ اب سب سے پہلے وہ صحابہ جو ابن سبا کے پیروکار تھے ان سے پہلے تھے ان کو تو کلیئر کریں۔۔۔ جب وہ آپ کی نظر میں ثابت کس طرح ہوتے ہیں پھر ہماری باری اللہ اللہ خیر سلا۔

جعفر صادق: سمجھ نہیں آیا، کیا کہہ رہے ہیں؟ سوال کا جواب دیں۔

علی حیدری: وہ آپ سے زیادہ اس چیز میں ایکسپرٹ ہیں اتنا میں جانتا ہوں۔

جعفر صادق: اچھا، میں وڈیو کلپ بھیجتا

ہوں۔

علی حیدری: اوپر جاؤ مکمل تحریر پڑھ کر ایک نوٹ اس پر لکھ دو جو سمجھ نہ آیا بتاؤں گا۔

جعفر صادق: اس کا جواب اوپر دے چکا ہوں۔

علی حیدری: اس سے نیچے سب تحریر پڑھو۔ یا سب دوبارہ یہاں شیئر کروں؟

جعفر صادق: ابن سبا پر آپ نے کیا دلیل تلاش کی ہے اور اس سے ثابت کیا ہوتا ہے؟ اسی تحریر کی روشنی میں ٹودی پوائنٹ جواب دے دیں۔

علی حیدری: میری تحاریر سے آپ اختلاف رکھتے ہیں یا نہیں؟



جعفر صادق: پہلے پتہ تو چلے اس تحقیق سے ثابت کیا کر رہے ہیں اور ابن سبا پر دلیل کو نسی لکھی ہے۔ مجھے تو کوئی دلیل نظر نہیں آئی۔ یا شاید غور نہیں کیا۔ آپ لکھ دیں۔

علی حیدری: یعنی آپ کو جیسے کبوتر اپنے بچے کو دانہ ڈالتا ہے ویسے سمجھاؤں؟

جعفر صادق: مجھے تو ابن سبا پر ایک دلیل نظر نہیں آئی، اور اس سے ثابت کیا ہوا؟ کلیئر کیوں نہیں کر رہے؟

علی حیدری: دوسرے کسی کو پڑھنے دیں۔ وہ تبصرہ کریں گے تحاریر پر جب تک میں موبائیل چارج کر لوں۔

جعفر صادق: آپ نہیں بتائیں گے۔۔

علی حیدری: اب بھی سمجھ نہیں آئی؟ سمجھاؤں گا بھائی الانتظار اشد من الموت۔۔۔

جعفر صادق: چار جنگ کے بعد اپنی تحریر سے صرف ایک دلیل دکھائیے گا جس سے ابن سبا کی شخصیت پر روشنی پڑتی ہو۔۔ اور یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ استدلال کیا ہے۔ اتنی محنت کے بعد آخر ثابت کیا ہوا؟

آپ کی تحریر میں ابن سبا کی شخصیت کی تائید ہے یا نفی؟ آپ ثابت کیا کرنا چاہتے ہیں؟

شیعہ سے جب بھی کسی موضوع پر گفتگو کی جائے تو پہلے اس موضوع پر دونوں فریقین کا اپنا اپنا موقف واضح الفاظ میں ضرور بہ ضرور لکھوا دینا چاہئے تاکہ بعد میں کسی بھی فریق کے لئے اپنے موقف سے مکرنا ممکن ہی نہ ہو۔ عوام بھی جان سکیں کہ سنی و شیعہ کے مابین اس موضوع پر اختلاف کن نکات پر ہے اور کس فریق کو گفتگو کرتے وقت ثابت کیا کرنا ہے۔

علی حیدری: تب تک گروپ کھول دیں، کچھ دیر بعد آتا ہوں۔

جعفر صادق: گروپ لا کڈ رہنا چاہئے۔ ایک نکتہ بھی کلیئر نہیں کر سکے۔ آپ نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔

جس بنیاد پر ابن سبا کو افسانہ ثابت کرنا چاہ رہے ہیں اس پر کھل کر وضاحت کرنے سے کیسی گھبراہٹ۔ * اگر کسی کی

پیدائش اس کے شروعاتی حالات زندگی یعنی کہاں پلا بڑھا کہاں تعلیم حاصل کی کتنے سفر کئے وغیرہ وغیرہ نامعلوم ہوں تو آپ کے نزدیک اس شخصیت کی کیا حیثیت ہوگی؟

یہ بہت اہم سوال ہے۔

جب آئیں تو سب سے پہلے مندرجہ ذیل نکات لکھئے گا۔

1: اہل تشیع کے نزدیک ابن سبا کی حیثیت (حقیقت یا افسانہ)

2: آپ کی تحریر میں ابن سبا پر کونسی دلیل دی گئی ہے؟

3: آپ کی تحریر اور تحقیق سے ثابت کیا ہوا ہے؟

عبدالحمید بلوچ: میرے بھائی یہ مختلف موضوعات زیر بحث لانے کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ اپنی ساری توجہ ایک موضوع پر رکھیں۔ پھر جوابات سمجھاؤ گے ہر بات آسانی سے سمجھ آئے گی۔

علی حیدری: جی بھائی کوئی مختلف موضوع نہیں بس جو میسج آیا اس پر جواب دیا۔ ممتاز صاحب کو میری تحاریر سے سمجھ نہیں آیا کہ میں کیا کہنا چاہا ہوں تو۔۔۔ مجھے لگتا ہے کسی منطقی سنی کو سامنے لایا جائے، ممتاز صاحب آج زیرو جانے گئے مجھ حقیر کی نظر میں۔

مگر ممتاز صاحب اس دس سالہ تجربے میں آپ یہ نہیں سیکھ پائے کہ مخالف کا استدلال کیا ہے جب کہ میری لکھی تحاریر واضح ہیں۔۔۔

جعفر صادق: آپ بھی دلشاد پارٹ 2 لگ رہے ہیں۔ علمی مباحث میں ایک دوسرے سے سوال و جواب کئے جاتے ہیں۔ اشکالات کا جواب دیا جاتا ہے۔ جوابی سوال اور اعتراضات کئے جاتے ہیں۔

دلشاد بھی ایسا ہی کرتا ہے۔۔۔ تحریر بھیج دیتا ہے پھر اس تحریر کے حوالے سے کوئی وضاحت پوچھی جائے تو کہتا ہے
سب تحریر میں لکھا ہے۔۔۔ بس رہے نام اللہ کا

آپ کو ون ٹو ون گفتگو کرنا نہیں آتا۔ کوئی بات نہیں ہے۔ جسے گفتگو کرنا آتا ہے اسے یہاں لائیں۔

جوابات آپ سے پوچھی گئی اس کا جواب تحریر میں تو نظر نہیں آیا۔۔۔ آپ کو دکھانا چاہئے۔۔۔ اگر واقعی اس میں میری بات کا جواب لکھا ہے۔ کم از کم پوچھے گئے نکات کی وضاحت ہی کر دیں۔

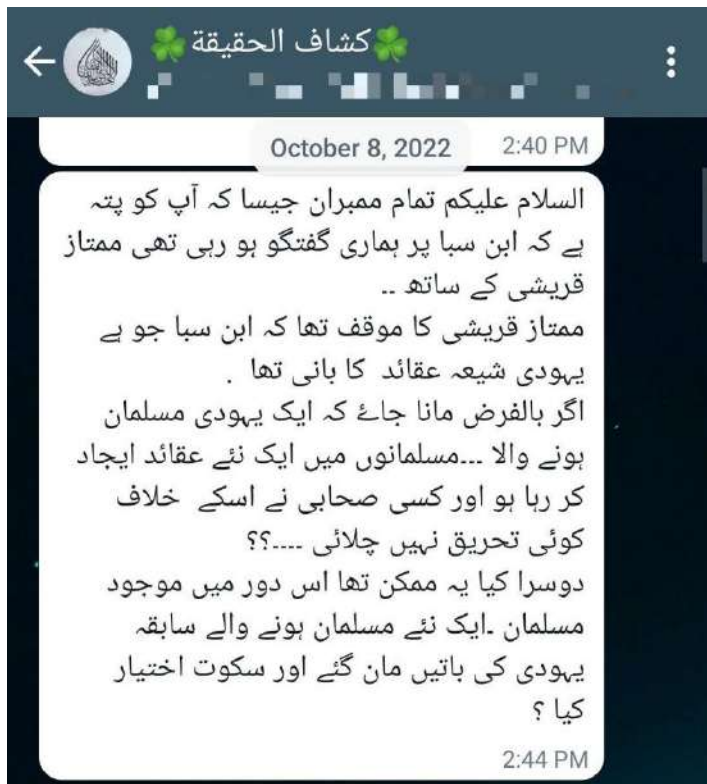
میرا ایک اہم سوال بھی آپ کا منتظر ہے۔ مجھ سے دس سوال پوچھیں۔ میں جواب دیتا ہوں۔

علی حیدری: ممتاز صاحب فرمائش بھی کرتے ہو، ہمارا لکھا سمجھنے سے بھی قاصر ہو۔ یا تو آپ کسی منطقی سنی کو لائیں جو ہمیں سمجھ سکے یا پھر آپ کی خواہش کے لئے کہاں سے مناظر لائیں؟ جو آتے آپ ان کے بارے کچھ نہ کچھ کہہ کر ٹال مٹول کر دیتے ہیں۔۔۔ بھر کیف۔۔۔ ہمارے موقف کا انتظار کرنا۔ اس میں آپ کے مطابق لکھوں گا مع آپ کے موقف کا رد ہو گا انشاء اللہ۔

جب آپ سمجھنے سے قاصر ہیں تو میں کیا کہہ سکتا ہوں بھیا؟ تینوں سوالات کے جواب ان میں ہیں آپ گروپ ممبران پر چھوڑیں سمجھ جائیں گے۔

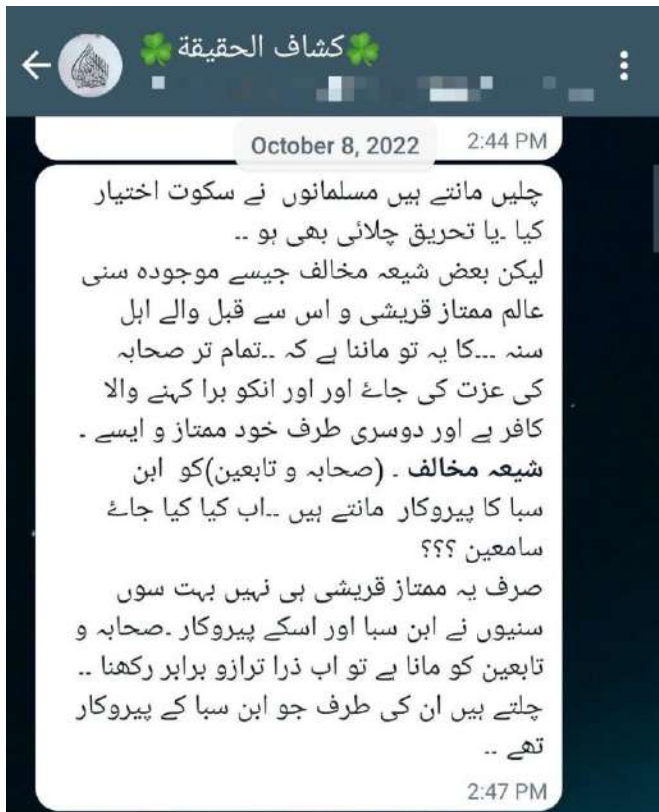
جعفر صادق: میں تحریر سمجھ کر ہی سوال پوچھ رہا ہوں۔ آپ سے تحریر سمجھانے کے لئے تھوڑی کہا ہے۔ اس تحریر میں ابن سبا پر کوئی دلیل مجھے نظر ہی نہیں آئی۔۔۔ کیا موضوع ابن سبا نہیں ہے؟

ابن سبا پر آپ سے شیعہ موقف پوچھنا بھی غلط لگ رہا ہے؟ جب ابن سبا پر تحریر میں کچھ لکھا ہی نہیں تو اس تحریر سے آپ نے ثابت کیا کر دیا ہے؟ یہی سب تو پوچھا ہے۔۔۔ آپ ابن سبا کو اپنی اس تحریر سے سمجھا دیں۔ میں بھی دیکھوں آخر کہاں پر اس ملعون کے متعلق کوئی ایک کام کی بات لکھی گئی ہے۔



آپ کی پہلی تحریر یہ ہے۔ اس میں ایک اشکال ہے۔ یہ اشکال سنی و شیعہ صحیح روایات کے ذیل میں حل کرنا ممکن ہے۔ ابن سبا کے متعلق کوئی دلیل کہاں ہے؟

مطلب سوال کے جواب دینا نہیں ہیں اور پوچھنا بھی نہیں ہیں۔ دلشاد کی طرح بس گلا پھاڑ پھاڑ کے ہنسنا ہے۔

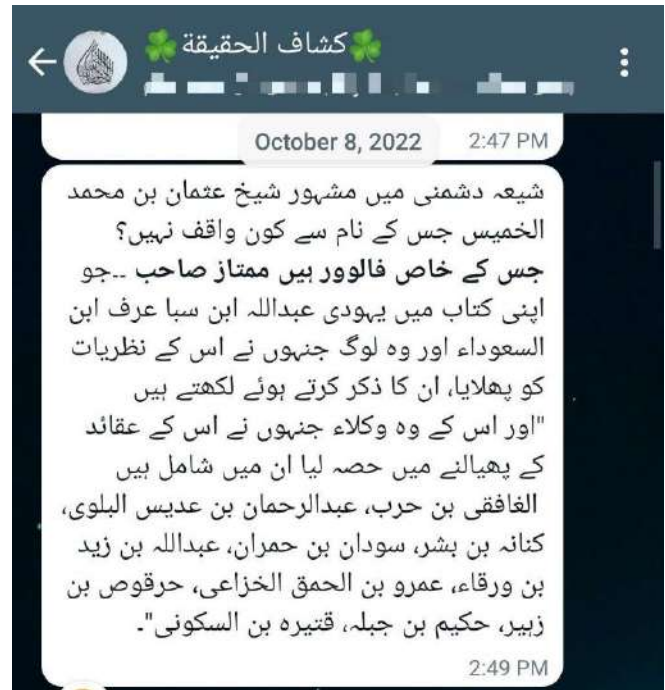


آپ کی اس تحریر میں بھی کوئی کام کی بات نہیں ہے۔ صحابہ و تابعین کو ابن سبا کا پیروکار کہا گیا ہے۔۔۔ مکمل روایت بمعہ سند کا دور دور تک کوئی نام و نشان ہی نہیں ہے۔ * ابن سبا کے متعلق کوئی دلیل کہاں ہے؟

آپ کی ایک اور تحریر میں ایک سنی عالم کے قول سے چند نام لکھ کر ابن سبا کے پیروکار کہا گیا ہے۔ بذات خود یہ متنازعہ امر ہے۔ کوئی روایت پیش نہیں کی گئی۔ ابن سبا کا دوسرے سے ذکر ہی نہیں ہے۔

* ابن سبا کے متعلق کوئی دلیل کہاں ہے؟

علی حیدری: آپ نے تحریریں مکمل پڑھی ہوتی ایسا نہ کہتے، پھر پڑھو بھائی۔ شاید آپ نے میری کوئی تحریر ٹھیک سے نہیں پڑھی۔



جعفر صادق: یہاں بھی وہی معاملہ ہے۔ کوئی مکمل روایت بمعہ

حوالہ بیان نہیں کی گئی۔ * ابن سبا کے متعلق کوئی دلیل کہاں ہے؟

صحابہ اور تابعین کے نام لکھ کر ابن سبا کے پیروکار ثابت کرنے کا

اعلان، نہ کوئی روایت، نہ کوئی حوالہ۔ یہ ہے اس تحریر کی اصل

حقیقت۔

* ابن سبا کے متعلق کوئی دلیل کہاں ہے؟

علی حیدری: اب کچھ سمجھے۔۔۔ اسی بنا پر۔۔۔ ابن سبا کو سمجھو گے

۔۔۔ واقعاً KG کے بچوں کو جس طرح الفابیٹ سمجھانے پڑتے آپکو

بھی سمجھائیں گے۔

←  **كشاف الحقيقة** 

+92 333 30618 October 8, 2022

تو یہ وہ ان صحابہ و تابعین کی فہرست ہے جو شیعہ مخالفین کے مطابق یہودی عبداللہ ابن سبا کے پیروکار تھے۔ ملاحظہ کرنا باقی تحریر میں

آئیے اب حجت تمام کرنے کی غرض سے اس فہرست میں شامل ناموں پر مختصر سی روشنی ڈالتے ہیں۔

خیرالدین زرکلی جو اپنی کتاب "الاعلام" کی وجہ سے اہلسنت میں شہرت کے حامل ہیں جس میں انہوں نے مشہور و معروف شخصیات کی ایک کثیر تعداد کا تذکرہ یکجا کیا ہے، اپنی کتاب کی جلد 2 ص 316 میں لکھتے ہیں "عبدالرحمن بن عدیس بن عمرو البلوی شجاع صحابی ممن بايع تحت الشجرة شهد فتح مصر ثم كان قائد الجيش الذي بعثه ابن ابي حذيفة (والي مصر) إلى المدينة لخلع عثمان" ترجمہ

"عبدالرحمان بن عدیس بن عمرو البلوی، بہادر صحابی، جنہوں نے شجر کے نیچے بیعت کی تھی، وہ فتح مصر میں بھی شامل رہے، وہ اس فوج کے سربراہ تھے جسے ابن ابی حذیفہ (مصر کے حاکم) نے حضرت عثمان کو ہٹانے کی غرض سے مدینہ روانہ کی تھی۔"

یاد رہے کہ اہل سنت میں یوں تو تمام صحابہ کو اہمیت حاصل ہے لیکن شجر کے تحت جن صحابہ نے بیعت کی تھی انہیں ایک خاص مقام حاصل ہے اور ایسے ہی صحابہ میں سے ایک ہیں حضرت عبدالرحمان بن عدیس بن عمرو البلوی اور

مخالف شیعہ ذرا غور... اب اس پیروکار ابن سبا سے اہل سنت کے کتاب میں احادیث میں روایت کی گئیں ہیں، دیکھیے المعجم الکبیر از امام طبرانی۔

3:20 PM

جعفر صادق: یہاں بھی سنی عالم کے قول سے

ابن سبا کے پیروکار کا ذکر، نہ کوئی روایت نہ

سند۔

* ابن سبا کے متعلق کوئی دلیل کہاں ہے؟

یہاں بھی ابن سبا کے پیروکار کا ذکر

متنازع نام

روایت کا متن سند لاپتہ ہے۔

* ابن سبا کے متعلق کوئی دلیل کہاں ہے؟

اس میں ایک ایسی بات بھی لکھی ہے جو سرے سے

جھوٹ ہے۔ شیعہ کی اصول اربعہ اور دیگر کتب احادیث

میں ابن سبا کا ذکر موجود ہے۔ گفتگو ہوئی تو منہ توڑ جواب

دوں گا۔

(اعتراض۔ سوال کا جواب نہیں دینا۔)

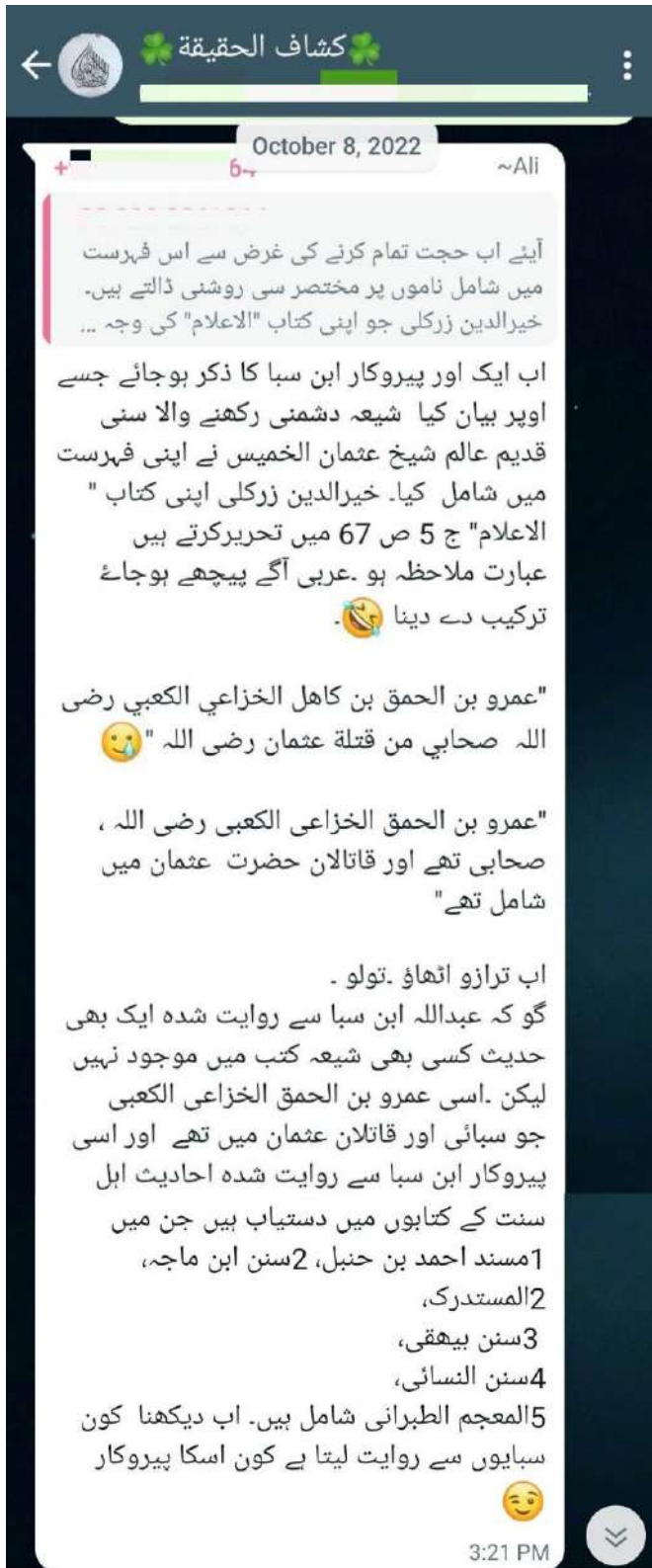
علی حیدری: نہیں بھائی آپ کے سوالات تو اکثر گروپ

والے سنتے رہتے ہیں مجھے کھانا کھانے دیں جب تک آپ

گروپ ممبران پر چھوڑیں میری لاسٹ تحریر والے

آخری الفاظوں کا جواب لکھوں تب تک بھلے تبصرہ ہوتا

رہے گا ممبران کی طرف سے۔۔



علی حیدری: کیا یہ میں نے اپنی طرف سے لکھ کر * (صحابہ و تابعین) * پر بھتان باندھا ہے؟

جعفر صادق: آپ کی تحریر میں ابن سبا کا پیروکار اور قول سنی عالم کا، ہم سے صحیح روایات بلکہ بقول علی میلانی قرآن اور متواتر روایات کی فرمائش اور ممبر زلاحظہ فرمائیں خود یہ شیعہ حضرات نتیجہ کس طرح اخذ کرتے ہیں۔

دودن لگا کر بھی ابن سبا پر کوئی دلیل تلاش نہیں کر سکے۔ حد ہے۔

* اچھا صحیح روایت سے کسی ایک صحابی کو ابن سبا کا پیروکار ثابت کر سکتے ہیں۔؟

اتنا اہم موضوع، آپ کی تحریر میں براہ راست ابن سبا پر کوئی دلیل نہیں، کچھ پوچھو تو معصوم بن جاتے ہو، جواب دیتے نہیں ہو۔۔۔ اب تو پوری تحریر کی حقیقت بتا دی ہے۔۔۔ اللہ کا واسطہ ہے، بتا دو۔۔۔ کہاں ابن سبا پر دلیل دی ہے؟ اور اس سے یہ ابن سبا حقیقت ہو جاتا ہے یا افسانہ؟ شیعہ کا ابن سبا پر موقف کیا ہے؟

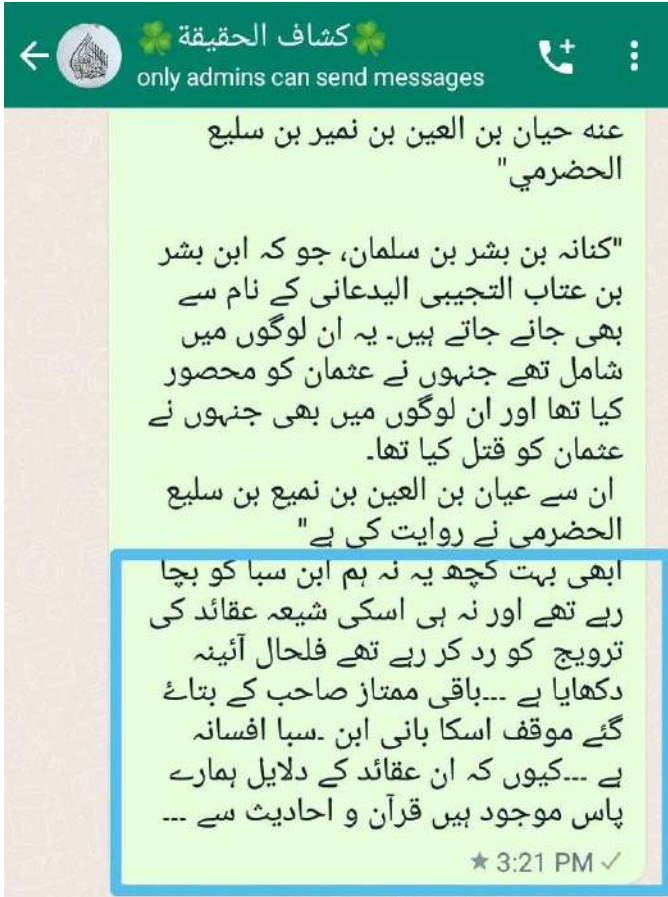
رانا صاحب کو میری شرائط بھیج دیں۔ اس سے اپنی شرائط بھی لکھوائیں۔ میرا دعویٰ بھی بھیجیں، اس سے جواب دعویٰ بھی لکھوائیں۔ یہ مرحلہ آپ طے کریں۔ اس کے بعد ان سے گفتگو کروں گا۔ ان شاء اللہ۔

علی حیدری: ممتاز صاحب نیچے آخری تحریر میں میں نے لکھا ہے آپ پڑھتے تو شاید سمجھ پاتے۔ ہمارا کیا موقف ہے آپکو پکڑ کر دکھانا پڑتا ہے۔

جعفر صادق: ٹیگ کر دیں۔

علی حیدری: چلیں میں رانا صاحب سے بات کرتا ہوں۔

جعفر صادق: میں شرائط دوبارہ بھیج دیتا ہوں۔ رانا صاحب کی وجہ سے شرائط میں تھوڑی ترمیم کی ہے۔



علی حیدری: انکو ایڈمن بھی بنائیں۔

نوٹ: یہ میری تحریر کا آخری حصہ پڑھیں۔

جعفر صادق: آپ انہیں میری شرائط بھیجیں اور اس سے شرائط بھی لکھوائیں۔ اس کے بعد براہ راست ان سے گفتگو کروں گا۔ شرائط پر اشکالات ہوئے تو پہلے وہ دور کئے جائیں گے۔ پھر دعویٰ اور جواب دعویٰ پر گفتگو کریں گے۔ باقاعدہ گفتگو اس کے بعد شروع ہوگی۔ ان شاء اللہ

آپ کی تحریر کے اس حصے میں واضح موقف نہیں

ہے۔ ابن سبا بذات خود حقیقت ہے یا افسانہ؟ * اگر ابن سبا ایک حقیقت ہے تو پھر اس کا اقرار کرنا ہوگا۔ اس کے بعد ہمارے بیچ یہ اختلاف ہوگا کہ وہ موجد شیعہ عقائد ہے کہ نہیں۔ *

علی حیدری: جی جی بہتر ہو گیا ممتاز صاحب۔ انہیں میسج کر دیا ہے آن لائن ہوئے تو جواب دیں گے۔

جعفر صادق: چلیں۔۔۔ ٹھیک ہو گیا۔۔۔ یہ سب رانا صاحب خود کلیئر کر دیں گے۔ میں شرائط بھیجتا ہوں۔

شرائط برائے مکالمہ *ابن سبا ملعون موجد عقائد شیعیت یا افسانہ*

- 1: مقدسات کی توہین اور ذاتیات پر حملے کرنے والے کی شکست تصور کی جائے گی۔
- 2: گفتگو دو ٹوک اور ٹودی پوائنٹ کی جائے گی۔ جب تک ایک نکتہ کلیئر نہ ہو جائے دوسرے نکتے کو زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔
- 3: گفتگو سے پہلے دونوں مناظرین *عبداللہ ابن سبا کے متعلق اپنے اپنے مسلک کا نظریہ* واضح الفاظ میں بیان کریں گے۔
- 4: فریقین صحیح روایات اور تائید جید علمائے کرام سے حجت قائم کریں گے۔ دلائل کا رد بھی صحیح روایات اور تائید جید علمائے کرام سے کیا جائے گا۔
- 5: دلائل کا رد اسی درجہ کی روایات سے کرنے کی اجازت ہوگی۔ ذاتی رائے سے دلائل کا رد ممنوع ہوگا۔
- 6: دوران گفتگو کسی نکتہ پر کسی فریق کو مزید تحقیق درکار ہوئی تو وقت طلب کر سکتا ہے۔ ایک دن یا زیادہ سے زیادہ دو دن وقفے کے بعد دوبارہ اسی نکتے سے گفتگو کا آغاز کیا جائے گا۔
- 7: دوران گفتگو فریقین کو پہلے تحقیقی رد اس کے بعد الزامی رد کرنے کی اجازت ہوگی۔
- 8: گفتگو تحریری اور ون ٹو ون کی جائے گی اور ایک ٹرن میں *تین جواب اور تین کتب کے حوالے بمعہ ٹائٹل اور اصل عبارات کے اسکینز* بھیجنے کی اجازت ہوگی۔
- 9: کاپی پیسٹ ممنوع ہوگا، غیر ضروری جوابات اور موضوع سے باہر گفتگو کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
- 10: ٹرن ختم ہونے پر فریق *ختم* یا *انہی* لکھے گا تاکہ دوسرا فریق جوابات شروع کرے۔
- 11: شرائط اور دعویٰ / جواب دعویٰ *پیش ہو جانے کے بعد گفتگو کی حتمی تاریخ کا اعلان کیا جائے گا اور فریقین کو اپنی سہولت کے مطابق کسی بھی وقت جواب دینے کی اجازت ہوگی، اس دوران گروپ لاکڈ رکھا جائے گا۔

علی حیدری: دونوں نکات کا حل آخر میں ہے۔ اس دن بھی میں نے کہا تھا کہ کیا کسی کے ہونے سے یہ بات صادر آتی ہے کہ وہی حقیقت ہے جو آپ بتانا چاہتے ہیں۔

جعفر صادق: ہر گز نہیں۔۔۔ کوئی جاہل ہی ہو گا کہ یہ کوشش کرے کہ *کسی کے ہونے کو ثابت کر کے جو چاہے اس کی طرف منسوب کرتا جائے۔*

علی حیدری: اب رانا صاحب کے آنے تک انتظار کرو۔

جعفر صادق: یہ دو نکات اس لئے الگ الگ زیر بحث لائے جائیں گے کیونکہ عام طور پر ابن سبا کو افسانوی کردار کہہ کر عوام کے سامنے سرے سے انکار کر دیا جاتا ہے۔ اب جو شخص دنیا میں آیا ہی نہ ہو اسے کوئی کیسے موجد عقائد تشیع ثابت کر سکتا ہے۔

علی حیدری: ممتاز صاحب رانا صاحب سے بات جاری رکھیں انہیں ایڈمن بنادیا ہے

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: قریشی صاحب نے دعویٰ میں ایک چیز لکھی ہے جبکہ شرائط میں ایک موضوع کے مطابق تحریر لکھی ہے۔

علی حیدری: وہ آئیں آپ ان سے ہر چیز ٹھیک کروالینا۔

راناسعد شیعہ کی دوبارہ گروپ میں انٹری

جعفر صادق: خوش آمدید۔۔۔ امید کرتا ہوں کہ اس بار مہذب اہل علم کی روش اپنائیں گے۔

👉 پہلے شرائط فائل کریں۔۔۔ دعویٰ اس کے بعد، شرائط پر کوئی اشکال ہے تو بیان کریں۔ پھر اپنی شرائط بھی پیش کر دیں۔

شیعہ مناظر کا پہلا اشکال: شرائط اور موضوع میں تفریق ہے!

رانامحمد سعید شیعہ: محترم، آپ اگر اخلاقیات کے تمام پہلو کو مد نظر رکھتے ہوئے گفتگو کریں گے تو مجھے حد سے زیادہ مہذب پائیں گے۔ آپ بالکل سمجھ گئے ہوں گے جو میں کیا کہہ رہا ہوں۔

اشکال: چیلنج کا عنوان اور شرائط کا عنوان مختلف کیوں ہے اسکی وجوہات بیان کر دیں۔

جعفر صادق: پرانی باتیں چھوڑیں۔

اب کوئی غیر ضروری میسج نہیں کیجئے گا۔

*** چیلنج اور شرائط کے عنوان میں کونسا**

بنیادی فرق ہے؟ * یہ چیلنج اور

شرائط کا عنوان سب ممبر زدیکھ سکتے

ہیں۔

شیعیت کی پوری عمارت عقائد پر

کھڑی ہے۔ بلکہ تمام مذاہب عقائد

سے ہی پہنچانے جاتے ہیں۔



* اگر یہ ثابت ہو جائے کہ شیعیت کے عقائد کسی یہودی نے گھڑے ہیں تو اس سے یہی ثابت ہو گا کہ شیعیت کا بانی وہ ملعون یہودی شخص ہے۔ *

چیلنج اور شرائط کے عنوان میں سوائے الفاظ کی تبدیلی کے کوئی فرق نہیں ہے۔ مجھے رانا صاحب کا پتہ ہے۔۔۔ یہ شخص اصل موضوع پر کبھی گفتگو نہیں کرے گا۔۔۔ جو بھی موضوع یا اعتراض ہو، اسے گھما کر اہل سنت کی طرف تھوپ کر شروع ہو جاتا ہے۔ مجھے یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ یہ مجھ سے اخلاق کے دائرے میں رہ کر ابن سبا پر اسی چیلنج اور شرائط کے مطابق گفتگو کرنے پر راضی ہے۔ میں انہیں آخری موقع دے رہا ہوں تاکہ یہ گلہ نہ رہے کہ میں گفتگو سے بھاگ رہا ہوں۔

◆ چیلنج اور شرائط کے عنوان میں کوئی ڈھنگ کا فرق بتائیں۔

◆ میری شرائط کو تسلیم کریں یا اشکال پیش کریں۔

◆ اپنی شرائط بھی پیش کریں۔

👉 اس کے بعد دعویٰ پر گفتگو کروں گا۔

شرائط اور چیلنج میں تفریق بتانے کے بجائے شیعہ مناظر کی اہل سنت کے دعویٰ کی طرف دوڑیں!

رانا محمد سعید شیعہ: محترم ضروری تھا آپ کو بھی بتایا جائے کہ آپ بھی اخلاقیات کے تمام پہلو مد نظر رکھیے، صرف نرم

زبان استعمال کرنا ہی مکمل اخلاقیات نہیں، اخلاقیات کے دیگر پہلو بھی مد نظر رکھے جائیں۔ جزاک اللہ۔

کیا آپ کے دعویٰ کے الفاظ یہ نہیں تھے؟؟؟؟

● دعویٰ اہل سنت ●
شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل،
وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99
فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبرہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ
رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان
سب عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔

20:04

اصل گفتگو کا محور ہی یہ بات ہوگی کہ شیعہ اپنے عقائد کہاں سے لے رہے ہیں۔

کیا میں نے بد اخلاقی کی ہے؟؟ بھاگنے کی کوشش میں کون ہے یہ تو سب دیکھ ہی رہے ہیں محترم۔ بہتر ہو گا کہ غیر ضروری گفتگو کی بجائے اصل مدعا پر رہیں۔ آپ کا دعویٰ ہو گیا تو اس پر مزید گفتگو کیسی؟؟؟

جعفر صادق: ممبر زدیکھ لیں، یہ بندہ گفتگو میں کتنا سنجیدہ ہے۔۔۔ پہلے اعتراض وارد کیا کہ *چیلنج* اور *شرائط* کے عنوان *میں فرق کیوں ہے۔ جب اسے کلیئر کرنے کے لئے پوچھا کہ آپ ہی بتائیں کہ چیلنج اور شرائط کے عنوان میں کونسا اہم فرق ہے۔۔۔ تو موصوف دعویٰ تک پہنچ گئے۔۔۔

1: گفتگو کرنے کا چیلنج۔

2: شرائط میں لکھا گیا عنوان۔

اور ان میں تفریق کی نشاندہی کرنے کے بجائے رانا صاحب اہل سنت کے دعویٰ پر آچکے ہیں۔!!

کیا یہ تینوں من و عن ایک ہو نا ضروری ہیں؟

مناظروں میں موضوع اور دعویٰ ایک نہیں ہوتا۔ گفتگو موضوع طے کرنے کے بعد دعویٰ پر کی جاتی ہے۔

اب یہ دیکھیں۔۔۔ کمال ہوشیاری سے شرائط کو سائیڈ پر کر کے میرے چیلنج اور میرے عنوان میں تحریف کرنے میں لگ گیا ہے۔

👉 کچھ ہی دیر میں یہ ابن سبا پر براہ راست گفتگو سے بھی انکار کر دے گا۔

رانا محمد سعید شیعہ: غلط بات نا کریں۔ اخلاقیات کا مظاہرہ کریں۔ اور بتائیں کیا آپ کا وہ دعویٰ انہیں تھا جو میں نے سینڈ کیا ہے؟؟؟؟ یہ تو وقت بتائے گا کہ گفتگو سے فرار کون کرے گا۔

(اور۔۔۔ واقعی وقت نے بتا دیا کہ آخر میں شیعہ مناظر رانا سعید فرار ہو گیا!)

جعفر صادق: شرائط بھیج چکا ہوں۔ اشکال ہے تو پیش کر دیں۔ پھر اپنی شرائط بھی بھیج دیں۔ اس کے بعد دعویٰ پر بھی گفتگو کرتے ہیں۔

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: جھوٹ مت بولیں میں نے کوئی تحریف نہیں کی۔ یہ آپ کے دعویٰ کے الفاظ ہیں یا نہیں۔ ہاں یا نا میں جواب دے دیں۔

جعفر صادق: میں آپ کے غیر ضروری میسجز کے

جواب دے کر وقت ضائع نہیں کروں گا۔ **ابن سبا** پر

گفتگو کرنی ہے تو شرائط پر آجائیں۔ بیشک میرا یہی دعویٰ ہو گا۔ شرائط پیش کر چکا ہوں۔ آپ تسلیم کرتے ہیں یا کوئی اعتراض ہے؟ اپنی شرائط بھی بھیج دیں۔ متفقہ شرائط فائنل ہو جائیں تو پھر یہ دعویٰ زیر بحث لایا جائے گا۔ ان شاء اللہ

رانا محمد سعید شیعہ: بار بار غلط بات ناکریں۔ میں نے ایک لفظ بھی غیر ضروری نہیں لکھا۔

جعفر صادق: یہ بھی غیر ضروری میسج۔ مدعے پر آئیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: مطلب آپ خود سے کچھ بھی بولیں تو آپ کو یہ بھی ناکہا جائے کہ محترم غلط بات ناکریں۔

جعفر صادق: شرائط سے پہلے دعویٰ زیر بحث نہیں لایا جاتا۔ میرا یہی دعویٰ ہے۔ شرائط فائنل کر دیں۔ اگر اب بھی وقت ضائع کیا تو پھر مجھ سے شکایت نہ کیجئے گا۔ ایڈمنز سے گزارش ہے کہ رانا صاحب کو پابند کریں۔ شرائط پیش کر چکا ہوں۔ آپ تسلیم کرتے ہیں یا کوئی اعتراض ہے؟ اپنی شرائط بھی بھیج دیں۔ متفقہ شرائط فائنل ہو جائیں تو پھر دعویٰ زیر بحث لایا جائے گا۔ ان شاء اللہ

رانا محمد سعید شیعہ: اتنا کچھ نہیں پوچھا۔ صرف یہ بتا دیں کہ یہ آپ کے دعویٰ کے الفاظ ہیں یا نہیں؟؟؟

جعفر صادق: (دوبارہ تمام شرائط کاپی پیسٹ کر کے پوچھا گیا) یہ شرائط آپ کو منظور ہیں؟

ظاہر ہے یہ میرے ہی الفاظ ہیں۔ میرا ہی دعویٰ ہے، یہی دعویٰ پیش کروں گا، کیا اسٹیپ بھی لگا کر بھیج دوں۔

شرائط بھیج دیں، صرف دس منٹ دے رہا ہوں۔ شرائط پر گفتگو شروع نہ کی تو پھر گفتگو یہی پر ختم کر دی جائے گی۔ ممبرز گواہ رہیں۔ انہیں دوسری مرتبہ بھی پورا پورا موقعہ دیا گیا ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: قریشی صاحب کچھ تو علمیت کا مظاہرہ کریں۔ آپ نے مجھ پر تہمت لگائی کہ میں آپ کے دعویٰ میں تحریف کی کوشش کر رہا ہوں۔ اس کے برعکس میں آپ کے سامنے آپ کے ہی الفاظ پیش کر رہا ہوں، جسے اب آپ

نے تسلیم بھی کر لیا ہے۔ پھر یہ مجھ پر تہمت بد اخلاقی کے زمرے میں ہی آئے گی۔ یہی آپ کا دعویٰ ہے تو پہلے دعویٰ اور شرائط کا عنوان انہیں الفاظ میں لکھیں۔ کیوں بھاگ رہے ہیں۔

جعفر صادق: اوپر وضاحت ہو چکی۔ غیر ضروری میسج، شرائط پر گفتگو شروع کریں۔ یہ وضاحت موجود ہے۔



پہلے اشکال پر گفتگو مکمل کرنے کے بجائے رانا سعید شیعہ مناظر کا دوسرا اشکال: دعویٰ کو واضح کریں!

رانا محمد سعید شیعہ: محترم پہلے اپنا دعویٰ واضح کریں۔

جعفر صادق: فضول وقت ضائع کرنے سے واقعی بھاگ رہا ہوں۔

رانا محمد سعید شیعہ: دعویٰ واضح کریں۔

جعفر صادق: ایڈمنز سے گزارش ہے کہ اس شخص کو مناظرے کے بنیادی اصول سمجھائے جائیں۔ شرائط فائنل کرنے سے پہلے دعویٰ پر گفتگو کا ضد بذات خود جہالت ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: غلط بات بار بار کر کے آپ سمجھتے ہیں کہ میں ہائپر ہو کر آپ کو بھاگنے کی وجہ دوں گا تو یہ آپ کی صرف خام خیالی ہے۔

جعفر صادق: شیعہ ایڈمنز سے گزارش ہے پہلے اسے گفتگو کے آداب سکھائے جائیں۔ گفتگو فی الحال ختم کی جاتی ہے۔ اللہ حافظ۔

رانا محمد سعید شیعہ: شرائط میں دعویٰ کا عنوان ہی بدل دینا، ایک قسم کی خیانت ہے جو آپ نے کی ہے۔

جعفر صادق: چلیں پہلے یہ ثابت کریں کہ *شرائط فائنل کرنے سے پہلے دعویٰ زیر بحث لایا جاتا ہے۔* رات دس بجے تک علمی جواب بھیج سکتے ہیں۔ اگر ثابت کر دیا تو آپ کو گفتگو کے قابل سمجھا جائے گا بصورت دیگر میرا مشورہ ہے کہ اس شخص کو ایڈمن سے ہٹا دیا جائے۔ شرائط میں دعویٰ نہیں موضوع لکھا ہے اور یہ سب ایک نہیں ہوتے۔

1: گفتگو کرنے کا چیلنج۔

2: گفتگو کرنے کا عنوان / موضوع۔

3: گفتگو کرنے کے لئے بحیثیت مدعی ایک دعویٰ۔

پہلے دو اشکال چھوڑ کر شیعہ مناظر رانا سعید کی طرف سے تیسرا اشکال: شرائط اور دعویٰ میں تفریق ہے!

رانا محمد سعید شیعہ: بھاگیں نہیں پلیز۔ آپ کے علمی جوہر دیکھنے ہیں سب نے۔ آپ نے دعویٰ لکھا اور لکھ کر لگا تار دو ہفتے چیلنج چیلنج کا شور مچایا۔ اب جب گفتگو کی باری آئی ہے تو آپ نے شرائط کے عنوان میں ایک ایسی چیز شامل کی ہے جس کا آپ کے دعویٰ میں کہیں ذکر نہیں۔ اس عنوان کو دعویٰ کے مطابق لکھ کر شرائط بھیجیں۔ شرائط بیشک یہی لکھیں۔ لیکن عنوان بمطابق دعویٰ لکھیں۔

جعفر صادق: محترم گروپ ایڈمنز! رات دس بجے کے بعد گروپ اوپن کر دیا جائے۔ یہ شخص اپنی بات ثابت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ جہالت ثابت نہیں کی جاسکتی۔ دس بجے تک خود کو گفتگو کے قابل ثابت کر دیں۔ آخری موقع ہے۔ اسے ضائع نہ کریں۔

رانا محمد سعید شیعہ: میں آپ کو دوبارہ تنبیہ کر رہا ہوں کہ غلط بات اور غلط الفاظ سے پرہیز کرو۔

جعفر صادق: کونسی غلط بات، کونسے غلط الفاظ؟ مجھے کہیں میں اصول مناظرہ سے دکھا سکتا ہوں کہ * شرائط پہلے طے کی جاتی ہیں۔ دعویٰ اس کے بعد زیر بحث آتا ہے۔

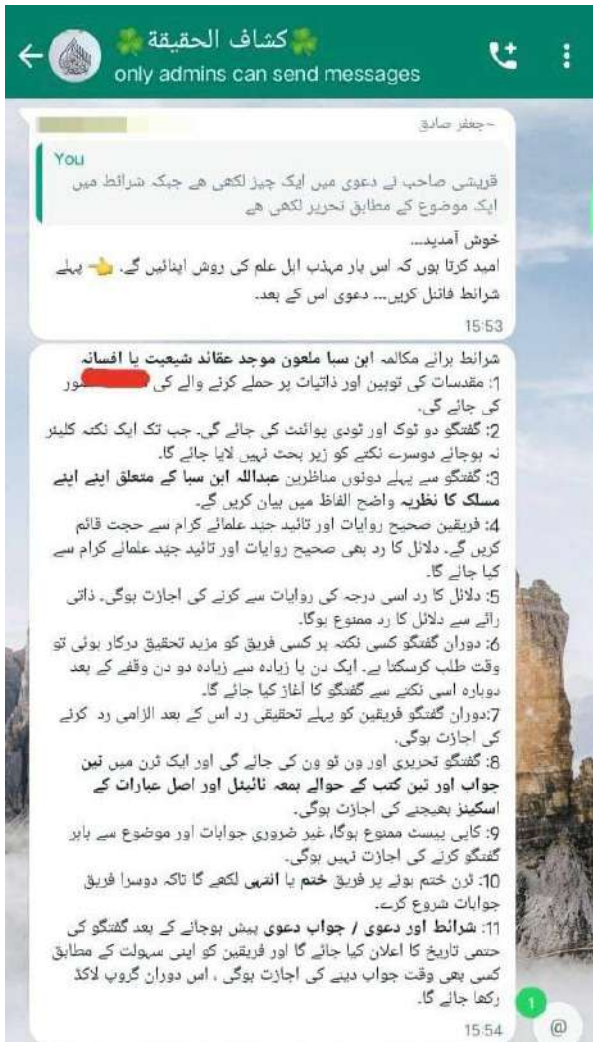
رانا محمد سعید شیعہ: آپ خیانت کر رہے ہیں اور الثامیری طرف جہالت منسوب کر رہے ہیں۔ یہ بھاگنے کا راستہ نہیں تو اور کیا ہے۔ بہر حال یاد رکھیے گا میں آپ کو اس بار بھاگنے نہیں دوں گا آپ کچھ بھی کر لیں۔ کیا آپ نے شرائط طے کرنے سے پہلے ہی دعویٰ کر رکھا ہے یا نہیں؟؟؟

جعفر صادق: میں خود آپ سے گفتگو کا خواہش مند ہوں۔ شرائط فائل کریں۔ اپنی شرائط پیش کریں۔ گفتگو آگے بڑھاتے ہیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: اصول مناظرہ میں یہ کہاں لکھا ہے کہ دعویٰ کچھ اور لکھیں اور شرائط لکھتے وقت گفتگو کے عنوان میں ایک ایسا موضوع مزید گھسا دیں جس کا دعویٰ سے دور دور تک واسطہ ناہو۔

جعفر صادق: علی میلانی سے گفتگو کرتے وقت جب شرائط فائنل کر دی گئیں تو یہ دعویٰ ایک سال پہلے پیش کیا گیا تھا۔ آپ کے سامنے ابھی پیش نہیں کیا، لیکن یہی دعویٰ پیش کروں گا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ بغیر شرائط کی قید لگائے دعویٰ پر گفتگو شروع کر دیں۔۔۔ گفتگو طریقے سے کرنی ہے اور سنجیدہ ہیں تو شرائط پر گفتگو شروع کریں۔ شرائط فائنل کرنے کے بعد جب دعویٰ پر گفتگو شروع ہوگی تو ثابت کیجئے گا کہ دعویٰ کچھ اور ہے اور عنوان کچھ اور ہے۔ بس خوش۔ پانچ منٹ میں شرائط پر نہ آئے تو پھر گفتگو ختم۔۔ میں ابھی کلیئر کہہ رہا ہوں۔

شیعہ مناظر رانا سعید کی ہٹ دھرمی برقرار: شکالات پس پشت۔ مطالبات شروع
شرائط کا عنوان اور دعویٰ ایک جیسا لکھیں!



رانا محمد سعید شیعہ: آپ شرائط کا عنوان دعویٰ کے مطابق لکھتے ہوئے اخلاقیات اور اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کریں۔ جب ایک چیز موضوع بحث ہی نہیں ہے تو اسے شرائط تحریر کرتے وقت بطور عنوان لکھ دینا بددیانتی ہے، اور اسے ٹھیک ناکرنا کج روی ہے۔ اور دونوں باتیں بد اخلاقی کی اعلیٰ مثال ہیں۔ مت بھاگیں۔

جعفر صادق: کیا موضوع اور دعویٰ ایک ہوتا ہے؟ جواب دیں۔ بس پانچ منٹ ہیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: یہ لفظ ہماری گفتگو اور آپ کے دعویٰ کا حصہ نہیں ہے تو اس پر آپ اتنی ہٹ دھرمی کس وجہ سے کر رہے ہیں۔ سبحان اللہ۔ ممبر زدیکھ لیں۔

جعفر صادق: افسانہ لفظ موضوع / عنوان اور دعویٰ تینوں میں موجود ہے۔ ویسے لفظوں سے زیادہ مفہوم اہم ہوتا ہے۔

● دعویٰ اہل سنت ●
شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل،
وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99
فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبرہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ
رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان
سب عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔
20:04

رانا محمد سعید شیعہ: چلیں ڈن کریں، میں نے بھی تہیہ کر رکھا ہے کہ اس بار آپ کو بھاگنے نہیں دوں گا۔ آپ کی ہٹ دھرمی کے باوجود، کھانا کھا کر میں شرائط پیش کرتا ہوں۔ ویسے اس دعوے میں کہیں لفظ افسانہ دکھا دیں۔ بہر حال چھوڑیں آپ کی ضد آپ کو مبارک۔

جعفر صادق: جب یہ دعویٰ ثابت کرنا ہے تو افسانے کا ذکر کیوں ضروری سمجھ رہے ہیں۔ جب دن ثابت ہو جائے تو یہ کہنا ضروری نہیں کہ رات نہیں ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: آپ شرائط کے عنوان میں اس لفظ کی شمولیت پر مصر کیوں ہیں؟؟؟؟ بہر حال رہنے دیں۔ 8
بجے حاضر ہوتا ہوں۔ اور ہاں ذرا علمی روش اپنائیں۔

جعفر صادق: کیا ابن سبا کو اہل تشیع حضرات عوام کے سامنے افسانہ نہیں کہتے؟ کیا میں ثابت کروں کہ شیعہ علماء نے اس ملعون ابن سبا کو افسانہ ثابت کرنے کے لئے کتنی کتب لکھی ہیں؟ پوری گفتگو میں فضول اعتراضات اور غیر ضروری میسجز کر کے ایک ڈیڑھ گھنٹہ ضائع کر دیا ہے۔۔۔ اب معصوم بن کر مجھے کہہ رہے ہیں کہ علمی روش اپناؤں۔ میری شرائط کو پہلے کلیئر کیجئے گا۔ اپنی شرائط پیش کیجئے گا۔ اس کے بعد دعویٰ پر اشکالات کلیئر کریں گے۔ آخر میں آپ جو اب دعویٰ بھی آج ہی لکھیں گے۔ باقاعدہ گفتگو کی شروعات کل رات سے شروع کی جائے گی۔
ان شاء اللہ۔

شیعہ مناظر کی دوبارہ دوڑیں: عنوان میں کیوں لکھا ہے کہ ابن سبا افسانہ ہے یا حقیقت!

رانا محمد سعید شیعہ: کیا ہمارے مکالمے کا عنوان یہ ہے کہ ابن سبا افسانہ ہے یا حقیقت؟؟؟؟ عجیب بات کرتے ہو، ایک تو میں آپ کی روش پر لچک دے رہا ہوں، آپ اس پر بھی اپنا قبلہ درست کرنے کی بجائے مجھے الزام دے رہے کہ میں نے وقت ضائع کیا ہے۔ قریشی صاحب کچھ بھی ہو جائے میں آپ کے گفتگو ناکر کرنے کے کسی بھی حربے کو کامیاب نہیں ہونے دوں گا۔

ایک موضوع جو فی نفسہ ایک الگ موضوع ہے، اسکا ہمارے زیر بحث موضوع میں ٹچ دیکر آپ اپنی ضد پر قائم ہیں اور الزام بھی مجھے دے رہے ہیں کہ میں نے وقت ضائع کیا۔ واہ کیا پیمانے ہیں نام نہاد اخلاقیات کے۔ آپ آجائیں آپکی ہی شرائط پر بات کر لیتے ہیں۔

جعفر صادق: ممبر زد دوبارہ دیکھیں۔ میرا چیلنج اور شرائط میں عنوان / موضوع۔

ابن سبا ملعون شیعیت کے بنیادی عقائد کا بانی

كشف الحقیقة
only admins can send messages

شرائط برائے مکالمہ **ابن سبا ملعون موجد**
عقائد شیعیت یا افسانہ

1: مقدسات کی توہین اور ذاتیات پر حملے کرنے والے کی شکست تصور کی جائے گی۔

2: گفتگو دو ٹوک اور ٹودی پوائنٹ کی جائے گی۔ جب تک ایک نکتہ کلینر نہ ہو جائے دوسرے نکتے کو زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔

3: گفتگو سے پہلے دونوں مناظرین **عبد اللہ ابن سبا** کے متعلق اپنے اپنے مسلک کا نظریہ واضح الفاظ میں بیان کریں گے۔

دنیاۓ شیعیت کو اوپن چیلنج

موضوع: بانی شیعیت **عبد اللہ ابن سبا ملعون** (حقیقت یا افسانہ) اہل سنت و اہل تشیع کی معتبر روایات کی روشنی میں۔

1:16 PM ✓

رانا محمد سعید شیعہ: دوبارہ غلط بیانی۔ یہ آپ کا دعویٰ ہے
محترم جو پچھلے دو تین ہفتے سے اس گروپ میں گردش کر رہا
ہے۔ بہر حال آپ آگے بڑھیں۔
آپ نے کہا میں آپ کی شرائط پر گفتگو کروں۔ تو شروع

دعویٰ اہل سنت
شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل،
وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99
فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبرہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ
رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان
سب عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔
20:04

کروں؟؟؟

جعفر صادق: چیلنج اور عنوان میں دو باتیں مذکور ہیں۔

1: ابن سبا افسانہ یا حقیقت

2: ابن سبا شیعیت کے عقائد گھڑنے والا ہے یا نہیں۔

میرا دعویٰ واضح ہے کہ مجھے دوران گفتگو کیا ثابت کرنا ہے۔ آپ شرائط طے کرنے کے بعد اقرار کر لیجئے گا کہ ابن سبا
حقیقت ہے، افسانہ نہیں ہے۔۔۔ تو ایک نکتہ کلیئر ہو جائے گا۔۔۔ اس کے بعد ہم دوسرے نکتے پر گفتگو شروع
کر دیں گے۔

کونسا موضوع الگ ہے۔ موضوع ہی یہی ہے کہ ابن سبا کا تعین کیا جائے کہ یہ بندہ واقعی تھا کہ نہیں اور شیعیت کے
عقائد سے اس کا تعلق ہے کہ نہیں ہے۔ شرائط طے کریں۔ اگر گفتگو کرنی ہے۔ پھر آتے ہیں دعویٰ پر۔۔۔ آپ کے
ساتھ واقعی کچھ مسئلہ ہے۔ پہلے بھی یہی روش تھی۔ میری شرائط کو پہلے کلیئر کیجئے گا۔

دعویٰ اہل سنت
شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل،
وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99
فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبرہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ
رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان
سب عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔
20:04

اپنی شرائط پیش کیجئے گا۔ اس کے بعد دعویٰ پر اشکالات کلیئر کریں
گے۔ آخر میں آپ جواب دعویٰ بھی آج ہی لکھیں گے۔ باقاعدہ
گفتگو کی شروعات کل رات سے شروع کی جائے گی۔ ان شاء اللہ۔
(شرائط دوبارہ بھیج دی گئیں)

کیا ایک افسانوی کردار موجد عقائد شیعیت ہو سکتا ہے؟

رانا محمد سعید شیعہ: دیکھیں محترم دو الگ الگ باتیں ہیں۔

1: ابن سبا ایک حقیقت ہے یا افسانہ

2: ابن سبا شیعہ عقائد کا موجد ہے یا شیعہ عقائد کا ماخذ کچھ اور ہے۔

دونوں میں سے آپ کس موضوع پر گفتگو کرنا چاہ رہے ہیں۔ * آپ کا دعویٰ جو پچھلے کچھ عرصے سے گردش میں ہے اس کا تعلق خالصتاً دوسری بات سے ہے * یا اس بات کو قبول کیجئے یا کہہ دیجئے یہ آپ کا دعویٰ نہیں ہے۔

جعفر صادق: دونوں ہی کلیئر کریں گے۔ اگر آپ کو دونوں سے اختلاف ہے۔ اس میں کیا ابہام ہے۔

شرائط پر آئیں۔ اب وقت ضائع کرنے نہیں دوں گا۔ مدعے پر آئیں۔ شیعہ ایڈمنز اپنے بندے کو لائین پر لائیں۔

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: آپ بار بار فرار کے بہانے کیوں ڈھونڈتے ہیں جبکہ بات موضوع پر ہی ہو رہی ہے۔

شیعہ مناظر کی بدحواسیاں (پہلے کہا شرائط ڈکس ہو رہی ہیں! اسی وقت دوسرا جواب: شرائط پر آتے ہیں!)

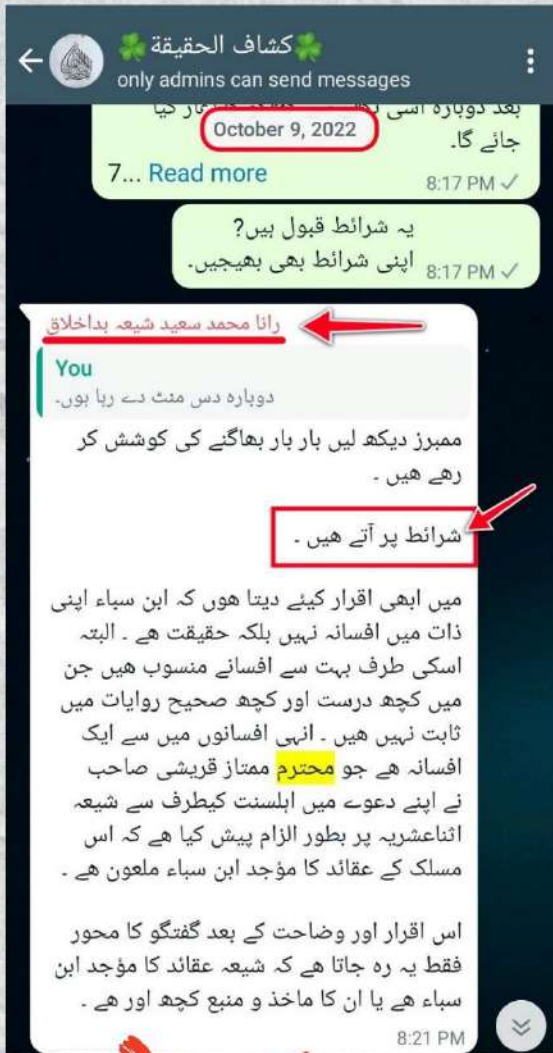
جعفر صادق: شرائط، شرائط، شرائط

رانا محمد سعید شیعہ: غلط بات سے گریز کریں۔ اصل مدعے پر آئیں۔

جعفر صادق: دوبارہ دس منٹ دے رہا ہوں۔

رانا محمد سعید شیعہ: جی جی محترم۔ شرائط ہی ڈکس ہو رہی ہیں۔

رانا سعید شیعہ کی
بدحواسیاں۔۔ پانچ منٹ کے
اندر دو متضاد باتیں!



جعفر صادق: (دوبارہ شرائط پیش کر کے پوچھا گیا) یہ شرائط قبول ہیں؟ اپنی شرائط بھی بھیجیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: ممبر زدیکھ لیں بار بار بھاگنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ شرائط پر آتے ہیں۔

میں ابھی اقرار کیئے دیتا ہوں کہ ابن سبا اپنی ذات میں افسانہ نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ البتہ اس کی طرف بہت سے افسانے منسوب ہیں جن میں کچھ درست اور کچھ صحیح روایات میں ثابت نہیں ہیں۔ انہی افسانوں میں سے ایک افسانہ ہے جو محترم ممتاز قریشی صاحب نے اپنے دعوے میں اہلسنت کی طرف سے شیعہ اثنا عشریہ پر بطور الزام پیش کیا ہے کہ اس مسلک کے عقائد کا موجد ابن سبا ملعون ہے۔ اس اقرار اور وضاحت کے بعد گفتگو کا محور فقط یہ رہ جاتا ہے کہ شیعہ عقائد کا موجد ابن سبا ہے یا ان کا ماخذ و منبع کچھ اور ہے۔

جعفر صادق: جب شرائط پر گفتگو مکمل ہوگی تو پھر اس کی پابندی ہم دونوں پر لازم ہوگی۔ شرائط پر گفتگو شروع کریں۔

مناظرہ کی اہم فیصلہ کن شرط 4 پر شیعہ مناظر کے تحفظات اور اشکالات

رانا محمد سعید شیعہ: اب وضاحت کے بعد اصولی اور اخلاقی طور پر قریشی صاحب کو چاہیے کہ شرائط کے عنوان سے افسانے والی باٹ ہٹا دیں۔

شرط نمبر 4 میں لکھا ہے کہ جید علماء کرام کی تائید شدہ روایت سے اور صحیح روایت سے حجت قائم ہوگی۔ اس پر قریشی صاحب روشنی ڈالیں کہ علماء کی تائید یافتہ سے آپ کی کیا مراد ہے؟

جعفر صادق: پہلا نکتہ (افسانہ) کلیئر کرنا بہت ضروری ہے۔ آپ نے جو اقرار کیا ہے وہ آج کے شیعہ علماء تسلیم ہی نہیں کرتے۔ دور کیوں جائیں۔۔۔ اپنے دلشاد صاحب سے پوچھ لیں۔۔۔ کئی بار کاپی پیسٹ کر کے کہہ چکا ہے کہ ابن سبا صحیح روایات سے ثابت ہونے کے باوجود ہم اسے افسانہ ثابت کر سکتے ہیں۔ زمانہ قدیم سے آج تک کئی شیعہ محققین کی کتب ابن سبا کو افسانہ ثابت کرنے کے لئے تصنیف کی گئی ہیں۔ خیر چھوڑیں۔ آپ کا یہ اقرار دوران گفتگو میرے کام آتا رہے گا۔ اب شرط 4 پر آتا ہوں۔

رانا محمد سعید شیعہ: فی الحال صرف میرے ساتھ بات کریں۔ دوسرے کیا کہتے ہیں یہ الگ چیز ہے۔ ان کے الگ زاویے اور الگ آراء ہیں۔

(غور فرمائیں! شیعہ کے ہاں ہر کسی کا اپنا دین ایمان ہے! سب نے ڈھڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنا رکھی ہے!)

جعفر صادق: اس گفتگو میں بحیثیت مدعی *صحیح روایات اور اپنے استدلال کو جید شیعہ علماء کی تائید سے ثابت کروں گا۔ * تاکہ یہ ابہام نہ رہے کہ میں شیعہ روایات سے ذاتی استدلال بیان کر کے مفہوم بدل رہا ہوں۔ شرط 4 کے مطابق آپ بھی میرے استدلال کا رد ذاتی رائے سے کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔ آپ *شیعہ صحیح روایت اور تائید جید شیعہ علماء* سے دفاع کریں گے کہ میں غلط مفہوم اور استدلال پیش کر رہا ہوں۔

رانا محمد سعید شیعہ: شرط میں موجود الفاظ کو ہی دوبارہ لکھ دیا چلیں خیر میں دوبارہ پوچھتا ہوں کہ علماء کی تائید شدہ یافتہ روایت سے آپ کی کیا مراد ہے؟؟؟

جعفر صادق: ایک ہوتی ہے صحیح روایت

سند اور متن

آپ میری دلیل کو ضعیف کر کے میرا رد کر سکتے ہیں۔

یا

اگر میرا استدلال اس روایت سے ثابت ہی نہیں ہوتا تو اس روایت کا درست مفہوم اپنے علماء سے دکھا کر ثابت کر سکتے ہیں کہ میں نے جو مفہوم پیش کیا ہے وہ جید شیعہ علماء کے بیان کئے گئے مفہوم سے مطابقت نہیں رکھتا۔ میں جو استدلال پیش کروں گا اس کی تائید جید شیعہ علماء سے پیش کروں گا۔ ظاہر آپ اپنی رائے سے اپنے علماء کے موقف کو ٹھکرانے کا اختیار نہیں رکھتے۔ آپ کو بھی تائید میں دوسرے شیعہ علماء کا موقف پیش کرنا ہو گا۔ یہ تو سادہ سی بات ہے۔ سمجھنا مشکل نہیں ہے۔

شیعہ مناظر شرط 4 کو آخر تک سمجھنے سے قاصر!

فیصلہ کن شرط 4



فریقین صحیح روایات اور تائید جید علمائے کرام سے حجت قائم کریں گے۔
دلائل کا رد بھی صحیح روایات اور تائید جید علمائے کرام سے کیا جائے گا۔

4

October 9, 2022

8:36 PM

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

شرط میں موجود الفاظ کو ہی دوبارہ لکھ دیا چلیں
خیر میں دوبارہ پوچھتا ہوں کہ علماء تائید شدہ
یافتہ روایت سے آپکی کیا مراد ہے؟؟؟؟

ایک ہوتی ہے صحیح روایت
سند اور متن
آپ میری دلیل کو ضعیف کر کے میرا رد کر
سکتے ہیں۔

یا
اگر میرا استدلال اس روایت سے ثابت ہی نہیں
ہوتا تو اس روایت کا درست مفہوم اپنے علماء
سے دکھا کر ثابت کرسکتے ہیں کہ میں نے جو
مفہوم پیش کیا ہے وہ جید شیعہ علماء کے بیان
کئے گئے مفہوم سے مطابقت نہیں رکھتا۔

میں جو استدلال پیش کروں گا اس کی تائید
جید شیعہ علماء سے پیش کروں گا۔ ظاہر آپ
اپنی رائے سے اپنے علماء کے موقف کو ٹھکرانے
کا اختیار نہیں رکھتے۔ آپ کو بھی تائید میں
دوسرے شیعہ علماء کا موقف پیش کرنا ہوگا۔

8:41 PM ✓

یہ تو سادہ سی بات ہے۔ سمجھنا مشکل نہیں
ہے۔

8:42 PM ✓

October 9, 2022

قصہ مختصر کہ صحیح روایت کو ہر طرح سے
کسی بھی عالم کے قول پر مکمل فوقیت حاصل
ہو گی۔ متفق؟؟؟؟

9:13 PM

ختم 9:14 PM

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

قصہ مختصر کہ صحیح روایت کو ہر طرح سے کسی
بھی عالم کے قول پر مکمل فوقیت حاصل ہو گی۔
متفق؟؟؟؟

اگر صحیح روایت اور عالم کے قول میں کوئی
تعارض ہو یا واضح تصادم ہو تو ظاہر ہے
فوقیت صحیح روایت کو دی جائے گی۔
یہ تعارض / متضاد ذاتی رائے سے پیش کرنا
ممنوع ہے کیونکہ شرط 5 میں واضح کیا گیا ہے
کہ دلیل کا رد ذاتی رائے سے برگز نہیں کیا جائے
گا۔

آپ کو وہ تصادم اور تعارض اپنے ہی کسی
دوسرے جید شیعہ عالم سے دکھانا ہوگا۔

9:22 PM ✓

October 9, 2022

8:23 PM ✓

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

اب وضاحت کے بعد اصولی اور اخلاقی طور پر
قریشی صاحب کو چاہیے کہ شرائط کے عنوان
سے افسانے والی بات ہٹا دیں۔

شرط نمبر 4 میں لکھا ہے کہ جید علماء کرام
کی تائید شدہ روایت سے اور صحیح روایت
سے حجت قائم ہو گی۔ اس پر قریشی صاحب
روشنی ڈالیں کہ علماء کی تائید یافتہ سے آپکی
کیا مراد ہے؟؟؟؟

8:26 PM

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

اب وضاحت کے بعد اصولی اور اخلاقی طور پر
قریشی صاحب کو چاہیے کہ شرائط کے عنوان سے
افسانے والی بات ہٹا دیں۔ ...

اس گفتگو میں بحیثیت مدعی میں دلیل میں
صحیح روایات اور اپنے استدلال کو جید
شیعہ علماء کی تائید سے ثابت کروں گا۔
تاکہ یہ ابہام نہ رہے کہ میں شیعہ روایات سے
ذاتی استدلال بیان کر کے مفہوم بدل رہا ہوں۔
شرط 4 کے مطابق آپ بھی میرے استدلال کا
رد ذاتی رائے سے کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔ آپ
شیعہ صحیح روایت اور تائید جید شیعہ
علماء سے دفاع کریں گے کہ میں غلط مفہوم
اور استدلال پیش کر رہا ہوں۔

8:35 PM ✓

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

You
اس گفتگو میں بحیثیت مدعی میں دلیل میں صحیح
روایات اور اپنے استدلال کو جید شیعہ علماء کی
تائید سے ثابت کروں گا۔ ...

شرط میں موجود الفاظ کو ہی دوبارہ لکھ دیا
چلیں خیر میں دوبارہ پوچھتا ہوں کہ علماء
تائید شدہ یافتہ روایت سے آپکی کیا مراد
ہے؟؟؟؟؟

8:36 PM

شیعہ مناظر کا اہم علمی نکتہ: عالم کے قول کی حیثیت!

رانا محمد سعید شیعہ: یعنی آپ کی مراد یہ ہے کہ کسی معاملے میں کوئی شیعہ عالم اگر کچھ نقل کر رہا ہے وہ صحیح السند ہو گا تو ہی قابل قبول ہو گا۔ دوسرا یہ کہ کسی قول کو کسی عالم نے نقل کیا لیکن اس قول کی کوئی سند نہیں ہے فقط بعض کی طرف نسبت ہے ان بعض کا کوئی اتا پتا، مرتبہ معلوم نہیں تو اسے ضعیف روایت شمار کیا جائے گا یا پھر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ موسیٰ قول ہے نا کہ ضعیف روایت۔

دوسری بات یہ ہے کہ کچھ باتیں مشہور ہوتی ہیں جسے عالم اپنی تحقیق میں نقل کر دیتے ہیں لیکن وہ درست بھی ہو سکتی ہیں اور غلط بھی۔ کیا یہ اصول ہے کہ انہیں بلا سند بھی ہمیشہ درست اور موسیٰ ہی سمجھا جائے گا؟؟؟؟

جعفر صادق: پہلی بات، جب کوئی روایت ایک جید ثقہ عالم مکمل صحیح سند کے ساتھ بیان کرتا ہے تو اسے رد کرنا ممکن نہیں ہے۔ دوسری بات شیعہ ثقہ عالم اسی روایت سے کوئی نتیجہ نکال کر وضاحت کر دے تو اس کا انکار دو طرح سے ممکن ہے۔

- 1: اسی درجے یا اس سے بڑی لیول کے عالم سے اسی روایت کا دوسرا کوئی مفہوم / نتیجہ دکھا دیا جائے۔
- 2: ثابت کر دیا جائے کہ وہ عالم ہی قابل حجت نہیں ہے۔۔۔ پھر اس مفہوم / نتیجے کے مخالف دوسری صحیح روایت اور تائید دوسرے جید شیعہ علماء سے دکھا دی جائے۔

رانا محمد سعید شیعہ: جی محترم یہ آپ کے اصولوں میں ہو گا کہ روایت صرف صحیح السند ہو تو اس کا رد ممکن نہیں۔

ہمارے ہاں روایت کی سند کا صحیح ہونا روایت کے درست ہونے کے قرائن میں سے ایک قرینہ ہے جو اگر دیگر قرائن سے موسیٰ نہیں تو قابل حجت نہیں ہے، یہ صحیح السند روایت کے معاملہ میں ہے کجا کہ عالم کا فقط قول۔ ہم اپنے اصولوں پر رہتے ہوئے اپنے عقائد کو اپنے لئے ثابت کرنے کے پابند ہیں نا کہ آپ کے۔

اس کا جواب واضح دیجئے کہ اگر کوئی عالم کسی قول کو بلا سند یا مجہول سند کے ساتھ نقل کر دے یا کسی گروہ کی طرف صرف نسبت دے کر نقل کر دے تو کیا اسے ہمیشہ درست سمجھا جائے گا؟؟؟

جعفر صادق: پہلی بات،* صحیح السند روایت کی صرف سند درست ہوتی ہے۔ متن پر تحقیق کی جاتی ہے۔* صحیح روایات اور صحیح السند روایت میں یہی بنیادی فرق ہے۔

میں نے قرائن ہی تو بتائے ہیں کہ شرط 4 کو آپ ذاتی رائے سے رد نہیں کر سکتے بلکہ جس طرح میں نے دلیل دی ہے اسی طرح آپ کو بھی رد کرنا ہو گا۔

♦ * دلیل: صحیح روایت / روایات بمعہ استدلال اس کے بعد اس استدلال کی تائید جید شیعہ عالم / علماء۔*

♦ * اس دلیل کا توڑ بھی اسی پائے کی روایت / روایات بمعہ جید شیعہ عالم / علماء۔*

👉 دونوں فریق ذاتی استدلال، ہٹ دھرمی یا بے جاسد سے ایک دوسرے کا رد کرنے کے مجاز نہیں ہوں گے۔

شیعہ سوال: اگر کوئی عالم کسی قول کو بلا سند یا مجہول سند کے ساتھ نقل کر دے یا کسی گروہ کی طرف صرف نسبت دے کر نقل کر دے تو کیا اسے ہمیشہ درست سمجھا جائے گا؟

اگر ایسا کوئی اشکال نظر آئے تو آپ پیش کیجئے گا۔ میری دلیل میں کسی شیعہ عالم کے قول کو آپ نے مجہول ثابت کر دیا اور میری طرف سے کوئی علمی جواب نہ دیا جاسکا تو دلیل باطل ہو جائے گی۔

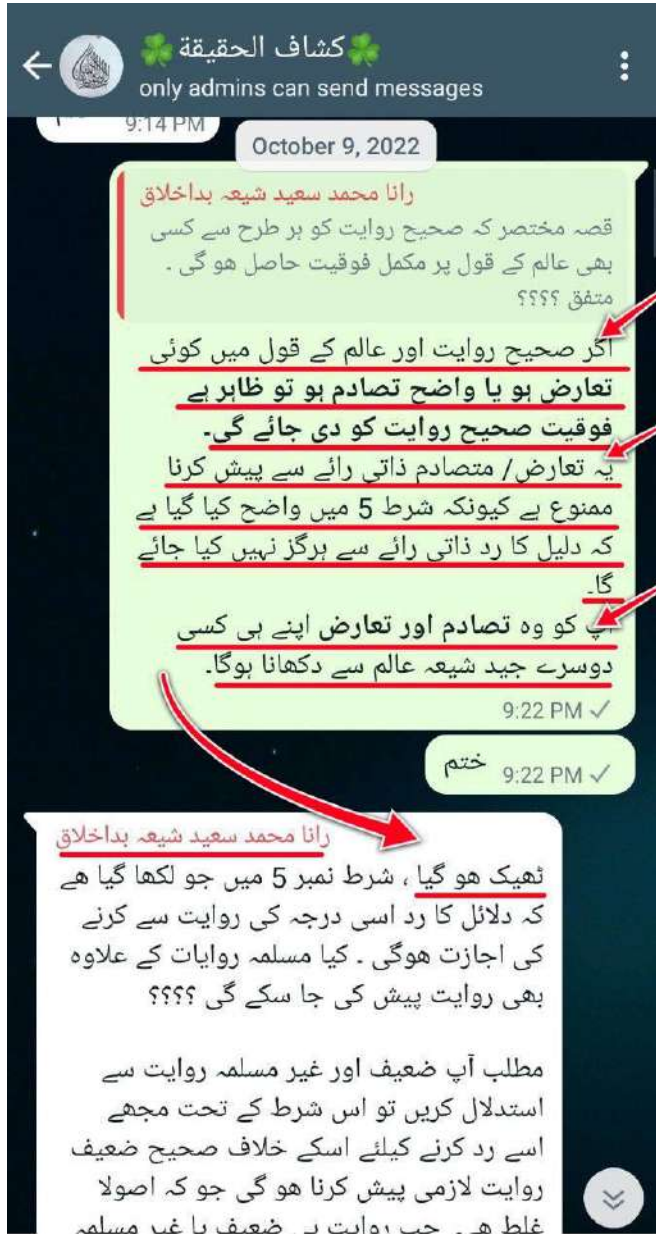
پھر میں دوسری دلیل پیش کروں گا۔

رانا محمد سعید شیعہ: قصہ مختصر کہ صحیح روایت کو ہر طرح سے کسی بھی عالم کے قول پر مکمل فوقیت حاصل ہوگی۔ متفق؟

جعفر صادق: اگر صحیح روایت اور عالم کے قول میں کوئی تعارض ہو یا واضح تصادم ہو تو ظاہر ہے فوقیت صحیح روایت کو دی جائے گی۔* یہ تعارض / متصادم ذاتی رائے سے پیش کرنا ممنوع ہے کیونکہ شرط 5 میں واضح کیا گیا ہے کہ دلیل کا

رد ذاتی رائے سے ہر گز نہیں کیا جائے گا۔ آپ کو وہ *تصادم اور تعارض* اپنے ہی کسی دوسرے جید شیعہ عالم سے دکھانا ہوگا۔

صحیح روایت اور عالم کے قول میں تعارض ہو تو کسی دوسرے جید شیعہ عالم سے رد کیا جائے گا!
شیعہ مناظر رانا سعید کا اقرار



رانا محمد سعید شیعہ: ٹھیک ہو گیا، شرط نمبر 5 میں جو لکھا گیا ہے کہ دلائل کا رد اسی درجہ کی روایت سے کرنے کی اجازت ہوگی۔ کیا مسلمہ روایات کے علاوہ بھی روایت پیش کی جاسکے گی؟؟؟

مطلب آپ ضعیف اور غیر مسلمہ روایت سے استدلال کریں تو اس شرط کے تحت مجھے اسے رد کرنے کیلئے اسکے خلاف صحیح ضعیف روایت لازمی پیش کرنا ہوگی جو کہ اصولاً غلط ہے۔ جب روایت ہی ضعیف یا غیر مسلمہ ہوگی تو اسکی حجیت وہیں ختم ہوگئی۔ اسکے خلاف روایت پیش کرنا کسی بھی طور لازم نہیں۔

جعفر صادق: کچھ باتیں انسان اپنی عقل سے بھی سمجھ لیتا ہے۔

جب روایت ضعیف ثابت کر دیں گے تو دلیل ہی باطل ہو جائے گی پھر کیوں کوئی دوسری روایت پیش کریں گے۔

لیکن اگر روایت صحیح ہوگی تو آپ متن کا رد خود نہیں کر سکتے اور نہ عالم کے قول سے کر سکتے ہیں پھر آپ کو اس کے مقابل اسی درجے کی روایت ہی پیش کرنی ہوگی۔ میرا استدلال اگر شیعہ علماء کے بیان کئے گئے مفہوم سے خلاف ہو تو آپ ثابت کر کے میری دلیل کو باطل کریں گے۔

اور کوئی اشکال؟ اپنی شرائط بھی بھیجیں۔ میں کھانا کھا کر ساڑھے دس بجے حاضر ہوتا ہوں۔

رانا محمد سعید شیعہ: محترم لفظ بلفظ آپ سے ہی کسیر کروانا لازم ہے کیونکہ بعد میں آپ کہہ دیتے ہیں یہ بات میں نے اس ضمن میں نہیں بلکہ فلان ضمن میں کی تھی۔ روایت صحیح ہے یا نہیں اس کا فیصلہ علماء کے اقوال کی روشنی میں ہی ہو گا۔ اگر ایک روایت ایک عالم کے نزدیک صحیح ہے، دوسرے کے نزدیک ضعیف ہے تو آپ اس سے حجت نہیں پکڑ سکیں گے اس کے خلاف ہمارے عقائد کی کتب سے عقیدہ کی تصریح دیکھی جائے گی کیونکہ ہمارا موضوع بحث ہی عقائد ہیں۔ ہم علماء کے اقوال اور اپنی قدیمی کتب کے حوالے سے گفتگو کر رہے ہوں گے تو کاپی پیسٹ کی بات کرنا فی نفسہ ایک جہالت ہے۔

جعفر صادق: روایات کو قبول یا مسترد کرنے کے جو مسلمہ اصول ہیں وہی اس مناظرے میں لاگو ہوں گے۔ ہم دونوں ذاتی نئے اصول بنانے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ اتنے بڑے عالم یا محقق ہیں کہ خود ساختہ اصول گھڑ کر دلیل کا رد کر دیں۔ میں جو روایت پیش کروں گا اس کی توثیق بھی شیعہ جید علماء سے دکھاؤں گا۔

آپ اس روایت کو ضعیف ثابت کر سکتے ہیں تو شوق سے کوشش کیجئے گا۔ علمی بحث ہے کوئی انا کا مسئلہ نہیں ہے۔ میں اپنے دلائل اور استدلال کا دفاع کروں گا اور آپ میرے استدلال کو رد کرنے کی کوشش کریں گے۔ مناظروں اور مکالموں میں یہی تو ہوتا ہے۔

اچھا ایک نکتہ رہ گیا۔ جب دلیل سے میں شیعیت کے بنیادی عقائد کا موجد ابن سبا کو ثابت کروں گا اور جید شیعہ علماء کی تائید بھی دکھاؤں گا تو آپ اپنی عقائد کی کتب سے رد اس طرح بھی کر سکتے ہیں کہ

معتبر روایات سے ثابت کریں کہ۔۔۔

✍ ابن سبا کے دور سے پہلے بھی وہ بنیادی عقائد موجود تھے اور عوام میں رائج تھے۔

ظاہر ہے ابن سبا اگر ان عقائد کا بانی نہیں ہے تو دور نبوی ﷺ اور دور خلفائے ثلاثہ میں یہی عقائد موجود ہونے چاہئیں۔

اور بالکل درست فرمایا۔۔۔ ہم دور عثمان اور دور سیدنا علی میں جائیں گے اور اہل سنت و اہل تشیع کی معتبر روایات سے اس ملعون کی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ ان شاء اللہ

روایات تو کاپی پیسٹ ہی کی جاتی ہیں۔ میں بڑی بڑی تحاریر کاپی پیسٹ کرنے سے روک رہا ہوں۔

رانا محمد سعید شیعہ: میں دوسروں کی تحقیقات سے استفادہ ضرور کرتا ہوں، انہیں ہو بہو یا لمبا لمبا کاپی کرنا میری روش نہیں ہے، البتہ اپنے طور پر نکات نکالنا اور ان پر بحث میں کوئی خامی نہیں سمجھتا۔

محترم آپ جس بھی عقیدہ کا بانی آپ ابن سبا کو ثابت کریں گے آپ کی یہ بات تبھی قابل قبول ہوگی جب وہ اس کے علاوہ کسی بھی فرد سے وہ عقیدہ ثابت نہ ہو گا۔ ورنہ تو مسلمہ بات ہے کہ وہ اس عقیدے کا راوی تو ہو سکتا ہے بانی نہیں ہو سکتا۔

جعفر صادق: مطلب پہلی صدی میں ابن سبا کے گھڑے گئے عقیدے کو آپ چوتھی صدی کی کتب سے اس طرح ثابت کریں گے کہ ہمارے چوتھے یا پانچویں امام جن کا دور ہی ابن سبا کے بعد آتا ہے، انہوں نے یہ عقائد بیان فرمائے ہیں۔ یعنی دور نبوی ﷺ اور دور خلفائے ثلاثہ میں سوائے ابن سبا کے کسی بنی بشر کو پتہ ہی نہ تھا کہ یہ بنیادی عقائد بھی اسلام کا حصہ ہیں۔ کمال کی بات لکھ دی ہے۔

چلیں آپ اقرار کریں کہ دور نبوی ﷺ اور دور خلفائے ثلاثہ میں شیعہ کے بنیادی عقائد کا علم کسی کو نہ تھا۔ ابن سبا نے وہ عقائد پھیلا کر دین کی بڑی خدمت کر دی۔۔۔ بعد میں ائمہ معصومین نے بھی انہی عقائد کی تبلیغ شروع کی تو اصحاب ائمہ معصومین نے روایت کرنا شروع کر دیا۔۔۔ چوتھی صدی میں کلینی کو *خفیہ معتبر ذرائع* میسر آ گئے تو بیٹھے بٹھائے ایک ضخیم کتاب تصنیف کر دی۔ بعد میں تو نقل در نقل کا لامتناہی سلسلہ شروع ہو گیا۔

رانا محمد سعید شیعہ: آپ کے نوالے میں کیوں لوں محترم۔ میں نے اوپر جو اصول بیان کیا ہے اس میں کچھ غلط بات ہے تو اعتراض کریں میں جواب دینے کو تیار ہوں، نئی فرمائش اور نیا موضوع اٹھا کر پرانے موضوع سے ہاتھ مت اٹھائیے۔

جعفر صادق: ہم نے دلائل کو رد کرنے کے تمام آپشن ڈسکس کر لئے ہیں۔ میرے دلائل شیعہ کی صحیح روایات ہیں اور میرا استدلال بھی ذاتی نہیں ہو گا بلکہ جید شیعہ علماء کا استدلال ہو گا۔ دلائل کا رد مسلمہ اصولوں کے مطابق کرنا ہو گا۔

روایت  ضعیف ہے۔

یا، استدلال  درست نہیں ہے بلکہ جید شیعہ علماء ان روایات سے یہ مطلب نکالتے ہی نہیں ہیں۔

یا

روایات اور استدلال سب ثابت ہیں لیکن ابن سبا وہ پہلا شخص نہیں ہے جس نے یہ عقائد گھڑے تھے کیونکہ وہ عقائد تو پہلے سے ہی عوام میں مشہور و معروف تھے یا کم از کم کچھ شخصیات میں رائج تھے۔

 اس کی تائید میں آپ اسی درجے کی روایات اور جید شیعہ علماء کے اقوال پیش کریں گے۔

آپ نے کوئی اصول پیش ہی نہیں کیا بلکہ یہ کہا ہے کہ شیعہ عقائد کی کتب سے عقائد ثابت کروں گا۔ دوبارہ سمجھ

لیں! مجھے یہ ثابت نہیں کرنا کہ وہ عقائد شیعہ کے ہیں یا نہیں۔۔۔ بلکہ مجھے ان *شیعہ عقائد کا وجود ثابت کرنا ہے کہ وہ

آخر کہاں سے آ گئے۔* آپ ابن سبا کے بعد ان عقائد کو ثابت کر کے یہ دعویٰ کیسے کر سکتے ہیں کہ وہ عقائد شروع

اسلام سے موجود تھے۔ آپ کو کم از کم ایک صحیح روایت تو پیش کرنی ہوگی کہ وہ عقائد ابن سبا سے پہلے بھی موجود تھے۔ جب میں اتنی بڑی حقیقت ثابت کر رہا ہوں تو آپ کو بھی بھرپور دفاع کرنا چاہئے۔

شیعہ مناظر کا اصول: اہل سنت استدلال اس وقت باطل ہوگا جب وہ عقیدہ کسی دوسری شخصیت سے ثابت ہوگا۔ (آخر میں اپنے ہی اصول سے فرار ہو گیا!)

رانا محمد سعید شیعہ: محترم میری بات غور سے پڑھیں۔ میں نے یہ نہیں کہا کہ وہ آپ کو ثابت کرنا ہوگا۔ میں نے آپ کے سامنے ایک اصول پیش کیا ہے کہ آپ کی یہ بات تبھی قابل قبول ہوگی جب آپ کسی عقیدہ کے بارے میں یہ دعویٰ کریں گے کہ یہ عقیدہ ابن سبا کی ایجاد ہے۔ اور وہ اس کے علاوہ اور کسی سے ثابت نہیں ہوگا۔ اگر وہ عقیدہ کسی دوسری شخصیت سے ثابت ہوگا تو آپ کا استدلال باطل ہوگا۔

یہ اصول ہم اپنے روایت و درایت کے اصولوں پر رہتے ہوئے لاگو کریں گے۔ اس پر کوئی اشکال ہے تو پیش کریں۔ جعفر صادق: آپ نے میرے جوابات پر غور ہی نہیں کیا۔ *میں ذاتی رائے سے ہر گز یہ نہیں کہوں گا کہ ان عقائد کا بانی ابن سبا ہے۔ *آپ میرے دلائل کا علمی رد کریں گے تو آپ کی بات تسلیم کی جائے گی بصورت دیگر آپ اپنی صحیح روایات اور ان جید شیعہ علماء سے اظہارِ لا تعلقی کر لیجئے گا۔

👉 میرے دلائل کا رد صحیح روایات اور جید شیعہ علماء سے ہی کرنا ہوں گے۔

اہم بات: عقائد کی تائید ابن سبا کے بعد دکھانے سے آپ کا موقف کمزور ہوگا۔ مثال کے طور پر میں بارش کی شروعات صبح دس بجے سے ثابت کر دوں تو آپ کا یہ ثابت کرنا کہ بارش دوپہر ایک بجے ہو رہی تھی کسی کام کا نہیں ہوگا۔۔۔ یا تو آپ کو بارش صبح آٹھ بجے سے ثابت کرنی ہوگی یا مجھے جھوٹا ثابت کرنا ہوگا کہ بارش دس بجے نہیں ایک بجے ہی شروع ہوئی تھی۔

شیعہ مناظر رانا محمد سعید
اپنے ہی اصول سے فرار!

کشاف الحق

October 9, 2022 11:25 PM

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

You

آپ نے کوئی اصول پیش ہی نہیں کیا بلکہ یہ کہا ہے کہ شیعہ عقائد کی کتب سے عقائد ثابت کروں گا۔ مجھے یہ ثابت نہیں کرنا کہ وہ عقائد شیعہ کے ہیں ...

محترم میری بات غور سے پڑھیں۔ میں نے یہ نہیں کہا کہ وہ آپکو ثابت کرنا ہوگا۔ میں نے آپکے سامنے ایک اصول پیش کیا ہے کہ آپکی یہ بات تبھی قابل قبول ہوگی جب آپ کسی کسی عقیدہ کے بارے میں یہ دعویٰ کریں گے کہ یہ عقیدہ ابن سبا کی ایجاد ہے۔ اور وہ اسکے علاوہ اور سے ثابت نہیں ہوگا۔ اگر وہ عقیدہ کسی دوسری شخصیت سے ثابت ہوگا تو آپ کا استدلال باطل ہوگا۔

11:29 PM

یہ اصول ہم اپنے روایت و درایت کے اصولوں پر رہتے ہوئے لاگو کریں گے۔ اس پر کوئی اشکال ہے تو پیش کریں۔

11:30 PM

مناظرے میں اہل سنت کے استدلال کو کیسے باطل کرنا ہوگا؟

شیعہ مناظر واضح طور پر اقرار کر رہا ہے کہ اہل سنت دلائل اور استدلال کو رد کرنے کے لئے یہ اصول لاگو ہوگا کہ وہ شیعہ عقائد کو دیگر صحیح روایات سے ثابت کرے گا۔

رانا محمد سعید شیعہ: اس بات کی وجہ سے میں دوبارہ کہتا ہوں کہ محترم خدارا غلط بات سے گریز کیجئے۔ آپ کہتے ہیں کہ ان صحیح روایات اور جید علماء سے اظہار لا تعلقی کر لیجئے گا جبکہ آپ اچھی طرح جانتے ہیں اگر کسی عالم کی روایت کسی مکتب کے رائج عقائد سے مختلف ہو یا کوئی روایت ایسی ہو تو اس عالم سے نہیں بلکہ اس مخصوص قول یا روایت سے اظہار اختلاف ہوتا ہے عالم سے لا تعلقی نہیں ہوتی۔

مثال کے طور پر ابھی کل کی بات ہے ہم گفتگو کر رہے تھے تو میں نے آپ کے دو تین علماء سے دکھایا کہ ان کے نزدیک عبدالرحمن بن عدیس اور عمرو بن حنظلہ حضرت عثمان پر حملہ کرنے والوں میں شامل تھے۔ آپ نا تو صحیح روایات سے حملہ کرنے والے سبائیوں کا پتہ دے سکے اور نا ہی آپ نے ابن حجر، ابن اثیر یا ابو عمرو ابن عبدالبر سے اظہار لا تعلقی کیا اور نا ہم نے آپ سے ایسی کوئی ڈیمانڈ کی کیونکہ یہ اصولا غلط بات تھی۔ اسلئے میں عرض گزار ہوں اخلاقیات کی اعلیٰ اقدار کے پیش نظر ایسی بات سے گریز کیجئے۔

آپ نے شاید پوری بات نہیں سمجھی، میں نے عرض کیا ہے کہ ہم اپنے اصول و ضوابط پر رہتے ہوئے اپنی کتب سے یہ ثابت کریں گے کہ جس عقیدہ کو آپ نے ابن سبا کی ایجاد قرار دیا ہے آپ کی یہ بات غلط ہے۔ ہمارا یہ عقیدہ اس کے علاوہ ثابت شدہ ہے۔ لہذا وہ فقط کسی عقیدہ کا راوی ہو سکتا ہے بانی نہیں۔

یہ بات ایک اصول کے طور پر آپ کے سامنے رکھی گئی تاکہ آپ اپنے دلائل اسی کی روشنی میں پیش کریں۔

(شیعہ مناظر نے اپنے اس اصول کو بھی آخری ٹرن کے بعد جوتے کی نوک پر رکھ دیا!)

جعفر صادق: آپ نے پھر گفتگو کو الجھانے کی کوشش کی ہے۔ جب آپ اپنی صحیح روایات کی روشنی میں اپنے متقدمین جلیل القدر علماء کا موقف تسلیم نہیں کریں گے تو پھر کیا فائدہ ایسے علماء کا؟

کیا ہمارے علماء نے عبدالرحمان بن عدیس اور عمرو بن حنظلہ کے متعلق صحیح روایات نقل کر کے یہ استدلال بیان کیا ہے کہ وہ قاتلین عثمان میں شامل تھے؟

کل بھی یہی نکتہ آپ کو سمجھایا گیا تھا۔ آج پھر سمجھا رہا ہوں۔ علمائے کرام اپنی کتب میں ایک واقعے پر مختلف روایات نقل کرتے ہیں تو یہ گارنٹی نہیں کہ وہ سب روایات صحیح ہوں گی۔

👉 ہم یہاں صحیح روایات کی روشنی میں بیان کئے گئے استدلال پر گفتگو کر رہے ہیں۔

شیعہ مناظر کے اصول پر دنوں فریقین کا اتفاق!

یہی بات آپ میرے دلائل کے رد میں ثابت کیجئے گا۔ اور یہ صرف لکھنے سے ثابت نہیں ہوگی بلکہ معتبر شیعہ علماء سے ثابت کرنی ہوگی کیونکہ میں بھی معتبر شیعہ علماء سے ہی اپنا استدلال دکھاؤں گا۔

میں نے سمجھانے کی غرض سے بہت آسان مثال دی ہے۔

میرا دعویٰ 👉 بارش صبح دس بجے سے شروع ہوئی ہے۔

دلیل 👉 صحیح روایات اور اعتراف جید شیعہ علماء

آپ رد اس طرح کریں گے

بارش 👉 صبح آٹھ بجے شروع ہوئی ساتھ میں دلیل

بارش 👉 دس بجے شروع نہیں ہوئی۔ میرے دلائل کا رد۔

بارش 👉 ایک بجے *شروع* ہوئی۔

باقی گفتگو کل دوپہر یا شام کو۔ ان شاء اللہ۔ کوئی جلدی نہیں ہے۔ آپ آرام سے شرائط کو کلیئر کر کے قبول کیجئے گا۔ اس کے بعد اپنی شرائط پیش کیجئے گا۔ اس پر گفتگو مکمل کر کے ہم متفقہ فائنل شرائط کو سب کے سامنے رکھیں گے۔ میرا وہی دعویٰ میری طرف سے پیش ہوگا۔ آپ جواب دعویٰ پیش کریں گے۔

باقائدہ گفتگو دو دن وقفے کے بعد جمعرات سے شروع کریں گے۔ ان شاء اللہ

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: محترم میں نے گفتگو کو الجھانے کی نہیں بلکہ گفتگو کو الجھانے کی طرف آپ لے گئے ہیں۔ آپ نے شرائط میں صرف صحیح روایات نہیں بلکہ علماء کے اقوال کا بھی ذکر کیا ہے، اسی ضمن میں آپ کو ابن حجر و دیگر کے حوالے سے کہا گیا ہے۔ میں نے آپ کے سامنے جو اصول رکھا وہ اس مثال سے زیادہ عام فہم ہے محترم۔ ٹھیک ہے کل گفتگو ہوگی۔

عبدالحمید بلوچ: نئے آنے والے ساتھیوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ امید ہے کہ آج موضوع *عبداللہ بن سبا موجد عقائد شیعیت* پر فریقین میں شرائط فاضل کی جائے گی۔ باقی دلائل پر گفتگو جمعرات کو کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

جعفر صادق: گروپ جوائن کرنے والے نئے ممبرز کے لئے دوبارہ شرائط پیش کر رہا ہوں۔



(اگلے پیج پر)

شرائط برائے مکالمہ ابن سبا ملعون موجد عقائد شیعیت یا افسانہ

- 1 مقدمات کی توہین اور ذاتیات پر حملے کرنے والے کی شکست تصور کی جائے گی۔
- 2 گفتگو دو ٹوک اور ٹودی پوائنٹ کی جائے گی۔ جب تک ایک نکتہ کلیئر نہ ہو جائے دوسرے نکتے کو زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔
- 3 گفتگو سے پہلے دونوں مناظرین عبداللہ ابن سبا کے متعلق اپنے اپنے مسلک کا نظریہ واضح الفاظ میں بیان کریں گے۔
- 4 فریقین صحیح روایات اور تائید جید علمائے کرام سے حجت قائم کریں گے۔ دلائل کا رد بھی صحیح روایات اور تائید جید علمائے کرام سے کیا جائے گا۔
- 5 دلائل کا رد اسی درجہ کی روایات سے کرنے کی اجازت ہوگی۔ ذاتی رائے سے دلائل کا رد ممنوع ہوگا۔
- 6 دوران گفتگو کسی نکتہ پر کسی فریق کو مزید تحقیق درکار ہوئی تو وقت طلب کر سکتا ہے۔ ایک دن یا زیادہ سے زیادہ دو دن وقفے کے بعد دوبارہ اسی نکتے سے گفتگو کا آغاز کیا جائے گا۔
- 7 دوران گفتگو فریقین کو پہلے تحقیقی رد اس کے بعد الزامی رد کرنے کی اجازت ہوگی۔
- 8 گفتگو تحریری اور ون ٹو ون کی جائے گی اور ایک ٹرن میں تین جواب اور تین کتب کے حوالے بمعہ ٹائٹل اور اصل عبارات کے اسکینز بھیجنے کی اجازت ہوگی۔
- 9 کاپی پیسٹ ممنوع ہوگا، غیر ضروری جوابات اور موضوع سے باہر گفتگو کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
- 10 ٹرن ختم ہونے پر فریق ختم یا انتہی لکھے گا تاکہ دوسرا فریق جوابات شروع کرے۔

جعفر صادق: شرائط پر اشکال آپ پیش کر رہے ہیں جبکہ میں وضاحتیں کر کر کے تھک گیا ہوں پھر بھی مجھ سے ہی شکوہ کہ میں گفتگو کو الجھا رہا ہوں۔

شرط 4 پتہ نہیں کیوں آپ کو سمجھ نہیں آرہی یا اس میں کوئی گڑبگڑ رہی ہے حالانکہ یہ ایسی شرط ہے جس کے مطابق مناظرے اور مکالمے کئے جائیں تو اپنے منطقی انجام تک ضرور پہنچ جائیں گے کیونکہ عام طور پر فریق مخالف کی کتب سے روایات پیش کر کے زبردستی وہ استدلال منوانے کی کوشش کی جاتی ہے جو فریق مخالف کے ہاں کسی عالم نے بیان ہی نہیں کیا ہوتا۔۔۔ ظاہر ہے جس کی روایت ہے وہ اس روایت سے کیا مفہوم اخذ کرتے ہیں وہ زیادہ اہمیت کا حامل ہے نہ کہ ایسا مفہوم تھوپ دیا جائے جسے کبھی کسی نے بیان ہی نہ کیا ہو اور نہ کبھی سمجھا ہو۔

جب میں بطور دلیل کوئی روایت پیش کروں گا تو اس سے جو ثابت کرنا ہے وہ بھی جید شیعہ علماء کے اقوال سے ہی دکھاؤں گا۔ آپ کے لئے تو یہ خوشی کی بات ہونی چاہئے کہ میرے دلائل اور استدلال نہ صرف صحیح روایات بلکہ تائید جید شیعہ علمائے کرام کے ساتھ پیش کئے جائیں گے۔

اہل سنت کی طرف سے شیعہ مناظر کے اصول کی مزید تائید

آپ کا یہ اصول اسی وقت قابل غور ہو گا جب وہ عقیدہ دور ابن سبا سے پہلے ثابت کریں گے۔ سیدنا علی کی وفات کے بعد تو باقاعدہ السبائیہ فرقہ ظاہر ہو چکا تھا اور وہ تمام باطل عقائد عوام تک پہنچ گئے تھے اس کے بعد شیعہ کے کتنے فرقوں کا وجود ہوا اور کس فرقے نے کون کون سے عقائد کو اپنے سینے سے لگایا وہ دوران گفتگو زیر بحث لائے جائیں گے۔ ایک بار پھر میری مثال کی طرف رجوع فرمائیں۔

میں نے سمجھانے کی غرض سے بہت آسان مثال دی ہے۔

میرا دعویٰ  بارش صبح دس بجے سے شروع ہوئی ہے۔

دلیل  صحیح روایات اور اعتراف جید شیعہ علماء

آپ رد اس طرح کریں گے۔

بارش 🖱️ صبح آٹھ بجے شروع ہوئی ساتھ میں دلیل

بارش 🖱️ دس بجے شروع نہیں ہوئی۔ میرے دلائل کا رد۔

بارش 🖱️ ایک بجے *شروع* ہوئی۔

ہم نے دلائل کو رد کرنے کے تمام آپشن ڈسکس کر لئے ہیں۔

میرے دلائل شیعہ کی صحیح روایات ہیں اور میرا استدلال بھی ذاتی نہیں ہو گا بلکہ جید شیعہ علماء کا استدلال ہو گا۔

دلائل کا رد مسلمہ اصولوں کے مطابق کرنا ہو گا۔

روایت 🖱️ ضعیف ہے۔

یہ استدلال 🖱️ درست نہیں ہے بلکہ جید شیعہ علماء ان روایات سے یہ مطلب نکالتے ہی نہیں ہیں۔

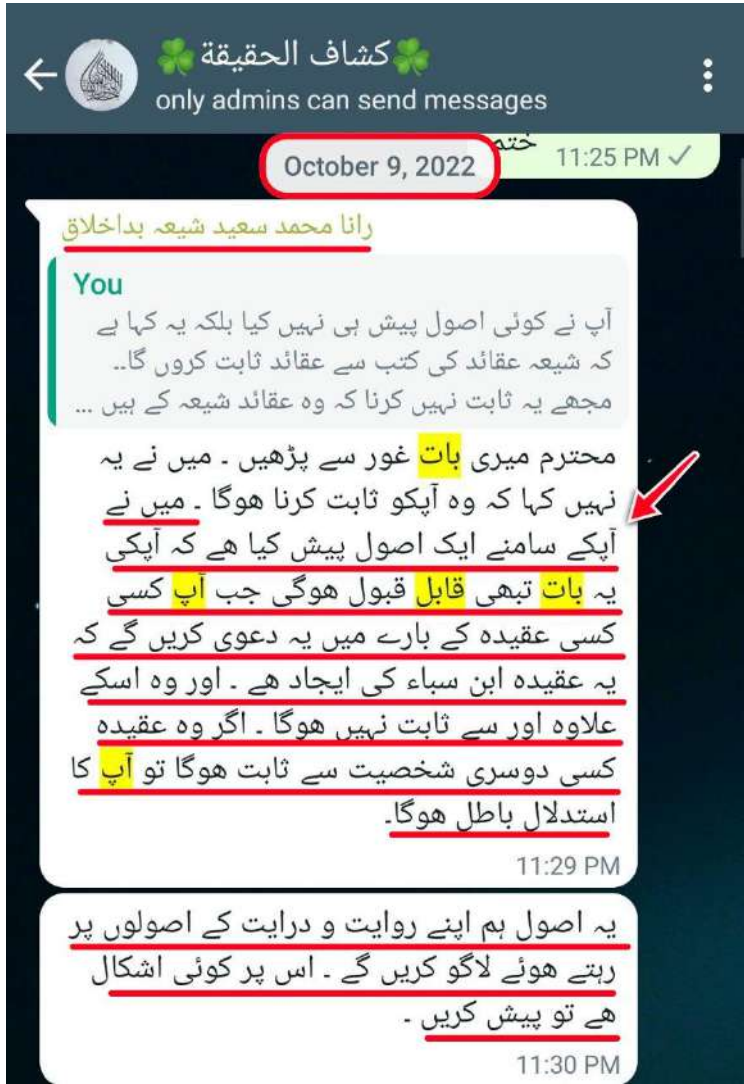
یا

روایات اور استدلال سب ثابت ہیں لیکن ابن سبا وہ پہلا شخص نہیں ہے جس نے یہ گھڑے تھے کیونکہ وہ عقائد تو پہلے سے ہی عوام میں مشہور و معروف تھے یا کم از کم کچھ شخصیات میں رائج تھے۔

اس کی تائید میں آپ اسی درجے کی روایات اور جید شیعہ علماء کے اقوال پیش کریں گے۔

آج آپ میری شرائط کو تسلیم کریں گے یا کوئی نیا اشکال ہو تو پیش کریں گے۔ اس کے بعد اپنی شرائط پیش کریں گے۔

رانا محمد سعید شیعہ: قریشی صاحب آپکے دل میں کوئی بد نیتی ہے کیا؟؟؟ جو آپ وہ چیزیں جو کلئیر کر لی گئی ہیں انہیں دوبارہ شرائط میں گھسارہے ہیں محترم۔ ایک چیز جب کلئیر کر دی گئی کہ موضوع ہے ابن سبا شیعہ عقائد کا موجد ہے یا شیعہ عقائد کا ماخذ و منبع کچھ اور ہے، آپ کے دعوے میں بھی یہ افسانہ والا موضوع داخل نہیں، میں نے آپکے ابن سبا کے وجود پر ایک واضح موقف بھی دے دیا تو پھر کیا وجہ ہے کہ آپ ابھی تک گفتگو کے عنوان سے *یا افسانہ* کے الفاظ نہیں ہٹا رہے۔



یہ اصول ہمارے قواعد رجالیہ و اصول الحدیث کے مطابق لاگو ہو گا ناکہ آپکی خواہش کے مطابق۔

مثال کے طور پر آپ کے نزدیک حدیث کی روایت میں تمام صحابہ عادل ہیں تو یہ آپ کا اصول ہے آپ اپنی روایات ثابت کرتے وقت اس اصول کو لاگو کرتے ہیں ناکہ ہماری خواہش کو۔ اسی طرح احناف کے نزدیک تابعی کی مراسیل حجت مانی جاتی ہیں تو آپ کا اصول ہے اسے میری خواہش سے الٹ پلٹ تو نہیں سکتے نا محترم۔ امید ہے کہ آپ ہمیں اپنے عقائد اپنے اصولوں پر رہتے ہوئے ہی ثابت کرنے کا پابند سمجھیں گے ناکہ آپکی ذاتی خواہش کے مطابق۔ اسے سمجھیے اور ذہن نشین کر لیجئے۔

اس کمنٹ کا بھی وہی جواب ہے جو اوپر دیا جا چکا ہے۔ اور کچھ کہنا ہے تو کہیے پھر شرائط فائنل کرتے ہیں۔

شیعہ مناظر کا اقرار اور فرار!

ہم اپنے اصول و ضوابط پر رہتے
ہوئے اپنی کتب سے اپنے عقائد
ثابت کریں گے!

← کشف الحقیقة

11:51 PM

October 9, 2022

You

ایم بات
عقائد کی تائید ابن سبا کے بعد دکھانے سے آپ کا
موقف کمزور ہوگا۔ مثال کے طور پر میں بارش کی ...

آپ نے شاید پوری بات نہیں سمجھی، میں نے
عرض کی کہ ہم اپنے اصول و ضوابط پر رہتے
ہوئے اپنی کتب سے یہ ثابت کریں گے کہ جس
عقیدہ کو آپ نے ابن سبا کی ایجاد قرار دیا ہے
اپکی یہ بات غلط ہے۔ ہمارا یہ عقیدہ اس کے
علاوہ ثابت شدہ ہے۔ لہذا وہ فقط کسی عقیدہ
کا راوی ہو سکتا ہے بانی نہیں۔

11:54 PM

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

محترم آپ جس بھی عقیدہ کا بانی آپ ابن سبا کو
ثابت کریں گے آپ کی یہ بات تبھی قابل قبول ہوگی
جب وہ اس کے علاوہ کسی بھی فرد سے وہ عقیدہ ...

یہ بات ایک اصول کے طور پر آپکے سامنے رکھی
گئی تا کہ آپ اپنے دلائل اسی کی روشنی میں
پیش کریں۔

11:59 PM

← کشف الحقیقة

12:01 AM ✓

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

یہ بات ایک اصول کے طور پر آپکے سامنے رکھی گئی
تا کہ آپ اپنے دلائل اسی کی روشنی میں پیش کریں۔

میں نے سمجھانے کی غرض سے بہت آسان
مثال دی ہے۔
میرا دعویٰ بارش صبح دس بجے سے
شروع ہوئی ہے۔
دلیل صحیح روایات اور اعتراف جید
شیعہ علماء
آپ رد اس طرح کریں گے
بارش صبح آٹھ بجے شروع ہوئی ساتھ
میں دلیل
بارش دس بجے شروع نہیں ہوئی۔ میرے
دلائل کا رد۔
بارش ایک بجے شروع ہوئی۔

12:05 AM

جعفر صادق: میں پہلے بھی وضاحت کر چکا ہوں۔ بدینتی کرنے والا حقائق چھپاتا ہے سب کے سامنے بیان نہیں کرتا۔ آپ نے ابن سبا کو حقیقت تسلیم کر لیا ہے۔ اچھی بات ہے لیکن کیا آپ نہیں جانتے کہ کئی شیعہ محققین ابن سبا کو افسانہ ثابت کرتے آرہے ہیں۔ جب یہ گفتگو عوام تک پی ڈی ایف کی صورت میں پہنچے گی تو کتاب کا نام یہی ہوگا تاکہ عام لوگ ابن سبا کو ایک مضبوط حقیقت کی حیثیت دیں۔

آپ کے کلیئر کرنے سے عنوان کیوں تبدیل کیا جائے؟ بلکہ دوران گفتگو مجھے اس اعتراف کی بار بار ضرورت پڑے گی۔ ابھی تو آپ گفتگو سے پہلے اہل تشیع کا ابن سبا کے متعلق واضح موقف بھی پیش کریں گے۔ اطمینان رکھیں۔۔ ہم آرام و سکون سے گفتگو کریں گے اور ضرورت ہوئی تو ایک دوسرے کو مزید تحقیق کا وقت بھی دیتے رہیں گے۔ ہم تاریخ کی ایک تنازعہ اور ایسی اہم شخصیت کو سنی و شیعہ کی مضبوط روایات کی روشنی میں زیر بحث لا رہے ہیں جس پر الزام ہے کہ شیعیت کے بنیادی عقائد اسی نے گھڑے تھے۔

ہم کسی حدیث میں موجود راوی پر بحث نہیں کر رہے جس پر اصول حدیث لاگو کئے جاتے ہیں۔ شاید آپ یہ بھی نہیں جانتے کہ تاریخی روایات کے لئے کونسے اصول لاگو کئے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود آپ شوق سے اپنے اصول میرے دلائل پر لاگو کیجئے گا۔

دوسرے موضوعات کو نہ چھیڑیں۔ ابن سبا سے باہر ہم میں سے کوئی نہیں جائے گا۔ آپ نے میری شرائط کی توثیق ابھی تک نہیں کی۔۔ اپنی شرائط پیش نہیں کی۔۔ یا مزید اشکال ہے تو بیان کر دیں۔ گفتگو آگے بڑھائیں۔

شیعہ مناظر بصد کہ موضوع کے عنوان میں ابن سبا افسانہ کے الفاظ نکال دئے جائیں!

رانا محمد سعید شیعہ: جی محترم آپ من مانی پر مصر ہیں فقط انا کا مسئلہ بنا لیا ہے آپ نے کہ آپ میرے کہنے پر یہ الفاظ کیوں ہٹائیں۔ جب آپ کا دعویٰ ہی ایک موضوع پر مشتمل ہے تو پھر گفتگو کے عنوان میں دوسرا موضوع جو فی نفسہ ایک الگ موضوع ہے، اسے گھسیڑنا عوام کی آنکھوں میں فقط ایک دھول جھونکنے والی بات ہے۔ یا تو آپ کہیں کہ میں

نے ابن سبا کے وجود سے انکار کیا ہو تو آپ اس پر عنوان میں یہ چیز شامل کرتے اچھے لگتے ہیں۔ جب میرا اقرار اس قدر واضح ہو گیا تو پھر آپ کا اس پر مصررہنا چہ معنی دارد

(نوٹ: یاد رہے کہ عنوان / موضوع، دعویٰ اور شرائط کا اعلان پہلے سے ہی کیا گیا تھا۔!)

اس روش پر رہتے ہوئے تو آپ کسی شرط میں کوئی ترمیم کرنے کی بھی چک نہیں دکھائیں گے۔ من مرضی کے اصول اور من مرضی کی گفتگو کرنا چاہ رہے ہیں۔ لیکن میری مجبوری یہ ہے کہ میں نے آپ کو پھسلنے سے روکنا ہے تاکہ گفتگو لازماً ہو۔ پہلے بتادیں کہ شرائط میں کوئی ترمیم ممکن ہے یا اس پر بھی فقط وقت ہی کا ضیاع ہو گا بحصول تسکین انا۔

جعفر صادق: پہلے دن آپ یہ رونا روتے رہے کہ میرا چیلنج دیکھ کر آئے ہیں۔۔۔ جس میں واضح افسانہ لکھا ہوا ہے۔ آپ کی شکایت تھی کہ **چیلنج اور شرائط کے عنوان میں فرق** ہے۔۔۔ جب آپ کو سمجھایا گیا کہ کوئی فرق نہیں ہے تو آپ نے کہا کہ **چیلنج اور شرائط کا عنوان / موضوع دراصل میرے دعویٰ سے الگ ہے**۔۔۔ جب یہ بھی سمجھا دیا کہ موضوع الگ ہوتا ہے اور دعویٰ الگ لکھا جاتا ہے تو آپ نے شرائط کی طرف رخ کیا۔۔۔ شرائط سادہ اور واضح ہونے کے باوجود آپ نے کل سے آج تک کئی اشکالات پیش کئے جن کے جوابات اور وضاحتیں دی جاتی رہیں۔

اب آپ کو ایک بار پھر عنوان / موضوع پر اعتراض یاد آگیا ہے کہ اس میں افسانہ کیوں لکھا ہے اور اسے ہٹائیں۔۔۔ یہ انکا مسئلہ آپ بنا رہے ہیں۔

موضوع دو کیسے ہو گئے۔۔۔ ابن سبا ہی ہمارہ موضوع ہے۔۔۔ اب اگر دوران گفتگو میں **ابن سبا کو السبائیہ** گروہ کا بانی ثابت کروں گا تو کیا یہ دوسرا موضوع ہو جائے گا؟ کمال ہے۔۔۔ خیالی دنیا سے باہر نکلیں۔ حقیقی دنیا میں آئیں۔

آپ نے میری شرائط کی توثیق ابھی تک نہیں کی۔۔۔ اپنی شرائط پیش نہیں کی۔۔۔ یا مزید اشکال ہے تو بیان کر دیں۔ گفتگو آگے بڑھائیں۔

شیعہ مناظر کی عجیب منطق: موضوع دوہیں، دعویٰ تبدیل کرنے کا مطالبہ!

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: محترم آپ کا مسئلہ یہ ہے کہ آپ اپنے لکھی ہوئی چیزوں سے مکر جاتے ہیں یا بعد میں کہتے ہیں یہ میں نے اس ضمن میں نہیں بلکہ اس ضمن میں بات کی تھی۔ اسکی واضح مثال یہ ہے جو یہیں نظر آرہی ہے۔

آپ نے تسلیم کیا کہ آپ کا دعویٰ یہی ہے لیکن دعویٰ میں ایک موضوع جبکہ گفتگو کے عنوان میں دو موضوع واضح طور پر بد نیتی پر مبنی ہے۔

آپ کی پیش کردہ شرائط میں ترمیم ممکن ہے یا یہ بھی آپ کی ضد ہے کہ انہیں شرائط پر بات ہوگی تو ہی بات کریں گے ورنہ وہی دھمکی کہ میں گفتگو ہی نہیں کروں گا۔

جعفر صادق: چلیں دونوں موضوع الگ الگ نمبر ڈال کر لکھیں۔ اور آپ بتائیں۔۔۔ کونسی ترمیم کرنی ہے؟

رانا محمد سعید شیعہ: دعویٰ تبدیل کریں گے؟ ترمیم ممکن ہے؟؟؟

جعفر صادق: جو زیر بحث ہے اسے کلیئر کریں۔۔۔ پھر اپنی شرائط پیش کریں۔ دعویٰ پر گفتگو کی باری اس کے بعد آئے گی۔ اعتراض اور اشکال درست ہوئے تو سب میں ترمیم کر سکتے ہیں۔۔۔ میری بات حرف آخر نہیں ہے۔ میں عاجز سا کم علم انسان ہوں۔ گفتگو کا مقصد ہار جیت نہیں ہے۔ اپنے اپنے علم کے مطابق اور تحقیق کی روشنی میں ابن سبا کی شخصیت پر تفصیلی گفتگو کریں گے تاکہ حقائق واضح ہو جائیں۔ ان شاء اللہ

رانا محمد سعید شیعہ: ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ حقائق واضح ہوں۔ اسی لئے عرض خدمت ہے کہ آپ نے ایک دعویٰ پہلے سے لکھ رکھا ہے، چیلنج کر رکھا ہے۔ لیکن اب گفتگو کرنے آئے ہیں تو آپ کا شرائط کا لکھا ہوا عنوان دعویٰ

سے تھوڑا سا مختلف ہے محترم۔ عرض خدمت یہ ہے کہ شرائط ہم طے کر رہے ہیں، جس موضوع کی شرائط طے کر رہے ہیں پہلے وہ موضوع تو کلیئر ہو جائے۔

اوپر آپ نے فرمایا کہ دونوں موضوع الگ الگ نمبر ڈال کر لکھیں۔ گویا آپ بھی دبے لفظوں میں اقراری ہیں کہ یہ دونوں الگ موضوع ہیں جبکہ آپ چیلنج ابن سبا کا شیعہ عقائد کے بانی ہونے پر ہے ناکہ اس پر کہ اس کی شخصیت یا کردار افسانہ ہے یا حقیقت۔ میں نے تفصیلاً عرض کر دیا کہ میرے نزدیک اس کی شخصیت مسلمہ ہے۔ تو یہ موضوع تو یہاں ہی واسنڈاپ ہو گیا کہ اسکی شخصیت حقیقت یا افسانہ۔ جب اس کی شخصیت کا وجود تسلیم کر لیا گیا ہے تو اس موضوع کو ڈراپ کر کے اب اصل کی طرف آئیں جس کا آپ نے دعویٰ لکھا ہوا ہے سر۔ مہربانی فرمائیں، ضد کرنا اچھی بات نہیں اور ضد بھی غیر ضروری۔ یہ تو ایسے ہی ہے کہ آپ کہو تم رانا سعید ہو اور شیعہ ہو، میں کہوں جی میں رانا سعید ہوں شیعہ ہوں۔ اب اس بات پر گفتگو ہی بیکار ہے کہ میں رانا سعید ہوں کہ نہیں۔ اب گفتگو کا محور میرے عقائد ہیں کیونکہ میں تسلیم کر چکا ہوں کہ میں ہی رانا سعید ہوں۔

(مثال بھی غلط! رانا سعید شیعہ کے متعلق کسی کو شک نہیں ہے، جبکہ ابن سبا کو خود اہل تشیع محققین نے متنازعہ بنا رکھا ہے!)

رانا محمد سعید شیعہ: میں نے سوال کیا تھا کہ شرائط میں ترمیم کی لچک کی سہولت ہے بھی آپ کی طرف سے یا نہیں۔ ابھی میں کہوں کہ میری یہ شرائط ہیں۔ آپ کہیں نہیں مجھے یہ منظور ہی نہیں شرائط تو وہی فائنل ہوں گی جو میں نے لکھ دیں۔ تو شرائط لکھنے کا مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ بہتر ہوگا آپ کلیئر کریں کہ شرائط میں تبدیلی ممکن بھی ہے یا نہیں۔ جزاک اللہ۔

جعفر صادق: شرائط کا عنوان موضوع ہے۔۔ دعویٰ موضوع کے مطابق ہوتا ہے۔ دعویٰ اور موضوع من وعن ایک نہیں ہوتے۔



میں نے الگ الگ نمبر ڈال کر لکھنے کا کہا ہے تو آپ لکھ کر سب کو بتادیں کہ موضوع کچھ اور ہے اور دعویٰ کچھ اور ہے یادوں میں دو الگ الگ باتیں مذکور ہیں۔ میرے نزدیک تو ایسا کچھ نہیں ہے کل سے سمجھا رہا ہوں۔ یہ دیکھیں۔۔ کل اسی اعتراض کا جواب دے چکا ہوں۔

آپ میری شرائط میں ترامیم کر دیں مناسب ہوئی تو قبول کر لوں گا۔ اپنی شرائط بھی بھیج دیں۔

وقت کیوں ضائع کر رہے ہیں۔

ابن سبا ملعون شیعیت کے بنیادی عقائد کا بانی

کشف الحقیقة
only admins can send messages

شرائط برائے مکالمہ **ابن سبا ملعون موجد عقائد شیعیت** یا افسانہ

- 1: مقدسات کی توہین اور ذاتیات پر حوالے کی شکست تصور کی جائے گی۔
- 2: گفتگو دو ٹوک اور ٹودی پوائنٹ کی بجائے کی جائے گی۔ جب تک ایک نکتہ کلیئر نہ ہو جائے دوسرے نکتے کو زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔
- 3: گفتگو سے پہلے دونوں مناظرین **عبدالله ابن سبا** کے متعلق اپنے اپنے مسلک کا نظریہ واضح الفاظ میں بیان کریں گے۔

کشف الحقیقة
only admins can send messages

دنیا نے شیعیت کو اوپن چیلنج

موضوع: بانی شیعیت **عبدالله ابن سبا ملعون** (حقیقت یا افسانہ) اہل سنت و اہل تشیع کی معتبر روایات کی روشنی میں۔

1:16 PM ✓

گفتگو کا چیلنج

کشف الحقیقة
only admins can send messages

October 9, 2022 6:49 PM ✓

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

You

چلیں پہلے یہ ثابت کریں کہ شرائط فائل کرنے سے پہلے دعویٰ زیر بحث لایا جاتا ہے۔ رات دس بجے تک علمی جواب بھیج سکتے ہیں۔ ...

بھاگیں نہیں پلیز۔ آپ کے علمی جوہر دیکھنے ہیں سب نے۔ آپ نے دعویٰ لکھا اور لکھ کر لگاتار دو ہفتے چیلنج چیلنج کا شور مچایا۔ اب جب گفتگو کی باری آئی ہے تو آپ نے شرائط کے عنوان میں ایک ایسی چیز شامل کی ہے جس کا آپ کے دعویٰ میں کہیں ذکر نہیں۔ اس عنوان کو دعویٰ کے مطابق لکھ کر شرائط بھیجیں شرائط بیشک یہی لکھیں۔ لیکن عنوان بمطابق دعویٰ لکھیں

6:50 PM

کشف الحقیقة
only admins can send messages

October 5, 2022 8:02 PM ✓

دعویٰ اہل سنت

شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل، وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99 فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تہرہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان سب عقائد کا موجد **عبدالله ابن سبا** یہودی ملعون ہے۔

8:04 PM ✓

دعویٰ حقائق پر مبنی ہوتا ہے۔ ابن سبا موجد عقائد شیعیت کے الفاظ اس پر دلالت ہیں کہ یہ افسانوی کردار ہر گز نہیں ہے!



رانا محمد سعید شیعہ: ضد ہے آپکی بہر حال۔ آپ کے دعویٰ میں واضح ہے۔ خیر آپ نہیں چھوڑیں گے ضد تو اللہ کے سپرد۔ بات تو میں نے کرنی ہے یہی میری مجبوری ہے کہ آپ گفتگو یہ کسی بھی بہانے فرار ناہو سکیں اسلئے جائز و ناجائز زمان رہا ہوں۔

شرائط کی طرف آتا ہوں۔ اپنی طرف سے میری صرف دو شرائط ایڈ کر لیں۔

رانا سعید شیعہ اپنی فطرت سے مجبور

موضوع اور مدعی کے دعویٰ کو سائیڈ پر کر کے من پسند مطالبات تاکہ گفتگو ان کی مرضی کے مطابق ہو!

شیعہ مناظر رانا سعید کی طرف سے شرائط مناظرہ یا مطالبات!

1: آپ پہلے وہ عقائد ایک ایک کر کے لکھیں گے کہ یہ یہ وہ شیعہ عقائد ہیں جن کا بانی ابن سبا ہے اور پھر ایک ایک کر کے اس عقیدہ کو بزبان ابن سبا صحیح روایات سے ثابت کریں گے۔

2: کسی عالم کا قول تب ہی بطور دلیل لیا جائے گا جب بالجزم وہ عالم اسے اپنا عقیدہ قرار دے، صرف کسی روایت یا قول کو نقل کر دینا اس بات کا ثبوت نہیں سمجھا جائے گا کہ یہ اس عالم کا عقیدہ ہے۔

جعفر صادق: میں نے کب اور کہاں ضد کی ہے؟ آپ سے جو پوچھا جاتا ہے اس کا جواب دینے سے گھبرائیوں جاتے ہیں۔

چیلنج اور عنوان / موضوع میں تفریق کہہ دی۔۔۔ دکھانے میں فیل۔۔۔ بار بار پوچھا گیا۔۔۔ جواب ندارد

پھر موضوع اور دعویٰ میں تفریق کا کہتے رہے۔۔۔ بار بار پوچھا۔۔۔ جواب ندارد

پھر دو الگ موضوع کا شوشہ چھوڑا۔۔۔ جب انہیں لکھنے کا کہا گیا تو جواب ندارد

بات کرنا آپ کی مجبوری کیوں ہے۔ میں نے کوئی زبردستی کی ہے؟

اللہ کا واسطہ۔۔۔ یہ بتائیں کہ میری کونسی شرط ناجائز ہے جسے آپ مان کر مجھ پر احسان بھی فرما رہے ہیں؟

آپ کو گفتگو کے اس مرحلے پر شرائط ہی فائل کرنی ہے محترم۔ آپ کی یہ شرائط نہیں ہیں اللہ کے بندے۔ یہ براہ راست مطالبات ہیں کہ میں اپنے دعویٰ اور دلائل کو آپ کی مرضی اور پسند کے مطابق تبدیل کر دوں۔۔

کیا شیعیت اتنا کمزور مذہب ہے کہ اپنی صحیح ترین روایات اور اپنے ہی متقدمین جید ثقہ جلیل القدر علماء کرام کی شرح کو بغیر معارض روایات اور بغیر اقوال شیعہ علماء کے ہی مسترد کر دے۔

آپ کے یہ مطالبے دراصل میری سچائی کا ثبوت ہیں کہ اہل تشیع کے ہاں اصول حدیث اور اقوال جید علماء کی کتنی وقعت ہے۔ بہتر ہے کہ آپ کھل کر کہہ دیں کہ چاہے کتنی ہی صحیح روایات اور متقدمین کے اعترافات ہوں۔۔۔ آپ کسی کو بھی تسلیم نہیں کریں گے۔ اس سے زیادہ مہذب الفاظ میرے پاس نہیں ہیں۔

ممبر زتوجہ فرمائیں! میری شرائط اور میرا چیلنج بمعہ میرا دعویٰ ایک سال سے شیعہ حضرات کے سامنے پڑا ہے۔ شرائط بالکل مناسب اور حق تک پہنچنے کی غرض سے لکھی گئی ہیں۔ اس کے باوجود اگر مناسب اشکال پیش کیا گیا تو

ترمیم کی گنجائش بھی ہے۔ مدعی کی اپنی مرضی ہوتی ہے کہ وہ جس طرح بھی چاہے اپنا دعویٰ پیش کر سکتا ہے۔ فریق مخالف جواب دعویٰ لکھ کر اسی دعویٰ کے مطابق دلیل کا مطالبہ کرتا ہے۔

ایسا کبھی کسی مناظرے یا مکالمے میں نہیں ہوا کہ مدعا علیہ کی فرمائش کے مطابق مدعی اپنے دعویٰ اور دلائل کو بدل دے۔۔۔ خاص طور پر ایسے موضوع پر جو بذات خود کئی پردوں میں چھپا ہوا ہو اور بظاہر اس کے خلاف دلائل کا ہونا ناممکنات میں سے ہو کیونکہ کوئی شیعہ تصور بھی نہیں کر سکتا کہ وہ جس دین پر ہے اس کے تانے بانے کسی یہودی سے جا کر ملتے ہیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: اللہ کی پناہ۔ لفظی ہیرا پھیری میں آپ جتنا مرضی گھماؤ پھیراؤ سے کام لے لیں۔ ککھ فائدہ نہیں محترم۔ ایک طرف آپ کا دعویٰ اور ایک طرف گفتگو کا عنوان، دونوں میں لفظ افسانہ کی شمولیت اور عدم شمولیت واضح ہے پھر بھی آپ یہ باور کرانے کی کوشش میں ہیں کہ دونوں میں کچھ فرق ہے ہی نہیں۔ سبحان اللہ سبحان اللہ، داد دینی پڑے آپ کے حسن کمال کو۔

اس لا حاصل بحث سے میں یہیں ختم کرتا ہوں۔ ممبرز بھی لا حاصل بحث سے تنگ آگئے ہوں گے کہ دعویٰ، موضوع، شرائط بس یہی گھوم رہے ہیں۔ آگے چلتے ہیں۔

سبحان اللہ حضور سبحان اللہ، آپ کی شرائط شرائط ہیں اور میری شرائط مطالبہ۔ واہ حضور واہ۔ کس دنیا میں رہتے ہیں آپ، لفظی بیان بازی سے لوگوں کو بیوقوف بنالیں گے؟؟؟

آپ کا دعویٰ ہے کہ شیعہ کے عقائد کا بانی ابن سبا ہے۔ جس پر میں نے شرط واضح کی کہ جتنے عقائد کو آپ ابن سبا کی طرف منسوب کریں گے انہیں آپ ابن سبا سے صحیح روایت سے ثابت بھی کریں گے۔ اس میں اصول سے ہٹ کر کون سی چیز ہے؟؟؟؟؟

دوسری شرط یہ کہ عالم کا فقط کسی کتاب میں کسی قول کو نقل کر دینا اس کا عقیدہ نہیں سمجھا جائے گا بلکہ بالجزم اس قول کو اس عالم کا عقیدہ ثابت کرنا ہو گا۔

اس میں اصول سے ہٹ کر کوئی چیز ہے محترم، وہ واضح کریں۔

سبحان اللہ یقین کیجئے آپ کے ان دعوؤں کی وجہ سے آپ کے ہاتھ چومنے کو دل کرتا ہے۔ ایسے نفیس دعوے اور ایسی نفیس شرائط کیسے لکھ لیتے ہیں۔ ماشاء اللہ

مطلب میدان بھی آپ کا، گھوڑا بھی آپ کا اور اصول بھی آپ کے لیکن فریق مخالف آپ کے ساتھ مقابلہ کرے۔

سبحان اللہ

محترم مدعی کی اپنی مرضی کا دعویٰ نہیں ہوتا بلکہ دعویٰ حقائق کی روشنی میں ہوتا ہے، اصول بھی حقائق کی روشنی میں ہوتے ہیں۔ یہ نہیں ہوتا کہ آپ من مرضی کا دعویٰ کر کے اس پر من مرضی کی دلیل لے آئیں۔ دعوے کی ایک بنیاد ہوتی ہے، اس بنیاد کو ثابت کرنے کے کچھ اصول ہوتے ہیں۔ یہ نہیں ہوتا کہ دعویٰ آپ اپنی مرضی کا مخالف کے عقائد پر کر دیں اور دلیل کیلئے بھی اپنے ہی وضع شدہ اصول کو معیار بنالیں۔ یہ تو سیدھا سیدھا میدان سے فرار ہونے کا ایک عندیہ ہے۔

مجھے پہلے سے ہی علم ہے کہ آپ خود کے اصولوں اور خود کی شرائط پر مناظرہ کے خواہاں ہیں۔ اسی لئے تو میں نے پہلے ہی عرض کر دیا تھا کہ شرائط میں ترمیم ممکن بھی ہے کیا؟

آ کے دلائل بہت پختہ ہیں، ہر چیز ثابت شدہ ہے تو کم از کم اصولی معیار تو مقرر کرنے دیں نا۔ کسی کی طرف کسی عقیدے کی بنیاد کی نسبت دے دینا کافی ہے کیا؟؟؟ کیا اس عقیدہ، اس شخصیت سے صحیح روایات سے ثابت کرنے کی ذمہ داری نہیں بنتی؟؟؟؟؟

عالم خصوصاً علمائے تاریخ اپنی کتب میں مختلف اقوال اور رجال کے احوال میں اقوال نقل کرتے ہیں لیکن یا تو ثابت ہو کہ یہ وہ اپنی نتیجہ خیز تحقیق دے رہے ہیں تو اور بات ہے اگر وہ فقط تاریخی روایات اور اقوال بیان کر رہے ہوں تو ان اقوال کو ان کا عقیدہ تب تک کیسے کہا جاسکتا ہے جب تک بالجزم ثابت نہ ہو۔

* میری دونوں شرائط میں جو بات نامناسب ہے اسے واضح کریں *

جعفر صادق: کیا پہلی مرتبہ مناظرہ کر رہے ہیں۔ شرائط دونوں فریق بھیجتے ہیں۔ اشکالات دور کئے جاتے ہیں اس کے بعد فائنل شرائط کا اعلان کیا جاتا ہے۔ آپ نے کل سے میری شرائط پر کئی طرح سے اعتراضات وارد کئے جن کے جوابات دیکر کئی جوابی وضاحتیں بھی طلب کی گئیں۔ آپ نے ان کا جواب دینا ہی مناسب نہ سمجھا۔ اس سے یہ تو ظاہر ہو گیا کہ آپ گفتگو کرنے سے فرار ہونا چاہتے ہیں لیکن کوئی راستہ نہیں مل رہا۔

کبھی میرے دئے گئے چیلینج اور موضوع میں تضاد تو کبھی دعویٰ ہی مختلف ہے کی گردان شروع۔۔۔ پوچھنے کے باوجود بتاتے بھی نہیں! جب دیکھا کہ بالکل پھنس چکا ہوں تو شرائط کے بہانے سے ایسے مطالبات شروع کر دئے ہیں جو براہ راست میرے دعوے اور دلائل کو بدلنے کی مذموم کوشش ہے۔

آپ نے شرائط پیش نہیں کیں بلکہ براہ راست مطالبہ کیا ہے تاکہ اس گفتگو سے جان بچ جائے۔۔

علی میلانی صاحب نے بھی ایک سال پہلے شرائط اور دعویٰ وغیرہ طے کر کے پہلے یہ بہانہ کیا کہ امتحانات ہیں پھر چھ ماہ بعد جب دوبارہ گفتگو پر مجبور کیا گیا تو یہ مطالبہ پیش کر دیا کہ ابن سبا کو قرآن اور متواتر روایات سے ثابت کروں۔ (دیکھیں شروعاتی پیجز)

محترم۔۔۔ موضوع ہے عبداللہ ابن سبا۔۔۔ شیعہ عوام کو بتلاتے ہیں کہ یہ افسانہ ہے۔۔۔ جبکہ مناظروں میں اقرار کرتے ہیں کہ یہ حقیقت ہے۔ کئی شیعہ محققین نے ابن سبا کو افسانہ قرار دینے کے لئے کتب تصنیف کی ہیں۔ ہماری گفتگو کے دو مقاصد ہیں۔

1: ابن سبا  ناقابل تردید حقیقت ہے۔ (سنی و شیعہ معتبر کتب سے ثابت ہے)

2: ابن سبا  موجد عقائد شیعیت ہے۔

* یہی چیلنج ہے، یہی موضوع ہے جسے آپ نے دیکھ کر، پڑھ کر اور سمجھ کر قبول کیا اور یہاں مجھ سے گفتگو کر رہے ہیں۔ * اب آجائیں دعویٰ پر۔۔

میرے دعویٰ میں واضح ایسے عقائد لکھے گئے ہیں جو میں * شیعہ کی صحیح روایات بمعہ جید متقدمین شیعہ علماء کے اعترافات سے ثابت کر سکتا ہوں کہ پہلا شخص ابن سبا یہودی تھا جس نے یہ عقائد گھڑے تھے۔ *

 یہ واقعی لا حاصل بحث ہے جو آپ نے شروع کی ہوئی ہے۔

آپ بیشک میری شرائط پر اشکال کریں۔۔ مناسب تجویز دیں گے تو ترمیم کر دی جائے گی۔ اس کے بعد اپنی شرائط پیش کر دیں کہ ہماری گفتگو کا طریقہ کار کس طرح ہو گا تاکہ حقائق عوام تک پہنچائے جاسکیں۔

 آپ میرے دلائل کو ضعیف کر سکتے ہیں۔۔ یا اس کے رد میں کوئی اور صحیح روایت پیش کر سکتے ہیں۔۔ اقوال علماء قبول نہ کرنے کے لئے آپ دوسرے جید شیعہ علماء کے اقوال پیش کر سکتے ہیں۔

♦ ہم دونوں ذاتی رائے سے گفتگو ہر گز نہیں کریں گے۔ قارئین دیکھ سکتے ہیں کہ میری شرائط میں اس گفتگو کا مکمل طریقہ کار بیان کر دیا گیا ہے۔

میری شرائط میں کوئی ایسی بات ہے جو مطالبہ ہے اور آپ اسے پورا کرنے سے قاصر ہیں؟

میں نے آپ کی شرائط کو مطالبہ اس لئے کہا ہے کہ براہ راست میرے چیلنج، میرے موضوع اور میرے دعویٰ کے مخالف میں ہے۔

(یاد رہے کہ ابن سبا کی زبانی شیعہ عقائد ثابت کرنے کا دعویٰ اہل سنت نہیں کرتے!)

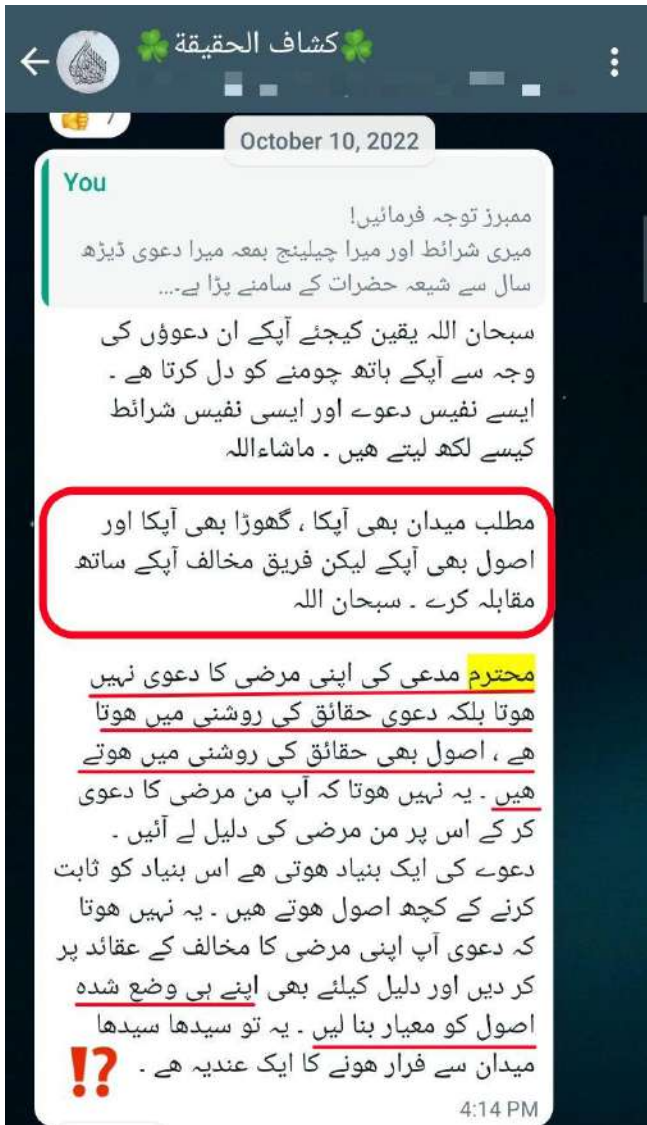
چلیں ایک اور آفر دیتا ہوں۔ آپ میرے دلائل کار د اپنی ان دونوں شرائط کی روشنی میں بھی کر سکتے ہیں۔

*** شیعہ مناظر کو اپنی دونوں شرائط کے مطابق اہل سنت کار د کرنے کی اجازت! ***

👉 جب میں اپنے دعویٰ کے حق میں صحیح روایات اور استدلال بمعہ شیعہ جید علماء کا اعتراف پیش کروں گا تو آپ جوابی دلائل سے ثابت کر سکتے ہیں کہ * یہ عقائد ابن سبا نے نہیں گھڑے تھے بلکہ ہماری فلاں فلاں صحیح روایات سے ثابت ہیں۔ *

👉 آپ کو اجازت ہے کہ جب میں اپنے استدلال کی تائید جید شیعہ علماء سے پیش کروں گا تو اس کار د بھی اس طرح کر سکتے ہیں کہ دیکھیں اسی عالم نے فلاں فلاں جگہ اقرار کیا ہے کہ میرا یہ عقیدہ فلاں فلاں روایات کی وجہ سے ہے۔
وغیرہ وغیرہ

(نوٹ: شیعہ مناظر نے آخر میں اپنی ان دونوں شرائط کو بھی ردی میں ڈال دیا!)



جعفر صادق: معصوم بننے کی بھونڈی کوششیں! شرائط
پیش کی جا چکی ہیں۔

آپ کی دونوں شرائط کو اس طرح قبول کر رہا ہوں کہ
میرے دلائل کا رد انہی شرائط کے مطابق کر دیجئے گا۔

آپ اپنے ہی گھوڑے پر سوار ہو جائیں۔ مجھے کوئی مسئلہ
نہیں ہے۔

مدعی کا دعویٰ حقائق کے خلاف ہے تو پھر کل سے شرائط
پر کیوں انک گئے ہیں؟

میری شرائط نامناسب ہیں تو کل سے آج تک ترمیم کی
کوئی تجویز کیوں نہیں دی؟

گفتگو مسلمہ اصولوں کے مطابق ہوگی۔

میدان نہ میرا اور نہ آپ کا۔۔۔

علمی میدان میں آئیں اور علمی دلائل کا علمی رد
پیش کریں۔

اب بھی اگر شرائط کو فائنل نہ کیا تو قارئین سمجھ جائیں کہ ابن سبا پر اہل تشیع موقف کتنا مضبوط اور پائیدار ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: محترم میں بخوبی جانتا ہوں کہ میں نے آپ کا رد کیسے کرنا ہے، آپ اپنی بات کریں۔ شرائط کی طرف بات کریں۔ آپ نے شرائط بھیجیں میرے اشکالات کے باوجود آپ نے ضد قائم رکھی اور کبھی کہا میں پانچ منٹ دے رہا ہوں اور کبھی دس منٹ۔

میں نے آپ کی تمام شرائط مانتے ہوئے کہا کہ ساتھ میری دو شرائط بھی شامل کر دیں۔ آپ کو ان دو شرائط پر اصولی اشکال ہے تو پیش کریں خواہ مخواہ کی طوالت ہے گفتگو میں۔

اول مقصد پہلے ہی پورا ہو چکا۔ دوسرے مقصد پر گفتگو ہوگی۔ آپ نے صحیح روایات سے وہ عقائد ابن سبا سے ثابت کرنے ہیں جن پر آپ کا دعویٰ ہے کہ ان کا بانی ابن سبا ہے۔

ضد اور ان کی تسکین کیلئے میں گفتگو نہیں کرتا۔ آپ جیسے بھائیوں کی خوش فہمیاں دور کرنے کیلئے گفتگو کرتا ہوں۔ پھنسا میں نہیں، میں تو میدان میں موجود ہوں۔ آپ کی شرائط بھی قبول کیں۔ آپ کو میری شرائط پر جو اصولی اشکال ہے وہ بتائیں۔ آپ دلائل بمطابق دعویٰ دیں گے تو قبول ہونگے نامحترم۔

میری دونوں شرائط پر کوئی اصولی اشکال ہے تو پیش کریں باقی گفتگو میں آپ ہی سچے ہیں چھوڑیں آپ ان سب کو۔ آپ سب درست فرما رہے ہیں۔ اب خوش؟؟؟

1: آپ پہلے وہ عقائد ایک ایک کر کے لکھیں گے کہ یہ یہ وہ شیعہ عقائد ہیں جن کا بانی ابن سبا ہے اور پھر ایک ایک کر کے اس عقیدہ کو بزبان ابن سبا صحیح روایات سے ثابت کریں گے۔

2: کسی عالم کا قول تب ہی بطور دلیل لیا جائے گا جب بالجزم وہ عالم اسے اپنا عقیدہ قرار دے، صرف کسی روایت یا قول کو نقل کر دینا اس بات کا ثبوت نہیں سمجھا جائے گا کہ یہ اس عالم کا عقیدہ ہے۔

آپ کی تمام شرائط قبول ہیں، ساتھ میری یہ دو شرائط قبول کریں۔ ان پر کوئی اشکال ہے تو پیش کریں۔

جعفر صادق: پھر معصوم بن رہے ہیں۔۔۔ پانچ منٹ یا دس منٹ دیتے ہوئے آپ کو کس نکتے پر لانے کی کوشش کی گئی تھی؟ محترم۔۔۔ آپ اس وقت شرائط پر گفتگو ہر گز نہیں کر رہے تھے۔ یہ وقت کی قید لگا کر آپ کو مجبور کیا گیا کہ مدعے پر آئیں اور شرائط فائل کریں۔ شرائط پر گفتگو کل سے شروع ہوئی ہے تو پھر اس کے بعد وقت کا الٹی میٹم نہیں دیا گیا۔



بس فضول وقت ضائع کرنے کے حربے۔

یہی تو میرا دعویٰ ہے۔

اسی پر میرے دلائل ہیں۔ جو میرا کام ہے وہ میں کروں گا۔ آپ دفاع کیجئے گا۔

شرائط فائل کریں۔

اور براہ مہربانی احسان کر کے شرائط قبول نہ کیجئے گا اگر کوئی ناجائز شرط میری طرف سے پیش کی گئی ہے تو نشاندہی

کر دیں اور وضاحت بھی۔ میرا دعویٰ پہلے سے موجود ہے۔ اس میں عقائد لکھے ہوئے ہیں۔ آپ اگر ان عقائد کا انکار کریں گے تو پہلے ان عقائد کو ثابت کیا جائے گا کہ واقعی شیعہ کے ہاں یہ عقائد موجود ہیں۔

جب اقرار کریں گے تو پھر *صحیح روایات بمعہ شیعہ علماء کے اعترافات* سے دعویٰ کو ثابت کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ آپ میرے دلائل کا رد کس طرح کریں گے یہ آپ پر منحصر ہے۔ مقصد حقائق جاننا ہے۔ ہمارے مغالطے اور خوش فہمیاں دور کرنی ہیں تو بسم اللہ۔

میری پیش کی گئی شرائط اگر قبول ہیں تو اعلان فرمادیں۔ کوئی ترمیم کرنی ہے تو بتادیں۔

میں آپ کے دونوں مطالبات / شرائط پر واضح اشکال پیش کر چکا ہوں۔

یہ دونوں مطالبے میرے دعویٰ اور میرے دلائل پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔

♦ اس کے باوجود آپ انہی شرائط کے تحت میرے دلائل کا رد کر سکتے ہیں۔ ظاہر ہے شیعیت کے عقائد کا بانی ابن سبا نہیں ہے تو آپ کے پاس انہی عقائد پر بے شمار صحیح روایات تو ضرور ہوں گی۔

♦ میرا دعویٰ ہے ابن سبا موجد عقائد شیعیت

دلائل: اہل تشیع صحیح روایات + استدلال + تائید جید شیعہ علماء

♦ میرے دعویٰ کا علمی رد ہے ابن سبا موجد عقائد شیعیت نہیں ہے۔

دلائل: مدعی کی روایات ضعیف + استدلال + اعترافات سب جھوٹے

یا

فلاں فلاں صحیح روایات کے مطابق یہ عقائد دور نبوی ﷺ اور دور صحابہ میں موجود تھے۔ (مشہور و معروف یا کم از کم چند شخصیات کے تھے)

رانا محمد سعید شیعہ: محترم یوں کہیے نہ کہ آپ کے دلائل اصولی طور پر کمزور ہیں اس لئے آپ اصولی شرائط قبول نہیں کر سکتے۔ دعویٰ ہے کہ جو عقائد شیعہ کے ہیں ان کا بانی ابن سبا ہے لیکن ابن سبا سے وہ عقائد ثابت کرنا آپ کو قابل قبول نہیں ہے۔ محترم یہ لمبی باتیں سب کی سب غیر متعلقہ ہیں۔ اصولی طور پر آپ کو میری شرائط پر کوئی اشکال مل نہیں رہا لیکن بہت بڑا مسئلہ یہ ہے کہ اصولی طور پر آپ اپنا الزام شیعہ پر ثابت ہی نہیں کر پائیں گے۔

آپ شیعہ عقائد کا بانی ابن سبا ہے۔

میں ہے ایک ایک کر کے ان عقائد کو ابن سبا سے ثابت کیجئے جن پر آپ کا دعویٰ ہے کہ شیعہ کے ان عقائد کا بانی ابن سبا ہے۔

آپ ﷺ اس اصول سے میرے دلائل اور دعویٰ براہ اثر انداز ہوتے ہیں اس لئے یہ اصول قبول نہیں۔
 میں ﷺ جب تک آپ کسی عقیدہ کو ابن سبا سے ثابت نہیں کریں گے تب تک آپ کا دعویٰ کیسے مانا جاسکتا ہے کہ
 اس عقیدے کا بانی ابن سبا ہے۔
 آپ ﷺ کیونکہ میرا دعویٰ ہے کہ شیعہ عقائد کا بانی ابن سبا ہے۔

* اس سادگی پہ کون نامر جائے اے خدا *

میں ﷺ آپ نے کسی عالم کا عقیدہ پیش کرنا ہے تو اسکے قول بالجزم اسکا عقیدہ ثابت کرنا لازم ہو گا فقط نقل کی بنیاد پر
 یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ اسکا عقیدہ بھی ہے۔
 آپ ﷺ اس سے میرے دلائل اور دعویٰ براہ راست اثر انداز ہونگے اس لئے یہ اصول قبول نہیں۔
 میں ﷺ تو بھیا آپ یہ ثابت کیسے کریں گے کہ یہ اس عالم کا عقیدہ تھا۔
 آپ (ممکنہ طور پر) ﷺ بس میں نے کہہ دیا نا کہ دیکھو اس نے فلاں کتاب میں یہ بات لکھی ہے تو یہ اسکا عقیدہ ہے۔
 میں ﷺ تو محترم سیدھا کہیئے نا کہ آپ اپنے دعویٰ کو من مرضی کی شرائط اور اصولوں ثابت کرنے کی کوشش کریں
 گے، بالفاظ دیگر مدعی بھی آپ، وکیل بھی آپ، عدالت بھی آپ اور جج بھی آپ۔

یہاں تک میں آپ کو صرف اس لئے لایا ہوں کہ عوام الناس واضح طور پر دیکھ سکیں کہ بنیادی طور پر آپ ہیں کیا ورنہ
 آپ کا دعویٰ اتنا کمزور ہے کہ اللہ کے فضل سے ایک ہی جھٹکے میں ہوا ہو جائے گا، فیصلہ قارئین کر لیں گے۔ آپ گفتگو
 سے مزید فرار نا ہو سکیں۔ اس لئے آپ کی ہی شرائط قبول کرتے ہوئے میں آگے گفتگو چلانا چاہوں گا۔
 بسم اللہ کیجئے۔

جعفر صادق: اتنا لمبا میسج، اور شکوہ بھی مجھ سے کہ میں لمبی باتیں لکھ رہا ہوں۔ اگر واقعی اتنا لمبا میسج سچ ہے تو شرائط فائنل کر کے گفتگو کرنے میں گھبراہٹ کیسی۔ اگر میرا دعویٰ اتنا کمزور ہے کہ ایک جھٹکے میں اڑ جائے گا تو اسے علمی انداز سے ثابت کون کرے گا؟

حالت یہ ہے کہ کل سے آج تک شرائط فائنل نہیں کر سکے ہیں۔ اعتراض کرتے ہیں، جب جواب دوں تو کوئی اور کہانی شروع۔۔۔ سیدھا مدعے پر کیوں نہیں گفتگو کر پار ہے۔۔۔ آخر ایسی کیا رازداری ہے کہ میرے دلائل پیش کرنے سے پہلے مطالبات اور فرمائشی پروگرام شروع کر دیا ہے۔ کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے حضور دھواں اٹھ رہا ہے تو مطلب آگ کہیں لگی ہوئی ہے۔

محترم قارئین۔۔۔ یہ صاحب پورے ہوش و حواس سے میرا چیلنج اور میرا دعویٰ سمجھ کر میدان میں اترے تھے۔ کل سے میری شرائط پر گفتگو کرتے رہے ہیں۔۔۔ آخر میں ان کو راہ نجات اسی میں نظر آئی کہ بس میرے دو مطالبات پورے کئے جائیں۔ علی میلانی صاحب کی طرح یہ بھی اب اسپڈ سے بھاگنے کے چکر میں ہیں۔

ایسے دین اور عقائد کا کیا فائدہ۔۔۔ بندہ اپنی ہی صحیح روایات اور اپنے ہی جید ثقہ متقدمین جلیل القدر علماء کے اعترافات بھی قبول کرنے سے ہاتھ اٹھالے۔۔۔ میں نے موصوف کی دو شرائط بھی اس طرح قبول کر لیں کہ وہ ان دو شرائط کی مدد سے میرے دلائل کا رد کر سکتا ہے۔۔۔ لیکن اسے بھی پتہ ہے کہ جب میں دلائل پیش کروں گا تو اس کے لئے انہیں رد کرنا ممکن ہی نہ ہو گا۔!

میں کل کی طرح ایک بار پھر عرض کر دیتا ہوں۔ رانا صاحب! اگر آپ واقعی سنجیدہ ہیں اور ابن سبا ملعون کی کالک کو شیعیت کے چہرے سے صاف کرنا چاہتے ہیں تو میرے ایک سال سے موجود چیلنج اور دعویٰ کے مطابق علمی میدان میں مجھ سے گفتگو کریں۔

بیشک آپ اپنی دونوں شرائط کے گھوڑے پر بیٹھ کر آئیے گا۔۔ میدان علمی ہو گا اور نہ صرف اہل تشیع بلکہ اہل سنت معتبر کتب سے بھی وہی حقائق ثابت کر کے دکھاؤں گا۔ ان شاء اللہ

👉 میرے دلائل کو مسلمہ اصولوں کی روشنی میں اور جس طرح بھی چاہیں رد کر کے شیعیت کا دفاع کریں۔ آپ

کو اگر میرا چیلنج اور میرا دعویٰ قبول ہی نہ تھا تو گفتگو کے لئے کیوں راضی ہوئے؟

رات دس بجے حاضر ہوتا ہوں۔ موصوف نے شرائط فائنل کی تو دعویٰ اور جواب دعویٰ کا مرحلہ شروع کیا جائے گا۔ بصورت دیگر قارئین تک اصل حقیقت پہنچ چکی ہوگی۔ اللہ حافظ

شیعہ مناظر گفتگو کے آخر میں اپنی قسموں سے بھی مکر گیا!

کشاف الحقیقة

October 10, 2022 10:13 AM ✓

ہم نے دلائل کو رد کرنے کے تمام آپشن ڈسکس کر لئے ہیں۔
میرے دلائل شیعہ کی صحیح روایات ہیں اور میرا استدلال بھی ذاتی نہیں ہوگا بلکہ جید شیعہ علماء کا استدلال ہوگا۔
دلائل کا رد مسلمہ اصولوں کے مطابق کرنا ہوگا۔ روایت 🙏 ضعیف ہے۔
استدلال 🙏 درست نہیں ہے بلکہ جید شیعہ علماء ان روایات سے یہ مطلب نکالتے ہی نہیں ہیں۔
یا
روایات اور استدلال سب ثابت ہیں لیکن ابن سبا وہ پہلا شخص نہیں ہے جس نے یہ گھڑے تھے کیونکہ وہ عقائد تو پہلے سے ہی عوام میں مشہور و معروف تھے یا کم از کم کچھ شخصیات میں رائج تھے۔
اس کی تائید میں آپ اسی درجے کی روایات اور جید شیعہ علماء کے اقوال پیش کریں گے۔

10:15 AM ✓

اہل سنت کی طرف سے شیعہ مناظر کی شرائط اور اصول کو تسلیم کر لیا گیا۔

شیعہ مناظر بھی متفق کہ وہ اصول کے مطابق دلائل کا رد کرے گا بلکہ قسمیں بھی کھائیں کہ اپنے عقائد شیعہ کتب سے ثابت کر کے دکھائے گا۔

ابن سبا کی زبانی شیعہ عقائد ثابت کرو! (شیعہ مناظر)



کشاف الحقیقة

only admins can send messages

October 10, 2022

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

محترم یہ لمبی باتیں سب کی سب غیر متعلقہ ہیں۔ اصولی طور پر آپکو میری شرائط پر کوئی اشکال مل نہیں رہا لیکن بہت بڑا مسئلہ یہ ہے کہ اصولی طور پر آپ اپنا الزام شیعہ پر ثابت ہی نہیں کر پائیں گے۔

آپ — شیعہ عقائد کا بانی ابن سبا ہے میں — ایک ایک کر کے ان عقائد کو ابن سبا سے ثابت کیجئے جن پر آپکا دعویٰ ہے کہ شیعہ کے ان عقائد کا بانی ابن سبا ہے۔ آپ — اس اصول سے میرے دلائل اور دعویٰ براہ اثر انداز ہوتے ہیں اسلئے یہ اصول قبول نہیں۔

میں — جب تک آپ کسی عقیدہ کو ابن سبا سے ثابت نہیں کریں گے تب تک آپکا دعویٰ کیسے مانا جا سکتا ہے کہ اس عقیدے کا بانی ابن سبا ہے۔

آپ — کیونکہ میرا دعویٰ ہے کہ شیعہ عقائد کا بانی ابن سبا ہے 😊

اس سادگی پہ کون نا مر جائے اے خدا

کیا اہل تشیع اسی
اصول کے مطابق نبی
کریم ﷺ
یا کسی امام معصوم کی
زبان سے اپنے عقائد
ثابت کر سکتے ہیں؟



رانا محمد سعید شیعہ: آپ کی حالت قابل رحم ہے، اس لئے اب فیس سیونگ کیلئے ایسی باتیں کر رہے ہیں۔

فیصلہ عوام کو کرنے دیں۔ میرا آخری میسج اس قدر واضح اور اب تک کا خلاصہ اتنی اندر تک لگا آپ کو کہ آپ پر باؤلا پن طاری ہو گیا اور حواس کھو بیٹھے ہیں۔ مزید کچھ کہنے کو ناجا تو وہی پرانارونا دھونا شروع کر دیا۔

ہائے اس زود پشیمیاں کا پشیمیاں ہونا

محترم اب تو لوگوں کو میں نے دکھا دیا کہ آپ حقیقت میں کیا ہیں۔ اب آپ کہہ رہے کہ بیشک اپنی شرائط لے آئیے اور جس طرح چاہیں رد کریں۔

ابھی قارئین تک آپ کی حقیقت پہنچائی ہے میں نے، اور اگلا مرحلہ آپ کے اس باطل دعوے کی حقیقت کھولنے کا ہے۔ آپ نے ویسے فرار کرنا ہے تو اور بات ہے۔ ہائے خوش فہمیاں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ

آپ کبھی اصولی میدان میں ٹک نہیں سکتے۔ کیونکہ آپ کا مکمل انحصار ہی فریب کاری اور غلط بیانی پر ہے۔ اس قدر بوکھلا گئے کہ مرکزی پوائنٹ ہی نہیں دیکھا، دس بجے آجائیں گفتگو آگے بڑھاتے ہیں۔

جعفر صادق: سب باتیں چھوڑیں۔

👉 رات دس بجے کہاں سے گفتگو شروع کریں گے۔ میری شرائط مجبوری میں قبول کر رہے ہیں یا اس پر دل سے راضی ہیں۔ آپ جس انداز سے گفتگو کر رہے ہیں کیا وہ علمی مہذب طریقہ گفتگو ہے؟ جبکہ ابھی اصل گفتگو تو شروع ہی نہیں ہوئی۔



پوری تقریر میں جو بھاشن دیا اسے کیوں لکھا جبکہ آخر میں احسان بھی فرما رہے ہیں کہ گفتگو کروں گا۔
 لگتا ہے کوئی آپ کو زبردستی گفتگو کے لئے مجبور کر رہا ہے۔ کیا واقعی ایسا ہے۔ شرائط پر کل سے گفتگو کر رہے ہیں۔۔
 قارئین کے سامنے ظاہر یہ کر رہے ہیں کہ ویسے تو کئی تحفظات ہیں لیکن پھر بھی قبول کر رہا ہوں۔
 اور آپ کے تحفظات کیا ہیں وہ کل سے سب دیکھتے آرہے ہیں۔ اب تو آپ کی شرائط آپ کے لئے منظور کی گئی ہیں۔
 مزید کیا خواہش ہے سرکار؟

دس بجے اعلان فرمائیے گا کہ مکمل ہوش و حواس اور خوشی سے اہل سنت شرائط کو قبول کر رہا ہوں۔ یا کوئی ڈھنگ کا
 اشکال لائیے گا ترمیم کر دوں گا۔ پھر دعویٰ پیش کروں گا۔

رانا محمد سعید شیعہ: محترم اب تک کے حقائق لکھے ہیں آپ کی روش اور حقیقت واضح کی ہے۔ کم از کم آپ تو علمیت
 جھاڑتے اچھے نہیں لگتے۔

واہ واہ کمال ہو گیا۔ میں آپ کی ہی شرائط قبول کر لی تھیں اس لئے نہیں کہ میرا موقف اور شرائط درست نہیں تھیں
 بلکہ اس لئے کہ مجھے ہر حال میں آپ کو فرار ہونے سے روکنا ہے۔ بہر حال اب شرائط پر مزید گفتگو ممبران کیلئے
 ایک سر درد کی کیفیت سے کم نہیں ہوگی۔ آپ کی روش کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے۔ آپ ہی کی شرائط قبول کر لی گئی ہیں۔
 اب شرائط پر مزید گفتگو چھوڑیئے اور مدعا پر آئے۔ دس بجے دعویٰ و جواب دعویٰ پر گفتگو ہوگی۔ دس بجے آئیے
 بات شرائط سے آگے بڑھاتے ہیں۔ شرائط پر آپ نے جو روش دکھائی وہ سب کے سامنے آگئی۔

جعفر صادق: معذرت۔۔ آج دس بجے میں گفتگو نہیں کر سکوں گا۔ ضروری کام آگیا ہے۔ دعویٰ ابھی بھیج دیتا ہوں۔

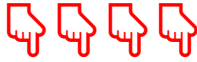
کوئی وضاحت یا اشکال ہو تو بتا سکتے ہیں۔ بصورت دیگر جواب دعویٰ بھیج دیجئے گا۔ میں گیارہ بجے تک فارغ ہو جاؤں گا تو
 پھر مزید گفتگو کریں گے۔ ان شاء اللہ

● دعویٰ اہل سنت ●

شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل، وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99 فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبراہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان سب عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔

🗨 گفتگو اگلے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ ممبرز کی خدمت میں فائنل شرائط پیش کر دیتا ہوں۔

* ان شرائط کے عنوان / موضوع سے شیعہ مناظر متفق نہیں ہیں * لیکن باقی تمام شرائط کو انہوں نے تسلیم کر لیا ہے۔



◆ شرائط برائے مکالمہ * ابن سبا ملعون موجد عقائد شیعیت یا افسانہ * ◆

- 1: مقدسات کی توہین اور ذاتیات پر حملے کرنے والے کی شکست تصور کی جائے گی۔
- 2: گفتگو دو ٹوک اور ٹودی پوائنٹ کی جائے گی۔ جب تک ایک نکتہ کلیئر نہ ہو جائے دوسرے نکتے کو زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔
- 3: گفتگو سے پہلے دونوں مناظرین * عبداللہ ابن سبا کے متعلق اپنے اپنے مسلک کا نظریہ * واضح الفاظ میں بیان کریں گے۔
- 4: فریقین صحیح روایات اور تائید جید علمائے کرام سے حجت قائم کریں گے۔ دلائل کا رد بھی صحیح روایات اور تائید جید علمائے کرام سے کیا جائے گا۔
- 5: دلائل کا رد اسی درجہ کی روایات سے کرنے کی اجازت ہوگی۔ ذاتی رائے سے دلائل کا رد ممنوع ہوگا۔

6: دوران گفتگو کسی نکتہ پر کسی فریق کو مزید تحقیق درکار ہوئی تو وقت طلب کر سکتا ہے۔ ایک دن یا زیادہ سے زیادہ دو دن وقفے کے بعد دوبارہ اسی نکتے سے گفتگو کا آغاز کیا جائے گا۔

7: دوران گفتگو فریقین کو پہلے تحقیقی رد اس کے بعد الزامی رد کرنے کی اجازت ہوگی۔

8: گفتگو تحریری اور ون ٹو ون کی جائے گی اور ایک ٹرن میں * تین جواب اور تین کتب کے حوالے بمعہ ٹائٹل اور اصل عبارات کے اسکیئر * بھیجنے کی اجازت ہوگی۔

9: کاپی پیسٹ ممنوع ہوگا، غیر ضروری جوابات اور موضوع سے باہر گفتگو کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

10: ٹرن ختم ہونے پر فریق * ختم * یا * انتہی * لکھے گا تاکہ دوسرا فریق جوابات شروع کرے۔

11: * شرائط اور دعویٰ / جواب دعویٰ * پیش ہو جانے کے بعد گفتگو کی حتمی تاریخ 13 اکتوبر 2022 ہے اور فریقین کو اپنی سہولت کے مطابق کسی بھی وقت جواب دینے کی اجازت ہوگی، اس دوران گروپ لاکڈ رکھا جائے گا۔

نوٹ: شیعہ مناظر نے دو شرائط / مطالبے بھی پیش کئے جنہیں اس طرح قبول کر لیا گیا کہ وہ چاہیں تو اہل سنت دلائل کار دان دونوں شرائط کے مطابق کر سکتے ہیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: چھوڑ دیں سران کو اب۔

جعفر صادق: مجھے ابھی ایک گھنٹہ اور لگ جائے گا۔ میرا خیال ہے کہ گفتگو کل کرتے ہیں۔ میں جمعرات کے بعد ہی باقاعدہ گفتگو کے لئے وقت نکال سکوں گا۔ باقی دعویٰ اور جواب دعویٰ کو اس دوران کلیئر کر دیں گے۔ ان شاء اللہ

رانا محمد سعید شیعہ: کوشش کریں بات کل سے ہی شروع کر دیتے ہیں۔ ممبران منتظر ہیں بلکہ منتظر سے بھی کچھ زیادہ ہیں۔

جعفر صادق: جب بھی وقت ملا گفتگو کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ ان شاء اللہ۔ کل آپ میرے دعویٰ پر کوئی ابہام یا اشکال ہو تو پیش کیجئے گا۔ یا جواب دعویٰ پیش کر دیجئے گا۔ کل سے شرائط لاگو ہو جائیں گی۔

اگر کل دوسرا مرحلہ یعنی دعویٰ اور جواب دعویٰ مکمل ہو جائے گا تو پھر شرائط کے مطابق ہم دونوں ابن سبا کے متعلق اپنے اپنے مسلک کا نکتہ نظر سب کے سامنے رکھیں گے۔

اس کے بعد میں دلائل دینا شروع کروں گا۔ آپ اپنے ٹرن میں ان کا رد مسلمہ اصولوں کے مطابق شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے کریں گے۔

باہمی رضامندی سے متفقہ طریقہ کار جو فریقین نے تین دن گفتگو کرنے کے بعد فائل کیا۔
(شیعہ مناظر رانا سعید نے آخر میں اس سے انحراف کیا)

صحیح روایت کا رد صحیح روایت سے

اقوال علماء کا رد اقوال علماء سے

یا پھر شیعہ مناظر اپنی دونوں شرائط کی روشنی میں دکھائیں گے کہ ہمارے عقائد فلاں فلاں روایات سے ثابت ہیں اور ابن سبا ان کا موجد نہیں ہے اور پھر اپنے علماء کرام سے تائید بھی دکھائیں گے۔

دو دنوں فریق دوران گفتگو ذاتی رائے دینے کے مجاز نہیں ہوں گے جو بھی موقف پیش کریں گے اسے صحیح روایات بمعہ تائید علماء کرام دکھایا جائے گا۔

جعفر صادق: میری کچھ مصروفیات ایسی ہیں کہ کچھ دن پابندی سے گفتگو شاید نہ ہو سکے۔۔۔۔۔ بحر حال کوشش ہوگی کہ تسلسل قائم رہے اور جب بھی جسے وقت ملا وہ اپنے ٹرن میں جواب دے دیا کرے گا۔

باقی گفتگو کل ہوگی۔ اللہ حافظ

شیعہ مناظر کی طرف سے اہل سنت دعویٰ پر اشکالات

رانا محمد سعید شیعہ: آپ نے دعویٰ کیا کہ شیعہ عقائد کا بانی ابن سبا ہے۔ کیا آپ معین کر سکتے ہیں شیعہ کے وہ کون کون سے عقائد ہیں جن کا موجد ابن سبا ہے۔؟

شرائط سکس ہو چکی ہیں محترم، شرائط اور ان کی وضاحت ہو چکی ہے، آپ کا یہ میسج قابل التفات نہیں ہے اور آئندہ بھی ایسے میسج سے گریز کریں، ممبران بھی irritate ہو رہے ہیں۔

کچھ دن پابندی سے گفتگو نہیں کریں گے؟؟؟؟ مطلب مکالمہ کیا مہینوں پر محیط ہے کہ کچھ دن پابندی نہیں ہوگی بعد میں سب خیراں، محترم وقت نکالنا پڑے گا ایسے لڑکانا تو نہیں ہے نا، میری اور آپ کی وجہ سے 300 ممبران کا گروپ قید کاٹ رہا ہے۔

دعویٰ اہل سنت

شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل، وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99 فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبرہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان سب عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔

20:04

جعفر صادق: ایک عام فہم بھی میرا دعویٰ پڑھے گا تو سمجھ جائے گا کہ میں اہل تشیع کے کن عقائد کا موجد ابن سبا کو ثابت کروں گا۔ مجھے لگتا ہے جس طرح شرائط پر معصومانہ سوال کر کے وقت

ضائع کیا گیا ہے اسی طرح اب دعویٰ پر وقت ضائع کرنا چاہتے ہیں۔ میرے دعویٰ کا اسکرین شاٹ رکھ کر بھی سمجھنے سے قاصر ہیں۔ چلیں اب ان نکات کو کلیئر کر دیں۔۔ پھر دعویٰ سمجھاتا ہوں۔

1: کیا دعویٰ مبہم ہے؟

2: دعویٰ میں عقائد معین نہیں کئے گئے؟

یا

3: دعویٰ میں جو عقائد بیان کئے گئے ہیں وہ اہل تشیع عقائد نہیں ہیں؟

یہ روڈ میپ دوران گفتگو بھی بار بار سمجھاتا رہوں گا۔ جہاں بھی مجھے لگا کہ آپ پتلی گلی سے نکلنا چاہتے ہیں۔۔۔ شرائط کو بائے پاس کر رہے ہیں۔۔۔ میں فائنل شرائط اور وہ آپشنز بیان کر کے یاد دہانی کراؤں گا کہ آپ شیعیت کا دفاع اسی طرح کریں گے جو مسلمہ اصول ہیں جنہیں آپ نے شرائط میں تسلیم بھی کیا ہے۔

* ذاتی رائے میری اور آپ کی ہر گز قبول نہیں کی جائے گی *

👉 آپ کو پورا پورا موقع دیا جائے گا کہ شیعیت پر صدیوں سے لگایا جانے والا الزام باطل ثابت کر دیں۔

گفتگو شروع ہوتے ہی شیعہ مناظر کی طرف سے شرائط کی خلاف ورزی شروع

رانا محمد سعید شیعہ: قطع کلامی کیلئے معذرت - محترم ہر میسج میں offensive رویہ اور لمبے لمبے میسجز کی بجائے مختصر بات کریں۔ میرے سوال کا مقصد صرف یہی اقرار کروانا تھا کہ جن عقائد کی بات آپ نے دعوے میں کی ہے گفتگو انہیں پر ہوگی بعد میں کوئی دوسرا عقیدہ اس میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ * اتنی سی بات کو کھینچا تانی کر کے جارحیت سے کمٹ کر کے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ اپنی برتری دکھالیں گے تو یہ ایک چھوٹی سوچ ہے۔ آپ علمی میدان میں کھڑے ہیں کچھ تو اعلیٰ ظرفی دکھائیں *

لمبے لمبے میسجز سے ممبران irritate ہو رہے ہیں مجھے پرسنل میں میسجز کر رہے ہیں کہ بھائی خدا را غیر ضروری طول دینے سے قریشی صاحب کو منع کریں۔

جعفر صادق: آپ کو بھی وہی علی میلانی صاحب والی خوش فہمی ہے کہ گفتگو چند گھنٹوں میں نپٹ جائے گی۔

ہم تاریخ کی متنازعہ ترین شخصیت عبداللہ ابن سبا کی * ظاہری اور پوشیدہ سرگرمیاں * ان معتبر روایات اور متقدمین اور متاخرین سنی و شیعہ علماء کرام کی آراء کی مدد سے سمجھیں گے۔ جو حقائق واضح اور ثابت شدہ ہیں ان پر غور و فکر کریں گے تاکہ ابن سبا کے متعلق گمشدہ کڑیاں ان حقائق کی مدد سے معلوم کر سکیں۔

ٹھیک ہے۔ میں اب آپ کی کسی اور بات کا جواب نہیں دے رہا۔ دعویٰ پر منطقی اشکال پیش کر دیں۔ بچوں جیسے سوالات نہ کریں۔ میں تو دو دن سے کہتا رہا ہوں کہ سید حامد عے پر بات کریں۔

دعویٰ  اشکال کیا ہے۔

جواب دعویٰ  ؟؟؟؟

رانا محمد سعید شیعہ: ایکسکلیوزی محترم! آپ یہاں تاریخ کی متنازعہ ترین شخصیت کے تاریخ چھانٹنے نہیں آئے۔ آپ یہاں اس ملعون کی زندگی کا ایک حصہ ڈسکس کرنے آئے ہیں۔ اسی پر رہیں۔ موضوع سے نکلنے کی کوشش نہ کریں۔ آپ کا یہ میسج مکمل طور پر موضوع کو ایک بالکل ہی مختلف سمت میں لے جانے کی سوچ کا عکاس ہے۔ موضوع پر رہیں۔ ابن سبا سے شیعہ صحیح روایات کی روشنی میں اور جید علماء کے عقائد کی روشنی میں ابن سبا سے *فقط شیعہ عقائد ثابت کرنا آپ کا دعویٰ ہے* اسکی زندگی کے دیگر پہلو اور کردار کا اس موضوع سے دور دور تک بھی واسطہ نہیں ہے۔ موضوع پر رہیے۔

غور فرمائیں! موضوع اور دعویٰ پیش ہو جانے کے باوجود شیعہ مناظر اپنے مطالبے (ابن سبا سے شیعہ عقائد ثابت کرنا) کو لکھ کر اسے فریق مخالف کا دعویٰ قرار دینے کی مذموم کوشش کر رہا ہے! اس کے علاوہ شیعہ مناظر رانا سعید نے اہل سنت دعویٰ پر اشکال کیا، جب وضاحت پوچھی گئی تو چپ لگ گئی، پھر جواب دعویٰ پیش کر دیا! الے کے یہ روش شروع سے آخر تک برقرار رہی، وضاحتیں دینے سے کتراتے رہے!

رانا محمد سعید شیعہ:

● جواب دعویٰ از اہل تشیع ●

* ہمارے عقائد جن میں مولا علیؑ کا خلیفہ بلا فصل ہونا اور وصی رسول ہونا، امامت آئمہ ع، ہمارا کسی سے اظہارِ برأت کرنا یا رجعت کا عقیدہ رکھنا قطعی طور پر ابن سبا ملعون کی وجہ سے ناہے، ابن سبا ملعون ان عقائد کا بھی حامل یا راوی تو ہو سکتا ہے مگر بانی یا موجد ہر گز ناہے۔ *

جعفر صادق: آئی ایکسیوزیو! ابن سبا متنازعہ اسی لئے ہے کہ اس کے متعلق دو باتیں عام لوگ جانتے ہیں۔

1: ابن سبا افسانہ ہے اہل سنت نے شیعیت پر الزام گھڑنے کے لئے یہ کردار گھڑا ہے۔

2: ابن سبا شیعیت کے عقائد کا بانی نہیں ہے۔

ان دونوں باتوں کے علاوہ اس خبیث میں متنازعہ ہونے والی کوئی بات ہی نہیں ہے۔

* موضوع ابن سبا ملعون کی حقیقت جاننا ہے۔ *

اس کا حقیقت ہونا آپ نے تسلیم کر لیا ہے۔ * دعویٰ کے مطابق دوسری متنازعہ بات مجھے ثابت کرنی ہے۔

سُنی مناظر کی طرف سے اہل تشیع کے جواب دعویٰ پر پہلا اشکال اور شیعہ کی کمزور وضاحتیں !!

اشکال 1: دعویٰ کے مطابق جواب دعویٰ واضح لکھیں۔ میرا دعویٰ دوبارہ پڑھیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: لوگ کیا جانتے ہیں اور لوگ کیا نہیں جانتے یہ اس مکالمہ کا موضوع نہیں ہے قریشی صاحب۔ آپ کو دعویٰ کے مطابق گفتگو کرنے کی پابندی کرنی ہوگی، غیر متعلقہ مواد یا اسکے دیگر کردار پر گفتگو آپ کی شکست فاش تصور ہوگی۔ لہذا موضوع پر رہیئے۔ لوگ تو اور بھی بہت کچھ نہیں جانتے تو کیا سارا کچھ اٹھا کر اس مکالمے میں لے آئیں گے؟؟ عالمانہ روش اپنائیں، موضوع پر رہتے ہوئے وہی گفتگو کریں جس کا آپ کی طرف سے دعویٰ ہے۔

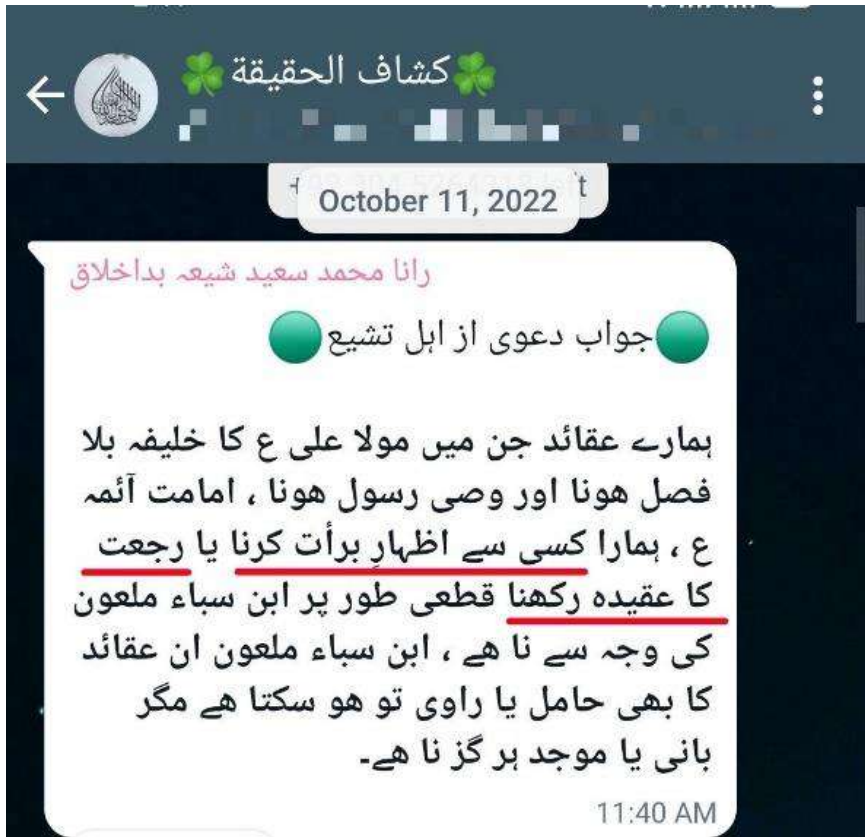
جواب دعویٰ میں کوئی بات غیر واضح ہے۔ اشکال پیش کریں۔

جعفر صادق: بالکل دعویٰ کے مطابق ہی گفتگو ہوگی۔ لیکن۔۔۔۔۔ ابھی گفتگو شروع کہاں ہوئی ہے۔؟

اس لئے یہ الزام نہ لگائیں کہ موضوع سے باہر جا رہا ہوں۔ آپ شاید پریشان ہو گئے ہیں۔

👉 ایسی باتیں نہ لکھا کریں جن کی وضاحتیں آپ دے نہیں پاتے۔

دعویٰ میں واضح شیعہ کے پانچ اہم ترین عقائد بیان کئے گئے ہیں۔



1: سیدنا علی خلیفہ بلا فصل

2: وصی رسول

3: عقیدہ امامت

4: اکثریت صحابہ بشمول خلفائے ثلاثہ پر تبرہ

5: عقیدہ رجعت (نبی کریم ﷺ اور ائمہ معصومین کا وفات کے بعد دوبارہ زندہ ہو کر دنیا میں واپس آنا۔ معاذ اللہ)

آپ نے اسی طرح واضح اپنے عقائد کو مکمل لکھ کر میرے دعویٰ کا رد بیان کرنا ہے۔

◆ اشکالات جواب دعویٰ اہل تشیع ◆



1: کسی سے اظہار برأت۔۔۔ کس سے اظہار برأت؟

2: عقیدہ رجعت کے متعلق عوام کو بتائیں کہ آپ اس سے کیا مراد لیتے ہیں۔

یہ دونوں نکات درست کر کے جواب دعویٰ بھیجیں۔

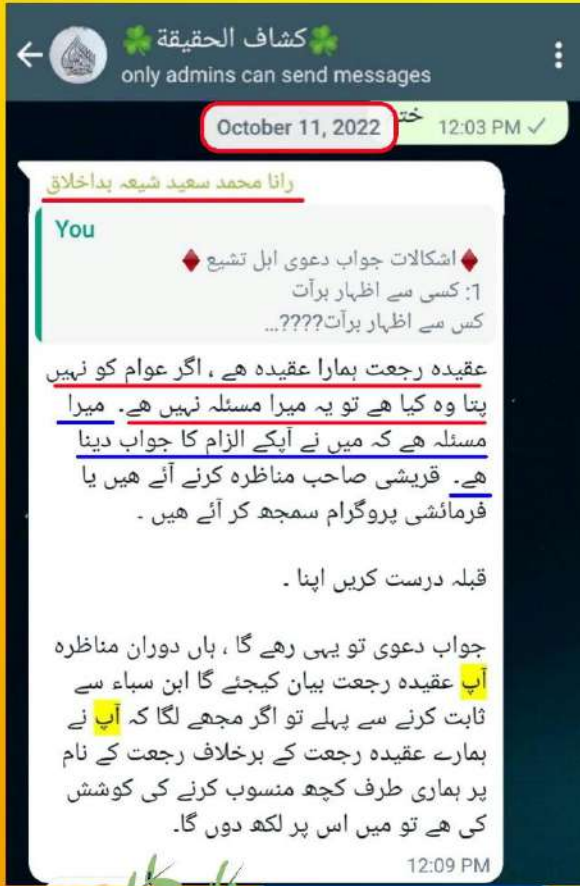
رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: سبحان اللہ۔ محترم آپ میرے دعوے پر فقط اشکال کر سکتے ہیں۔ مجھے ڈکٹیٹ نہیں کر سکتے کہ جواب دعویٰ ان الفاظ میں لکھو۔ کسی سے اظہار برأت مطلب کسی سے بھی اظہار برأت، صحابی ہو یا غیر صحابی ہو۔ عقیدہ رجعت ہمارا عقیدہ ہے، اگر

عوام کو نہیں پتا وہ کیا ہے تو یہ میرا مسئلہ نہیں ہے۔ میرا مسئلہ ہے کہ میں نے آپ کے الزام کا جواب دینا ہے۔ قریشی صاحب مناظرہ کرنے آئے ہیں یا فرمائشی پروگرام سمجھ کر آئے ہیں۔ قبلہ درست کریں اپنا۔

اگر عوام عقیدہ رجعت نہیں
جانتے تو یہ میرا مسئلہ نہیں
ہے! (رانا سعید شیعہ)

66

علمی مباحث کا مقصد عوام
تک دین کا علم پہنچانا ہوتا
ہے!



وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا
”اور یہ کہا کیجئے کہ اے
میرے پروردگار! مجھے
اور زیادہ علم عطا فرما“
(ظہ: ۱۱۴)



رانا سعید شیعہ کے
تاریخی الفاظ!

جواب دعویٰ تو یہی رہے گا، ہاں دوران مناظرہ آپ عقیدہ رجعت بیان کیجئے گا ابن سبا سے ثابت کرنے سے پہلے تو اگر مجھے لگا کہ آپ نے ہمارے عقیدہ رجعت کے برخلاف رجعت کے نام پر ہماری طرف کچھ منسوب کرنے کی کوشش کی ہے تو میں اس پر لکھ دوں گا۔



(نوٹ: شیعہ مناظر نے یہاں ٹرن مکمل کیا لیکن انہیں کیا پتہ کہ شرائط قبول کر کے ان پر عمل بھی کیا جاتا ہے! دوسری مرتبہ شرائط کی خلاف ورزی)

دوبارہ قطع کلامی کی معذرت۔ ممبرز دیکھ لیں دعویٰ کیا ہے اور گفتگو کو یہ کس طرف لے جانا چاہتے ہیں۔ اور الٹا مجھے کوس بھی رہے ہیں کہ میں غلط کہہ رہا ہوں۔

آپ کو اس اسکی وضاحت بھی دینی ہے کہ دعویٰ کے مطابق گفتگو کس پر ہونی ہے اور اس میسج میں آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں۔



جعفر صادق: ڈکٹیٹ کی بات کہاں سے آگئی۔ میرے دعویٰ میں واضح شیعہ عقائد بیان کئے گئے ہیں۔

اگر کوئی عقیدہ یا وضاحت درست نہیں لکھی تو آپ کو حق ہے کہ میری بات جھٹلائیں اور کہہ دیں کہ دعویٰ میں فلاں عقیدہ درست بیان نہیں کیا گیا۔ لیکن اگر دعویٰ میں شیعہ عقائد ہی لکھے گئے ہیں تو جواب دعویٰ میں بھی وہی عقائد واضح الفاظ میں لکھ دیں، اس میں کونسی قباحت ہے؟

جواب دعویٰ میں آپ دونوں (صحابی اور غیر صحابی) بھی لکھ سکتے ہیں۔ خلفائے ثلاثہ بھی شامل ہیں یا نہیں۔۔۔ اسے بھی کلیئر کر دیں۔

کمال ہو گیا۔۔۔ عقیدہ رجعت مان رہے ہیں۔۔۔ لیکن عوام کو بتانا نہیں ہیں۔۔۔ بس جنہیں پتہ ہے وہ جانتے ہیں۔۔۔ جنہیں نہیں پتہ انہیں خبر بھی نہ ہو۔۔۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

گفتگو کا مقصد ہارجیت نہیں ہے سرکار۔ تبلیغ دین کریں۔ اپنے عقائد تو ہر کوئی کھول کھول کر بڑے فخر سے بیان کرتا ہے۔ *عقائد بیان کرنے میں شرمندگی کیسی۔* جواب دعویٰ میں واضح میرے دعویٰ کا رد لکھیں۔

کل مجھے پرسنل میں ہاتھ ہلکا کرکے کاہا گیا تھا۔ اس لئے میں نے آپ کی دونوں شرائط کو آپ کے لئے قبول کر لیا اور کئی جواب طلب نکات پر آپ کو جواب دینے پر مجبور بھی نہیں کیا۔

👉 لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ جواب دعویٰ میں اپنے عقائد کو بھی مبہم لکھ دیں تو میں خاموش رہوں۔

شرائط کے مطابق جب فریق ختم لکھ دے تو پھر اسے سکون سے بیٹھ جانا چاہئے۔۔۔ جب ٹرن آجائے تو شوق سے جواب شروع کرے۔۔۔ آپ نے دوسری بار دخل اندازی کی ہے۔ آئندہ احتیاط کیجئے گا۔

کیا آپ نے میرے دعویٰ کا اسکرین شاٹ رکھا ہے؟ اب کیا میرے تمام جوابات ہی کو میرا دعویٰ سمجھیں گے اور اس طرح مجھ سے گفتگو کریں گے؟ بہتر ہے کہ مدعے پر آئیں۔ جواب دعویٰ میں اپنے عقائد واضح لکھیں۔ وقت ضائع نہ کریں۔

رانا محمد سعید شیعہ: دیکھیں محترم آپ کی اس لایعنی گفتگو سے ممبرز واقعا کوفت میں ہیں۔ یہاں عقائد شناسی کا لیکچر نہیں ہو رہا، نا ہی یہاں پر آپ کی فرمائشی کلاس چل رہی ہے۔ اگر میں آپ کے دعویٰ میں کیڑے نکالنے شروع کر دیتا تو بات کہاں کی کہاں نکل جاتی اور اصل موضوع کہیں اندھیر نگری میں پڑا رہتا۔

تھوڑا سا علمی معیار اپنائیں۔ شروع سے اب تک

دعویٰ آپ کی مرضی کا (آپ کا حق ہے)

اصول آپ کی مرضی کے (جو کہ متفقہ ہوتے ہیں لیکن جناب نے من مانی کے اصول رکھے ہم نے ان پر بھی آمین کہا)
شرائط آپ کی مرضی کی (متفقہ ہوتی ہیں مگر ہم نے آپ کو گفتگو سے فراری ہونے سے روکنے کیلئے آمین کہتے ہوئے قبول کیں)

اب اگر جواب دعویٰ بھی آپ کو مرضی کا ہی چاہیئے تو میں یہاں چھو لے بیچنے آیا ہوں؟؟؟؟

ایک چیز آپ کے نزدیک درست ہے لازمی نہیں میرے نزدیک بھی درست ہو، یا ایک چیز میرے نزدیک درست ہے لازمی نہیں کہ آپ کے نزدیک بھی درست ہو۔ شروع سے اب تک کا خلاصہ (قریشی صاحب کی منطق، میری مانو، ورنہ میں گیا۔)

کچھ تو خیال کریں، آپ تین سو بندوں کے گروپ میں ہیں۔ آپ مجھ سے دعویٰ کے متعلق وضاحت طلب کر سکتے ہیں یہ ڈکٹیٹ نہیں کر سکتے کہ میں جواب دعویٰ میں یہ الفاظ لازمی لکھوں۔ جواب دعویٰ مدعا علیہ کا حق ہوتا ہے آپ کے الفاظ کی پابندی کا مطالبہ کسی صورت بھی درست نہیں۔

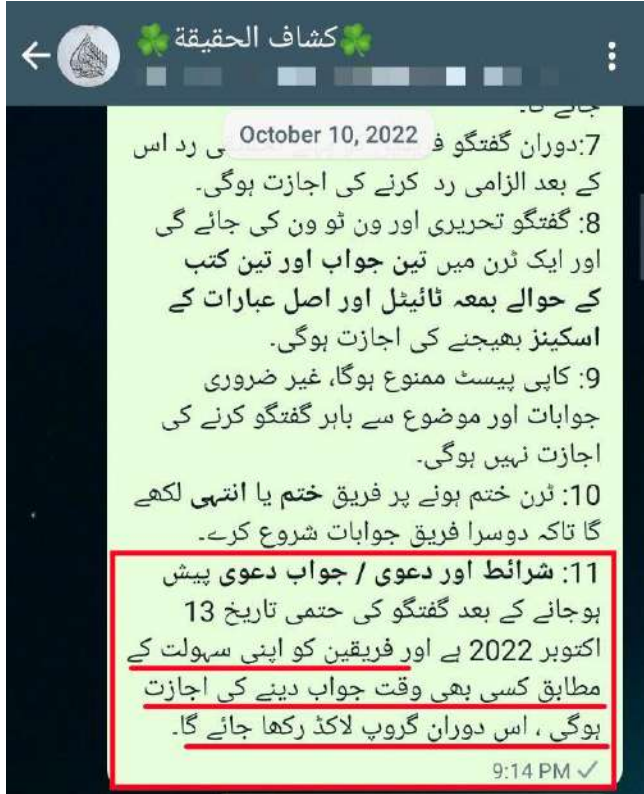
کیا ہم یہاں عقائد کی تشہیر کیلئے گفتگو پر رضامند ہوئے یا ان عقائد کی بنیاد ثابت کرنے کیلئے؟؟؟ ہمیں عقائد بیان کرنے میں کوئی شرمندگی نہیں، ہمیں مسئلہ آپ کی اس روش سے ہے جو آپ نے شروع سے اب تک مسلسل اپنا رکھی ہے۔ اسکو بدلیئے۔ میں نے اپنے جواب دعویٰ میں کچھ بھی مبہم نہیں لکھا سب واضح ہے۔ آپ نے کس کس بات پر مجبور کیا یہ سب کے سامنے ہے۔

آپ کو اگر یہاں عقائد کی کلاس رکھنی ہے تو شوق سے رکھیئے۔ لیکن یہاں ایک مناظرہ ہے جس کا عنوان مختلف ہے۔ چلیں **کوشش** کریں گے دوبارہ مغل ناہوں۔ آپ دعوے سے ہٹ کر گفتگو کی خواہش کر رہے ہیں۔ یہ عندیہ دے رہے ہیں کہ یہ یہ بھی زیر بحث آئے گا لیکن یہ غلط بات ہے اس کا دعویٰ سے تعلق نہیں ہے۔ میں بالکل مدعا پر ہوں۔ آپ مدعا سے ہٹ کر جانا چاہ رہے ہیں۔

مختصر۔ آپ جواب دعویٰ میں موجود کسی ابہام پر وضاحت طلب کر سکتے ہیں جسے واضح کرنے کا میں پابند ہوں۔ اور کروں گا بھی، لیکن آپ میرے جواب دعویٰ کے الفاظ اپنے مطابق کروانے کے حقدار نہیں ہیں۔ مہربانی کریں آگے بڑھیں۔ ممبران اصل چیز کے منتظر ہیں۔ آگے بڑھیں۔

شیعہ مناظر کی تیسری بار شرائط کی خلاف ورزی!!

ٹرن مکمل کرنے کے بعد سنی مناظر کو جلدی جواب دینے کے لئے ایڈمنز سے رجوع! (اسکرین شاٹ)



رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق: منتظم صاحب، قریشی صاحب سے کہیں گفتگو آگے بڑھائیں۔ ممبران انتظار کر رہے ہیں۔



عبدالحمید بلوچ: شاید وہ کچھ مصروف ہو گئے ہو۔ میں ان سے رابطہ کرتا ہوں۔ ٹھیک ہے بھائی جان۔

جعفر صادق: یہ جواب لکھا ہے۔۔۔ اب اگر اس کی حقیقت لکھوں گا تو بقول آپ کے دوسروں کو کوفت ہوگی۔۔۔ چلیں اس جواب کی روشنی میں صرف ان نکات کے جوابات دیں۔

- 1: میں نے شرائط اور دعویٰ پیش کیا ہے۔ اسے فرمائشی پروگرام کیوں کہہ رہے ہیں؟
- 2: میرے دعویٰ میں جو کیڑے ہیں وہ نکالیں۔۔۔ میں نے کب منع کیا ہے۔ میں نے بھی تو آپ کے جواب دعویٰ میں موجود کیڑے کی نشاندہی کی ہے۔
- 3: کیا مناظروں میں دعویٰ مدعی کی مرضی کا نہیں ہوتا؟
- 4: میں نے شرائط میں کونسے ایسے اصول بتائے ہیں جو میری مرضی کے ہیں۔ آپ نشاندہی کیوں نہیں کر رہے؟
- 5: مناظروں کی شرائط کہاں سے آتی ہیں؟

👉 جواب دعویٰ مبہم لکھا گیا ہے۔ میرا اشکال بالکل درست ہے۔ اشکال دور کریں۔

جواب دعویٰ میں میرے بیان کئے گئے عقائد کو داخل کریں اور پھر کہیں کہ ان عقائد کا موجد ابن سبا نہیں ہے۔

دعویٰ میں عقائد واضح ہیں۔ جواب دعویٰ میں بھی واضح لکھیں۔

میں ان عقائد پر گفتگو نہیں کروں گا۔ کم از کم جواب دعویٰ میں لکھنا تو ضروری ہے تاکہ قارئین تک یہ میسج پہنچ جائے کہ اہل سنت دعویٰ میں پانچوں عقائد اہل تشیع کے ہی ہیں۔۔۔ بس یہ اختلافی نکتہ ہے کہ ان کا خالق ابن سبا ہے کہ نہیں۔ میرا اشکال منطقی اور علمی ہے۔ اسے دور کریں۔

ابھی گفتگو شروع کہاں ہوئی ہے۔ لگتا ہے جہاز پر بیٹھے ہیں۔

👉 جب گفتگو شروع ہو جائے پھر یہ شکایت کر سکتے ہیں۔

مدعا پر ہیں تو جواب دعویٰ کو میرے دعویٰ کے مطابق لکھیں۔ واضح تمام عقائد لکھ کر سب کو بتائیں کہ بیشک یہ تمام عقائد ہمارے ہیں لیکن ابن سبا موجد نہیں ہے۔ سادہ سی بات ہے۔ فضول وقت ضائع کر رہے ہیں۔

میرے دعویٰ میں صاف شفاف الفاظ میں پانچ بنیادی عقائد بیان کئے گئے ہیں۔ فریق مخالف یا تائید کرے یا انکار کرتے ہوئے ان تمام کو واضح الفاظ میں لکھ کر بتائے گا ہمارے ان تمام عقائد کا موجد ابن سبا نہیں ہے۔

پتہ نہیں کیوں ایک ایک قدم پر لڑ کھڑا رہے ہیں۔ جبکہ اصل گفتگو ابھی شروع بھی نہیں ہوئی۔

شیعہ مناظر رانا محمد سعید عام محاوروں سے بھی جاہل! ایک تو چوری اور پر سے سینہ زوری!

چوتھی بار شرائط کی خلاف ورزی (اکریں شاٹ)

رانا محمد سعید شیعہ: دوبارہ وقت کا ضیاع۔ میں نے آپ کے دعوے میں موجود پانچوں عقائد جواب دعویٰ میں لکھے ہیں۔ لیکن آپ موضوع سے فرار رہنے کیلئے ہٹ دھرمی پر قائم ہیں اور چاہتے ہیں ہر چیز آپ کے الفاظ میں ہی لکھی جائے۔ آپ کو میرے دعویٰ پر جو اشکال ہے اس کی آپ مجھ سے وضاحت طلب کریں میں سب کے سامنے وضاحت دوں گا۔ جواب دعویٰ کے الفاظ کیوں بدلوں؟

بازاری زبان شروع کر دی۔ خیر منتظم صاحب ان کو کنٹرول کریں ورنہ انکو ایسی ایسی چیزوں پر بٹھاؤں گا کہ ان کے کانوں سے دھواں اور باقی جگہوں سے کچھ اور نکلے گا۔

جواب دعویٰ بالکل آپ کے دعویٰ کے عین مطابق ہے۔ البتہ آپ کی ضد کے مطابق نہیں ہے۔ آپ کے دعویٰ میں

موجود پانچ کے پانچ عقائد ہمارے ہیں البتہ آپ نے ان کو اپنے حساب سے لکھا ہے اور میں نے اپنے حساب

سے۔ (مثال کے طور پر کچھ افراد جن پر آپ نے الزام کی بات کی ہے تو وہ الزام آپ کے لحاظ سے ہمارے لحاظ سے نہیں، ہمارے لحاظ سے ہمارے ان پر اعتراضات الزام نہیں حقائق ہیں) جیسے ہم دونوں اس بات پر متفق نہیں ہو سکتے ویسے ہی میں جواب دعویٰ بعینہ آپ کے الفاظ میں نہیں لکھ سکتا۔

شرائط کی خلاف ورزی
شیعہ مناظر رانا محمد سعید
ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری!

انہیں ایک عام محاورہ بتا کر سمجھایا گیا کہ
جلدی نہ کریں، اصل گفتگو تو ابھی
شروع بھی نہیں ہوئی!

October 11, 2022 7:34 PM ✓

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق
جلیں کوشش کریں گے دوبارہ مغل نا ہوں۔ آپ
سے بٹ کر گفتگو کی خواہش کر رہے ہیں۔
یہ دے رہے ہیں کہ یہ یہ بھی زیر بحث آئے گا۔
ابھی گفتگو شروع کہاں ہوئی ہے۔ لگتا ہے جہاز
پر بیٹھے ہیں۔
جب گفتگو شروع ہو جائے پھر یہ شکایت
کر سکتے ہیں۔

October 11, 2022 7:36 PM ✓

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق
عبدالحمید بلوچ اہلسنت سکھر@
منتظم صاحب، قریشی صاحب سے کہیں گفتگو
اگے بڑھائیں۔ ممبران انتظار کر رہے ہیں

October 11, 2022 12:54 PM

شیعہ مناظر نے شرائط تسلیم کرنے کے
باوجود فریق مخالف کو مجبور کیا کہ جلدی
جواب دے!

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق
عبدالحمید بلوچ اہلسنت سکھر@
منتظم صاحب، قریشی صاحب سے کہیں گفتگو
اگے بڑھائیں۔ ممبران انتظار کر رہے ہیں

October 11, 2022 7:50 PM

ابھی گفتگو شروع کہاں ہوئی ہے۔ لگتا ہے جہاز پر
بیٹھے ہیں۔
جب گفتگو شروع ہو جائے پھر یہ شکایت کر سکتے ہیں۔
بازاری زبان شروع کر دی۔ خیر @عبدالحمید
بلوچ اہلسنت سکھر منتظم صاحب ان کو
کنٹرول کریں ورنہ انکو ایسی ایسی چیزوں پر
بٹھاؤں گا کہ ان کے کانوں سے دھواں اور باقی
جگہوں سے کچھ اور نکلے گا۔

یہ دیکھیں شیعہ مناظر کے الفاظ کا چناؤ!
منصف مزاج عوام کے سامنے شیعوں
کی شیخ ذہنیت!

بد تمیزی ہر انسان کر سکتا ہے
لیکن کسی کسی کو تربیت روک لیتی
ہے!

میں نے من حیث المجموع ان
عقائد کو اپنانا ہے اور جواب
دعویٰ میں ان کا ذکر کیا

ہے۔ آپ کو کسی چیز کی

وضاحت چاہیے تو وضاحت

لیں۔ اپنے الفاظ میں دعویٰ

لکھوانے پر کیوں ٹل گئے ہیں

۔ چلیں میں آپ کو ایک پیشکش

کیئے دیتا ہوں جس سے آپ کا

یہ بہانہ ختم ہو جائے گا کہ

لوگوں کو ان عقائد کے بارے

میں پتا نہیں ہے اور میں چھپانا

چاہ رہا ہوں اس لئے جواب

دعویٰ میں نہیں لکھ رہا۔ میں

ان پانچوں عقائد پر پہلے ایک

تعارفی لیکچر لکھ دیتا ہوں۔ اس

میں جو وضاحت چاہیے ہوگی

لے لیجئے گا۔ جواب دعویٰ

آپ کی ضد اور آپ کے الفاظ کے مطابق کیوں کیا جائے۔ کوئی ایک وجہ بتادیں۔

عبدالحمید بلوچ: اس وقت آپ لوگ اپنے اپنے مذہب کی نمائندگی کر رہے ہو۔ سب کی نگاہیں آپ لوگوں پر ہیں، لہذا جذبات پر کنٹرول کیا جائے۔ فریقین سے درخواست ہے کہ احسن طریقے سے گفتگو کریں۔

جعفر صادق: ایسی باتیں لکھتے کیوں ہیں جن کی وضاحت پوچھی جائے تو چُپ لگ جاتی ہے۔ چلیں ٹھیک ہو گیا۔۔۔ میرا مقصد پورا ہو گیا۔۔۔ یہی جواب دعویٰ قبول کرتا ہوں۔ ابھی آپ کے جواب دعویٰ پر دوسرا اشکال بھی کرنا ہے۔ اجازت ہو تو پیش کر دوں۔

آپ کا یہ اقرار کہ اہل سنت دعویٰ میں بیان کئے گئے عقائد اہل تشیع کے ہی ہیں۔ بس یہی کافی ہے۔

میں نے کوئی بازاری زبان استعمال کی ہے؟ خالص ادبی اور علمی زبان کا استعمال کیا ہے۔

جہاز پر بیٹھنا ایک محاورہ ہے سرکار۔۔۔ جس کا مطلب ہے کہ کسی معاملے میں جلد بازی کرنا۔

عقائد پر لیکچر کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ مجھے جو نکتہ پہنچانا تھا وہ پہنچ چکا ہے۔ آگے بڑھتے ہیں۔

آپ کا جواب دعویٰ قبول ہے۔ اب ایک اور اشکال کرنا ہے۔ اجازت ہے یا گفتگو تیسرے مرحلے میں داخل کی جائے؟ معذرت کل سے کافی مصروفیات ہیں اس وجہ سے وقت نکالنا مشکل تھا۔ جمعرات تک یہی سلسلہ رہے گا۔

ویسے بھی شرائط میں فریقین کو فوراً جواب دینے کا پابند نہیں کیا گیا۔ جب جسے وقت ملے گا اپنے ٹرن میں جواب دے سکتا ہے اس لئے جلد بازی سے پرہیز کریں۔

رانا محمد سعید شیعہ: محترم اشکال ہے تو پیش کریں، یہی تو کہہ رہا ہوں کب سے۔ جی جی بالکل، میرے پاس بھی کافی محاورے ہیں، محاورے بھی پنجابی۔ بلکہ سرانیکی بھی جانتا ہوں اور سرانیکی محاورے بھی۔ دوبارہ ذومعنی محاوروں سے گریز کریں اور انسانی تہذیب میں رہتے ہوئے بات کریں۔ کوشش کریں وقت نکالیں۔ گفتگو کا تسلسل تھوڑا برقرار رہے۔ 300 سے زائد بندہ گروپ میں ہے اور لوگ انتظار میں ہیں۔

اب کریں اشکال۔

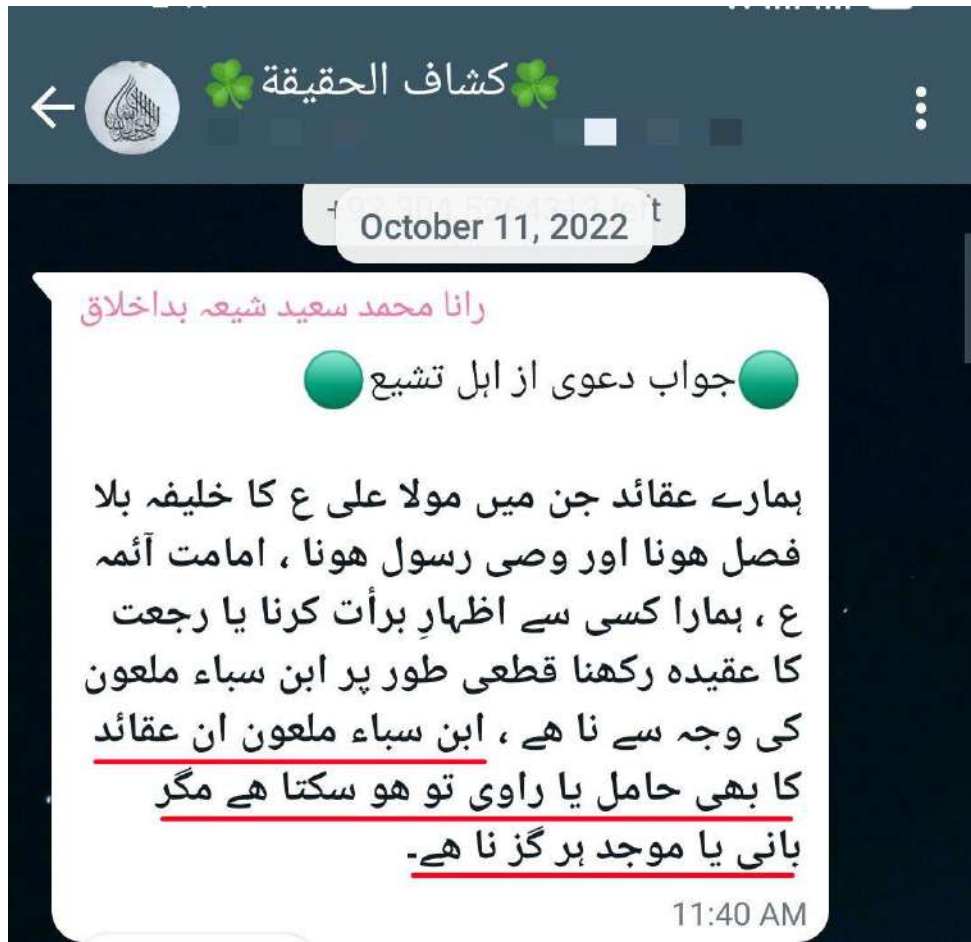
سُنی مناظر کی طرف سے اہل تشیع کے جواب دعویٰ پر دوسرا اہم اشکال!
اہل تشیع جواب دعویٰ کے مطابق ابن سبا بھی شیعہ عقائد کا حامل ہو سکتا ہے!

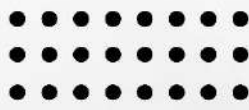
جعفر صادق: سب باتیں درگزر کرتا ہوں۔ آپ کے جواب دعویٰ پر میرا دوسرا اشکال



* اہل تشیع کے جواب دعویٰ میں آخری جملہ *

* ابن سبا ان پانچ اہم عقائد کا حامل (یعنی ماننے والا) اور روایت کرنے والا ہو سکتا ہے۔ *





ابن سبا شیعہ عقائد کا حامل اور شیعہ عقائد کا راوی بھی ہو سکتا ہے! (شیعہ مناظر)

← کشف الحقیقة only admins can send messages

October 11, 2022

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

جواب دعویٰ از اہل تشیع

ہمارے عقائد جن میں مولا علی ع کا خلیفہ بلا فصل ہونا اور وصی رسول ہونا ، امامت ائمہ ع ، ہمارا کسی سے اظہار برأت کرنا یا رجعت کا عقیدہ رکھنا قطعی طور پر ابن سبا ملعون کی وجہ سے نا ہے ، ابن سبا ملعون ان عقائد کا بھی حامل یا راوی تو ہو سکتا ہے مگر بانی یا موجد پر گزنا ہے۔

11:40 AM

← کشف الحقیقة only admins can send messages

9:28 PM

October 11, 2022

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

میرے جواب دعویٰ پر اگر آپ نے غور نہیں کیا تو دوبارہ غور کریں۔ میں نے لکھا ہے کہ ابن سبا ملعون ان عقائد کا بھی حامل یا راوی تو ہو سکتا ...

میں غور کر چکا ہوں محترم۔

ابن سبا بانی تھا یا نہیں... اس کی فکر آپ نہ کریں۔ میرے دلائل اسی نکتے پر ہیں۔

اس وقت اہل تشیع کے جواب دعویٰ کی وضاحت درکار ہے۔

مرزا غلام قادیانی دعویٰ نبوت سے پہلے کسی مسلک سے تو ہوگا یہ امکانی نہیں یقینی بات ہے۔ بعد میں مرتد ہوکر دعویٰ نبوت کردیا یہ بھی یقینی بات ہے۔

آپ کے جواب دعویٰ میں کلیئر لکھا ہوا۔ یعنی اس بات امکان آپ تسلیم کر رہے ہیں کہ شیعہ عقائد کا بانی اگرچہ ابن سبا نہیں لیکن عقائد رکھنے والا اور راویان عقائد میں شامل ہو سکتا ہے۔

👉 کیا بحیثیت مسلمان ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اگرچہ خاتم الانبیاء نبی کریم ﷺ ہیں لیکن مرزا قادیانی بھی نبی ہو سکتا ہے۔ اس بات کا امکان ہو سکتا ہے؟ (معاذ اللہ)

9:36 PM ✓

← کشف الحقیقة only admins can send messages

October 11, 2022

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

میرے جواب دعویٰ پر اگر آپ نے غور نہیں کیا تو دوبارہ غور کریں۔ میں نے لکھا ہے کہ ابن سبا ملعون ان عقائد کا بھی حامل یا راوی تو ہو سکتا ...

اس سے زیادہ کیا وضاحت ہوگی اس بات کی؟؟؟؟ کیوں کا ضیاع کر رہے ہیں آپ؟؟؟

اول تو اس بات کی وضاحت کی طلب ہی ایک فضول بات تھی کہ اس قدر وضاحت سے لکھا ہے کہ ممکن ہے کہ وہ ان عقائد کا اظہار بھی کرتا ہو۔

9:45 PM

مزید وضاحت کیئے دیتا ہوں۔ جب یہ بات مشہور ہے کہ وہ یہودی تھا اور اس نے اسلامی عقائد کا لبادہ اوڑھا ہوا تھا اور خود کو مسلمان ظاہر کرتا تھا تو یہ بات بھی خارج از امکان نہیں کہ وہ ان عقائد کا بھی لبادہ اوڑھے ہوئے ہوئے خود کو ان عقائد کا حامل ظاہر کرتا ہو اور بیان کرتا ہو۔

9:50 PM

! ?

اس سے تاثر ملتا ہے کہ آپ ابن سبا کو حقیقت ماننے کے بعد اب یہ اقرار بھی کر رہے ہیں کہ اگرچہ ابن سبا ان پانچ عقائد کا موجد نہیں ہے لیکن وہی عقائد ابن سبا کے تھے اور یہ امکان بھی خارج از امکان نہیں ہے کہ ان عقائد کا راوی بھی ابن سبا یہودی ہو۔ کیا میں درست سمجھ رہا ہوں؟ وضاحت مطلوب ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: میں نے بھی امکانی بات ہی کی ہے۔ حتمی اور قطعی نہیں۔ یہ چیزیں آپ کے ذمے ہیں۔ آپ یہاں اس سے یہ عقائد ثابت کرنے اور ان عقائد کا موجد و بانی ثابت کرنے کیلئے ہی دلائل دیں گے محترم۔ اقرار تو تب ہو تا نا جب میں لکھتا کہ وہ ان عقائد کا حامل تھا اور راوی تھا۔ جبکہ میری تحریر میں ایسا کچھ نہیں ہے۔ امید ہے کہ مجھے آپ کو گرامر پر لیکچر نہیں دینا پڑے گا۔

جعفر صادق: * مطلب یہ بات خارج از امکان نہیں ہے کہ ابن سبا کے یہی پانچ عقائد ہوں اور ان عقائد کا راوی بھی ابن سبا ہو سکتا ہے؟

رانا محمد سعید شیعہ: میرے جواب دعویٰ پر اگر آپ نے غور نہیں کیا تو دوبارہ غور کریں۔ میں نے لکھا ہے کہ ابن سبا ملعون ان عقائد کا * بھی * حامل یا راوی تو * ہو سکتا * ہے مگر بانی ہر گز نا ہے۔ جیسے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ مرزا غلام قادیانی کذاب حنفی تھا ہم کہتے ہیں ممکن ہے وہ ہو لیکن حنفیت کا بانی نہیں ہے اس لئے اسکی وجہ سے حنفیت کو طعن نہیں کرتے۔ میں نے دعویٰ میں لکھ دیا ہے کہ ممکن ہے یہ اس کے عقائد بھی ہوں مگر بانی یا موجد نہیں ہے۔

جعفر صادق: میں غور کر چکا ہوں محترم۔ ابن سبا بانی تھا یا نہیں۔۔۔ اس کی فکر آپ نہ کریں۔ میرے دلائل اسی نکتے پر ہیں۔ اس وقت اہل تشیع کے جواب دعویٰ کی وضاحت درکار ہے۔

مرزا غلام قادیانی دعویٰ نبوت سے پہلے کسی مسلک سے تو ہو گا یہ امکانی نہیں یقینی بات ہے۔ بعد میں مرتد ہو کر دعویٰ نبوت کر دیا یہ بھی یقینی بات ہے۔ آپ کے جواب دعویٰ میں کلیئر لکھا ہوا ہے۔ یعنی اس بات کا امکان * آپ تسلیم کر رہے ہیں کہ شیعہ عقائد کا بانی اگرچہ ابن سبا نہیں لیکن عقائد رکھنے والا اور راوی ان عقائد میں شامل ہو سکتا ہے۔ *

👉 کیا بحیثیت مسلمان ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اگرچہ خاتم الانبیاء نبی کریم ﷺ ہیں لیکن مرزا قادیانی بھی نبی ہو سکتا ہے۔۔ اس بات کا امکان ہو سکتا ہے؟ (معاذ اللہ)

رانا محمد سعید شیعہ: اس سے زیادہ کیا وضاحت ہوگی اس بات کی؟؟؟؟ کیوں وقت کا ضیاع کر رہے ہیں آپ؟؟ اول تو اس بات کی وضاحت کی طلب ہی ایک فضول بات تھی کہ اس قدر وضاحت سے لکھا ہے کہ ممکن ہے کہ وہ ان عقائد کا اظہار بھی کرتا ہو۔ مزید وضاحت کیئے دیتا ہوں۔ جب یہ بات مشہور ہے کہ وہ یہودی تھا اور اس نے اسلامی عقائد کا لبادہ اوڑھا ہوا تھا اور خود کو مسلمان ظاہر کرتا تھا تو یہ بات بھی خارج از امکان نہیں کہ وہ ان عقائد کا بھی لبادہ اوڑھے ہوئے خود کو ان عقائد کا حامل ظاہر کرتا ہو اور بیان کرتا ہو۔

جعفر صادق: مطلب میرا یہ اشکال بھی فضول ہے۔ کمال ہو گیا۔ جواب دعویٰ میں آپ نے مشہوری کی بنا پر یہ لکھا ہے کہ * ابن سبا کے بھی یہ پانچ عقائد ہو سکتے ہیں اور ان تمام عقائد کا حامل بھی ہو سکتا ہے۔ *

👉 کیا یہ مشہوری اتنی مضبوط / قابل حجت ہے کہ آپ کو مجبوراً اس * امکان * کو اپنے جواب دعویٰ میں بیان کرنا پڑا؟

شیعہ مناظر رانا محمد سعید کی طرف سے کئی جواب طلب نکات پر چپ کاروزہ
اہل سنت کے دوسرے اشکال کی وضاحت کرنے میں بھی ناکام!

رانا محمد سعید شیعہ: اشکال کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ آگے چلیے۔

جعفر صادق: چلیں ٹھیک ہو گیا۔۔ میں اس اشکال سے بھی اپنا مقصد حاصل کر چکا ہوں۔ اب گفتگو کا اگلا مرحلہ شروع کرتے ہیں۔ شرط نمبر 3 کے مطابق ہم دونوں پابند ہیں کہ عبداللہ ابن سبا پر اپنے اپنے مسلک کا واضح موقف بھی سب قارئین کے سامنے رکھ دیں۔ کیا خیال ہے۔۔
آپ اہل تشیع موقف بھیجیں گے یا میں پہل کروں؟

اگر مشہور بات قابل حجت نہیں تو اہل تشیع کے جواب دعویٰ میں کیوں شامل کیا گیا؟

کیا شیعہ اپنے مطلب کی خاطر اصول بدلتے رہتے ہیں!!؟

رانا محمد سعید شیعہ: اس سے پہلے کہ جناب اس مشہوری کو سوال کی بجائے حجت کا جامہ پہنائیں اور اسکی آڑ میں کھسنے کی کوشش کریں۔ میں واضح کیئے دیتا ہوں کہ دلائل صحیح روایات کی روشنی میں دینے کے پابند ہیں آپ ناکہ مشہور کی گئی یا مشہور ہو گئی باتوں سے۔ ابن سبا پر آپ اپنا موقف پیش کریں۔

جعفر صادق: مجھے اس مشہوری کی ضرورت نہیں ہے محترم۔۔۔ شرائط کے مطابق مجھے صحیح روایات اور جید علمائے کرام کی روشنی میں ہی اپنا دعویٰ ثابت کرنا ہے۔ آپ بھی میرے دلائل کا رد ذاتی رائے سے نہیں کر سکتے بلکہ اسی لیول کی صحیح روایات اور جید علماء کرام کی تائید پیش کرنا ہوں گی۔

♦ عبداللہ ابن سبا یہودی کے متعلق اہل سنت موقف ♦

1: عبداللہ ابن سبا افسانوی کردار ہر گز نہیں ہے بلکہ اہل سنت و اہل تشیع معتبر کتب اور تاریخ اسلام کی معتبر روایات کے مطابق ایک ناقابل تردید حقیقت ہے۔

2: عبداللہ ابن سبا معتبر قدیم سنی و شیعہ اسماء الرجال کے مطابق * اصحاب سیدنا علی * میں سے تھا۔

3: اہل تشیع و اہل سنت متقدمین علمائے کرام کے نزدیک یہ پہلا شخص تھا جس نے سیدنا علیؑ کی امامت، خلافت بلا فصل اور وصی رسول اللہ کے متعلق عقائد کو شروع کیا اور عام مسلمانوں کو گمراہ کیا۔

4: اہل تشیع و اہل سنت متقدمین علمائے کرام کے نزدیک یہ پہلا شخص تھا جس نے حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عثمان غنیؓ، حضرت عمر فاروقؓ سمیت اکثریت صحابہ کرام پر تبر اور بیزاری کا اظہار شروع کیا اور لوگوں کو بتاتا تھا کہ مجھے یہ سب سیدنا علیؑ نے تعلیم کیا ہے، حالانکہ سیدنا علیؑ کا ایسی خرافات سے کوئی تعلق نہ تھا۔

5: عبداللہ ابن سبا پہلا شخص تھا جس نے عقیدہ رجعت کی بنیاد رکھی اور سیدنا علیؑ کے لئے کہا کہ وہ دنیا میں واپس آئیں گے۔ اسی عقیدے کی وجہ سے بعد میں اہل تشیع نے مزید غلو کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ اور بارہ ائمہ معصومین کے متعلق بھی یہ عقیدہ گھڑ لیا کہ وہ سب دوبارہ زندہ ہو کر دنیا میں آئیں گے اور خلافت یعنی حکمرانی بھی انہیں عطا ہوگی۔

اب آپ ابن سبا پر اہل تشیع کا واضح موقف پیش کر دیں۔

یاد رہے کہ ہم اپنے اپنے مسلک کے موقف پر ہر گز گفتگو نہیں کریں گے اور نہ کوئی اشکال اٹھایا جائے گا۔ گفتگو براہ راست میرے دعویٰ کے مطابق کی جائے گی اور میرے دلائل زیر بحث لائے جائیں گے۔

رانا سعید شیعہ کی منافقت: عنوان / موضوع میں لفظ افسانہ پر شور شرابا کرتا رہا اور خود اہل تشیع موقف میں افسانے کو شامل کرنے پر مجبور!!

رانا محمد سعید شیعہ:

♦ عبداللہ ابن سبا یہودی کے متعلق اہل تشیع موقف ♦

ابن سبا کے متعلق اہل تشیع کا نظریہ میں اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک یہ ایک افسانوی کردار ہے اور بعض کے نزدیک اس کا وجود ثابت شدہ ہے اور یہ شخص مولا علیؑ کی الوہیت کا قائل تھا۔

جعفر صادق: ٹھیک ہو گیا۔ ہم نے * ابن سبا کے موضوع پر اہم مناظرے کے شرائط + دعویٰ + جواب دعویٰ + سنی و شیعہ موقف * کے مراحل کامیابی سے مکمل کر لئے ہیں۔

🔊 کل رات دس بجے سے دلائل کا آغاز کریں گے۔ ان شاء اللہ۔ ایڈمنز چاہیں تو اب تک کی گفتگو پر قارئین کی آراء لے سکتے ہیں۔ میں اس گفتگو کو دس منٹ میں محفوظ کر لوں گا۔ گیارہ بجے سے کسی بھی مخصوص وقت تک گروپ اوپن کیا جاسکتا ہے۔ اللہ حافظ

رانا محمد سعید شیعہ: گفتگو محفوظ کرنے میں ایک لفظ کی بھی کانٹ چھانٹ خیانت کاری، آپ کی ذہنی طور پر شکست ہی تصور ہوگی۔ یہ کوئی شرط نہیں ہے۔ بس اخلاقی تنبیہ سمجھ لیں۔ باقی کرنی تو آپ نے اپنی مرضی ہے۔ پہلے بھی آپ کی ویب سائٹ ایسی خیانتوں سے بھری پڑی ہے۔

قارئین! انا سعید شیعہ نے لفظ افسانے کو عنوان / موضوع سے نکلنے کی جاک توڑ کوشش کی تھی،

لیکن شیعہ موقف میں خود ہی اقرار کر لیا کہ اہل تشیع کے ہاں ایک گروہ ابن سبا کو افسانوی کردار سمجھتا ہے۔ یہی نکتہ انہیں دوران گفتگو کئی بار سمجھایا جاتا رہا لیکن اپنی ضد اور انامیں تسلیم کرنے سے انکار کرتا رہا!

ابن سبا ملعون موجد عقائد شیعیت کے موضوع پر باقائدہ مناظرے کی شروعات سے پہلے
رانا سعید شیعہ کا اپنے گزشتہ مناظرے کا رونا شروع!

رانا محمد سعید شیعہ: قریشی صاحب گفتگو محفوظ کی ہے تو ذرا شیر کریں تاکہ سب دیکھ سکیں کہ کیسے محفوظ کی ہے۔

جعفر صادق: ابھی تو صرف ٹیکسٹ فائل محفوظ کی ہے۔ فکر نہ کریں۔۔۔ میں بددیانت نہیں ہوں۔ گزشتہ کسی بھی پی ڈی ایف میں کوئی خیانت نہیں کی گئی۔ الحمد للہ۔ بلکہ آپ کے ساتھ جو قاتلین عثمان پر گفتگو کی گئی، اسے دو الگ الگ پی ڈی ایف میں محفوظ کیا گیا تھا۔ ایک پی ڈی ایف تو مکمل اسکرین شاٹس کی صورت میں ہے۔ آپ کو اجازت ہے۔۔۔ دونوں پی ڈی ایف کا موازنہ کر کے ان مقامات کی نشاندہی کریں جہاں خیانت کی گئی ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: آپ کی ویب سائٹ پر میرا ایک مناظرہ پڑا ہے، ختم نبوت کے موضوع پر جس میں آپ نے سارے کا سارا اپنا تبصرہ گھسا کر فقط چند سکرین شارٹس لگائے۔ بقیہ گفتگو کو تبصرہ کے نام پر کانٹ چھانٹ کر اصل ہی اڑادی۔

جعفر صادق: آج تین بجے میں ایک اہم نکتہ بمعہ تین شیعہ کتب کے اسکرینز کے ساتھ ثابت کروں گا اور آپ سے اقرار بھی کراؤں گا۔ ان شاء اللہ

👉 اس کے بعد پہلی دلیل کا کچھ حصہ بھی آج ہی پیش کر کے اس پر گفتگو کی جائے گی۔

پہلی بات وہ میری سائیٹ نہیں ہے اور شاید ختم نبوت کے موضوع پر علی معاویہ بھائی سے آپ کا مناظرہ ہوا تھا۔ اس کی بات کر رہے ہیں۔ اس میں کہاں خیانت کی گئی ہے؟

رانا محمد سعید شیعہ: محترم اب نکات کا مرحلہ ختم ہو گیا ہے۔ اب دلائل کی باری ہے۔ اب صرف دلائل کی طرف آئیں اور اب گفتگو کی شروعات آپ دلائل سے ہی کریں گے مزید وقت ضائع کیئے بغیر۔

اس گفتگو میں ساری کی ساری خیانت ہے۔ تبصرہ ایڈ کر کے اصل موضوع کی سمت کو ہی بدل دیا گیا۔ آپکو ہو بہو اس کی فائل کیوں بنانا پسند نا آئی اور کیوں تبصرہ کے نام پر اصل گفتگو سے کھلو اڑ کیا گیا۔

یہ معاملہ آج کے دلائل کی شروعات تک معطل ہے تب تک عام گروپ ممبر کی حیثیت سے گفتگو کریں۔ دلائل کا آغاز ہو گا تو اس شرط کا اطلاق دوبارہ ہو جائے گا۔

جعفر صادق: یہی تو کروں گا۔ شیعہ کتب کے اسکینز دلائل نہیں ہوتے کیا؟

میں نے ابھی چیک کیا ہے۔۔۔ وہ *مناظرہ پر تبصرے* کی پی ڈی ایف ہے۔ دوسری بات مناظرہ تو ہوا ہی نہ تھا۔

کیا آپ نے مدعی کو دعویٰ ثابت کرنے کا کہا تھا؟ گفتگو کس موضوع پر ہوتی رہی۔۔۔ خیر چھوڑیں۔۔۔ یہاں ہم صرف ابن سبا پر گفتگو کریں گے۔

رانا محمد سعید شیعہ: جی جی دلائل کا آغاز ہی کریں گے آپ۔ نکات اور اقرارات کا مرحلہ ختم شد۔

جعفر صادق: مطلب دعویٰ کے بعد مدعی دلیل دیکر فریق مخالف کو منوانے کا کہہ بھی نہیں سکتا۔؟

رانا محمد سعید شیعہ: لیکن مکالمہ کے عنوان سے تبصرہ کے عنوان سے نہیں ہے۔ گفتگو کا ٹی گئی ہے۔ مولوی صاحب شاہ اسماعیل کی عبارت سے فرار کر گئے تھے اقرار کر رہے تھے نا انکار کر رہے تھے، اسلئے مناظرہ رک گیا، اور بعد میں موصوف نے شرط رکھی مناظرہ جاری کرنا ہے تو شاہ اسماعیل کی عبارت کو ترک کر دیا جائے اس پر گفتگو نا کی جائے تو

آگے بڑھتے ہیں۔ گویا مخالف سے کہہ رہے ہیں کہ اپنی دلیل ناداور مناظرہ آگے بڑھاؤ۔ دلیل پیش کر کے دلیل کا رد مطلوب ہوتا ہے۔

جعفر صادق: اس مناظرے کا موضوع کیا تھا؟

اہل سنت ختم نبوت کے انکاری؟

یا

شیعہ ختم نبوت کے انکاری؟

مدعی کون تھا؟

دعویٰ کیا تھا؟

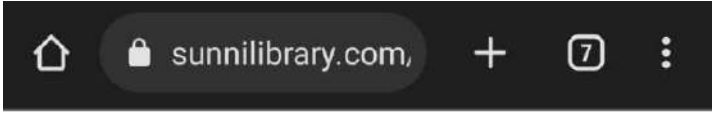
گفتگو کس موضوع پر کی گئی؟

مدعی کے دعویٰ پر یا مدعا علیہ کے جواب دعویٰ پر؟

کیوں گڑے مردے اکھاڑ رہے ہیں۔ (یہ محاورہ ہے)

ابن سبا تک رہیں سرکار۔

یہ دیکھیں ٹائٹل پر واضح تبصرہ لکھا ہوا ہے۔



6/6/2020

مکالمہ بین السنہ والشیعہ

موضوع:- کیا شیعہ ختم نبوت کے منکر ہیں؟

وائس آپ گروپ دفاع کتب اہل بیت (اہل تشیع)

اہلسنت منظم:- مولانا علی معاویہ (فخر الزمان)

شیعہ منظم:- رانا محمد سعید

دعویٰ اہلسنت:- شیعہ ختم نبوت کے منکر ہیں

شیعہ جواب دعویٰ:- ہم شیعہ اثنا عشری حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی مانتے

ہیں اور ان کے بعد آنے والا عشری امامت کے قائل ہیں اور ان آنے میں سے کسی ایک کو نبی نہ تو

مانتے ہیں نہ کہتے ہیں۔ جو ہماری طرف یہ بہتان منسوب کرے وہ ملعون ہے کذاب ہے

تبصرہ: ممتاز قریشی

(نوٹ: اس کے بعد شیعہ مناظر سے اسی مناظرہ کے متعلق چند بنیادی سوالات پوچھے گئے تو ان کا بھی دو ٹوک جواب نہیں دے سکے۔ ظاہر ہے سچا انسان تو فر فر جواب دیتا ہے، جھوٹے کو سوچ سوچ کے جواب دینا پڑتے ہیں۔ بحر حال وہ تمام گفتگو حذف کی جاتی ہے۔ وہ گفتگو الگ سے محفوظ کی جائے گی۔ ان شاء اللہ)

جعفر صادق: بس ختم کریں اس موضوع کو۔ جو سچ ہے وہ عوام خود دیکھ سکتے ہیں۔ اب اصل موضوع پر گفتگو شروع کر رہا ہوں۔ آج گفتگو کا شروع عاتی مرحلہ ہے۔

مناظرے سے پہلے شیعہ مناظر رانا محمد سعید کے دو اعترافات

شیعہ مناظر نے پہلے ہی دو اہم اعترافات کر لئے ہیں۔

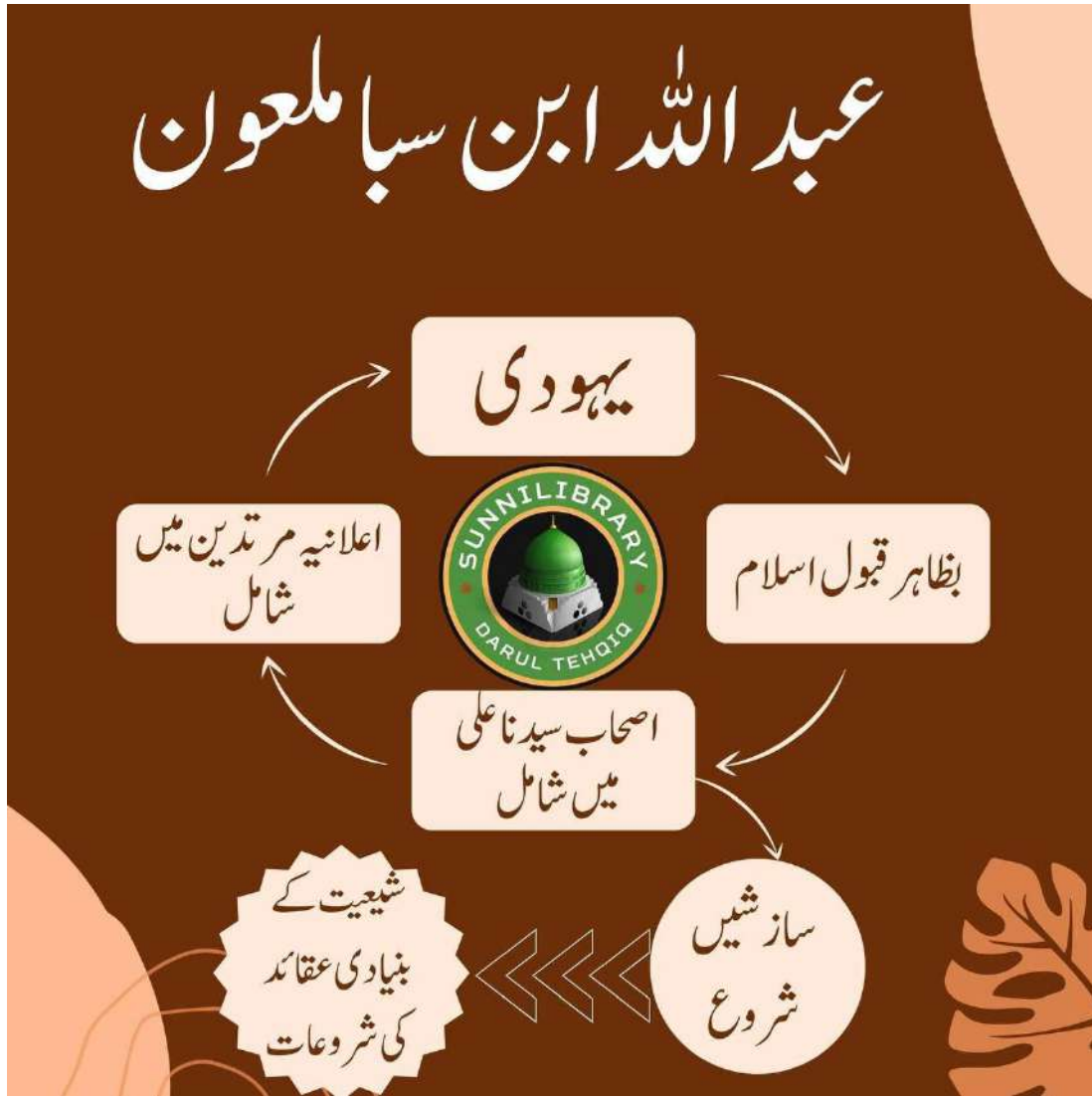
* **◆ پہلا اعتراف:** * عبداللہ ابن سبا افسانوی کردار ہر گز نہیں ہے بلکہ یہ ایک مضبوط حقیقت ہے۔

* **◆ دوسرا اعتراف:** * جواب دعویٰ میں واضح بیان کر دیا ہے کہ ممکن ہے کہ ابن سبا کے عقائد بھی وہی ہوں جو آج اہل تشیع کے بنیادی عقائد سمجھے جاتے ہیں۔ یعنی ابن سبا کے عقائد اور اہل تشیع کے عقائد میں مماثلت خارج از امکان نہیں ہے۔

✍ اس کے علاوہ اہل تشیع موقف بتاتے ہوئے رانا صاحب نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ ان کے ہاں ابن سبا پر

مختلف آراء ہیں، * کچھ کے نزدیک یہ افسانوی کردار بھی سمجھا جاتا ہے۔ *

اہل سنت مناظر کی پہلی دلیل: شیعہ کی تین اسماء الرجال کے مطابق
ابن سبا یہودی قبول اسلام کے بعد اصحاب سیدنا علیؑ میں شامل ہو گیا تھا!



اصل دلائل دینے سے پہلے میں شیعہ کی تین اسماء الرجال سے ثابت کر رہا ہوں کہ **ابن سبا افسانوی کردار ہر گز نہیں ہے** بلکہ جید شیعہ علماء کے بقول **ابن سبا** *اصحاب سیدنا علیؑ* میں سے تھا، اس لئے آج جن شیعہ حضرات کو ابن سبا کوئی افسانوی کردار لگتا ہے وہ درحقیقت خود خیالی دنیا کے باسی ہیں۔ *اصحاب سیدنا علیؑ* میں ابن سبا کی شمولیت کے بعد اس ملعون نے کیا گل کھلائے اور کیسے اعلانیہ مرتد ہوا یہ آگے زیر بحث لایا جائے گا۔

اس وقت رانا صاحب کی خدمت میں تین شیعہ اسماء الرجال کتب سے ثابت کر رہا ہوں کہ یہودی عبداللہ ابن سبا نے جب ظاہری طور پر اسلام قبول کر لیا تو پھر وہ اصحاب سیدنا علی میں شامل ہو گیا تھا۔

عبداللہ ابن سبا اصحاب سیدنا علی میں سے تھا۔

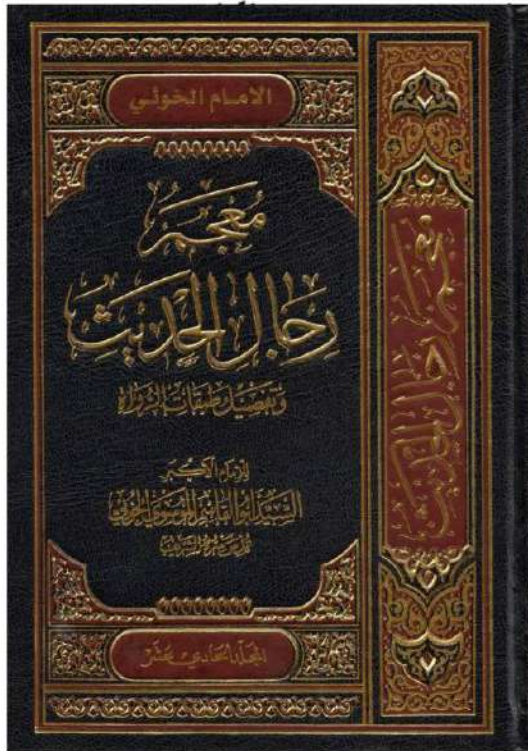


الجزء الحادي عشر ٢٠٥

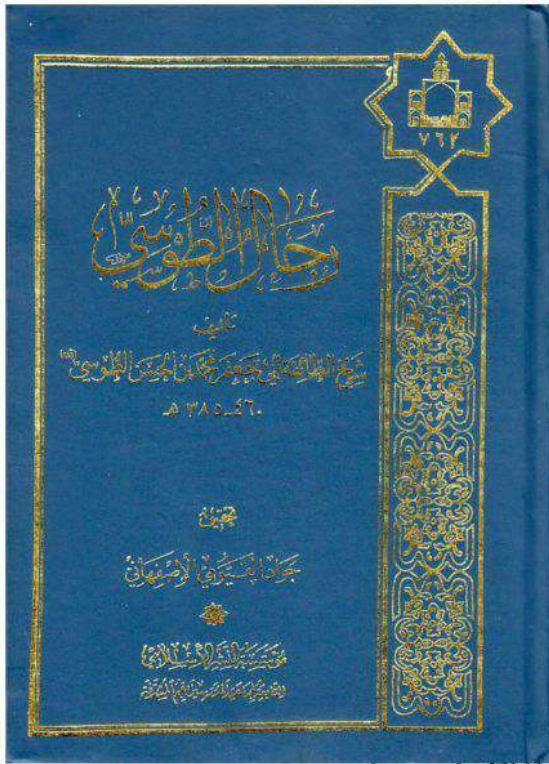
٦٨٨٩- عبد الله بن سبا:

الذي رجع إلى الكفر وأظهر الغلو: من أصحاب علي عليه السلام، رجال الشيخ (٧٦).

وقال الكشي (٤٨): «حدّثني محمد بن قولويه القمي، قال: حدّثني سعد بن عبد الله بن أبي خلف القمي، قال: حدّثني محمد بن عثمان العبدي، عن يونس ابن عبد الرحمن، عن عبد الله بن سنان، قال: حدّثني أبي عن أبي جعفر عليه السلام: أن عبد الله بن سبا قد رجع إلى الكفر وأظهر الغلو، فدعاه وسأله فأقرّ بذلك، والله وأني نبي!! فقال له أمير المؤمنين عليه السلام: فارجع عن هذا ثكلتك أمّك فأحرقه بالنار.



وقال: إن الشيطان اسلمني، حدّثني محمد بن قولويه عن ابن يزيد ومحمد بن عيسى، أبا عبد الله عليه السلام يقول: ادّعى من الربوبية في أمير المؤمنين ادّعى ذلك فيه استتابه بالنار. حدّثني محمد بن قولويه عن ابن يزيد، ومحمد بن عيسى عن أبان بن عثمان، قال: سمعت أبا عبد الله عليه السلام يقول: لعن الله



على نجران.

۷۰۶ | ۶۸ - العلاء بن عمرو.

۷۰۷ | ۶۹ - عبدالله بن أبي طلحة، و

وآله يوم حملت به أمه.

۷۰۸ | ۷۰ - عبدالله بن زيد بن عاصم

۷۰۹ | ۷۱ - عمرو بن أبي سلمة، ابن أم

۷۱۰ | ۷۲ - عون بن جعفر بن أبي طالب

۷۱۱ | ۷۳ - عبدالله بن الكواء، خارجي

۷۱۲ | ۷۴ - عبدالرحمان بن جندب.

۷۱۳ | ۷۵ - علي بن ربيعة الاسدي.

۷۱۴ | ۷۶ - علقمة بن قيس.

۷۱۵ | ۷۷ - عباس بن ربيعة بن الحارث

۷۱۶ | ۷۸ - عبدالله بن الحارث بن نوفل بن

۷۱۷ | ۷۹ - عبدالله بن حُكَيْم بن جبلة.

۷۱۸ | ۸۰ - عبدالله بن سبا، الذي رجع إلى الكفر و أظهر الغلو.^۲

۷۱۹ | ۸۱ - عبدالله بن سلمة.

۷۲۰ | ۸۲ - عبّاد بن قيس، صاحب الترهات.

۷۲۱ | ۸۳ - عطاء بن أبي رباح، مخلط.

۱ - هو عبدالله بن الحارث بن نوفل بن الحارث بن عبدالمطلب، عنونه ابن حبان في الثقات

۹:۵، والطبري في تاريخه ۴: ۲۸۶.

۲ - ان اسطورة عبدالله بن سبا و قصص مشاغباته المائلة موضوعة مختلفة سيف بن عميرة
الوضاع الكذاب، لايسعنا المقام الاطالة في ذلك والتدليل عليه، وقد اغنانا العلامة المحقق السيد
مرتضى العسكري فيما قدم من دراسات عميقة دقيقة عن هذه القصص الخرافية و عن سيف و
موضوعاته في مجلدين ضخمين طبعاً باسم «عبدالله بن سبا» و «خمسون و مائة صحابي مختلق».

[۴۳۲۸]

عبداللہ بن سالم

الأشعري، الحمصي

عنونه الذهبي، قائلًا: قال أبو داود: كان يقول: «عليّ أعان في قتل أبي بكر وعمر» وجعل يذمه.

[۴۳۲۹]

عبداللہ بن السائب

قال: عدّه الشيخ في رجاله في أصحاب الرسول -صلى الله عليه وآله وسلم-

و«عبداللہ بن السائب» في الصحابة إثنان أبو موسى. والآخر من مخزوم، عدّه الثلاثة، وعلا مكة.

أقول: الأول تفرد بعنوانه أبو موسى، وقال أن يكون له صحبة.

ثم حصر من عدّوه في الإثنین غیر معلوم السائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن الکلبی فی من صحب النبی -صلى الله عليه وآله وسلم- وهو كما ترى غير الأسدي القرشي، والمخزومي، وهو لم يعنون غيرهما؛ وهو منه غف كلفها.

[۴۳۳۰]

عبداللہ بن سبا

قال: عدّه الشيخ في رجاله في أصحاب عليّ -عليه السلام- قائلًا: الذي رجع إلى الكفر وأظهر الغلو.

جعفر صادق: اگر انا صاحب اس موقف سے متفق نہ ہوں تو علمی انداز سے میری اس دلیل کا رد کر سکتے ہیں یا کھل کر اقرار کر سکتے ہیں کہ *عبداللہ ابن سبا نہ صرف ایک حقیقت ہے بلکہ واقعی اس یہودی نے قبول اسلام کرنے کے بعد سیدنا علی کے اصحاب میں شمولیت اختیار کر لی تھی۔*

اس کے بعد آج ہی رات دس بجے اپنے دعویٰ کے حق میں دلائل کی شروعات کروں گا۔ ان شاء اللہ

شیعہ مناظر رانا سعید نے پہلے ٹرن سے ہی ذاتیات پر حملے شروع کر دئے۔ شرط 1 کی بار بار خلاف ورزی!

رانا محمد سعید شیعہ: گفتگو کے ابتدا میں ہی میرے مخالف متکلم نے دوبارہ سے وقت کے ضیاع کی نئی سکیم ڈھونڈی ہے اور اصل موضوع سے فرار رہنے کیلئے دعوے پر کوئی دلیل نہیں دی۔ دعویٰ، جواب دعویٰ، دونوں فریقین کے موقف اور تمام سوال و جواب سمیت ضروری وضاحتوں کے مراحل کا کل اختتام ہو گیا تھا، جس کا خود کل انہوں نے رات 10 بج کر 47 منٹ پر اعلان کیا اور دلائل کا مرحلہ شروع کرنے کا اعلان کیا لیکن آج پھر دلائل کے نام پر ایک لمبی چوڑی وضاحتی تحریر بھیج دی۔ لیکن خیر *بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی*

اب میں اس وضاحت پر نقد کروں گا اور یہ آخری نقد ہو گا اسکے بعد دوبارہ نقد و وضاحت پر مبنی میسج کیا گیا تو قریشی صاحب کو باقاعدہ دعویٰ گفتگو سے *بھگوڑا* قرار دے دیا جائے گا۔

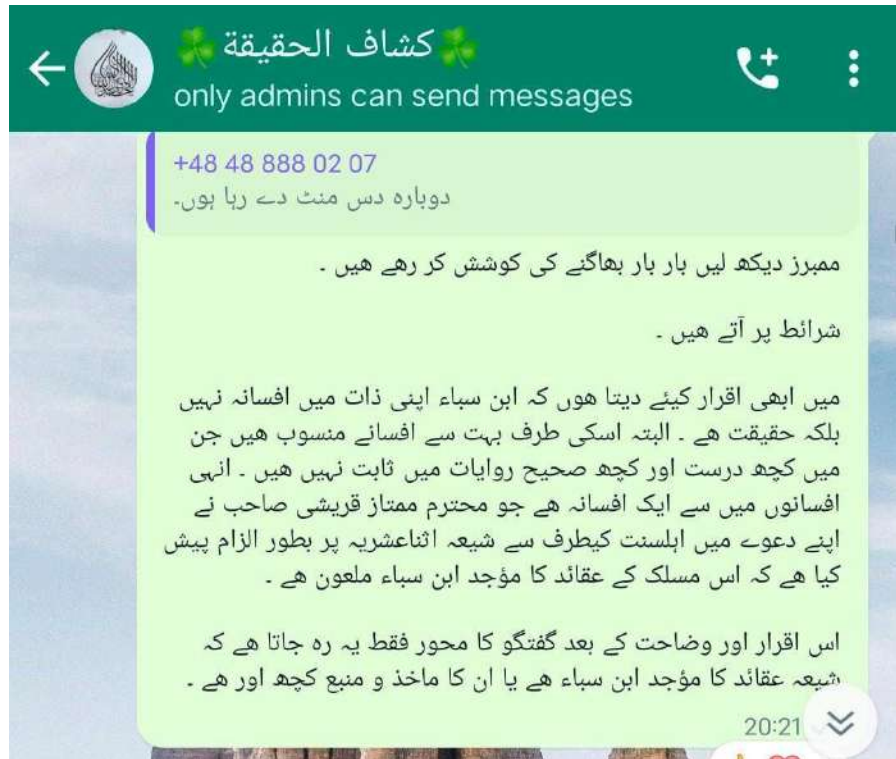
پہلا اعتراف

میرے نزدیک ابن سبا حقیقت میں ایک شخص تھا جس کی طرف بہت سے افسانے منسوب ہیں جن میں سے بعض درست ہیں، اور بعض صحیح روایات سے ثابت نہیں ہیں، اور انہی افسانوں میں سے ایک افسانہ وہ ہے کہ جو اس وقت دعویٰ اہل سنت میں ہے۔



● دعویٰ اہل سنت ●

شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل، وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99 فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبرہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان سب عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔



* دوسرے اعتراف کی وضاحت *

جیسا کہ رات میں نے عرض کیا کہ چونکہ ابن سبا کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ یہودی تھا اور اس نے بظاہر اسلام کا لبادہ اوڑھ رکھا تھا تو یہ بات بھی خارج از امکان نہیں کہ اس نے زیر بحث عقائد کا *لبادہ اوڑھ رکھا ہو اور خود کو ان عقائد کا حامل ظاہر کرتا ہو *

جن کے نزدیک یہ افسانوی کردار ہے وہ اصولی شیعوں میں سے وہ لوگ ہیں جو کٹر قسم کے اصولیین ہیں اور بعض وہ ہیں جن کے نزدیک رجال کشی کا مروجہ نسخہ پر انمیری ماخذ کی بجائے ثانوی ماخذ کے طور پر مانا جاتا ہے۔

کیونکہ اس نے بظاہر اسلام قبول کیا اور خود کو مسلمان ظاہر کیا اور اس وقت سیدنا و مولانا علیؑ کا زمانہ تھا تو اسے اصحاب علیؑ میں بالکل ویسے ہی حیثیت تھی جو اصحاب رسول اللہؐ میں موجود منافقین کو تھی۔

اصحاب علیؑ میں سے تھا یہ لکھ کر میرے مخالف فریق نے یہ باور کروانے کی کوشش کی کہ گویا جس طرح ہم اہل سنت کے نزدیک رسول اللہؐ کے اصحاب ہیں ویسے ہی شیعہ کے نزدیک آئمہؑ کے اصحاب۔ نا حضرت جی نا ہمارے نزدیک رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کیلئے کلہم عدول و محفوظ کا نظریہ نہیں ہے تو حضرت علیؑ و دیگر آئمہ کے اصحاب کجا۔ دوسری بات جن مصنفین نے ابن سبا کو اصحاب علیؑ میں شمار کیا ہے انکا دار و مدار بھی کشی کی ہی روایات ہیں۔ گویا محققین جن کے نزدیک رجال کشی کے موجودہ نسخہ کی پر انمیری حیثیت مصدقہ نہیں ہے وہ اس کو افسانہ مانتے ہیں اور جن کے نزدیک رجال کشی کے موجودہ نسخہ کی حیثیت پر انمیری طور پر مسلمہ ہے ان کے نزدیک اسکا وجود ثابت شدہ ہے۔

کوئی کسی خیالی دنیا میں نہیں رہتا۔ نسخوں کے بارے میں اسنادی اختلاف کوئی اچھنبے کی بات نہیں۔ اہل علم پر واضح ہے کہ خود آپ کے ہاں بھی اس طرح کے مسائل موجود ہیں۔ اب اس دعویٰ کے ثبوت میں دلیل کے علاوہ کچھ نا بھیجا جائے۔

● دعویٰ اہل سنت ●

شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل، وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99 فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبرہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ رجعت (نبی اور آئمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان سب عقائد کا موجود عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔

جعفر صادق:

♦ کیا میں نے موضوع سے باہر کوئی غیر متعلقہ اسکیزز بھیجے ہیں؟

♦ کیا بطور دلیل عبداللہ ابن سبا کو اصحاب سیدنا علیؑ میں شامل ہونا ثابت نہیں کیا؟ آگے میرے دلائل آپ کے اقرار کے بعد شروع ہوں گے۔

♦ میں نے آپ کی جلد بازی پر مناسب محاورہ لکھا تھا تو آپ نے اس محاورے کو *بازاری زبان* کہہ دیا۔

♦ کیا اس میسج میں لگائے گئے الزام اور غیر مہذب الفاظ (بھگوڑا) آپ کے نزدیک علمی اور اخلاقی زبان میں لکھے گئے ہیں؟

♦ عبداللہ ابن سبا ملعون اصحاب سیدنا علیؑ میں شامل تھا۔ یہ اسکیزز وقت کا زیاں ہیں یا جو اعترافات آپ کی طرف منسوب کئے گئے ہیں وہ جھوٹے لکھے گئے ہیں؟ جس جواب کو پڑھنے میں دس سیکنڈ بھی نہیں لگتے وہ وقت کا زیاں کیسے ہو گیا؟ آپ کے اعترافات اور جواب دعویٰ ریکارڈ کا حصہ بن چکے ہیں سرکار!

♦ آپ کے لکھے گئے محاورے سے قطع نظر کرتے ہوئے آپ نے براہ راست بد اخلاقی سے مجھے دھمکی بھی دی ہے کہ میں بھگوڑا قرار دیا جاؤں گا۔ وجہ؟

✎ ابھی تو پارٹی شروع ہوئی ہے۔ آپ کی دکھتی رگ پر صرف ہاتھ رکھنے سے آپ کا لہجہ بدل گیا ہے تو آگے تو کئی دلائل آپ کا منہ چڑائیں گے۔

اب پچھتاوے کیا ہوت

جب چڑیا چنگ گئی کھیت!

آپ گفتگو شروع کر چکے ہیں۔ واپسی کا کوئی راستہ نہیں۔۔ شرائط کے مطابق اخلاق سے علمی انداز اپنائیں۔ سب دیکھ رہے ہیں کہ پہلے دن سے بے صبرے اور پریشان پریشان سے ہیں۔ لیکن اب تو مجبوری ہے گفتگو تو آپ کو ہی کرنی پڑے گی۔

شیعہ مناظر کے اعترافات کی حقیقت!

جعفر صادق: میں نے پہلا اعتراف یہ تھوڑی لکھا ہے کہ آپ ابن سبا سے منسوب واقعات کو حقیقت تسلیم کر چکے ہیں۔

◆ شیعہ مناظر کا پہلا اعتراف ◆

* عبداللہ ابن سبا افسانوی کردار ہر گز نہیں ہے بلکہ یہ ایک مضبوط حقیقت ہے۔ *

آپ کے اس اعتراف سے ابن سبا کی شخصیت کا * حقیقت * ہونا ثابت ہوتا ہے۔ ابن سبا سے منسلک واقعات پر تو ہم دونوں میں اختلاف ہے اور یہی ہمارا موضوع بھی ہے کہ شیعیت کے عقائد کا بانی ابن سبا ہے کہ نہیں۔ اسی مسئلے پر ہم یہاں شرائط طے کر کے دلائل سے گفتگو کر رہے ہیں۔

👉 چلیں میں ایک بار پھر موقع دے دیتا ہوں۔ آپ چاہیں تو یہ موقف اختیار کر سکتے ہیں کہ * ابن سبا کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں وہ تو بس اہل سنت نے افسانوی کردار گھڑ لیا ہے۔ *

◆ شیعہ مناظر کا دوسرا اعتراف ◆

یہ اعتراف دراصل اہل تشیع کے جواب دعویٰ میں لکھا گیا ہے۔ جس کے مطابق * ابن سبا کے عقائد شیعہ عقائد جیسے

ہو سکتے ہیں اور یہ امکانات میں سے ہے۔ *

👉 کیا آپ اس اعتراف سے بھی رجوع کر رہے ہیں۔۔ وضاحت مطلوب ہے۔

آپ کو اہل تشیع کے ذیلی فرقوں کی طرف کیوں جانا پڑ رہا ہے؟

دو ٹوک اپنا موقف لکھیں۔ یہی شرائط میں ہم نے طے کیا ہے۔ شیعہ کے ہاں مختلف آراء ہیں تو ان میں گھسنے کی کیا ضرورت؟ آپ کا اپنا دین ایمان کس موقف پر ہے؟ صرف اسے واضح لکھیں اور اسی کی مطابق گفتگو بھی کریں۔ یا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ موقف درست نہیں تو جس موقف پر یقین ہے اسے ہی لکھ دیں۔ بیچ میں رہ کر وکٹ کی دونوں طرف کھیلنے کا شوق چھوڑیں۔ (یہ بھی ادبی زبان ہے)

میں نے ابھی کچھ بھی باور نہیں کرایا۔۔۔ میرے دلائل باقی ہیں، وقت ضائع آپ کی طرف سے ہو رہا ہے۔ میں نے شیعہ آسماء الرجال کی کتب کے تین اسکینز رکھ کر گزارش کی تھی کہ صاف مختصر الفاظ میں تسلیم کر لیں کہ *ابن سبا ملعون نہ صرف ایک حقیقت ہے بلکہ وہ قبول اسلام کے بعد اصحاب سیدنا علی میں بھی شامل تھا۔*

بس اتنی سی بات تھی جس کا ڈھنڈورا پورے شہر میں پیٹ ڈالا ہے!

رہی بات فلاں محققین کے نزدیک فلاں کتاب ثانوی حیثیت رکھتی ہے یہ ابھی سے کیوں رونا شروع کر دیا ہے۔

ابھی عشق کے امتحان اور بھی ہیں حضور۔۔۔ (یہ بھی محاورہ ہے)

میں آپ کو آپ کی کتب سے منواؤں گا! ان شاء اللہ

یا

شرائط کے مطابق ان صحیح روایات اور جید متقدمین شیعہ علماء کا رد بھی صحیح روایات اور جید علماء کے اقوال سے کریئے گا۔

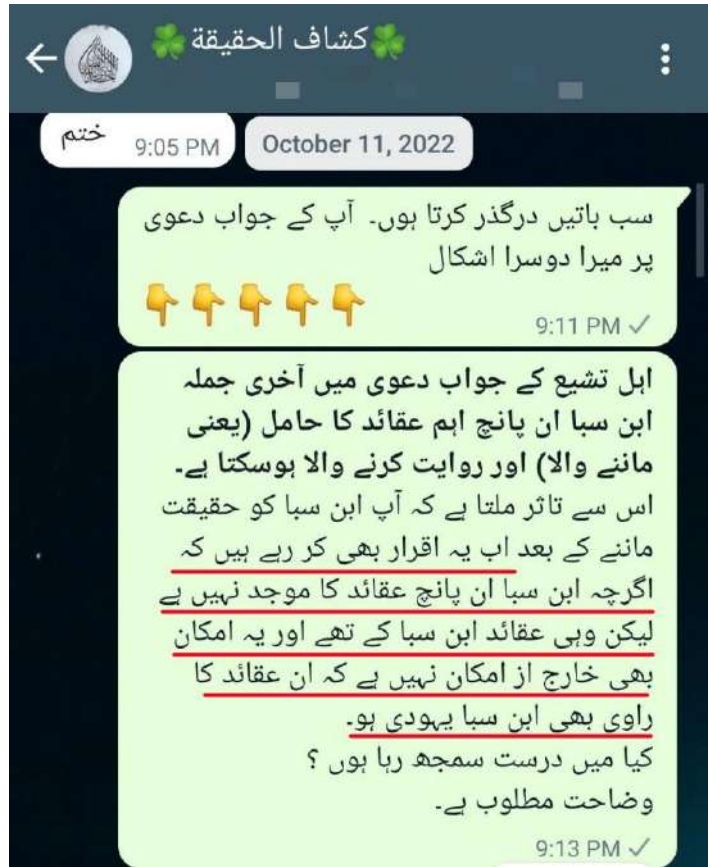
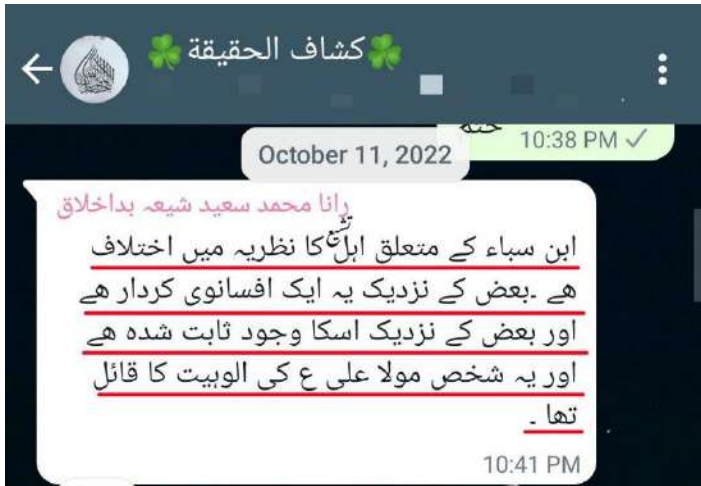
ذرا پتہ تو لگے کہ شیعیت واقعی دین الہی ہے یا کسی یہودی کے بتائے گئے راستے پر رواں دواں ہے۔ حق واضح کرنا ہے تو جوابات بھی واضح لکھا کریں۔

میں مدعی ہوں۔۔ دعویٰ کو کس طرح ثابت کرنا ہے یہ میرا کام ہے۔ آپ اقرار کریں کہ ابن سبا اصحاب سیدنا علی میں شامل تھا۔۔

👉 میں گفتگو کو اس اقرار کے بعد آگے بڑھاؤں گا کیونکہ میرے دلائل سے جو حقائق مجھے ثابت کرنے ہیں ان کے لئے یہ اعترافات لازمی ہیں۔

کھل کر اپنے ہی اعترافات کو تسلیم کرنے سے شیعہ مناظر رانا سعید کی گھبراہٹ!

رانا محمد سعید شیعہ: جو وضاحت یہاں سے



یہاں تک ہو گئی، اس کی دوبارہ تکرار شروع کر دی گئی۔ یہاں تک سب وضاحتیں ہو چکیں۔ دوبارہ گفتگو کی اصل روح سے مفروری اور واپس اسی طویل بحث کی طرف جانا ثابت کرتا ہے کہ آپ کے پلے لکھ نہیں ہے۔ آپ کا وقت ضائع کرنا سب کیلئے ایمر سنگ ہے۔ اور میری دکھتی رگ پر ہاتھ۔

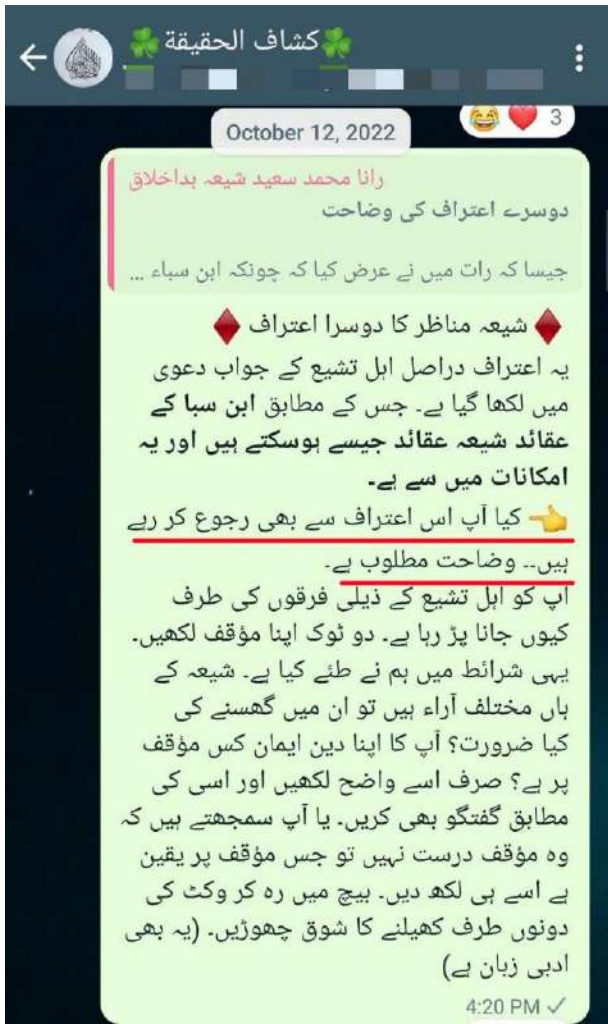
کیا پدی کیا پدی کا شور بہ

چڑیاں کھیت چگ گئی ہوتیں تو آپ اصل گفتگو کی طرف فٹاٹ چلے جاتے۔

فضول بات۔



مکرر



وضاحت دے دی گئی



ابن سبا اصحاب علی ع میں سے تھا یہ لکھ کر میرے مخالف فریق نے یہ باور کروانے کی کوشش کی کہ گویا جس طرح ہم اہلسنت کے نزدیک رسول اللہ کے اصحاب ہیں ویسے ہی شیعہ کے نزدیک آئمہ ع کے اصحاب۔ نا حضرت جی نا ہمارے نزدیک رسول اللہ ص کے اصحاب کیلئے کلہم عدول و محفوظ کا نظریہ نہیں ہے تو حضرت علی ع و دیگر آئمہ ہے اصحاب کجا۔

دوسری بات جن مصنفین نے ابن سبا کو اصحاب علی ع میں شمار کیا ہے انکا دار و مدار بھی کشی کی ہی روایات ہیں۔ گویا محققین جن کے نزدیک رجال کشی کے موجودہ نسخہ کی پرانہ حیثیت مصدقہ نہیں ہے وہ اسے افسانہ مانتے ہیں اور

جن کے نزدیک رجال کشی کے موجودہ نسخہ کی حیثیت پر ائمہ کی طور پر مسلمہ ہے ان کے نزدیک اسکا وجود ثابت شدہ ہے۔

کوئی کسی خیالی دنیا میں نہیں رہتا۔ نسخوں کے بارے میں اسنادی اختلاف کوئی اچھنبے کی بات نہیں۔ اہل علم پر واضح ہے کہ خود آپ کے ہاں بھی اس طرح کے مسائل موجود ہیں۔

* دوسرے اعتراف کی وضاحت * جیسا کہ رات میں نے عرض کیا کہ چونکہ ابن سبا کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ یہودی تھا اور اس نے بظاہر اسلام کا لبادہ اوڑھ رکھا تھا تو یہ بات بھی خارج از امکان نہیں کہ اس نے زیر بحث عقائد کا * لبادہ اوڑھ رکھا ہو اور خود کو ان عقائد کا حامل ظاہر کرتا ہو *

جن کے نزدیک یہ افسانوی کردار ہے وہ اصولی شیعوں میں سے وہ لوگ ہیں جو کٹر قسم کے اصولیین ہیں اور بعض وہ ہیں جن کے نزدیک رجال کشی کا مروجہ نسخہ پر ائمہ کی ماخذ کی بجائے ثانوی ماخذ کے طور پر مانا جاتا ہے کیونکہ اس نے بظاہر اسلام قبول کیا اور خود کا مسلمان ظاہر کیا اور اس وقت سیدنا و مولانا علی ع کا زمانہ تھا تو اسے اصحاب علی ع میں بالکل ویسے ہی وہی حیثیت تھی جو اصحاب رسول اللہ میں موجود منافقین کو تھی۔



اب اس دعویٰ کے ثبوت میں دلیل لائیے حضرت جی۔

● دعویٰ اہل سنت ●

شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل، وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99 فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبرا۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان سب عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔

جعفر صادق: سب دیکھ رہے ہیں کہ آپ خود کتنے کنفیوز ہیں۔

1: شیعہ مناظر رانا محمد سعید کے نزدیک ابن سبا حقیقت ہے۔

2: بقول ان کے شیعہ موقف کے مطابق مختلف آراء ہیں۔ کچھ حقیقت سمجھتے ہیں اور کچھ افسانوی کردار۔

3: جواب دعویٰ میں لکھ دیا کہ ابن سبا شیعہ عقائد کا حامل بلکہ عقائد کا راوی بھی ہو سکتا ہے، یہ ممکنات میں سے ہے۔

اب آخری بار پوچھ رہا ہوں۔ اچھی طرح غور و فکر کر کے اپنا وہ موقف / نظریہ بتائیں جو آپ کے نزدیک حق ہے۔ ظاہر ہے مختلف آراء میں سے کوئی ایک موقف ہی درست ہو گا۔ وہ درست موقف کونسا ہے؟ تاکہ اسے آپ کا اعتراف سمجھ لیا جائے۔

میری گفتگو آپ سے ہو رہی ہے۔۔۔ مجھے ایک موقف بتائیں جو آپ کے نزدیک سچا ہے۔ اس وقت آپ نے اپنے ہی اعترافات کو مشکوک بنا دیا ہے۔ مجھے کلیئر کریں کہ ابن سبا پر خود آپ کس موقف سے متفق ہیں جس کا دفاع آپ کر سکتے ہو؟

جب میں دعویٰ ثابت کرنے کے لئے دلائل دوں گا تو آپ اپنے کس موقف کے مطابق گفتگو کریں گے۔؟

شیعہ مناظر رانا سعید کی غیر علمی روش پرايڈ من کو بھی دخل دینا پڑا

عبدالحمید بلوچ: رانا صاحب جب ابن سبا اصحاب علی رضہ میں شامل ہیں اقرار کریں، تاکہ گفتگو آگے بڑھے۔

غیر ضروری میسج کرنے سے صرف ممبران کا وقت ضائع ہو رہا۔ اس سے بھی تھوڑا گریز کریں۔

جعفر صادق: آپ کو مندرجہ ذیل تین باتیں تسلیم کرنی ہیں۔

یا۔۔۔ انکار کرنا ہے۔

گفتگو آپ کے اقرار یا انکار کے مطابق کروں گا۔ ابھی سے تاویلات کیوں رکھ رہے ہیں۔

1: ابن سبا 🖱️ حقیقت یا افسانہ

2: ابن سبا 🖱️ شیعہ عقائد کا حامل اور راوی بھی ہو سکتا ہے؟ یا ناممکن ہے؟

3: ابن سبا 🖱️ جیسا بھی تھا لیکن اصحاب سیدنا علی میں شامل تھا کہ نہیں؟

لگتا ہے آپ کی نیندیں اڑ گئی ہیں اس لئے جلدی لگی ہوئی ہے۔ شرائط میں وقت کا تعین نہیں کیا گیا۔ میں نے ڈیوٹی سے آکر آرام بھی نہیں کیا۔۔۔ مطمئن رہیں۔۔۔ علم کے متلاشی مایوس نہیں ہوں گے۔ ہم اس فتنے کو منزل تک پہنچا کر دم لیں گے۔ صبر و سکون سے گفتگو کریں۔ باقی گفتگورات کو دس بجے۔ ان شاء اللہ

رانا محمد سعید شیعہ: ہائے صدقے آپ کی میٹھی باتوں کے۔ یقین کریں پاس ہوتے تو آپ کا ماتھا چومتا اور بولتا *شاواشے تیرے تے* حضرت جی اگر یہ سب کچھ کلئیر نہیں ہوا تھا تو آپ نے تین دن کے گھمسان کے رن کے بعد یہ اعلان کیسے فرمادیا کہ



حقیقت یہ ہے کہ آپ کے پاس دلائل کے نام پر جو ادھر ادھر کی کہاوٹیں ہیں ان کو جسٹیفائی کرنے کیلئے ادھر ادھر کے سہاروں کی ضرورت ہے۔ اسلئے آپ کا حوصلہ نہیں ہو رہا

کہ آپ دلائل کی طرف قدم بڑھا سکیں۔

✍ ابن سبا حقیقت یا افسانہ۔۔ اس پر واضح موقف دے دیا گیا۔ (نوٹ: اس کے باوجود شیعہ موقف میں گنجائش بھی رکھ دی گئی! تاکہ بوقت ضرورت دوسری رائے سے دفاع کیا جائے!)

✍ ابن سبا کا شیعہ عقائد کا حامل یا راوی ہونے کا امکان۔۔ اس پر واضح جواب دے دیا گیا۔ (نوٹ: یاد رہے کہ اس پر اہم نکات / اشکالات کو کلیئر نہیں کیا گیا۔)

آج آپ کو کسی نے نیا لقمہ دیا کہ اور تو کچھ نہیں ہے ہاتھ میں تو اب اس پر پھڑا کر لو کہ دیکھو جی ابن سبا تو حضرت علی ع کے اصحاب میں سے تھا اور کیونکہ لفظ اصحاب کو ہم نے ایسے پورٹرے کیا ہوا ہے کہ عام پبلک کو بس اصحاب کا لفظ چاہئے پھر وہ مرتد ہی کیوں نا ہوں بس پھر * دے مارتے ساڑھے چار * کوئی کچھ بھی کہے کیونکہ وہ اصحاب میں سے تھا

اسلئے بہت ہی کوئی معزز محترم اور بانی قسم کی ہستی ہوگی۔
لیکن آپ کو شاید معلوم نہیں کہ آپ کا پالا پڑا کس سے ہے۔
ہر چیز کی وضاحت ہو گئی۔ چلو اصحاب والی بات نئی شامل ہوئی اس پر میں تفصیلی اور دوبارہ واضح موقف دیتا ہوں
اس کے باوجود آپ دلائل کے مرحلے کی طرف نا آئے تو پھر آپ کا مسئلہ ہے۔

سید خونی لکھتے ہیں۔ اصحاب علی ع میں سے تھا لیکن کفر کی طرف لوٹ چلا گیا اور غلو کا اظہار کرنے لگا۔

الجزء الحادي عشر ٢٠٥

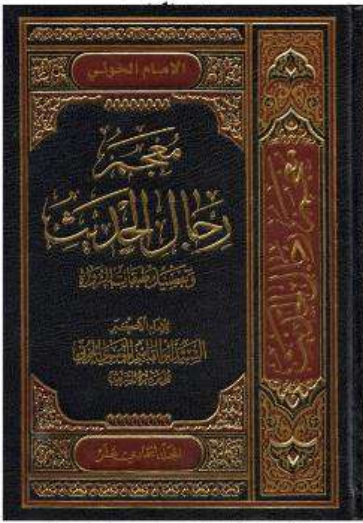
٦٨٨٩۔ عبد اللہ بن سبا:

الذي رجع إلى الكفر وأظهر الغلو: من أصحاب علي عليه السلام، رجال الشيخ (٧٦).

وقال الكشي (٤٨): «حدّثني محمد بن قولويه القمي، قال: حدّثني سعد بن عبد الله بن أبي خلف القمي، قال: حدّثني محمد بن عثمان العبدي، عن يونس ابن عبد الرحمن، عن عبد الله بن سنان، قال: حدّثني أبي عن أبي جعفر عليه السلام: أن عبد الله بن السلام هو الله!! تعالى عن فدعاء وسأله فأقرّ بذلك، والله وأني نبي!! فقال له أمير فارجع عن هذا نكلتك أم فأخبره بالنار.

وقال: إن الشيطان اب حدّثني محمد بن قولويه ابن يزيد ومحمد بن عيسى، أباه عبد الله عليه السلام بق ادعى من الربوبية في أمير لما ادعى ذلك فيه استنابه بالنار.

حدّثني محمد بن قولويه ابن يزيد، ومحمد بن عيسى عن أسان بن عثمان، قال: سمعت أبا عبد الله عليه السلام يقول: لعن الله



شیخ طوسی لکھتے ہیں۔ اصحاب علی ع میں سے تھا لیکن کفر کی طرف لوٹ چلا گیا اور غلو کا اظہار کرنے لگا۔

من روی عن أمير المؤمنين (ع)

على نجران.

٧٠ [٧٠٦] - العلاء بن عمرو.

٧١ [٧٠٧] - عبدالله بن أبي طلحة، و

وآله يوم حملته أتمه.

٧٢ [٧٠٨] - عبدالله بن زيد بن عاصم.

٧٣ [٧٠٩] - عمرو بن أبي سلمة، ابن أم -

٧٤ [٧١٠] - عون بن جعفر بن أبي طالب.

٧٥ [٧١١] - عبدالله بن الكواء، خارجي.

٧٦ [٧١٢] - عبدالرحمان بن جندب.

٧٧ [٧١٣] - علي بن ربيعة الأسدي.

٧٨ [٧١٤] - علقمة بن قيس.

٧٩ [٧١٥] - عباس بن ربيعة بن الحارث.

٨٠ [٧١٦] - عبدالله بن الحارث بن نوفل.

٨١ [٧١٧] - عبدالله بن جلبة.

٨٢ [٧١٨] - عبدالله بن سبا، الذي رجع إلى الكفر وأظهر الغلو.

٨٣ [٧١٩] - عبدالله بن سلمة.

٨٤ [٧٢٠] - عطاء بن قيس، صاحب الترهات.

٨٥ [٧٢١] - عطاء بن أبي رباح، غلط.

٩٠ - هو عبدالله بن الحارث بن نوفل بن عبدالمطلب، عنونه ابن حبان في الثقات ٢٨٦:٤.

٩١ - ان اسطورة عبدالله بن سبا و قصص مشاغباته اhamلة موضوعة مختلفة سيف بن عميرة الزواح الكذاب، لايسعنا المغام الاطالة في ذلك والتدليل عليه، و قد اغناها العلامة المحقق السيد مرتضى العسكري فيما قدم من دراسات عميقة دقيقة عن هذه القصص الخرافية و عن سيف و موضوعاته في مجلدين ضخمين طبعا باسم «عبدالله بن سبا» و «الحسون و مائة صحابي عتلق».

باب العين (عبدالله)

٣١٥

[٤٣٢٨]

عبدالله بن سالم
الأشعري، الحمصي

عنونه الذهبي، قائلًا: قال أبو داود: كان يقول: «عليّ أعان في قتل أبي بكر وعمر» وجعل يذمّه.

[٤٣٢٩]

عبدالله بن السائب

قال: عدّه الشيخ في رجاله في أصحاب الرسول - صلى الله عليه وآله وسلم - و«عبدالله بن السائب» في الصحابة إثنان أبو موسى، والآخر من غزوم، عدّه الثلاثة، وعدّه مكة.

أقول: الأوّل تفرد بعنوانه أبو موسى، وقال أن يكون له صحبة.

ثمّ حصّر من عدّوه في الإثنین غير معلوم السائب بن عبيد بن عبد يزيّد بن هاشم بن الكلبي في من صحب النبي - صلى الله عليه وآله وسلم - وهو كما ترى غير الأسدي القرشي، والآخر غير الجزري، وهو لم يعدون غيرهما؛ وهو منه غف كلاً.

[٤٣٣٠]

عبدالله بن سبا

قال: عدّه الشيخ في رجاله في أصحاب عليّ - عليه السلام - قائلًا: الذي رجع إلى الكفر وأظهر الغلو.

علامہ تستری لکھتے ہیں۔ اصحاب علی ع میں سے تھا لیکن کفر کی طرف چلا گیا اور غلو کا اظہار کرنے لگا۔

آپ کا موقف کیونکہ ادھر اور موقف ہے اس لئے اسے پورا کرنا لازمی ہے۔ کیونکہ مولا علی ع کے زمانہ میں یہ شخص ظاہر ہوا اور اسلام کا لبادہ اوڑھنے کے بعد مولا علی ع کے *اصحاب* میں شامل ہو گیا۔ اور انہی کے دور میں کفر اور غلو کی طرف پلٹ گیا۔ اب ظاہر اس پر حضرت علی کا صحابی ہونے کا ٹیگ تو لگ گیا لیکن وہ کفر اور غلو کی طرف نکل گیا بالکل اسی طرح جس طرح رسول اللہ ص کے زمانے میں *اصحاب رسول* بھی مرتد ہو جاتے تھے۔ مرتد ہونے سے پہلے کیونکہ وہ *رسول اللہ کے صحابہ* میں تو شامل تھے لیکن جب کفر کی طرف پلٹ گئے تو ساری کہانی ہی مختلف ہو گئی۔ یہی معاملہ یہاں ہے۔

یہودی تھا *ظاہر اسلام کا لبادہ اوڑھا، مولا علی ع کی صحبت اختیار کی، لیکن اسی دور میں کفر اور غلو کی طرف چلا گیا* اللہ اللہ۔ ایسے بندے کے صحابی علی ع ہونے پر اس قدر زور دیا جا رہا ہے کہ گویا مولا علی ع نے اسکو کوئی سرٹیفکیٹ دے دیا ہو حالانکہ رسول اللہ ﷺ کا ایسا صحابی جس پر خود رسول اللہ ﷺ نے خود *اصحابی* کا ناصرف اطلاق کیا ہو بلکہ اسکا جنازہ پڑھا کر اپنا کفن بھی عطا کیا ہو اور وہ مشہور و معروف منافق ہو۔ تو صحابی ہونا اتنی اہمیت کا حامل نہیں، جتنا یہاں زور دیا جا رہا ہے لیکن قریشی صاحب میں دعوے سے کہتا ہوں آپ اصل گفتگو کی طرف نہیں آئیں گے، آپ چاہتے ہیں کہ کسی طرح یہ گفتگو یہیں ختم ہو جائے اور اسکے لئے آپ یہ تمام حربے اختیار کر رہے ہیں۔ کیونکہ سیانے کہتے ہیں۔

پلے ننیں دھیلاتے کر دی میلا میلا

بڑے بڑے دعوے کر چکے ہیں، واپسی ممکن نہیں اور آگے جانا موت سے کم نہیں۔ اسلئے عزت بچانے کیلئے دلائل والا مرحلہ نا شروع کرنے میں ہی عافیت سمجھ رہے ہیں۔

لفظ صحابی پر زور دیا گیا، ایڑھی چوٹی کا زور لگا کر منوانا چاہ رہے ہیں کہ کہو وہ صحابی علی ع تھا لیکن یہ ناکہو کہ وہ کفر اور غلو کی طرف پلٹ گیا۔ بس یہ کہو کہ وہ صحابی تھا مولا علی ع کا۔ لا تقر بوالصلاة کو لے رہے ہیں و انتم سکاری سے بھاگ رہے ہیں۔

● دعوی اہل سنت ●

شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل، وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99 فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبرہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان سب عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔

جعفر صادق: بالفرض میرے پاس اگر دلائل نہیں ہیں تو گفتگو شرائط، اعترافات اور اصحاب سیدنا علی تک پہنچانے کے لئے مجھے اتنے جتن کیوں کرائے ہیں؟

آپ کا یہ اعتراف ہی چاہئے تھا کہ ابن سبا اصحاب سیدنا علی میں شامل تھا۔ خواہ مخواہ اتنی ضد کرتے رہے، اور سب ممبرز کا وقت ضائع کیا!

میرا موقف اہل سنت کا واضح موقف ہے جو اوپر موجود ہے۔ میرا دعویٰ بھی واضح ہے جو اوپر موجود ہے۔

آپ کا موقف  مختلف آراء ہیں۔ کچھ ابن سبا کو افسانہ سمجھتے ہیں۔ کچھ کے نزدیک وہ ایک حقیقت ہے اور ابن سبا کے عقائد بھی شیعہ عقائد جیسے ہو سکتے ہیں اور ان عقائد کا راوی ہونا بھی ممکنات میں سے ہے۔ جواب دعویٰ  مبہم عقائد کو کھل کر تسلیم کرنے میں بھی تساری۔۔۔

گفتگو شروع ہوتے ہی میری طرف سے بار بار بتایا جاتا رہا ہے کہ جمعات سے میں وقت نکال کر گفتگو کر سکتا ہوں، اس کے باوجود صرف آپ کی بے صبری اور بے چینی کو دیکھتے ہوئے جیسے ہی وقت ملتا ہے جوابات کا سلسلہ شروع کر دیتا ہوں۔۔۔ آج بھی کہہ چکا ہوں کہ یہ اعترافات کرانے کے بعد دس بجے دعویٰ کے حق میں دلائل کی شروعات ہوگی تو پھر بھی اس طرح کی پچگانہ حرکتیں کرنا اور بچے کی طرح کھلونا بھی چاہئے کی رٹ کر کے رونادھونا کیوں مچایا ہوا ہے؟

اگر شیعیت کے عقائد کا بانی ابن سبا نہیں ہے تو ایسی بدحواسی اور پریشانی کیسی کہ شرائط سے لیکر جواب دعویٰ اور چند اعترافات تک قلابازیاں کھاتے رہے ہیں۔

خیر۔۔۔ انتظار فرمائیں۔۔۔ دس بجے حاضر ہوتا ہوں۔ شرائط کی پابندی لازمی ہے۔ دوبارہ پڑھ لیں۔ ابھی تک آپ نے دو شرائط پر بالکل عمل نہیں کیا۔

1: مہذب زبان کا استعمال۔

2: جب جسے وقت ملے گا اپنے ٹرن میں جواب دے گا۔

مزید شرائط کی خلاف ورزی میرے دلائل کے بعد متوقعہ ہے۔ میں نے دودن شرائط پر فضول ضائع نہیں کئے ہیں۔ انہیں تسلیم کیا ہے تو پابندی بھی کریں۔

لمبی تحریریں نہ رکھی جائیں!!

شیعہ کے جوابات سے کئی سنا کم جوابات کے باوجود رانا سعید شیعہ کارونادھونا شروع

رانا محمد سعید شیعہ: لمبی لمبی تحریریں۔۔۔ فائدہ آنے کا نہیں۔ فقط یہ باور کرانے کی کوششیں کہ میں ہی سب کچھ ہوں۔ حالانکہ صرف پانی میں مدھانی ڈالے ہوئے ہیں۔ اب دلائل کی طرف آئیے اور اس دعویٰ پر دلیل دیجئے۔



● دعویٰ اہل سنت ●

شیعہ اثنا عشریہ کے بعض اہم عقائد سیدنا علی خلیفہ بلا فصل، وصی رسول اللہ، عقیدہ امامت، خلفائے ثلاثہ سمیت 99.99 فیصد صحابہ کرام پر الزام بازی اور تبرہ۔ (معاذ اللہ) اور عقیدہ رجعت (نبی اور ائمہ اہل بیت کی دوبارہ دنیا میں واپسی) ان سب عقائد کا موجد عبداللہ ابن سبا یہودی ملعون ہے۔

اہل سنت کی طرف سے دوسری دلیل بمعہ شیعہ جید علماء کی تائید

ابن سبا موجد عقائد شیعیت تھا!

جعفر صادق: میری دوسری دلیل اہل تشیع کی تین صحیح روایات اور ان سے استدلال کے بعد بطور تائید تین جید متقدمین شیعہ علماء کے اعترافات کے ساتھ پیش کی جائے گی۔

1: جید شیعہ عالم محمد بن عمر الکشی
(المتوفی 340 ہجری)

2: جید شیعہ عالم حسن بن موسیٰ نو بختی
(المتوفی 310 ہجری)

3: شیعہ جید عالم اور فقیہ سعد بن عبداللہ القمی
(المتوفی 301 ہجری)

اس ٹرن میں صحیح روایات اور صرف ایک جید شیعہ عالم الکشی کا اعتراف پیش کر رہا ہوں۔ آپ اس کا علمی اور تحقیقی رد پیش کریں گے۔ دوران گفتگو میں باقی دو علماء کے اعترافات بھی اپنے دعویٰ کے حق میں پیش کروں گا۔ دلائل کے دوسرے مرحلے میں شیعہ کی کتب

اربعہ، شیعہ کی اسماء الرجال، اہل سنت کی صحاح ستہ و دیگر معتبر کتب، اہل سنت اسماء الرجال، اس کے علاوہ ضرورت ہوئی تو آخر میں تاریخ اسلام سے بھی معتبر روایات پیش کر کے اپنے دعویٰ کو تقویت دوں گا۔ ان شاء اللہ

جید شیعہ عالم محمد بن عمر
الکشی
(المتوفی 340 ہجری)

جید شیعہ عالم حسن بن
موسیٰ نو بختی (المتوفی
310 ہجری)

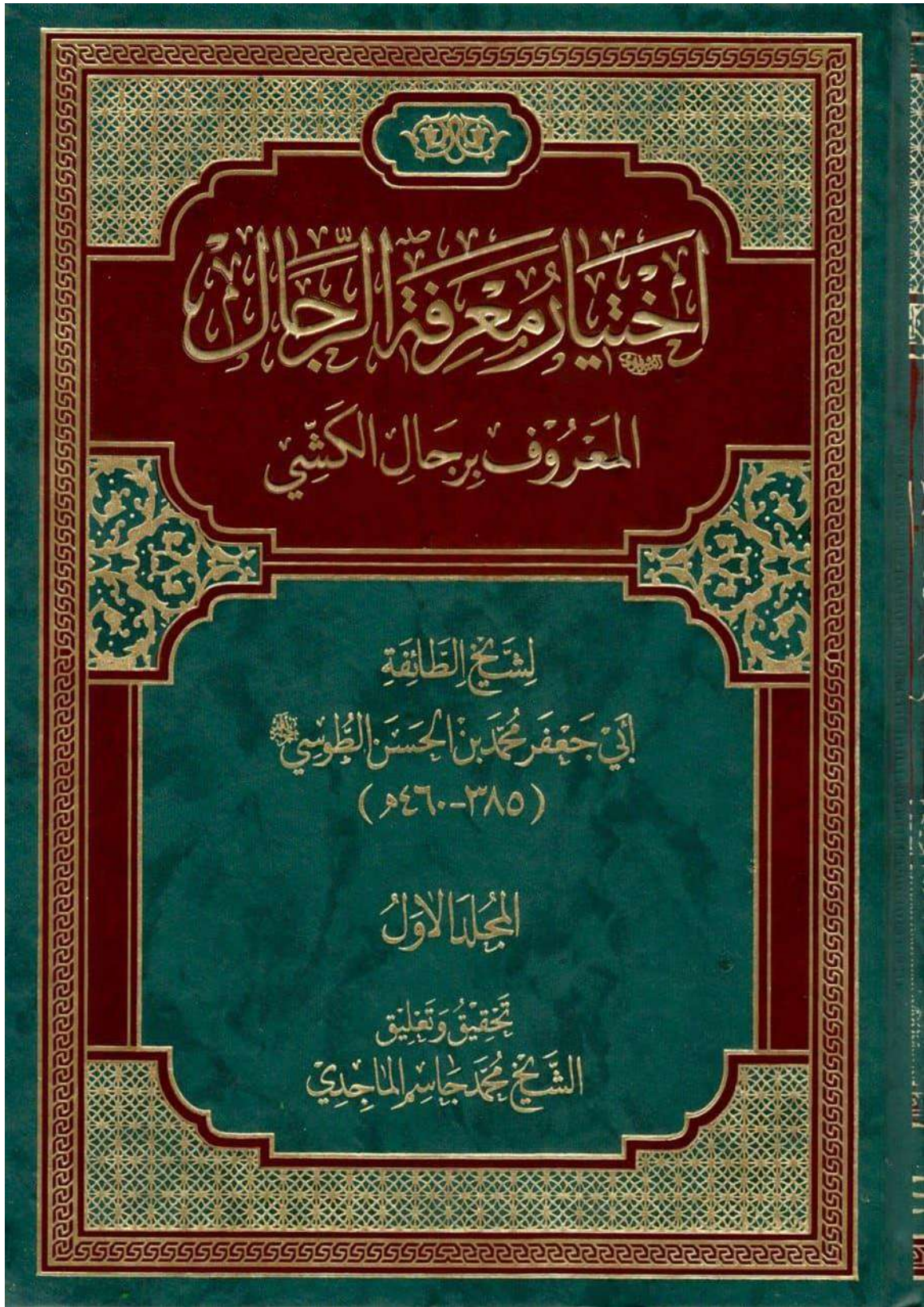
شیعہ جید عالم اور فقیہ سعد
بن عبداللہ القمی
(المتوفی 301 ہجری)

رجال کشی کی تین صحیح روایات

171: شیخ کشی نے اپنی سند سے ہشام بن سالم سے نقل کیا، کہ انہوں نے امام الصادق سے سنا جو اپنے اصحاب سے عبداللہ ابن سبا کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے، اور اس کے دعوے پر بات کر رہے تھے جو وہ حضرت علی کی خدائی کے ضمن میں کرتا تھا کہ: جب اس نے یہ دعویٰ کیا تو حضرت علی نے اسے بلا کر توبہ کرنے کا کہا۔ مگر اس نے توبہ نہیں کی، جس کے باعث اسے جلادیا گیا۔

172: شیخ کشی نے اسی کتاب میں اپنی سند کے ساتھ ابان بن عثمان سے یہ روایت کی ہے کہ انہوں نے امام الصادق سے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے کہ اللہ کی لعنت ہو عبداللہ ابن سبا پر، وہ امیر المومنین کی خدائی کے قائل تھے۔ خدا کی قسم! امیر المومنین اللہ کے مطیع عبد (اطاعت گزار بندے) تھے، ویل ہو اس قوم (السبائیہ) کے لیے جو ہم پر جھوٹ باندھے، وہ ہمارے بارے میں ایسی بات کر رہے ہیں جو کہ ہم خود نہیں کر رہے۔ ہم اللہ کے لیے ان سے علیحدہ ہیں، ہم اللہ کے لیے ان سے علیحدہ ہیں۔

173: اسی طرح انہوں نے اپنی سند سے ابو حمزہ ثمالی سے یہ روایت نقل کی کہ امام علی بن حسین زین العابدین نے کہا: اللہ کی لعنت ہو اس پر جس نے ہم پر جھوٹ باندھا۔ جب میں عبداللہ ابن سبا کو یاد کرتا ہوں، میرے جسم کے بال کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اس نے ایک عظیم امر کا دعویٰ کیا۔ اللہ کی لعنت ہو اس پر! اسے کیا ہوا تھا؟ خدا کی قسم! علی اللہ کے صالح عبد تھے، وہ رسول اللہ ﷺ کے بھائی تھے۔ حضرت علی نے یہ کرامت اللہ و رسول کی اطاعت کے سبب حاصل کی، اور اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے یہ کرامت اللہ کی اطاعت کے سبب حاصل کی۔



[۴۸] عبد اللہ بن سبا ۳۱۹

یونس بن عبد الرحمن، عن عبد اللہ بن سنان، قال: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: «أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَبَأٍ كَانَ يَدَّعِي النُّبُوَّةَ، وَيَزْعُمُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام هُوَ اللَّهُ (تَعَالَى عَنْ ذَلِكَ). فَبَلَغَ ذَلِكَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام، فَدَعَاهُ وَسَأَلَهُ، فَأَقْرَأَ بِذَلِكَ، وَقَالَ: نَعَمْ، أَنْتَ هُوَ، وَقَدْ كَانَ أُلْقِيَ فِي رَوْعِي أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ وَأَنِّي نَبِيٌّ. فَقَالَ لَهُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: وَيْلَكَ قَدْ سَخَّرَ مِنْكَ الشَّيْطَانُ، فَارْجِعْ عَنْ هَذَا تُكَلِّتُكَ أُمَّكَ وَتُبْ، فَأَبَى، فَحَبَسَهُ، وَاسْتَتَابَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَلَمْ يَتُبْ^(۱)، فَأَحْرَقَهُ بِالنَّارِ^(۲)، وَقَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ اسْتَهْوَاهُ، فَكَانَ يَأْتِيهِ وَيُلْقِي فِي رَوْعِهِ ذَلِكَ».

[(۱۷۱) - ۲] حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُلُوبِهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ ابْنِ أَبِي عَمِيرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ وَهُوَ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبَأٍ وَمَا ادَّعَى مِنَ الرُّبُوبِيَّةِ فِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام، فَقَالَ: «إِنَّهُ لَمَّا ادَّعَى ذَلِكَ فِيهِ اسْتَتَابَهُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام، فَأَبَى أَنْ يَتُوبَ، فَأَحْرَقَهُ بِالنَّارِ».

[(۱۷۱) - ۲] مُحَمَّدُ بْنُ قُلُوبِهِ: (ثِقَةٌ - النُّجَاشِيُّ)، سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: (ثِقَةٌ - الشَّيْخُ)، يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ: (ثِقَةٌ - النُّجَاشِيُّ وَالشَّيْخُ)، مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى: (ابْنُ عَمِيدٍ): (ثِقَةٌ - النُّجَاشِيُّ)، ابْنُ أَبِي عَمِيرٍ: (ثِقَةٌ - النُّجَاشِيُّ وَالشَّيْخُ)، هِشَامُ بْنُ سَالِمٍ: (ثِقَةٌ - النُّجَاشِيُّ).

(۱) في (ج): فَأَخْرَجَهُ فَأَحْرَقَهُ بِالنَّارِ.

(۲) ذكر النوبختي في فِرْقِ الشَّيْعَةِ أَنَّهُ عليه السلام نَفَاهُ مِنَ الْكُوفَةِ وَلَمْ يَقْتُلْهُ. (فِرْقِ الشَّيْعَةِ: ص ۲۲).

۳۲۰ اختیار معرفة الرجال (۱)

[۱۷۲) - ۳] حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُلُوبِ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَلِيِّ ابْنِ مَهْزِيَارٍ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: «لَعَنَ اللَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَبَأٍ، إِنَّهُ ادَّعَى الرُّبُوبِيَّةَ فِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَكَانَ وَاللَّهِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَبْدًا لِلَّهِ طَائِعًا، الْوَيْلَ لِمَنْ كَذَبَ عَلَيْنَا، وَإِنْ قَوْمًا يَقُولُونَ فِينَا مَا لَا نَقُولُهُ فِي أَنْفُسِنَا، نَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ، نَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ»^(۱).

[۱۷۳) - ۴] وبهذا الإسناد، عن يعقوب بن يزيد، عن ابن أبي عمير. وأحمد بن محمد بن عيسى، عن أبيه والحسين بن سعيد، عن ابن أبي عمير، عن هشام بن سالم، عن أبي حمزة الثمالي، قال: قال علي بن

[۱۷۲) - ۳] مُحَمَّدُ بْنُ قُلُوبِ: (ثقة - النجاشي)، سعد بن عبد الله: (ثقة - الشيخ)، يعقوب بن يزيد: (ثقة - النجاشي والشيخ)، محمد بن عيسى [بن عبيد]: (ثقة - النجاشي)، علي بن مهزيار: (ثقة - النجاشي والشيخ)، فضالة بن أيوب: (ثقة - النجاشي والشيخ)، أبان بن عثمان: (ثقة - الكشي).

[۱۷۳) - ۴] بهذا الإسناد، يعقوب بن يزيد: (ثقة - النجاشي والشيخ)، ابن أبي عمير: (ثقة - النجاشي والشيخ)، أحمد بن محمد بن عيسى: (ثقة - الشيخ)، عن أبيه: (ثقة - النجاشي)، الحسين بن سعيد: (ثقة - النجاشي)، هشام بن سالم: (ثقة - النجاشي)، أبو حمزة الثمالي: (ثقة - النجاشي والشيخ).

(۱) في (ب) و(د) و(هـ): نبرأ إلى الله منهم، - بلا تكرار -.

[۴۸] عبد اللہ بن سبا ۳۲۱

الحسین علیہ السلام: «لعن الله من كذب علينا، إني ذكرت عبد الله بن سبا فقامت كلُّ شعرة في جسدي، لقد ادَّعى أمراً عظيماً، ما له لعنه الله؟ كان عليّ علیہ السلام والله عبداً لله صالحاً، أخو رسول الله، ما نال الكرامة من الله إلا بطاعته لله ولرسوله، وما نال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم الكرامة من الله إلا بطاعته لله^(۱)».

[(۱۷۴) - ۵] وبهذا الإسناد، عن محمد بن خالد الطيالسي، عن ابن أبي نجران، عن عبد الله، قال: قال أبو عبد الله علیہ السلام^(۲): «إنا أهل بيت صدِّيقون^(۳) لا نخلو من كذاب يكذب علينا، ويسقط صدقنا بكذبه علينا عند الناس، كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم أصدق الناس لهجةً وأصدق البرية كلَّها، وكان مسيلمته يكذب عليه. وكان أمير المؤمنين علیہ السلام أصدق من برأ الله بعد رسول الله، وكان الذي يكذب عليه ويعمل في تكذيب صدقه ويفتري على الله الكذب عبد الله بن سبا».

الكشّي^(۴): وذكر بعض أهل العلم أنَّ عبد الله بن سبا كان يهودياً

[(۱۷۴) - ۵] بهذا الإسناد، محمد بن خالد: (مجهول)، ابن أبي نجران [عبد الرحمن]: (ثقة - النجاشي)، عبد الله [بن سنان]: (ثقة - النجاشي والشيخ).

(۱) في (م): إلا بطاعته.

(۲) هذه الرواية ستذكر في تسلسل (۵۵۶) مفصلة، وفيها عن ابن سنان، قال: قال أبو عبد الله علیہ السلام: «إنا أهل بيت صادقون».

(۳) في (ب) و(د): إنا أهل بيت صدق مصدقون.

(۴) غير موجودة في (م).

۳۲۲ اختیار معرفۃ الرجال (۱)

فأسلم ووالی علیاً علیہ السلام، وكان يقول وهو علیٰ یهوديته في يوشع بن نون وصيِّ موسى بالغلو، فقال في إسلامه بعد وفاة رسول الله ﷺ في عليٍّ علیہ السلام مثل ذلك. وكان أول من شهر بالقول بفرض إمامة عليٍّ وأظهر البراءة من أعدائه وكاشف مخالفيه وكفّرهم^(۱)، فمن هاهنا قال من خالف الشيعة: إنَّ أصل التشيع والرفض مأخوذ من اليهودية.

* * *

(۱) هذا الكلام غير سديد حتماً؛ لأنَّ أول من تبرأ من مخالفي عليٍّ علیہ السلام هو سلمان والمقداد في حياة النبي ﷺ وبعد وفاته مباشرة، وكذلك أبو ذرٍّ وتبعهم عمار وقيس بن سعد، وهناك جماعة كثر منهم: محمد بن أبي بكر الذي اشتهر عنه رفضه لما فعل أبوه أبو بكر، ولذا فمن الغريب صدور هذا الكلام من مثل الكشي، والأغرب منه نقل الشيخ الطوسي له بدون أن يُعلّق عليه، ثم لا أدري كيف تحققت الشهرة لابن سبا وهو مجهول الأصل والنسب والقبيلة، ومجهول الولادة والوفاة.

اہل سنت کا استدلال

اہل تشیع کی ان تین صحیح روایت کے مطابق

✎ ابن سبا نے سیدنا علی کے سامنے انہیں رب کہہ کر پکارا۔ (معاذ اللہ)، اسے توبہ کا کہا گیا لیکن اس نے توبہ نہ کی، ابن سبا نے کچھ ہی عرصے میں ایک پوری جماعت (السبائیہ) تیار کر لی جسے امام جعفر صادق نے ایک جھوٹی قوم قرار دیا اور ان پر لعنت بھیجی، اس کے علاوہ امام علی بن حسین زین العابدین نے بھی اس سے بیزاری کا اعلان کیا۔ بغیر کسی جماعت یا گروہ کی سپورٹ کے ایک نیا مسلمان ایسا دعویٰ کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا جبکہ جانتا بھی ہو کہ اس کی سزا موت اور صرف موت ہے۔

ان تین روایات سے مندرجہ ذیل حقائق واضح ہوتے ہیں کہ

1: ابن سبا یہودی نے اس واقعے سے پہلے "بظاہر اسلام" قبول کیا تھا تا کہ ہم خیال جماعت تیار کی جاسکے، تبھی تو اسے توبہ کرنے کا کہا گیا تھا۔

2: ابن سبا ایک حقیقت ہے اور وہ کوئی کم عقل یا کم علم انسان نہیں بلکہ بڑا شاطر دماغ شخص تھا، کوئی عام شخص اس قسم کی جرات اور دعویٰ کھلم کھلا نہیں کر سکتا!۔

3: ابن سبا نے مسلمان ہونے کے بعد خفیہ گروہ تیار کر لیا تھا، اسی لئے امام جعفر صادق نے اس گروہ کو جھوٹی قوم کہہ کر اس سے بیزاری کا اظہار کیا ہے (روایت 172)۔

نوٹ: اسی بد بخت لعنتی قوم کو سُنی و شیعہ جید علماء نے السبائیہ کہا ہے (اس پر دلائل کسی دوسرے ٹرن میں پیش کئے جائیں گے)۔

4: دور صحابہ میں عام مسلمان سیدنا علی کی خدائی کا دعویٰ سن کر گمراہ ہو جائیں یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک ان کے ذہن میں شیعیت کے دوسرے عقائد مضبوطی سے جم نہ جائیں۔

5: یہ واضح ہے کہ دور صحابہ میں ظاہری اسلام قبول کرنے کے بعد ابن سبا نے *حب اہل بیت* کو بطور کمزوری استعمال کیا اور کم علم مسلمانوں کے جذبات سے بھرپور فائدہ اٹھایا گیا، ابن سبا نے پہلے سیدنا علی کو مظلوم بنا کر پیش کیا اور شیعیت کے بنیادی نظریات (خلیفہ بلا فصل، وصی رسول، پھر صحابہ کرام سے نفرت (تبرہ) اور رجعت) کو پیش کیا، یہ عقائد عام فہم مسلمانوں کے دلوں کو چھونے لگے اور فوراً تسلیم بھی کئے گئے، اس کے بعد حضرت علی کے دور میں ابن سبا میں اتنی ہمت آگئی کہ سیدنا علی کے سامنے ہی اسے رب تک کہہ دیا اور کچھ روایات کے مطابق خود کو نبی کہا۔

*استدلال: شیعہ کی ان صحیح روایات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ابن سبا کا سیدنا علی کی خدائی کا دعویٰ کرنا اسی وقت ممکن تھا جب اس کے پاس افرادی قوت اور ہم خیال اکثریت پہلے سے موجود تھی، کیونکہ یہ ممکن نہیں ہے کہ پہلے دن سے کوئی داخل اسلام ہو اور سیدنا علی کو رب کہنا شروع کر دے کیونکہ یہ ایک غیر منطقی بات ہے۔

***اہل سنت استدلال کی تائید**

شیعہ جید عالم الکشی نے ان تینوں روایات کو بیان کرنے کے بعد ابن سبا کی شخصیت کو کھول کر رکھ دیا ہے۔

بعض اہل علم نے ذکر کیا ہے کہ عبداللہ بن سبا یہودی تھا، پھر مسلمان ہوا اور علی رض سے محبت کا اظہار کرنے لگا۔ جب وہ یہودی تھا تو یوشع بن نون کے حق میں غلو کرتے ہوئے کہا کرتا تھا کہ وہ موسیٰ کے وصی ہیں، پھر وفات نبوی کے بعد مسلمان ہو کر علی (رض) کے متعلق یہی بات کہنے لگا (کہ وہ نبی کریم ﷺ کے وصی ہیں)۔ اس نے سب سے پہلے علی کی امامت کے لزوم کی بات کی، ان کے دشمنوں سے براءت ظاہر کی، ان کے مخالفین سے دشمنی کا اظہار کیا اور انھیں کافر کہا۔ اسی بنا پر شیعہ کے مخالفین نے کہا ہے کہ رفض و تشیع دراصل یہودیت سے ماخوذ ہے۔

شیعہ مناظر رانا سعید کی طرف سے اہل سنت کی دوسری دلیل کا رد

رانا محمد سعید شیعہ: بسم الله الرحمن الرحيم

قارئین و ناظرین آپ ملاحظہ کر سکتے ہیں کہ گفتگو کے شروع میں فاضل مدعی نے شرائط کی خلاف ورزی شروع کر دی۔ موصوف فرما رہے ہیں کہ دلائل کے دوسرے مرحلے میں اہل سنت کی کتب سے بھی ہم پر حجت قائم کریں گے اور اپنے دعوے کو تقویت دیں گے۔ ماشاء اللہ۔

رجال کشی کی یہ تینوں صحیح روایات جن سے فاضل مدعی نے اپنے دعوے کے اثبات کیلئے دلیل قائم کی ہے ان میں کہیں بھی ان کے دعویٰ میں مذکور عقائد * خلیفہ بلا فصل، وصی رسول، عقیدہ امامت، کسی پر تبرہ، اور رجعت * کا دور دور تک ذکر نہیں۔

کشی کی پہلی روایت میں مولا علی ع کے متعلق ابن سبا نے مولا علی ع کیلئے خدائی کا دعویٰ کیا، * الحمد للہ شیعہ اثنا عشریہ مولا علی ع کیلئے خدائی کا عقیدہ نہیں رکھتے * پہلی روایت یہیں رد ہو گئی۔ جو مولا علی ع کیلئے خدائی کا عقیدہ رکھے وہ بھی لعنتی اور جو اسے اثنا عشریہ کی طرف منسوب کرے وہ بھی لعنتی۔

رجال کشی کی یہ تینوں صحیح روایات جن سے فاضل مدعی نے اپنے دعوے کے اثبات کیلئے دلیل قائم کی ہے ان میں کہیں بھی ان کے دعویٰ میں مذکور عقائد * خلیفہ بلا فصل، وصی رسول، عقیدہ امامت، کسی پر تبرہ، اور رجعت * کا دور دور تک ذکر نہیں۔

کشی کی دوسری روایت میں بھی مولا علی ع کے متعلق ابن سبا نے مولا علی ع کیلئے خدائی کا دعویٰ کیا، * الحمد للہ شیعہ اثنا عشریہ مولا علی ع کیلئے خدائی کا عقیدہ نہیں رکھتے * دوسری روایت بھی یہیں رد ہو گئی، جو مولا علی ع کیلئے خدائی کا عقیدہ رکھے وہ بھی لعنتی اور جو اسے اثنا عشریہ کی طرف منسوب کرے وہ بھی لعنتی۔

رجال کشی کی یہ تینوں صحیح روایات جن سے فاضل مدعی نے اپنے دعوے کے اثبات کیلئے دلیل قائم کی ہے ان میں کہیں بھی ان کے دعویٰ میں مذکور عقائد * خلیفہ بلا فصل، وصی رسول، عقیدہ امامت، کسی پر تبرہ، اور رجعت * کا دور دور تک ذکر نہیں۔

کشی کی تیسری روایت میں بھی مولا علی ع کے متعلق ابن سبا نے مولا علی ع کیلئے خدائی کے دعویٰ کا ہی ذکر ہے، * الحمد للہ شیعہ اثنا عشریہ مولا علی ع کیلئے خدائی کا عقیدہ نہیں رکھتے * تیسری روایت بھی یہیں رد ہو گئی۔ جو مولا علی ع کیلئے خدائی کا عقیدہ رکھے وہ بھی لعنتی اور جو اسے اثنا عشریہ کی طرف منسوب کرے وہ بھی لعنتی۔

ہمارے آئمہ ع کا اس ملعون پر لعنت کرنا اور اس کے ان عقائد سے اظہار بیزاری کرنا ہمارے موقف کی الحمد للہ تائید ہے کہ ہم اپنے آئمہ ع اور رسول اللہ ﷺ سے لیے ہوئے دین اور شریعت کے تابع ہیں اور انہیں سے اپنے عقائد لیتے ہیں۔

ابتدا ہی میں کوئی مضبوط دلیل پیش کی جاتی ہے کہ موقف مضبوط معلوم ہو، میرا مد مقابل کوئی ایک بھی صحیح روایت کی رو سے ابن سبا کو ان پانچ عقائد کا بانی یا موجد نا دکھلا سکا۔ اور یہ انکی شکست فاش کی کھلی نشانی ہے۔ * یہی وجہ ہے کہ موصوف اب تک دلائل کے مرحلے سے بھاگتے رہے *

اس لمبی تحریر کا چونکہ دعویٰ سے کوئی تعلق نہیں ہے، لہذا اس غیر متعلقہ تقریر پر ہم صرف قریشی صاحب سے ان کی شکست فاش کا اظہار افسوس ہی کر سکتے وقت ضائع کرنے کی بجائے۔

قارئین کیونکہ یہ شرط تھی کہ کسی بھی ثبوت کو صحیح روایت سے ہی پرکھا جائے گا چاہے تو کسی عالم کا نقل کیا ہو اقول ہو یا تاریخ روایت۔ لہذا ہم قریشی صاحب سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمیں * ان بعض اہل علم کے نام *، ان کا عقیدہ اور اہل تشیع کتب رجال سے انکی توثیق پیش کر دیں ورنہ ایک مجہول الحال قول سے دوسروں کے عقائد کا کسی ایسے شخص کو جس پر اس گروہ کے آئمہ ع نے لعنت کی ہو بانی ثابت کرنا، ایک مناظر کیلئے سوائے خفت کے اور کچھ نہیں کہ گویا * کھسیانی لمبی کھمبانو چے *

سب سے اہم بات اور وہ شرط جسے قریشی صاحب ازراہ فرار ماننے سے انکار کر دیا تھا وہ اسی لئے تھی کہ جب کسی عالم کا عقیدہ دکھایا جائے گا تو اسے بالجزم اس عالم کا عقیدہ ثابت بھی کیا جائے گا نہ کہ فقط ایک تاریخی قول کے نقل کر دینے کو اس کا خود سے عقیدہ قرار دیا جائے۔

یہی وجہ تھی کہ موصوف نے وہ اصولی شرط پڑھتے ہی اپنی اس مجبوری کا اظہار کر دیا کہ *جے میں ویکھاں دلیلاں ولے تے کجھ نیں میرے پلے، جے میں ویکھاں چولاں ولے میری بلے بلے بلے*

ناظرین اب ہم چلتے ہیں اس گھرے کی جانب جہاں سے یہ قول جو کہ قول نہیں اصل میں ایک فول ہے جس کے سہارے موصوف ہمارے عقائد کا بانی ابن سبا کو ثابت کرنے نکلے تھے وہ آیا کہاں سے علمائے تاریخ کے پاس، آئیے آپ کو اس گھرے کی جانب لیکر جاتے ہیں۔

کچھ وقت لگے گا، انتظار فرمائیں۔ ممبران کچھ وقت کیلئے اجازت چاہتا ہوں۔ کچھ کام آگیا۔ آدھے پونے گھنٹے میں حاضری دیتا ہوں۔

شیعہ مناظر رانا سعید کو فراق مخالف کے ٹرن میں 300 ممبرز کا غم!!

اپنے ٹرن میں موجاں ہی موجاں!

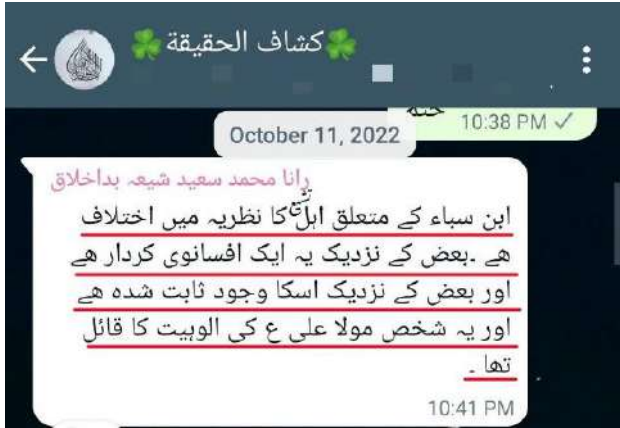
جعفر صادق: یہاں ختم لکھ دیتے۔ اگلے ٹرن میں وہ گھرا پیش کر دیجئے گا۔ شرط میں یہ بھی لکھا تھا کہ فریقین اپنے ٹرن میں تین جوابات پیش کریں گے۔ خیر میں آپ کے تمام اعتراضات کا علمی رد بمعہ اسکیزن فائل کر چکا ہوں۔ آپ خیر سے جائیں اور خیر سے آئیں۔ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

شیعہ مناظر نے کافی وقت ضائع کیا لیکن پھر بھی اسے وہ گھرا☆ نہ مل سکا!

بالآخر اپنے ٹرن کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا!

Page 289

رانا محمد سعید شیعہ: میں نے ابھی جواب ایک بھی نہیں دیا میں نے تو آپ کے دیئے ہوئے ننھے ننھے دلائل رد کیئے ہیں۔ صبر کر لیجئے، اور آپ تیاری کیجئے کہ آپ دعویٰ کے مطابق ہمارے ان پانچ عقائد کو ابن سبا سے ثابت کر سکیں اور پھر یہ بھی اس نے ان عقائد کی بنیاد رکھی تھی۔ انتظار کیجئے۔۔



مجھے وقت لگ جائے گا۔ میری ٹرن ختم ہوئی۔ آپ کیجئے بات۔

جعفر صادق:

1: میری طرف سے کس شرط کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ نمبر

بتادیں؟

2: یہ کہاں لکھا ہے کہ میں اہل سنت دلائل دیکر آپ کو ماننے کا کہوں گا اور حجت قائم کروں گا۔

اسکرین شاٹ رکھ کر ان الزامات اور خود کو سچا ثابت کریں۔

👉 میں نے یہ کہا ہے کہ اپنا دعویٰ اور شیعہ کتب سے ثابت شدہ حقائق کو متفق علیہ بین الفریقین حقائق ثابت کر کے دکھاؤں گا، اسی لئے آخر میں یہ الفاظ لکھے ہیں کہ ان تمام کتب سے اپنے دعویٰ کو تقویت دوں گا۔ یعنی مزید مضبوط ثابت کروں گا۔

فرقہ اثنا عشریہ 350 ہجری سے پہلے کسی شیعہ کتاب سے ثابت ہی نہیں ہے!

علامہ الکشی کی وفات 340 ہجری میں ہوئی تھی۔ فرقہ اثنا عشریہ نام کا کوئی فرقہ اس دور میں موجود ہی نہیں تھا۔ اگر آپ اس نام کا فرقہ 350 ہجری سے پہلے اپنی کسی بھی شیعہ کتب سے دکھا سکتے ہیں تو بسم اللہ کریں۔

دوسری بات میرے ان اشکالات کو کلیئر کر دیں۔

1: *روایت 171* میں ابن سبا نے جب حضرت علی کے لئے خدائی کا دعویٰ کیا تو کیا یہ یکا یک اسے خیال آگیا تھا اور سب کے سامنے اس کا اعلان کر کے خود کو موت کے حوالے کرنے کے لئے تیار ہو گیا؟

2: اگر مان بھی لیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ اس نے اپنے ہم خیال جماعت بھی یکا یک تیار کر لی جو مسلمان ہوتے ہوئے براہ راست حضرت علی کو خدا ماننے پر بھی تیار ہو گئی جبکہ خود حضرت علی نے کبھی ایسا دعویٰ تک نہیں کیا تھا؟

3: کیا عبداللہ ابن سبا اتنا بیوقوف تھا؟ یا اس کی پوری جماعت بھی اتنی بیوقوف تھی کہ حضرت علی کے دور میں بغیر حضرت علی کی طرف سے دعویٰ کئے ایسا عقیدہ تسلیم بھی کر لیا گیا؟

👉 آپ کے جید متقدمین علماء میں سے ایک اہم عالم کشتی نے ابن سبا کے متعلق بیان کیا ہے کہ ان عقائد کی

شروعات ابن سبا سے ہوئی تھی، ہم اہل سنت تو صرف ان اقوال کو نقل کرنے والے ہیں اگر یہ جھوٹ ہے تو لعنت آپ کے کشتی کی طرف جائے گی، اور اگر یہ حقیقت ہے تو آپ کی بھیجی گئی لعنت پلٹ کر آپ کی طرف ہی آئے گی۔ الحمد للہ اہل سنت ایسی خرافات سے پاک ہیں۔

ان روایات میں جس حقیقت کا بیان ہوا ہے، اس کا پس منظر تیسری صدی کے جید شیعہ عالم کشتی نے تفصیل سے بیان کر دیا ہے۔ میرا استدلال ذاتی ہوتا تو آپ ان روایات سے وہ استدلال نہ دکھانے پر مسترد کرنے میں حق بجانب ہوتے، لیکن میرا استدلال عین علامہ کشتی کی وضاحت کی روشنی میں ہے۔

میرے اشکالات کو کلیئر کر سکتے ہیں تو کوشش کریں۔ جتنی بار بھی لعنت بھیجیں گے وہ آپ کے جید متقدمین علماء پر یا پلٹ کر آپ کی طرف ہی آئے گی۔ اس لئے *علمی انداز اپنائیں اور جوابی دلیل، اقوال علماء یا کسی منطقی نکتے سے ہی میرے دلائل کا رد پیش کریں۔* آپ اس وقت کسی مجلس میں نہیں بلکہ علمی مباحثے میں گفتگو کر رہے ہیں۔

آپ نے تین متقدمین جید شیعہ علماء کی فہرست اور ترتیب پر شاید غور ہی نہیں کیا۔ میں نے شروعات ہی الٹی کی ہے
بتدریج دلائل کا رخ مزید قدیم کتب کی طرف ہوتا جائے گا۔ آپ ذرا علمی انداز سے دلائل کا رد کریں۔ لعنت ملامت
آپ کا عقیدہ ہے یہ آپ مان چکے ہو، بار بار اس کا اظہار یہاں کرنے سے کچھ حاصل نہ ہو گا !

یہ لمبی تقریر نہیں میرے وہ اہم نکات ہیں جن پر میں وقت بہ وقت گفتگو کرتا رہوں گا۔ یہ شکست فاش جیسے غیر
مہذب الفاظ لکھنے سے پرہیز کریں۔ ایسا کہہ کر آپ یہ پیغام ممبرز تک پہنچا رہے ہیں کہ آپ کا ارادہ گفتگو صرف ہار
جیت ہے، حق کیا ہے، سچائی کیا ہے۔۔۔ اس سے آپ کو کوئی سروکار نہیں ہے۔ خیر وہ آپ کا دین ایمان، مجھے حقائق
جاننے میں دلچسپی ہوتی ہے اور حقائق پہنچانا میرا مقصد۔۔۔ بس جس کا جو نصیب !

علامہ کشی (المتوفی 340 ھجری) نے تین صحیح روایات بیان کر کے جو یہ الفاظ لکھے ہیں

(ذکر بعض اہل علم الخ) اس کی حقیقت



قصہ بعض اہل علم کا! شیعہ کے کئی جید علماء نے عبداللہ ابن سبا کے متعلق چند حقائق بطور تائید بیان کئے ہیں اور کسی
عالم نے اس تفصیل کی تردید بیان نہیں کی۔

* بعض اہل علم نے ذکر کیا ہے کہ * عبداللہ ابن سبا یہودی تھا اسلام لے آیا اور پھر حضرت علی کی ولایت کا قائل
ہوا۔ اس سے پہلے جب یہ یہودی تھا تو حضرت یوشع کے بارے میں غلو کرتا تھا کہ وہ موسیٰ کے وصی ہیں۔ اسلام لانے
کے بعد اس قسم کی بات حضرت علی کے بارے میں کی۔ یہ سب سے پہلا شخص ہے جس نے حضرت علی کی امامت کو
فرض کیا، ان کے دشمنوں پر اعلانیہ تبرک کیا اور مخالفوں کو کافر کہا۔ یہی بات ہے جس کی وجہ سے مخالفین کہتے ہیں کہ
رفض کی بنیاد یہودیوں سے لی گئی ہے۔

♦ وہ بعض اہل علم کون ہیں؟

جواب: وہ بعض اہل علم درحقیقت *اصحاب علی* تھے۔

اس کی دلیل یہ ہے۔

فرق الشیعہ (علامہ حسن بن موسیٰ نو بختی المتوفی 310 ھجری) ص 57۔ بیان کرتے ہیں کہ

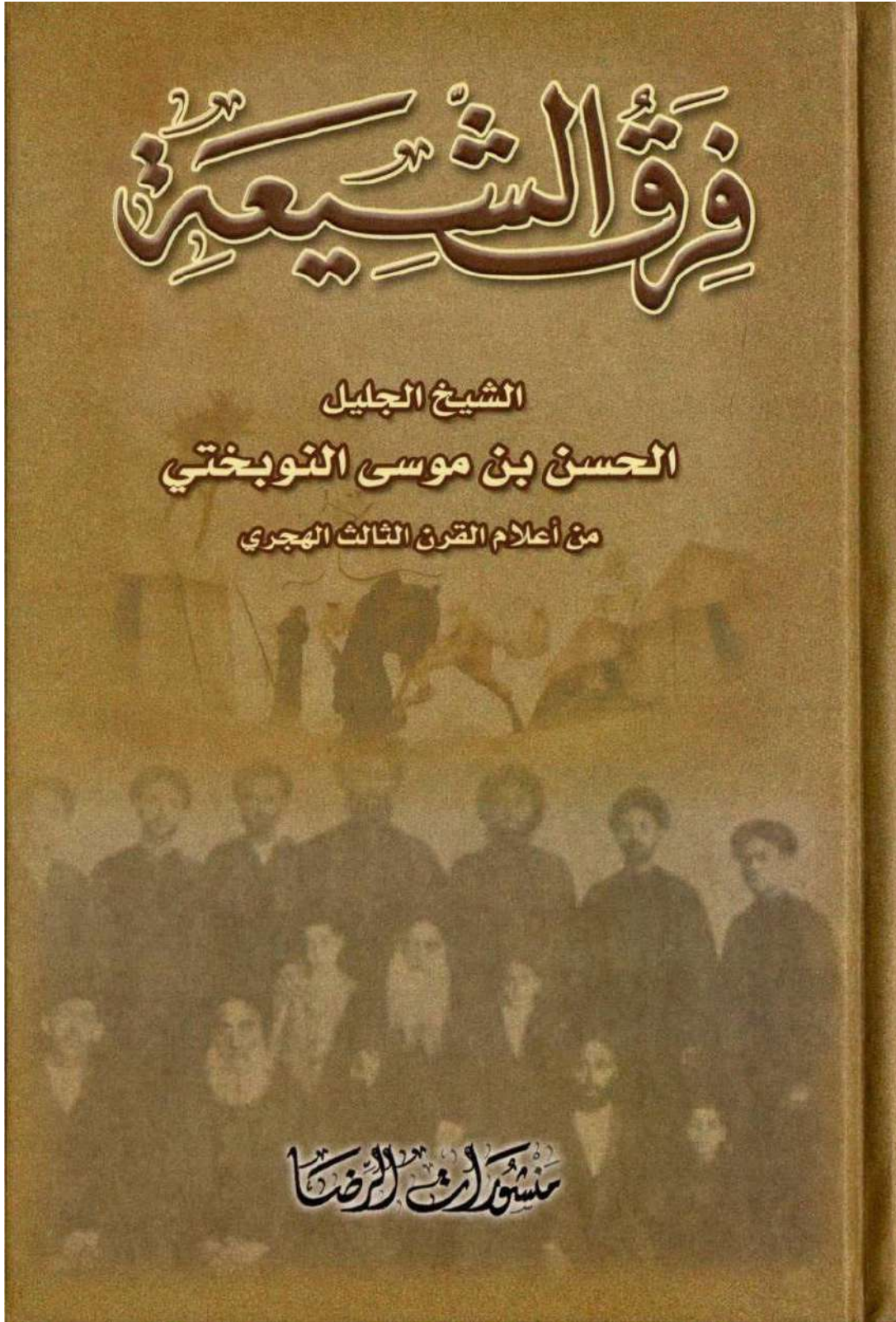
من اہل علم من اصحاب علی الخ

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ بعض اہل علم دراصل اصحاب علی تھے۔

*نوٹ: *شیعہ محدثین و علماء الرجال نے عبداللہ ابن سبا ملعون کو بھی اصحاب علی میں شامل کیا ہے۔ (تین شیعہ اسماء الرجال کتب سے اسکینز پیش کئے جا چکے ہیں)

ان حقائق سے واضح ہوا کہ یہ شخص ابن سبا ظاہر اسلام قبول کرنے کے بعد دوسرے اصحاب علی میں اٹھتا بیٹھتا تھا، اس لئے دوسرے اصحاب علی اس شخص کے عقائد و نظریات سے اچھی طرح واقف ہو چکے تھے اور اس کا برملا اظہار بھی کرتے تھے۔

تیسری صدی میں اہل علم کے لئے سبائیہ گروہ کے عقائد خفیہ نہ تھے۔ اہل علم کے الفاظ بذات خود اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ معتبر شیعہ ذرائع کو تسلیم کرتے ہوئے بیان کیا جا رہا ہے۔



اختلاف الشیعة العلویة بعد قتل امیر المؤمنین علیؑ (السبایة) ۵۷

فرض من الله ﷻ ورسوله ﷺ فصاروا فرقاً ثلاثاً: «فرقة» منهم قالت: إن علياً لم يقتل ولم يمت ولا يقتل ولا يموت حتى يسوق العرب بعصاه ويملاً الأرض عدلاً وقسطاً كما ملئت ظلماً وجوراً وهي أول فرقة قالت في الإسلام بالوقوف بعد النبي ﷺ من هذه الأمة وأول من قال منها بالغلو وهذه الفرقة تسمى «السبایة» أصحاب «عبد الله بن سبا»، وكان ممن أظهر الطعن على أبي بكر وعمر وعثمان والصحابه وتبرأ منهم وقال: إن علياً ﷺ أمره بذلك فأخذه علي فساله عن قوله هذا فأقر به فأمر بقتله فصاح الناس إليه^(۱): يا أمير المؤمنين أتقتل رجلاً يدعو إلى حبكم أهل البيت وإلى ولايتك^(۲) والبراءة من أعدائك^(۳) فصيره^(۴) إلى المدائن، وحكى جماعة من أهل العلم من أصحاب عليؑ أن عبد الله بن سبا كان يهودياً فأسلم ووالى علياً ﷺ وكان يقول وهو على يهوديته في يوشع بن نون بعد موسى ﷺ بهذه المقالة فقال في إسلامه بعد وفاة النبي ﷺ في علي ﷺ

(۱) عليه - خ ل - .

(۲) ولايتكم - خ ل - .

(۳) أعدائكم - خ ل - .

(۴) فسيه - خ ل - .

بمثل ذلك وهو أول من شهر القول بفرض إمامة علي عليه السلام وأظهر البراءة من أعدائه وكاشف مخالفه فمن هناك قال من خالف الشيعة إن أصل الرفض مأخوذ من اليهودية.

ولما بلغ عبد الله بن سبا نعي علي بالمدائن قال للذي نعاہ: كذبت لو جئتنا بدماعه في سبعين صرة وأقمت على قتله سبعين عدلاً لعلمنا أنه لم يمت ولم يقتل ولا يموت حتى يملك الأرض.



الکيسانية

«وفرقه» قالت بإمامة محمد بن الحنفية لأنه كان صاحب راية أبيه يوم البصرة دون أخويه فسموا «الكيسانية» وإنما سموا بذلك لأن المختار بن أبي عبيد الله الثقفي كان رئيسهم^(۱) وكان يلقب كيسان وهو الذي طلب بدم الحسين

(۱) الذي انعقد عليه اتفاق الإمامية صحة عقيدة المختار كما هو مذكور في كتبهم الرجالية والتاريخية وكتب الحديث وما نبز به من القذائف فهو مفتعل عليه وضعته أعداؤه تشويهاً لسمعته وقد دعا له الإمام السجاد علي بن الحسين عليه السلام وشكره الإمام الباقر عليه السلام على صنيعه وأطراه وترحم عليه هو وابنه الصادق عليه السلام وتواتر الثناء عليه والذب عنه عن علماء الشيعة ولم يغمزه إلا أشذاذ لم يقفوا على حقيقة حاله فلا يؤبه بهم ولم يثبت عنه قول الكيسانية قط: قتل في الكوفة سنة ۶۷.

سوال: کیا یہ ممکن ہے کہ وہ * بعض اہل علم * اہل سنت علماء ہوں؟

یہ ممکن نہیں ہے کیونکہ چند قرائن اس کے خلاف ہیں۔

اوپر ثابت کیا جا چکا ہے وہ **بعض اہل علم اصحاب علی** تھے۔ (ابن سبا خود بھی اصحاب علی میں سے تھا۔)

اس کے علاوہ مذکورہ عبارت پر غور کرنے سے واضح ہوتا ہے کہ وہ **اہل علم تشیع کے علماء ہی ہیں** کیونکہ ابن سبا کے متعلق ان تمام حقائق کا اعتراف کرنے کے بعد آخری جملے میں کہا جا رہا ہے کہ اس وجہ سے مخالفین کہتے ہیں کہ رفض کی بنیاد یہودیوں سے لی گئی ہے۔

اگر وہ اہل علم اہل سنت سے ہوتے تو آخری جملہ کچھ اس طرح بیان ہوتا کہ ان تمام باتوں کو مخالفین بیان کر کے یہ کہتے ہیں کہ رفض کی بنیاد یہودیوں سے لی گئی ہے، لیکن عبارت میں پہلے حقائق بیان کر کے پھر کہا گیا ہے کہ اسی وجہ سے مخالفین (اہل سنت) کہتے ہیں کہ رفض کی بنیاد یہودیوں سے لی گئی ہے۔

عجب کرپش کی غضب کہانیاں!!

بعض اہل علم کے حوالے سے شیعہ علماء کی واضح خیانتیں اور مکر و فریب کی داستانیں بمعہ ثبوت!!

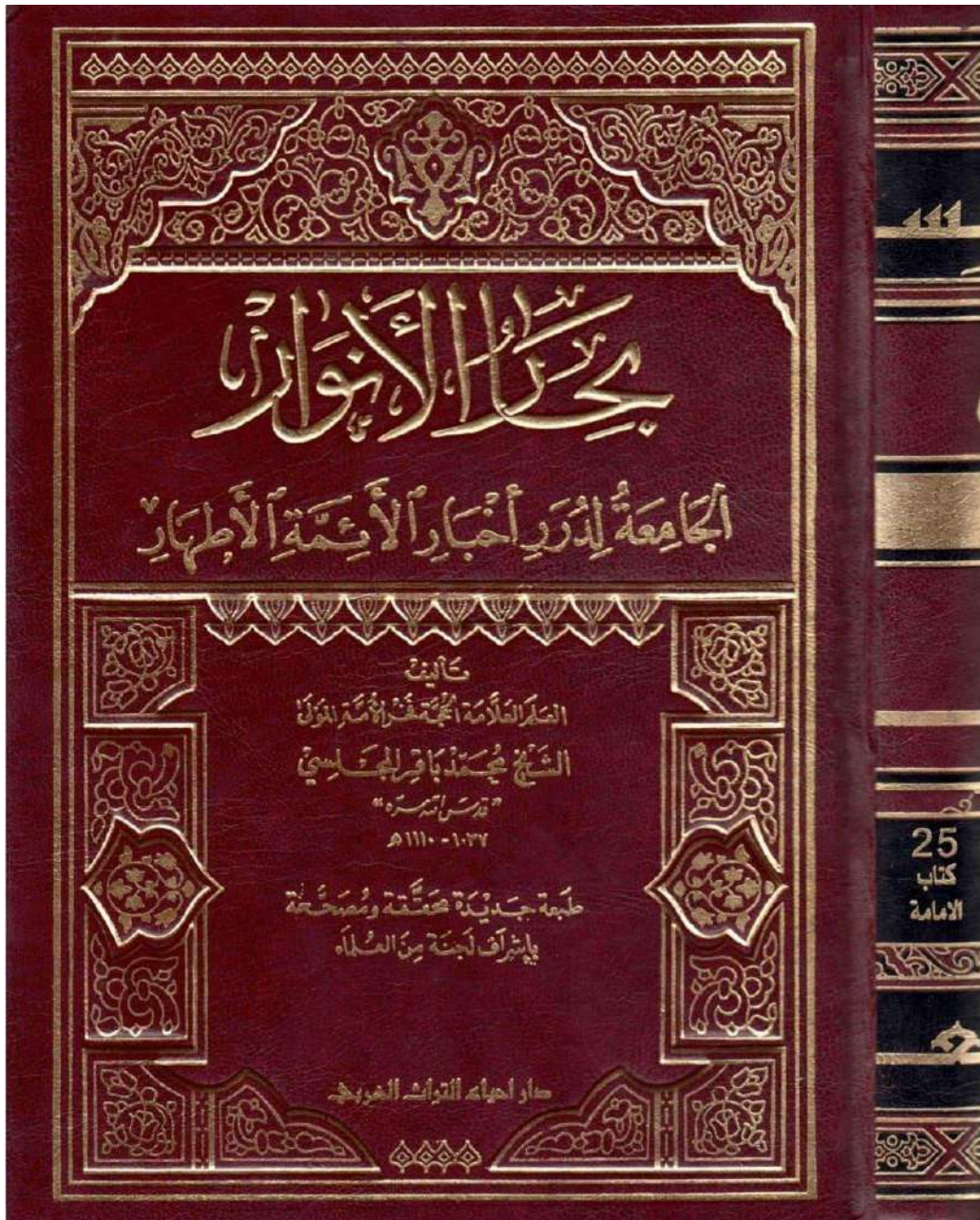
وہ بعض اہل علم افراد اہل تشیع کے معتبر ذرائع ہی ہیں کیونکہ بعد کے شیعہ علماء نے ان الفاظ میں کئی خیانتیں

شروع کر دیں تاکہ حقائق چھپانا ممکن ہو سکے!

غور طلب بات یہ ہے کہ اگر **بعض اہل علم** سے مراد سنی علماء ہوتے تو شیعہ جید علماء کی طرف سے اس کی وضاحت اپنی اپنی کتب میں ضرور بیان کی جاتی جیسا کہ عام طور پر علماء کرام مخالفین کا طعن لکھ کر دفاع میں اپنا موقف ہر دور میں بیان کرتے آ رہے ہیں، لیکن متقدمین یا متاخرین کے کسی شیعہ جید عالم نے اس عبارت کو نقل کرنے کے بعد **سنی علماء** کو **بعض اہل علم** قرار نہیں دیا بلکہ حقیقت چھپانے کے لئے مختلف جید شیعہ علماء نے واضح خیانتیں کی ہیں۔

بارہویں صدی کے شیعہ مجتہد ملا باقر مجلسی کی واضح خیانت !!

1: علامہ باقر مجلسی نے بحار الانوار ج 25 ص 287 میں نو بختی کی عبارت نقل کرتے ہوئے * بعض اہل علم من اصحاب علی الخ * کے جملے سے اہم ترین الفاظ * من اصحاب علی * کے الفاظ نکال دئے اور صرف * بعض اہل علم کہتے ہیں * لکھ کر حقیقت کو چھپانے کی مذموم کوشش کی ہے۔



ج ۲۵ باب نفی الغلو فی النبیؐ و الأئمة علیہم السلام - ۲۸۷ -

اللہ إلا بطاعته للہ ولرسوله ، وما قال رسول اللہ ﷺ الكرامة من اللہ إلا بطاعته للہ^(۱) .
 ۴۲ - کش : بهذا الاسناد عن محمد بن خالد الطيالسي عن ابن أبي نجران عن
 عبد اللہ قال : قال أبو عبد اللہ ﷺ : إنا أهل بيت صدقون لا نخلو من كذاب يكذب علينا
 ويسقط صدقنا بكذبه علينا عند الناس .

كان رسول اللہ ﷺ أصدق الناس لهجة وأصدق البرية كلها ، وكان مسيلمه
 يكذب عليه ، و كان أمير المؤمنين ﷺ أصدق من برأ اللہ بعد رسول اللہ و كان الذي
 يكذب عليه ويعمل في تكذيب صدقه ويقترى على اللہ الكذب عبد اللہ بن سبا .

و ذكر^(۲) بعض أهل العلم أن عبد اللہ بن سبا كان يهودياً فأسلم و والى علياً
 عليه السلام و كان يقول وهو على يهوديته في يوشع بن نون وصي موسى بالغلو فقال
 في إسلامه بعد وفاة رسول اللہ ﷺ في علي ﷺ مثل ذلك .
 و كان أول^(۳) من أشهر بالقول بفرض إمامة علي ﷺ وأظهر البراءة من أعدائه
 وكاشف مخالفيه وأكفرهم^(۴) ، فمن ههنا قال من خالف الشيعة : أصل التشيع والرفض
 مأخوذ من اليهودية .^(۵)

۴۳ - کش : الحسين بن الحسن بن بندار عن سعد عن أحمد و عبد اللہ ابني محمد
 ابن عيسى و ابن أبي الخطاب جميعاً عن ابن محبوب عن صالح بن سهل عن مسمع أبي
 سيار عن رجل عن أبي جعفر ﷺ قال : إن علياً ﷺ لما فرغ من قتال^(۶) أهل البصرة
 أتاه سبعون رجلاً من الزط فسلموا عليه و كلموه بلسانهم فرد عليهم بلسانهم ، و قال

(۱) رجال الكشي : ۷۱ .

(۲) في المصدر : [الكشي ذكر] اي قال الكشي : ذكر .

(۳) كان قبل ذلك ينفقون و لا يقولون علانية تلك الامور ، فظهر وترك التقية و اعلن
 القول بذلك .

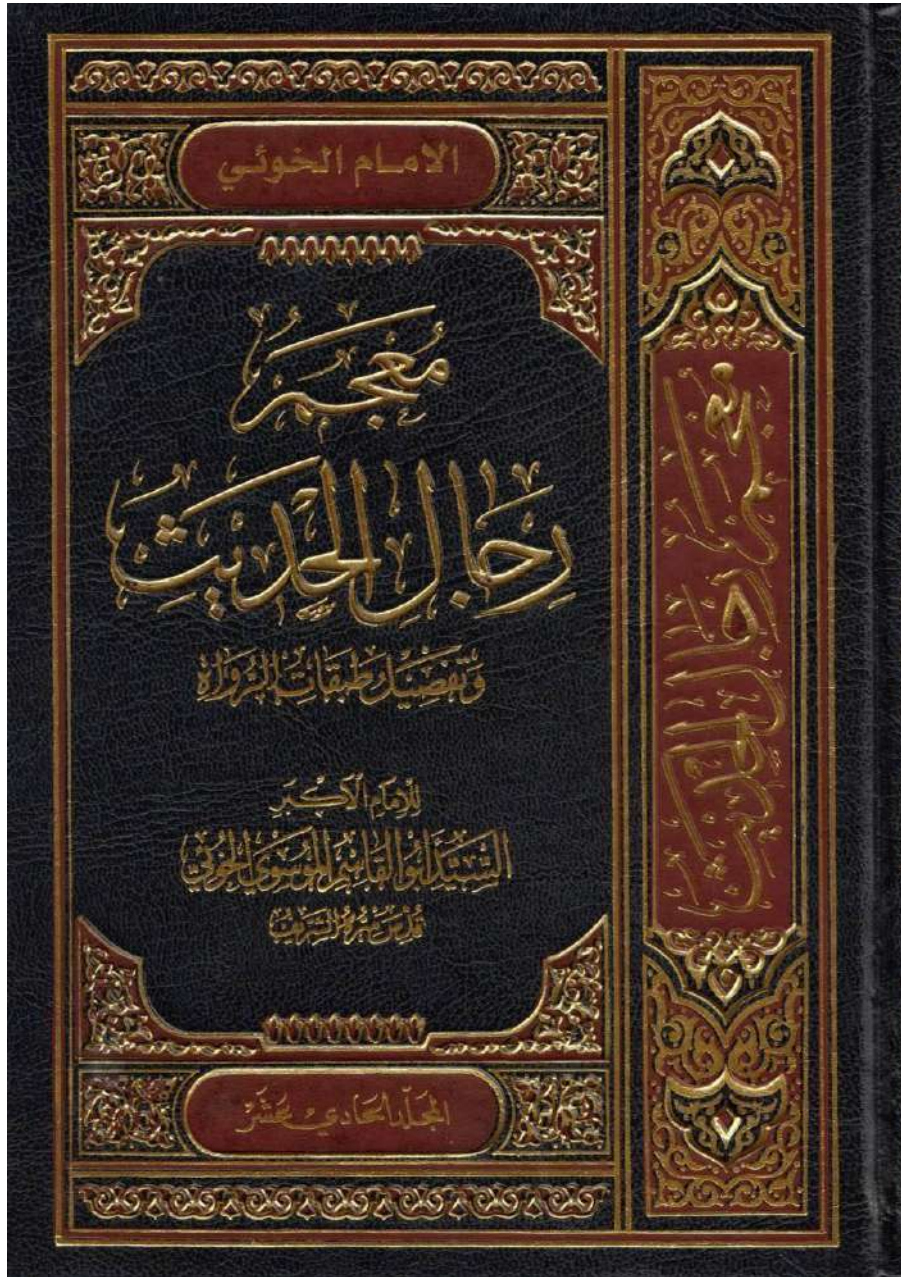
(۴) القول بكفر المخالفين من مختصاته لعنة الله عليه .

(۵) رجال الكشي : ۷۱ .

(۶) في نسخة : من قتل .

2: شیعہ عالم السید أبو القاسم الموسوی الخوئی (مجم رجال الحدیث ج 11 ص 206) نے تو حد ہی کر دی۔ سرے سے پورا جملہ * بعض اہل علم من اصحاب علی الخ * کے تمام الفاظ ہی اڑائے، اور صرف یہ الفاظ بیان کر دئے کہ * بعض کہتے ہیں الخ *

نہ رہے گابانس نہ بجے گی بانسری۔



۲۰۶ ————— معجم رجال الحديث

عبداللہ بن سباؑ إنه ادّعى الربوبية في أمير المؤمنين عليه السلام، وكان واللّٰه أمير المؤمنين عليه السلام عبداً للّٰه طائعاً، الويل لمن كذب علينا وإنّ قوماً يقولون فينا ما لا نقوله في أنفسنا، نبرأ إلى اللّٰه منهم، نبرأ إلى اللّٰه منهم.

وهذا الاسناد، عن يعقوب بن يزيد، عن ابن أبي عمير، وأحمد بن محمد بن عيسى، عن أبيه، والحسين بن سعيد، عن ابن أبي عمير، عن هشام بن سالم، عن أبي حمزة الثمالي، قال: قال علي بن الحسين صلوات اللّٰه عليهما: لعن اللّٰه من كذب علينا إني ذكرت عبداللّٰه بن سبا فقامت كلّ شعرة في جسدي، لقد ادّعى أمراً عظيماً ما له لعنه اللّٰه، كان علي عليه السلام واللّٰه عبداً للّٰه صالحاً، أخا رسول اللّٰه، ما نال الكرامة من اللّٰه إلّا بطاعته للّٰه ولرسوله، وما نال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله الكرامة من اللّٰه إلّا بطاعته للّٰه.

وهذا الاسناد: عن محمد بن خالد الطيالسي، عن ابن أبي نجران، عن عبداللّٰه [بن سنان]، قال: قال أبو عبداللّٰه عليه السلام: إنا أهل بيت صديقون لا نخلو من كذاب يكذب علينا ويسقط صدقنا بكذبه علينا عند الناس، كان رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله أصدق الناس لهجة وأصدق البرية كلّها، وكان مسيلمته يكذب عليه، وكان أمير المؤمنين عليه السلام أصدق من برأ اللّٰه بعد رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله، وكان الذي يكذب عليه ويعمل في تكذيب صدقه ويفتري على اللّٰه الكذب عبداللّٰه بن سبا.

أقول: وتأتي هذه الرواية الأخيرة في ترجمة محمد بن أبي زينب وفي سندها ابن سنان، بدل عبداللّٰه.

وقال الكشي: «ذكر بعض أنّ عبداللّٰه بن سبا كان يهودياً فأسلم ووالى علياً عليه السلام، وكان يقول وهو على يهوديته في يوشع بن نون وصيّ موسى بالغلو! فقال في إسلامه بعد وفاة رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله في علي عليه السلام مثل ذلك، وكان أول من شهر بالقول بفرض إمامة علي!! وأظهر البراءة من أعدائه

اگر بعض اہل علم سے مراد اہل سنت علماء ہوتے تو بعد کے شیعہ علماء اس کی تصریح بیان کرتے، عوام تک حقائق پہچائے جاتے، پھر انہیں دوسری خیانتیں کر کے اپنے متقدمین کے اعترافات کو چھپانے کی ضرورت ہی پیش نہ آتی۔ جس طرح علامہ کشی نے تین صحیح روایات سے ابن سبا کی حقیقت کھول کر بیان کر دی ہے، اسی طرح علامہ نو بختی نے بھی فرق الشیعہ میں ابن سبا کے متعلق یہی موقف بیان کیا ہے بلکہ اقرار کیا ہے کہ جن اصحاب سیدنا علی میں ابن سبا اٹھتا بیٹھتا تھا وہی اس کی حقیقت سے اچھی طرح آشنا تھے۔

یہ ابن سبا کے متعلق موقف اہل سنت کا ہر گز نہیں ہے بلکہ شیعہ متقدمین جید علماء کرام نے یہ اعترافات کئے ہیں۔ آگے میں تیسرے سب سے قدیم جید شیعہ عالم سعد بن عبداللہ القمی (المتوفی 301 ہجری) یعنی تیسری صدی کے ثقہ ترین عالم کا اعتراف بھی پیش کروں گا۔

جلدی کس بات کی ہے حضور۔۔ فی الحال میرے اشکالات کا علمی انداز سے رد کریں پھر آخر میں ہم دونوں ملکر جھوٹوں پر لعنت بھیجیں گے۔ ان شاء اللہ

میرے دلائل کا علمی رد بمعہ روایات یا کم از کم اپنے متقدمین جید علماء سے اپنے موقف کی تائید ہی دکھا دیں۔۔۔ اور آپ کے گھرے کا بھی علمی جواب ہی دیا جائے گا۔۔۔ فکر نہ کریں۔۔۔ گفتگو ابھی شروعاتی مراحل میں ہے۔ میرا مقصد عوام تک حقائق پہنچانا ہے۔۔ میں نے کبھی فریق مخالف کو شکست کا طعنہ نہیں دیا۔۔۔۔۔ آپ بھی خیال رکھا کریں۔ میں مزید آدھا گھنٹہ انتظار کر لیتا ہوں۔

یا بہتر ہے آپ آرام سے اپنا ٹرن مکمل کریں۔ میں کل دوپہر کو جواب دے دوں گا۔ ان شاء اللہ۔

شیعہ مناظر کی طرف سے ذاتی تاویلات اور بے سند روایات سے اہل سنت دلائل کا رد کرنے کی کوششیں!

رانا محمد سعید شیعہ: دیکھیے محترم، شرائط میں واضح ہے کہ آپ ہم پر حجت قائم کرنے کیلئے صحیح شیعہ روایات سے ابن سباء کو ہمارے ان پانچ عقائد کا موجد ثابت کریں گے جن عقائد کا آپ نے دعویٰ میں ذکر کیا ہے۔ یہاں شرط توڑتے ہوئے آپ بتا رہے ہیں کہ آپ کے پلے کہانیوں اور اپنی تاویلوں کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے، اس لئے آپ **مجہول اقوال** کو علماء کا عقیدہ کہہ کر اسے اپنے ان الزامی روایات سے ثابت کرنے کی ناکام کوشش کریں گے جن کو آپ کے ہاں بھی گھڑنے والوں نے ہی گھڑا ہے۔ ان کی اصل کوئی نہیں سوائے وضاعین و کذابین کے۔

شروع سے ہی شرط کی خلاف ورزی، نا کسی صحیح سند سے ابن سباء کا کوئی عقیدہ ثابت ہوا اور نا ہی کسی عالم کا اسکی تائید کرنا ملا۔ اگر ملا تو آپکی خیانت ملی، دجل و فریب ملا کہ ایک مجہول قول سے عقائد کی بنیاد ثابت کرنے چل نکلے۔

* کہاں راجہ بھوج اور کہاں گنگو تیلی *

جی جناب الکشی کی وفات ہے 340 ہجری اور امام علی ع کے اصحاب کا زمانہ زیادہ سے زیادہ بھی ہوا 100 سے 120 ہجری تک ہو گا، تو محترم علامہ کشی سے لیکر اصحاب علی ع تک اس قول کو کسی سند کیساتھ ثابت تو کیجئے نا پھر ہی یہ قول دلیل بننے کے قابل لگے گا نا۔

جناب کشی نے روایات کو اسناد کے ساتھ لکھا ہے اپنی کتاب میں اور اس میں ہر قسم کی روایات ہیں ان کی تو بیان کردہ روایات میں بھی ہر قسم کی روایات ہیں، انہوں نے نا کہیں مقدمے میں لکھا کہ یہ میری تمام کی تمام صحیح کتاب ہے نا ہی اس قول کے بارے بالجمہ لکھا ہے کہ یہ بات درست ہے اور ثابت شدہ ہے، بلکہ ان تک ایک قول پہنچا جو انہوں نے **نقل کر دیا۔**

اس کے علاوہ یہ رجال کے بارے میں کتاب ہے ناکہ عقائد کے بارے میں یا احادیث کی اشاعت کے بارے میں۔ کسی شخص کے متعلق ان تک جو پہنچا انہوں نے لکھا اور اہل فن یہی کام کرتے ہیں۔ کسی بھی طور پر یہ اصول متفقہ نہیں ہے کہ کسی رجال پر لکھنے والے عالم نے جو لکھ دیا وہ عقیدہ بن گیا۔

رہی بات آپ کا یہ کہنا کہ فرقہ اثنا عشریہ کا یہاں تک وجود دکھایا جائے تو محترم یہ بھی آپ کا اصل موضوع سے پتلی گلی پکڑنے کا حربہ ہے۔* آپ نے ابن سباء کو ان پانچ عقائد کا بانی ثابت کرنا ہے، وہ بھی صحیح روایات کی روشنی میں* اس پر آپ کے پاس نا کوئی دلیل ہے نا آپ پیش کر سکیں گے آپ بس بے ربط جوڑ بنائیں گے من مانے اصول بنائیں گے اور تاریخی روایات اور اقوال کو مؤرخ کا عقیدہ کہہ کر اپنی عوام کو بیوقوف بنائیں گے، آپ کے پاس اسکے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔

جیسا کہ آپ یہ خیانت کر رہے ہیں اور تخیل میں جا کر ایک **مجہول قول** کی بنیاد لے کر یہ فرما رہے ہیں کہ ایسا یک دم تو نہیں ہوا، یہ ایسے ممکن ہوا، یہ ویسے ممکن ہوا، جب وہ عقائد جو اس سے ثابت ہوئے علامہ کشی کی تین صحیح روایات کی روشنی میں وہ ہمارے ہیں ہی نہیں ہم ان عقائد کو کفر اور شرک سمجھتے تو ہمارا اس ملعون سے کوئی تعلق ہی نا ہوا ان عقائد پر، اور یہ تو ہمارے اسلاف اور آئمہ ع کی زبان سے لعنتی ہے۔ ہمارے عقائد کا موجد کہاں سے ہو گیا۔ اس قدر جھوٹ، اس قدر دجل و فریب اور اس قدر خیانت کاری کوئی کیسے کر سکتا ہے۔

خیالی پلاؤ پکانے کی بجائے کسی ایک صحیح روایت سے ابن سباء سے وہ پانچ عقائد ثابت کیجئے اور پھر اس ملعون کا ان عقائد کا بانی ثابت کیجئے۔ یہ آپ کی اصل ذمہ داری ہے بجائے اسکے کہ مکر و فریب، دجل و خیانت اور دھوکہ دہی پر مبنی لمبی لمبی چھوڑیئے۔

آپ کا استدلال نا صرف ذاتی بلکہ مبنی بر خیانت ہے، علامہ کشی نے کہیں بھی اس عنوان سے یہ قول ذکر نہیں کیا کہ اسکو کسی بھی جہت سے سابقہ تین روایات کی وضاحت قرار دیا جائے، یہ قول فی متن ایک الگ حیثیت رکھتا ہے اور **مجہول الحال قول** ہے جس کا علامہ کشی سے اصحاب علی تک کا سلسلہ سند ہی نہیں ہے جیسا کہ مذکورہ تینوں روایات کا

ہے۔ آپ لوگوں کو فریب دے کر اسے علامہ کشی کی تائید میں شمار کر رہے ہیں جبکہ انہوں نے کہیں نہیں لکھا کہ
* میں یہ کہتا ہوں * ابن سبا یہودی تھا پھر اسلام لایا اور۔۔۔۔۔ الخ

ان تک جیسے اسناد کے ساتھ اسکے بارے میں باقی روایات پہنچی ویسے ہی ایک بلا سند قول پہنچا انہوں نے اسے ویسے ہی
نقل کر دیا جیسے اسناد والی روایات نقل کیں۔ اس میں ان کا عقیدہ یا ان کی تائید تو کہیں بھی نہیں ہے۔

میں نے وہ سب دیکھا ہے محترم، آپ الٹا چلنے کے عادی ہیں تو شوق سے چلیے آپ کے الٹا چلنے سے حقیقت نہیں بدلے
گی۔ قدیمی کتب کی بھی آپ کو سند ہی دینی پڑے گی وہ صحیح اصولوں کیساتھ، مکرو فریب اور دجل و خیانت سے تو کچھ بھی
ثابت نہیں ہوگا، الٹا آپ کو اس طرح کے خیالی پلاؤ پکانے کا نقصان اٹھانا پڑے گا اور آپ بہت سی چیزوں کو ماننے کے
پابند ہو جائیں گے۔

میرا ارادہ آپ کے اس باطل اور مبنی بر فریب دعوے کی دھجیاں اڑانے کا ہے باوجود اس کے کہ آپ شروع میں ہی
خیانت کاری اور مکرو فریب کے مرتکب ہوئے ہیں۔

واضح خیانت کاری، علامہ کشی نے جیسے بقیہ اسناد کیساتھ والے اسکے حالات لکھے ہیں ویسے ہی جو ان تک پہنچا انہوں نے
اہل علم کے حوالے سے لکھ دیا کہ کوئی وضاحت یا تائید فرمائی جیسا کہ آپ فریب دے رہے ہیں۔ بالکل خیانت کاری
کہ جید علماء نے یہ حقائق کے طور پر اور تائید کے طور پر بیان کیا ہے۔ محترم یہ اصول کہاں سے لیا آپ نے کہ مؤرخ یا
محدث جب کوئی تاریخی روایت کا قول نقل کر کے اسکی تردید نہ کرے تو وہ اس قول کی وثاقت یا اس مؤرخ کے
عقیدے کی دلیل ہے؟؟؟؟ یہ اصول کہاں سے لیا؟؟؟؟ ابھی میں اس کی دھجیاں بکھیروں گا یہیں ان شاء اللہ۔

بالکل علامہ نو بختی نے یہ قول ان الفاظ میں لکھا ہے کہ اصحاب علی میں سے بعض اہل علم کا بیان ہے لیکن بات تو اصول
کی ہے کہ نو بختی مؤرخ ہیں جیسے مسعودی مؤرخ ہے، شہرستانی مؤرخ ہیں، طبری مؤرخ ہیں، ابن قتیبہ مؤرخ ہیں اور
اسی طرح ابن عساکر، ابن شبہ، واقدی اور دیگر مؤرخین ہیں۔

لیکن بات تو سند کی ہے نا، مؤرخ سے اصحاب علی تک کی سند پیش کریں، تاکہ اس کی تفصیل اور توثیق تضعیف دیکھی جا سکے۔ جس طرح آپ ثابت کرنا چاہ رہے ہیں اس طرح تو کوئی دعائے ثابت نہیں ہوتی اصولی طور پر اور آپ نکلے ہیں ابن سبا جیسے ملعون کو خیر البریہ عقائد کا موجد ثابت کرنے۔

شرائط کے مطابق صحیح روایات پیش کرو، جن سے یہ ثابت ہو کہ ابن سبا کے واقعی وہ عقائد تھے جن کا آپ نے دعویٰ کیا اور اگلا مرحلہ اسے ان عقائد کا بانی ثابت کرنے کا ہے۔ یہ نہیں کہ آپ نے مکرو فریب کا ایک جال بٹن دیا اور وہ ثابت ہو گیا۔

اصحاب علی ع میں اگر یہ عقائد ابن سبا نے پھیلائے تھے یا وہ اس کے ان عقائد سے واقف ہو چکے تھے تو اس کے ثبوت میں کوئی سند پیش کرو گے تو ہی بات بنے گی ایسے * اہل علم کے ذکر سے تو ثابت نہیں ہونگے * ان اہل علم من اصحاب علی سے لیکر نو بختی یا کشی تک سند دینی پڑے گی۔ تب آپ کی بات میں یہ کشش پیدا ہوگی کہ اسکو دلیل ماننے کیلئے اصولوں پر پیش کیا جائے، ابھی تو یہ قول اس قابل بھی نہیں کہ اسکی طرف توجہ بھی دی جائے کجا اس کی بنیاد پر بنیادیں ثابت کی جائیں۔

آپ نے لکھا کہ

سوال: کیا یہ ممکن ہے کہ وہ بعض اہل علم اہل سنت علماء ہوں؟

یہ ممکن ہی نہیں کیونکہ قرآن اسکے خلاف ہیں۔ اوپر ثابت کیا جا چکا ہے کہ وہ بعض اہل علم اصحاب علی تھے (ابن سبا خود بھی ان میں شامل تھا)

* آپ کے اس جملے سے یہ بات تو ثابت ہو گئی کہ آپ کے علماء یا بزرگان میں سے کوئی بھی علی ع کا صحابی نا تھا، نا آپ کے بزرگوں کا علی ع یا ان کے اصحاب سے کوئی تعلق تھا، نا آپ کے بزرگان علی ع کی صحبت میں رہتے تھے *

گویا نمازیں بخشوانے نکلے تھے الٹا روزے گلے پڑ گئے (محاورہ)

ہمیں ابن سبا کا پیر و کار ثابت کرنے نکلے تھے اور خود اپنی زبان سے خود کے بزرگان مذہب کو علی ع اور اصحاب علی ع سے لا تعلق کروا بیٹھے۔

ہائے اس کا پی پیسٹ پر کون نامر جائے، بحار والی بات اور الفاظ کو اڑانے والی بات کا پی کرنے میں جناب نے نقل کے ساتھ عقل کا استعمال ناکیا۔ اس کا جواب آپ کو دیتا ہوں۔

بعض کی جگہ اگر تو کسی کا نام یا سلسلہ سند ہو تا تو آپ کا یہ اعتراض بنتا تھا جب بعض کا کوئی بعض ہی ہونگے نا وہ اہل علم ہوں یا نا ہوں۔ جب ان کے حال سے ہی کوئی واقف نہیں کہ وہ بعض کون سے کن عقائد کے حامل تھے تو ان کا ذکر مجہول ہے اور مجہول ہی رہے گا، کسی کام کا نہیں۔

علامہ کشی نے تین صحیح روایات میں جو بیان کیا ان کا آپ کے دعوے سے دور دور تلک کوئی واسطہ نہیں بطور ثبوت تو ان کو پیش کرنا ویسے ہی دجل و فریب کا اعلیٰ مظاہرہ ہے۔ اور نہ ہلاپہ دہلا دیکھو خیانت کی بھی معراج اولیٰ پر پہنچے کہ ایک مجہول الحال قول جو نقل کیا گیا، اسے بالکل ہی غیر متعلقہ روایات کی وضاحت اور عالم کی تائید قرار دیا جا رہا ہے، شرمی کی حد ہے بھئی، رہی بات نو بختی کی تو نو بختی نے بھی تاریخ سے ہی معلومات لیکر لکھا ہے مگر کسی بات کی کوئی سند نہیں ہے۔

شیعہ علماء نے کہیں بھی بالجزم ایسا کوئی اعتراف یا عقیدہ بیان نہیں کیا بلکہ تاریخی روایات کو بیان کیا وہ بھی بلا سند جسے آپ فریب دے کر آپ اعترافات اور تائید کا نام دینے کی ناکام کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔

اور ہاں کچھ چیزیں میں بھی پیش کر رہا ہوں آگے کام آئیں گی، * اسی اصل کے تحت جھوٹوں پر لعنت بھیجنے کیلئے * میرا مقصد عوام تک آپ کی حقیقت اور وہ مکرو فریب آشکار کرنا ہے جسے استعمال کر کے آپ بات کا کچھ کا کچھ بنانے کے چکر میں رہتے ہیں اور ساتھ ہی الحمد للہ آپ کے دعوے میں موجود اپنے عقائد کا اپنے آئمہ ع کی زبانی اثبات کروں گا۔ ان شاء اللہ

شیعہ مناظر کے جوابی دلیل

العلویہ شیعہ کا پہلا فرقہ تھا!

اب ذرا علامہ نو بختی کی بات کرتے ہیں، انکی کتاب سے مزید کچھ پیش کرتا ہوں جس سے ناصرف آپ کی خیانت آشکار ہوگی بلکہ آپکا دعویٰ بھی باطل ثابت ہوگا۔

خود علامہ نو بختی لکھتے ہیں کہ شیعہ کا پہلا فرقہ جو علی ع کے شیعہ تھے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں تھے اور رسول اللہ ﷺ کے بعد علی ع کی طرف تھے اور * علی کی امامت کے قول پر تھے *، ان میں مقداد بن اسود، سلمان فارسی، ابوذر غفاری، جندب بن جنادة اور عمار یاسر وغیرہ تھے (یہ سب اصحاب رسول ہیں) زمانہ نبی واصحاب نبی ہے، نبی کا زمانہ۔ * (سب علی ص کی امامت کے قائل ہیں اور ابن سباء کا دور دور تک ابھی کوئی وجود نہیں) * ہم آج کے شیعہ بھی علی ع کی امامت کے قائل ہیں بعد از نبی ﷺ۔ مزید آگے چل کر لکھتے ہیں * پھر جب رسول

۵۲ فرق الشیعة

ذر جندب بن جنادة الغفاري^(۱) وعمار بن باسر^(۲) ومن وافق مودته مودة علي^(۳) وهم أول من سمي باسم التشيع^(۴) من هذه الأمة لأن اسم التشيع قديم شيعة إبراهيم وموسى وعيسى والأنبياء^(۵) أجمعين، فلما قبض الله^(۶) نبيه^(۷) افتوت فرق الشیعة ثلاث فرق: (فرقة) منهم قالت إن علياً^(۸) إمام مفترض الطاعة بعد رسول الله^(۹) واجب على الناس القبول منه والأخذ^(۱۰) ولا يجوز غيره الذي وضع عنده النبي^(۱۱) من العلم ما يحتاج إليه الناس من الدين والحلال والحرام وجميع منافع دينهم

= أول مشاهد الخندق وشهد بقية المشاهد ونوح العراق وولي المدائن توفى بها سنة ۳۶ أو سنة ۳۷.

(۱) هو أحد الأركان الأربعة وهو الزاهد المشهور الصادق الملقب بشهادة النبي^(۱۲) وكان خامس من أسلم توفى بالربذة سنة ۳۱ أو سنة ۳۲ وصى عليه ابن مسعود ثم مات بعده في ذلك العام.

(۲) هو أحد الأركان الأربعة حاجر إلى المدينة وشهد المشاهد كلها وتواترت الأحاديث عن النبي^(۱۳) أن عماراً تقتله الفئة الباغية وأجمعوا على أنه قتل مع علي بن حسين سنة ۸۷ في ربيع وله ثلاث وتسعون سنة الخ.

(۳) الشيعة - خ ل -.

(۴) كذا في جملة من النسخ المتقطعة: ولعله: والأخذ عنه ولا يجوز عن غيره الخ.

اللہ ﷺ کی وفات ہوئی * تو تین گروہ بن گئے ان میں سے ایک نے کہا علی ع امام ہیں جن کی اطاعت فرض ہے، اور لوگوں پر واجب ہے کہ علی ع کو قبول کریں اور ان سے لیں اور ان کے غیر سے لینا جائز نہیں۔ (ہم بھی یہی کہتے ہیں)

👉 آپ کے دعوے میں سے پانچ عقائد میں ایک نسبت تو ابن سباء کے وجود سے پہلے ہی ثابت ہو گئی آپ ہی کے پیش کیئے ہوئے کلیئے اور اصول کے مطابق اور اسی عالم کی کتاب سے جس کی کتاب سے آپ دلیل دے رہے ہیں۔

ودنیاهم ومضارها وجميع العلوم جليلها^(۱) ودقيقها واستودعه ذلك كله واستحفظه إياه، ولذا استحق الإمامة ومقام النبي ﷺ لعصمته وطهارة مولده وسابقته^(۲) وعلمه وسخائه وزهده وعدالته في رعيته، وأن النبي ﷺ نص عليه وأشار إليه باسمه ونسبه وعينه وقلد الأمة إمامته ونصب لهم علماً وعقد له عليهم إمرة المؤمنين وجعله أولى الناس منهم بأنفسهم في مواطن كثيرة مثل غدیر خم وغيره وأعلمهم أن منزلته منزلة هارون من موسى ﷺ إلا أنه لا نبي بعده، فهذا دليل إمامته ولا معنى إلا النبوة والإمامة وإذ جعله نظير نفسه في أنه أولى بهم بأنفسهم في حياته ولقوله ﷺ لبني وليعة: لنتهنن أو لأبعثن إليكم رجلاً كنفسى فمقام النبي ﷺ لا يصلح من بعده إلا لمن هو كنفسه والإمامة من أجل الأمور بعد النبوة، وقالوا إنه لا بد مع ذلك من أن يقوم مقامه بعده رجل من ولده من ولد فاطمة بنت محمد ﷺ معصوم من الذنوب طاهر من العيوب نقي مأمون رضي ميراً من الآفات والعاهات في كل من الدين والنسب والمولد

(۱) جلیہا - خ ل -

(۲) وسبقہ - خ ل -

مزید لکھتے ہیں * علی ع امامت کے مستحق ہیں، نبی کے قائم مقام

کے مستحق ہیں، ان کیلئے عصمت ہے ولادت میں طہارت ہے

اور رسول اللہ ﷺ کی طرف سبقت ہے، ان کا علم ہے،

سختاوت ہے، زہد ہے اور رعیت کیلئے عدل ہے اور نبی ﷺ نے

ان پر نص کی اور اشارہ کیا ان کے نام کے ساتھ نسب کے ساتھ

اور ان کے لئے امت کے سامنے علم نصب کیلئے اور عقد لیا اور ان

کی مومنوں پر امارت قائم کی اور انہیں لوگوں پر ان کی جانوں

سے زیادہ حقدار قرار دیا جس کے کثیر دلائل ہیں جیسا کہ

حدیث غدیر، حدیث منزلت اور ان کی امامت کی دلیل ہے ناکہ

نبوت کی، اور لوگوں پر ان کو اپنا نفس قرار دیا، نبوت کے بعد

امام قرار دیا جو کہ معصوم ہے، پاکیزہ ولادت والا ہے، پاکیزہ نسب

والا ہے *

👉 ابن سبا تو کہیں نہیں ہے یہاں تک بھی۔

یہ سب لکھنے کے بعد لکھتے ہیں یہ فرقہ ان کی امامت پر قائم رہا

یہاں تک کہ علی کو ابن ماجم ملعون نے شہید کر دیا۔

* اس میں کہیں نہیں ہے ابن سبا *۔

یؤمن من العمد والخطأ والزلل منصوص عليه من الإمام الذي قبله مشار إليه بعينه واسمه الموالي له ناج والمعادى له كافر هالك والمتخذ دونه وليجة ضال مشرك، وأن الإمامة جارية في عقبه ما اتصلت أمور الله وأمره ونهيه، فلم تزل هذه الفرقة ثابتة على إمامته على ما ذكرناه حتى قتل علي ﷺ في شهر رمضان ضربه عبد الرحمن بن ملجم المرادي لعنه الله ليلة تسع عشرة وترقي ليلة إحدى وعشرين ليلة الأحد سنة أربعين من الهجرة وهو ابن ثلاث وستين سنة فكانت إمامته ثلاثين سنة وخلافته أربع سنين وتسعة أشهر وأمه فاطمة بنت أسد بن هاشم بن عبد مناف ﷺ وهو أول

مزید علامہ نو بختی بتریہ، جارودیہ، زیدیہ کا ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ علوی شیعوں کا امیر المومنین ع کی شہادت

کے بعد اختلاف۔

اختلاف الشیعة العلویة بعد قتل أمیر المؤمنین علیؑ (السبایة)

فلما قتل علیؑ افرقت التي ثبتت علی امامته وأنها

(۱) هم أتباع أبي الجارود المكنى بأبي النجم زياد بن المنذر الهمداني الأعمى
سرحوب الخراساني البدي - ونقل ابن النديم في الفهرست عن الإمام
الصادقؑ أنه لعنه وقال إنه أعمى القلب أعمى البصر، وروى الكشي فيه
روايات تدل على ذمه، وذكره المفريزي في ج ۲، ص ۳۵۲؛ واللهمي في
ميزان الاعتدال وغيرهم. توفي بعد سنة ۱۵۰ على ما ذكره ابن حجر في
التغريب.

اختلاف الشيعة العلوية بعد قتل أمير المؤمنين عليؑ (السبابة) ۵۷

فرض من الله ﷻ ورسوله ﷺ فصاروا فرقتين ثلاثاً: «فرقة»
منهم قالت: إن علياً لم يقتل ولم يموت ولا يقتل ولا يموت
حتى يسوق العرب بعصاه ويملا الأرض عدلاً وقسطاً كما
ملئت ظلماً وجوراً وهي أول فرقة قالت في الإسلام بالوقف
بعد النبي ﷺ من هذه الأمة وأول من قال منها بالخلو وهذه
الفرقة تسمى «السبابة» أصحاب «عبد الله بن سبا»، وكان
ممن أظهر الطعن على أبي بكر وعمر وعثمان والصحابة
وتبرأ منهم وقال: إن علياً ﷺ أمره بذلك فأخذه علي فسأله
عن قوله هذا فأقر به فأمر بقتله فصاح الناس إليه^(۱): يا أمير
المؤمنين أنقذ رجلاً يدعو إلى حاكم أهل البيت وإلى
ولايتك^(۲) والبراءة من أعدائك^(۳) قصيره^(۴) إلى المدائن،
وحكى جماعة من أهل العلم من أصحاب عليؑ أن عبد
الله بن سبا كان يهودياً فأسلم ووالى علياً ﷺ وكان يقول
وهو على يهوديته في يوشع بن نون بعد موسى ﷺ بهذه
المقالة فقال في إسلامه بعد وفاة النبي ﷺ في عليؑ ﷺ

✎ علامہ نو بختی لکھتے ہیں کہ علیؑ کی شہادت کے بعد جو فرقہ

امام علیؑ کی امامت پر ثبت تھا اور علیؑ کی امامت کو اللہ اور
رسول ﷺ کی طرف سے فرض جانتا تھا، اسکے تین گروہ ہو گئے جن
میں سے * ایک نے کہا علیؑ قتل نہیں ہوئے، نا انہیں موت آئی، نا
وہ قتل ہو سکتے، نا انہیں موت آ سکتی ہے، جب تک وہ عربوں پر

حکومت نا کر لیں اور زمین کو اس طرح عدل سے نا بھر دیں جس طرح
ظلم و جبر سے بھرے گی اور اس فرقے نے غلو کیا اور ان کا نام **سبائی**

ہے اور یہ ابن سبا کے اصحاب ہیں * (کیا غلو کیا وہی جو علامہ کشتی نے

بیان کیا اور جس سے ہمارے عقائد کا دور دور تک واسطہ نہیں ہم اس

خدائی کے عقیدہ کو شرک و کفر سمجھتے ہیں اور اس ملعون پر لعنت

کرتے ہیں ہمارے آئمہ نے بھی کی۔)

* ہمارا تو عقیدہ نہیں کہ علیؑ قتل نہیں ہوئے اور انہیں موت نہیں

آئی اور تب تک نہیں آ سکتی جب تک وہ عربوں پر حکومت نا کر لیں

اور زمین کو عدل سے نا بھر دیں جیسا کہ ظلم سے بھر جائے گی * ہمارا

یہ عقیدہ نہیں ہے تو یہ ملعون ہمارے عقائد کا بانی کیسے۔

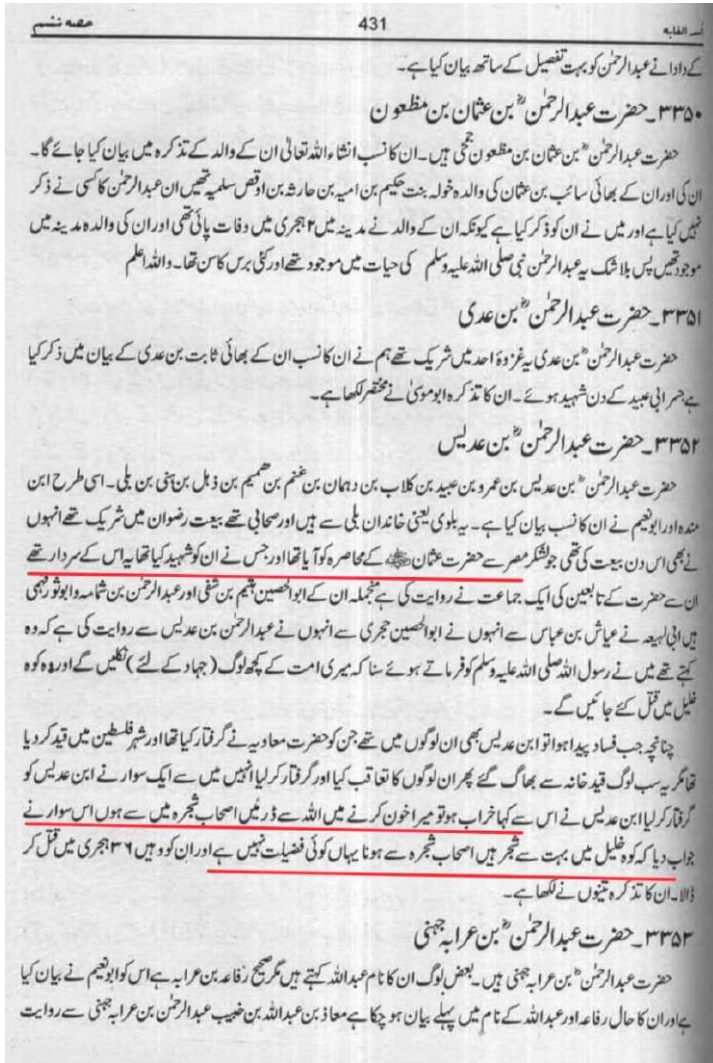
علامہ نو بختی کی کتاب سے جہاں آپ ان کے تاریخ نقل کرنے کو ان کا عقیدہ ثابت کرنے پر تلے ہیں وہ تو اور بھی

بہت کچھ کہہ رہے ہیں، کیا یہ سب ان کا عقیدہ سمجھا جائے؟؟؟؟؟

اب آتا ہوں آپ کے اس باطل اصول کو توڑنے کی طرف جو آپ نے وضع کر لیا کہ ایک عالم اگر کچھ نقل کر کے اس کی تردید نہ کرے تو یہ اسکا تائید یافتہ عقیدہ بن جاتا ہے اور اس پر مہر ثبت ہو جاتی ہے، تو جناب اس گروپ میں چند روز پہلے قاتلین عثمان کے بارے میں گفتگو ہوئی، میں نے ابن اثیر سے اور ابن حجر اور ابن عبد البر سے ان کے اقوال پیش کیے کہ ان کے نزدیک صحابہ حضرت عثمان پر حملہ کرنے والوں میں شامل تھے تو جناب بھاگتے رہے کہ نہیں عالم کا قول قابل قبول نہیں، صحیح روایت سے ثابت کرو، عالم کا قول نہیں مانوں گا وہ بھی صرف ایک ضمنی مسئلہ کیلئے، تو آج کیسے اور کس منہ کے ساتھ کہہ رہے ہو کہ عالم کا قول جو اس کا اپنا بھی نہیں بلکہ وہ مجہول صیغوں سے نقل کر رہا ہے وہ کسی مذہب کے عقائد بنیاد ثابت کرنے کیلئے دلیل اور ثبوت کیسے بنا رہے ہو؟؟؟؟ عوام کو کیوں مکر و فریب دے رہے

ہو؟؟؟؟ کیوں خیانت کاری کا ارتکاب کر رہے ہو اور کیوں اس اصول کو وضع کرنے پر تئل گئے ہو جس پر چند روز پہلے آپ انکار کر رہے تھے۔ * یہ دو نمبری اور منافقت کس لئے؟؟؟؟

بھجوجے ابن اثیر پر لعنت اپنے بنائے اصول کے تحت؟؟؟؟



[illegible]

میں کہتا ہوں: بھلائی کے لیے میری عمر بگم، انہوں نے اپنے چلے گئے اور اوروں کے حق وادب کے لیے غمناک ہونے لگے۔
 کچھ دنوں کی طرف جہت کے ایک دفعہ میں آپ کے پاس تھا۔ میرے حاضرین کی پیشگوئی کی خفیت کا واقعہ کہ اس کی سند مضیف ہے۔
 مام ہونے کی سند "نہی" میں ہوا، دہائی کے حالات میں طریق کی سوسنی میں اس واقعہ کے جواب میں کہ اس کا نشانہ ہے اور
 میں بھی دوسرے شریک ہوں۔ اور ابراہیم علی بن ابی ہرودہ سے جو ایک مضیف راوی ہے، میری ہے کہ یہ سب میں سلیمان نے
 وادعا معاویہ کے واسطے سے اس کے حضور میں کیا ہے کہ انہوں نے اس کے حضور میں کہا: "اور وہ اپنے کے لیے دو آپ کے لئے انصا
 "انہوں نے اس کے لئے انصا سے ہر عمر ہر عمر"۔ چنانچہ ان کی عمر (۸۰) سال ہوئی پھر کسی ایک مضیف کی بھی نہیں دیکھا۔ یعنی
 "انہوں نے اس کے لئے (۸۰) سال کا عمر عمل کیا کہ اس کے بعد انہوں نے (۸۰) سال زندہ رہے۔" ابھر "تھیں، تھیں، شام میں ان کی

1. اسد الغابہ (۳۹:۵) تجرید (۸:۵/۱) * اسد الغابہ (۳۶۷/۳)
2. اسد الغابہ (۳۹:۶) استیعاب (۱۹۳۹) تجرید (۸:۵/۱) * استیعاب (۱۵۷/۳)
3. مختصر تاریخ دمشق (۲۰:۱/۱۹) * جامع المسانید (۵۷۱/۹) مختصر تاریخ دمشق (۲۰:۲/۱۹)
4. استیعاب (۲۵۷/۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۷۸
 ۱۷۸
 ۱۷۸

پھر حضرت عثمان کے ساتھ یاد حضرت علیؓ کی ملاقات کی تمام جنگوں میں شریک رہے اس کے بعد مصر آ گئے۔ پھر اپنی دولت کا کل ترانہ میری مولا، اللہ العالیٰ کو دے چکے اور اپنے والد کے کہنوں کے عروہ میں اپنی کوفراہے کا شکر نے رسول اللہ ﷺ کے حضور کا کرنا کہ جس میں حضور علیؓ بھی ہو گا اس لئے میں تمہارے پاس ہر صبح آ کر کھڑا ہوں اور ان کے چہرے پر یہ بات کہ میں ہوں اور اللہ کے بعد تم جس شخص نے کسی کو اس کے خون کا کاس دیا پھر اسے گل کر دیا تو اسے قاتل سے ہی اگرچہ قاتل کو قاتل فرماؤ۔

مولا عبداللہ ان کے بعد تھے۔ میری مولا، اللہ العالیٰ وغیرہ میں پھر حضرت علیؓ اور حضور رسول اللہ ﷺ روایت کرتے ہیں۔ چہرے اور جھٹ سے گل کر دیا۔ میری چہرے میں جس نے مولا میری میں سے ہے جب یہ یاد ہے چہرے میں لکھی ہوئی کہ اگر کافر اور ایمان کے سے مائیں سمیت ملائیں گے تو میری چہرے میں (میں) بہاگ گئے۔

میں کہا جاتا تھا۔ ان دنوں ^{۱۸۵۸ء} کا یہاں سے دو مہلے دور ہو گئے تھے اور ایک بار میں فارسی پڑھ رہا تھا، جہاں آئیں اس وقت تک اس لیے۔ مہلے کے کونزے نے سرکات کے ریزار کے پاس پہنچ کر چڑھانے سے معاویہ چھوڑ کے پاس روانہ کر دیا۔ یہ ۱۸۵۸ء کا واقعہ ہے۔ غفر فرماتے ہیں: ۱۸۵۸ء سے اور یہاں انشاؤں کا یہ کہ مرزا کا مضمون میں عثمان علی نے لکھا اور ان کا سرکردہ کر دیا۔ چنانچہ بعض: ۱۸۳۰ء کا واقعہ ذکر کر رہے ہیں۔ انہیں کہتے ہیں: ایک قول ہے: امیر معاویہ نے ان کی حاشی میں شوگ پیسے جیسے جیسے لکھوائے تھے تو اسے دہشت کے ان اقبال کو کہتا تو فرستادہ کر دے جسے کہنے کے ان کا سرکات لکھانور کی طرف لکھوا کر دیا۔ مرزا کا جواب تھا: میں اس کا جواب دیتا ہوں کہ اس واقعہ کی تاریخ اسلام میں سب سے پہلا سرکردہ اور یہ کہ یہاں کا یہاں سے مرزا کا سرکردہ، امیر معاویہ کے پاس تھا۔

جنہوں نے کہہ دیا اور آپ نکلے ہو اس بلا سند اور مجہول
قول سے ہمارے عقائد کا بانی ابن سبأ ملعون کو ثابت
 کرنے۔

یہی باتیں انہیں صحابہ بلکہ اور صحابہ بھی جن کے بارے
ان کے علاوہ ابن عبد البر نے بھی لکھی ہیں۔ * تین کے

اور ہاں واضح رہے یہاں محقق اپنی تحقیق کی بناء پر اپنا تبصرہ دے رہا ہے، تاریخی روایات نقل نہیں کر رہا بلکہ اپنی تحقیق سے اپنے نزدیک مستند حالات تحریر

۳۹۰۶۔ حضرت عمرو بن حنظل خزامی

حضرت عمرؓ بن قنن کان بن حبیب بن عمرو بن قنن بن زراح بن عمرو بن سعد بن کعب بن عمرو بن زید خزاعی - انہوں نے نبیؐ کی طرف بعدہ حبیبہ کے ہجرت کی سعی اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ جبہ اوداع کے سال اسلام لائے تھے مگر یہاں کو زیادہ صحیح ہے نبیؐ کی محبت میں رہے تھے اور آپؐ سے احادیث حفظ کی تھیں۔ گو دشمن رہے تھے اور پھر عمرؓ میں چلے گئے تھے یہ ابوہریرہؓ کا قول ہے اور ابوہریرہؓ نے کہا ہے کہ یہ شام میں رہتے تھے بعد اس کے کو دشمن چلے گئے تھے اور وہاں رہے تھے مگر یہ کہ یہ صیرہ کو فوج تھے۔ ان سے جبرین بن نفیر اور فاع بن شداد قننی بن غیرہ مانے روایت کی ہے۔ ہمیں ابوہریرہؓ بن مکرم بن ابیہرہ موصوب نے اپنی سند اور با یستی یہ ہے ابی اس تک پہنچا کر جردی کہ وہ کہتے تھے ہم سے ابن ابی حصص نے بیان کیا وہ کہتے تھے ہم سے علی بن حرب نے بیان کیا وہ کہتے تھے ہم سے عکرم بن موسیٰ نے بھیجی بن عمرو سے انہوں نے اسحاق بن ابی فروہ سے انہوں نے یوسف بن سلیمان سے انہوں نے ابی راوی ناشرہ سے انہوں نے عمرو بن قنن سے روایت کر کے بیان کیا۔ انہوں نے (ابیک مرتب) نبیؐ کو پائی یا تھا تو آپؐ نے دعا دی کہ یا اللہ ان کے شباب سے برسر فراز کر چنانچہ ان کی عمر اسی ۸۰ برس کی تھی اور ان کی داغی میں

أمر الطاعة 696 معه القلم

ایک باہمی سفیر تھا۔ یہاں چار آدمیوں میں سے تھے جو حضرت عثمان کے گھر میں کوئے تھے اور بعد شہادت حضرت عثمان کے شیعہ علی میں شامل ہو گئے تھے اور حضرت علی کے ساتھ ان کے تمام غزوات و جمل اور صلوات اور انہو ان میں شریک تھے انہوں نے عمر بن عبدی کی اعانت کی تھی اور ان کے اصحاب میں سے تھے ان کو یزید کی طرف سے ایسا خوف ہوا کہ وہ عراق چلے گئے تھے اور ان ایک عرب کے غار میں مخفی ہو گئے تھے جس حضرت معاویہ نے اپنے عامل کو موصل میں تھا کہ بھیجا کہ عمر کو میرے پاس بھیج دو اور اے ایک شخص کو بھیجا کہ غار سے ان کو پکڑ لے دو اور دی جوامی تو اس نے دیکھا کہ وہ دروازہ پر ہے جن کو اس نے پکڑ لیا تو موصل کے عامل اس وقت عبدالرحمن بن عکرم تھے جو حضرت معاویہ کی بہن کے بیٹے تھے۔

مقابل تین میں نے پیش کر دیئے * قبول کرو کہ حضرت عثمان کو صحابہ نے قتل کیا یا قتل کرنے میں حملہ آوروں کا ساتھ دیا۔ اور یہ اس طرح کا سلسلہ بھی نہیں کہ یہ آپ کے امام یہ کہہ کر نقل کر رہے کہ * و ذکر بعض اہل علم بلکہ وہ تو اپنی تحقیق سے ان صحابہ کے حالات زندگی کے بارے میں لکھ رہے ہیں *

✍ اب کرو گے لعنت ان تینوں اماموں پر؟؟؟؟ قبول کرو گے کہ صحابہ ہی حضرت عثمان کے قاتل یا قاتلوں کے ہمنوا تھے؟؟؟؟؟؟

عبدالحمید بلوچ: رانا صاحب اپنے فریق مخالف کے دلائل کا رد لعن طعن کے بجائے علمی طریقہ سے رد فرمائیں۔ ایسی روش اپنانے والوں کا تعلق * علمی حلقوں * سے نہیں ہو سکتا البتہ * فلمی حلقوں * سے ضرور ہو گا۔

جعفر صادق: شیعہ سے گفتگو کرتے ہوئے مجھے تو اب اس روش کی عادت سی ہو گئی ہے۔ خیر۔۔۔ میں نے ان کے ٹرن کے تمام جوابات پڑھ لئے ہیں۔۔۔ فی الحال ڈیوٹی پر ہوں۔۔۔ جیسے جیسے وقت ملتا رہا میں ان کے ایک ایک اعتراض و اشکال کا مدلل رد بھیجتا جاؤں گا۔ ان شاء اللہ

رانا محمد سعید شیعہ: محترم فریق مخالف خیانت کاری، مکر و فریب اور دجل و کذب سے کام لے گا تو ان کی یہ حقیقت ناظرین تک انہیں الفاظ میں پہنچائی جائے گی۔ انکا انداز کتنا علمی ہے وہ یہاں موجود شیعہ سنی اہل علم و تحقیق بخوبی جانتے ہیں۔ میں نے کوئی گالی دی ہے تو نشانہ ہی کیجئے اور یہ بھاشن نا دیجئے۔ آپ کا فریق موافق شروع سے اب تک علمی خیانت کاری اور مکر فریب کا مرتکب ہے، شرائط کے مطابق کوئی ایک دلیل پیش نہیں کر سکا۔ انکی اس روش کا تعلق * بے شرمی حلقوں * سے تو ہو سکتا ہے * علمی حلقوں * سے نہیں ہے۔

جعفر صادق: ہمارے درمیان جو شرائط فاسل ہوئی ہیں ان میں اس شرط کا نمبر بتائیں جس میں یہ لکھا ہے کہ * صرف صحیح شیعہ روایات سے ابن سبا کو پانچ عقائد کا موجد ثابت کیا جائے گا۔ * نشانہ ہی کر دیں۔ تاکہ ممبرز آپ کو سچا سمجھتے ہوئے تسلیم کریں کہ واقعی کسی شرط کی خلاف ورزی میری طرف سے کی گئی ہے۔ بصورت دیگر آپ کو جھوٹ بولنے پر شرمسار تو ہونا چاہئے۔ میں وہ شرائط دوبارہ پیش کر دیتا ہوں تاکہ آپ کو تلاش کرنے کی زحمت بھی نہ ہو۔



سُنی و شیعہ مکالمہ

شرائط برائے مکالمہ ابن سبا ملعون موجد عقائد شیعیت یا افسانہ

- 1: مقدسات کی توہین اور ذاتیات پر حملے کرنے والے کی شکست تصور کی جائے گی۔
- 2: گفتگو دو ٹوک اور ٹودی پوائنٹ کی جائے گی۔ جب تک ایک نکتہ کلیئر نہ ہو جائے دوسرے نکتے کو زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔
- 3: گفتگو سے پہلے دونوں مناظرین *عبداللہ ابن سبا کے متعلق اپنے اپنے مسلک کا نظریہ* واضح الفاظ میں بیان کریں گے۔

- 4: فریقین صحیح روایات اور تائید جید علمائے کرام سے حجت قائم کریں گے۔ دلائل کا رد بھی صحیح روایات اور تائید جید علمائے کرام سے کیا جائے گا۔
- 5: دلائل کا رد اسی درجہ کی روایات سے کرنے کی اجازت ہوگی۔ ذاتی رائے سے دلائل کا رد ممنوع ہوگا۔

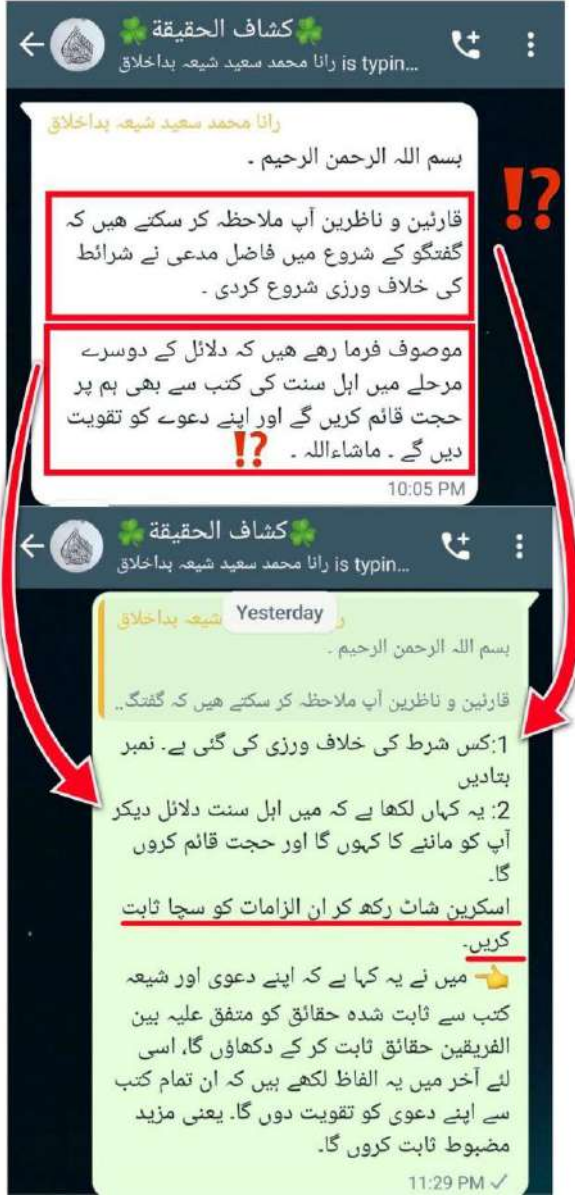
- 6: دوران گفتگو کسی نکتہ پر کسی فریق کو مزید تحقیق درکار ہوئی تو وقت طلب کر سکتا ہے۔ ایک دن یا زیادہ سے زیادہ دو دن وقفے کے بعد دوبارہ اسی نکتے سے گفتگو کا آغاز کیا جائے گا۔

- 7: دوران گفتگو فریقین کو پہلے تحقیقی رد اس کے بعد الزامی رد کرنے کی اجازت ہوگی۔
- 8: گفتگو تحریری اور دن و دن کی جائے گی اور ایک ٹرن میں *تین جواب اور تین کتب کے حوالے بمعہ ٹائٹل اور اصل عبارات کے اسکیئر* بھیجنے کی اجازت ہوگی۔
- 9: کاپی پیسٹ ممنوع ہوگا، غیر ضروری جوابات اور موضوع سے باہر گفتگو کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

- 10: ٹرن ختم ہونے پر فریق *ختم* یا *انہی* لکھے گا تاکہ دوسرا فریق جوابات شروع کرے۔

- 11: *شرائط اور دعویٰ / جواب دعویٰ* پیش ہو جانے کے بعد فریقین کو اپنی سہولت کے مطابق کسی بھی وقت جواب دینے کی اجازت ہوگی، اس دوران گروپ لاکڈ رکھا جائے گا۔

آپ کی بسم اللہ بھی جھوٹ سے ہوئی ہے۔ بار بار شرائط کی طرف بھاگ رہے ہیں اور مجھ پر شرائط کی خلاف ورزی کا الزام لگا رہے ہیں تو ان الزامات کو ثابت کب کریں گے؟ نہ آپ کو شرائط کی سمجھ آتی ہے، نہ آپ کو اپنی باتوں کی سمجھ آتی ہے کہ کہتے کیا ہیں، جب بھی کوئی وضاحت طلب کی گئی تو آپ کو چپ لگ جاتی ہے۔



گفتگو جس مرحلے میں چل رہی ہے، وہاں آپ کو کوئی رعایت نہیں دی جائے گی۔ بیشک الزام جو بھی لگائیں لیکن یاد رکھیں انہیں ثابت بھی کرنا ہوتا ہے۔ یہ سوالات آپ پر قرض ہیں۔ کیا خیال ہے دو ٹوک جواب دے کر سچا ثابت ہونا ہے یا ممبرز خود ہی سمجھ لیں کہ آپ کتنے ایماندار ہیں۔

سنی مناظر کے ٹرن میں شیعہ مناظر رانا سعید کی دوبارہ مداخلت!

رانا محمد سعید شیعہ: رک جائیے یہیں پر

جواب الجواب بعد میں ہو گا پہلے یہی ڈسکس کر لیتے ہیں کہ آپ شرائط کے مطابق چل رہے ہیں یا شرائط کے برخلاف بھاگ رہے ہیں۔

جعفر صادق: مجھے اپنا ٹرن مکمل کر لینے دیں۔ شرائط کی پابندی کریں۔

رانا محمد سعید شیعہ: جی، شرائط کے مطابق آپ کو صحیح شیعہ روایات اور انکی شیعہ علماء سے تائید کیساتھ ہی یہ ثابت کرنا ہے کہ ابن سبا ان عقائد کا موجد ہے۔

جعفر صادق: خاموش رہیں۔

شیعہ مناظر گفتگو کے بنیادی آداب سے بھی جاہل!

ان کے نزدیک جب چاہیں مناظرے کے بیچ میں کود سکتے ہیں اور اپنی مرضی سے جب موڈ ہو جائے جواب الجواب کا سلسلہ شروع کیا جاسکتا ہے! بس بندے کو منہ پھٹ ہونا چاہیے۔۔۔

شرائط گئیں تیل لینے!!

عجیب اجڈ، کم ظرف انسان سے پالا پڑا تھا! کسی مہذب شیعہ عالم نے ہمت نہ کی تو مجبوراً ان کی روش جانتے ہوئے بھی ان سے گفتگو کرنی پڑی!!

رانا محمد سعید شیعہ: شرائط کی پابندی مکالمے میں کریں گے۔ ابھی آپ الزامات کی فہرست بنا کر نکلنے کی کوشش نہ کریں۔ ٹرن آپ کی ہی ہوگی۔ مکالمہ روکیں! پہلے یہ کلیئر کریں کہ شرائط کے مطابق کیسے چلنا ہے۔

(نوٹ: قارئین! رانا سعید شیعہ کی لیول ملاحظہ فرمائیں!)

شرائط توڑ کر شرائط کے مطابق چلنے کی بات کر رہا ہے!!)

جعفر صادق: یہی روش میں آپ کے ٹرن میں کر سکتا تھا۔ آپ کے بے شمار جوابات کو برداشت کیا گیا ہے۔

شرائط کی پابندی دونوں پر لازم ہے۔

رانا محمد سعید شیعہ: میں نے آپ کے جوابات کا رد کیا ہے۔ لوگوں کو گمراہ کرنے کا جال نہیں بنا، جیسا کہ آپ کو شش کر رہے ہیں۔

جعفر صادق: ایڈمن شیعہ مناظر کو سمجھائیں۔ یا اس روش پر موصوف کو عارضی طور پر میرے ٹرن تک ایڈمن سے ہٹا دیا جائے۔۔

رانا محمد سعید شیعہ: آپ کا دعویٰ ہے کہ شیعہ 5 عقائد کا بانی ابن سبا ہے۔ اس کے ثبوت میں آپ کو ابن سبا کا ان 5 عقائد کا بانی ہونا صحیح سند سے ثابت کرنا ہے، اور پھر ان روایات کی تائید میں یہ دکھانا ہے کہ ہاں ان روایات کی روشنی میں ہمارے عقائد کا بانی و موجد ابن سبا ہے۔

جعفر صادق: میں اپنے ٹرن میں آپ کے جوابات پڑھنے اور جواب دینے کا پابند نہیں ہوں۔

رانا محمد سعید شیعہ: آپ غلط بیانی اور غیر ضروری دلیلوں سے گریز کریں۔ فرار کے راستے ناڈھونڈیں، شرائط کے مطابق دلیل دیں۔

جعفر صادق: خاموش رہنا ہے تو بتائیں یا میں خاموش ہو جاؤں؟ جب تک اپنا ٹرن پورا نہیں کروں گا، آپ کے کسی بے جاد خل اندازی کا جواب نہیں دوں گا۔

رانا محمد سعید شیعہ: کوئی ایک دلیل جواب تک شرائط کے مطابق دی ہے؟؟ کوئی ایک صحیح روایت اور اس کی تائید میں کوئی ایک شیعہ عالم کا قول کہ ہاں ابن سبا ہمارے عقائد کا بانی و موجد ہے۔ نشانہ ہی کریں۔ کہانیاں ناسنائیں، خیانت کاری، دھوکہ دہی، مکرو فریب اور جھوٹ سے پرہیز کریں۔

جعفر صادق: ٹھیک ہے آپ دوبارہ اپنا ٹرن شروع کر سکتے ہیں۔ پھر ختم لکھئے گا۔ مجھے اپنے ٹرن میں مداخلت پسند نہیں آئی۔

رانا محمد سعید شیعہ: شرائط کے مطابق کوئی دلیل دیں۔ غیر متعلقہ کمٹنس اور خیانت کاری، دھوکہ دہی، مکرو فریب اور کذب بیانی سے آپ استدلال کرتے جائیں اور چپ چاپ ہم یہ ہونے دیں محترم ایسا نہیں ہوگا۔ دعوے کے مطابق دلیل لانی ہوگی۔ لوگ یہاں آپ کی من گھڑت کہانیاں سننے نہیں بیٹھے۔ دعوے کے مطابق دلیل سے ادھر ادھر ہوں گے تو آپ کو روکا جائے گا۔

شیعہ مناظر رانا سعید کی کھلم کھلا بد معاشیاں !!!

جعفر صادق: اب اگر آپ نے بیچ میں دخل اندازی کی تو میں یکطرفہ گفتگو ختم کر دوں گا۔ ہم یہاں مذاق مستی نہیں کر رہے۔ دخل اندازی والے میسجز میں نے پڑھے تک نہیں۔ آخر میں ضرورت محسوس ہوئی تو جواب دوں گا۔ اہل سنت کی طرف آنے کی آپ کو ضرورت کیوں پڑ گئی ہے؟ کیا آپ شیعیت کا دفاع اہل سنت کتب سے کریں گے۔؟ یہ اصول کہاں سے پڑھا ہے؟ ہمیں بھی ذرا دکھادیں۔

✋ شرط نمبر 7 کو بھی پڑھیں۔ دلائل کا رد پہلے تحقیقی دینا ہوگا اس کے بعد الزامی جواب دے سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر اوپر میں نے ایک جگہ آپ کے اہم اشکال کا تحقیقی رد پیش کیا ہے، (شیعہ کتب کے اسکینز ملاحظہ فرمائیں۔) آپ کو شرائط کا پابند اس لئے کیا گیا ہے کہ علمی طریقے سے گفتگو منطقی انجام تک پہنچ سکے۔ آپ نے اس جواب میں تین اشکال پیش کئے ہیں۔ میں باری باری تینوں کا الگ جواب دے رہا ہوں تاکہ سب ممبرز بھی یہ نکات اچھی طرح سمجھتے جائیں۔

◆ * اشکال 1 * #

* الکشی کی وفات 340 ہجری ہے اور سیدنا علی کے اصحاب کا زمانہ زیادہ سے زیادہ 100 یا 120 ہجری تک ہوگا۔ اس لئے الکشی سے لیکر اصحاب علی تک اس قول کی سند ثابت کی جائے۔ پھر یہ قول دلیل بننے کے قابل لگے گا۔ *

✉ جواب: الکشی نے اگر حضرت علی سے کوئی روایت بیان کی ہوتی تو اعتراض درست ہوتا، اور وہ روایت سندو

متن ضعیف قرار پاتی، الکشی نے حضرت علی کی کوئی

روایت براہ راست بیان ہی نہیں کی۔

علامہ کشی نے حضرت علی میں سے بعض اصحاب کی آراء

کو تسلیم کرتے ہوئے بیان کیا ہے، اس موقف کی تردید

بھی بیان نہیں کی، یعنی تیسری صدی میں انہیں یقین کی

حد تک علم تھا کہ اصحاب علی کی یہی رائے تھی۔ الکشی

کوئی عام عالم نہیں تھا۔ میں آگے اس کی توثیق اور مذہب

اہل تشیع میں اس کی حیثیت بھی پیش کر دوں گا۔ میرے

پاس پہلے سے موجود ہے۔

دوسری بات! میں نے براہ راست علامہ کشی کا اپنا قول

اسی کی کتاب سے دکھایا ہے۔ دوبارہ غور فرمائیں۔ یہ

الفاظ الکشی کے اپنے ہیں، جید ثقہ عالم کا یہ قول اس کا اپنا

ذاتی استدلال ہے۔ انہوں نے فرق الشیعہ میں بیان کئے

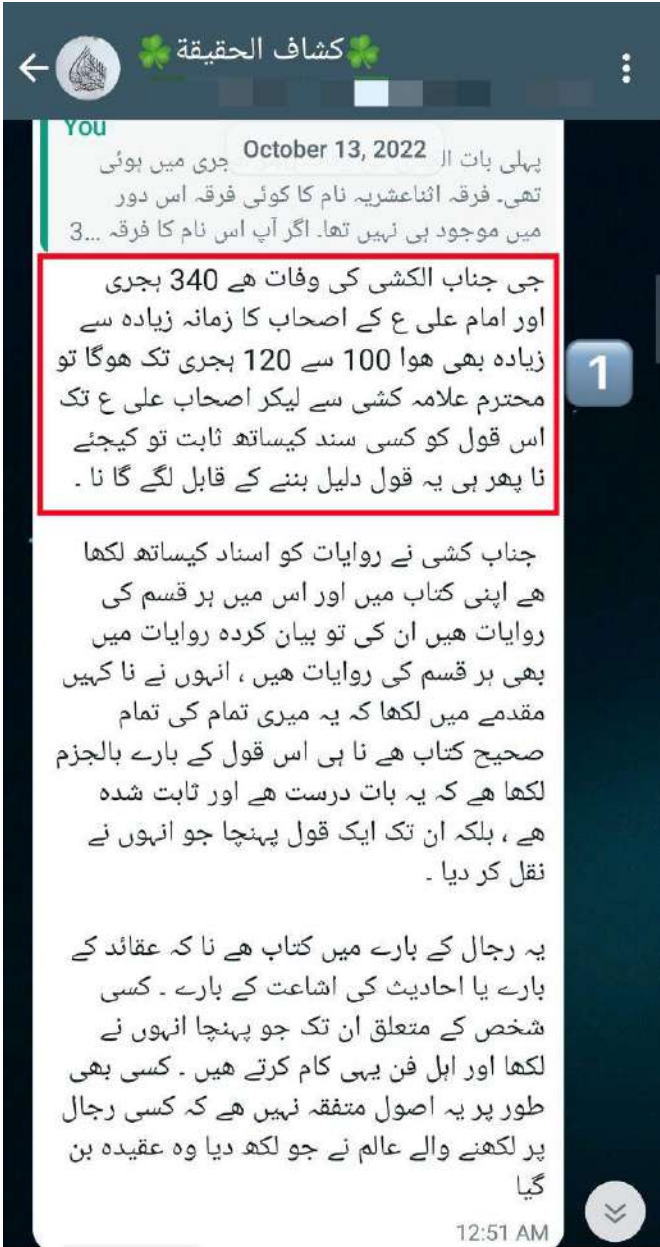
گئے نو بختی کے قول کو بھی من و عن تسلیم کیا ہے۔

الکشی نے ضعیف روایت بیان کر کے کہا ہوتا تو ان کا

استدلال بھی باطل سمجھا جاسکتا تھا کیونکہ بنیاد نہ ہو تو عمارت کھڑی کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

لیکن الکشی نے پہلے تین صحیح روایات بیان کی ہیں اس کے بعد ابن سبا کے متعلق واضح الفاظ میں یہ تفصیل بیان کی ہے۔

اب یہاں آپ کے پاس دو آپشن ہیں۔



1: ثابت کرنا ہو گا کہ یہ رجال کشی علامہ کشی کی کتاب ہی نہیں ہے۔

2: ثابت کرنا ہو گا کہ علامہ کشی شیعہ کے متقدمین جید ثقہ علماء کی فہرست سے خارج ہے۔

یا کوئی تیسرا آپشن ہو تو استعمال کر سکتے ہیں۔

ایک بار پھر شیعہ مناظر کی عقل نے کام کرنا چھوڑ دیا! دوبارہ مداخلت شروع!

یہ بندہ گفتگو کرنے اور عزت دینے کے قابل ہی نہ تھا لیکن دین کے لئے اسے برداشت کیا جاتا رہا!

رانا محمد سعید شیعہ: یہی بات میں آپ کو سمجھا رہا ہوں کہ ہم یہاں مذاق مستی نہیں کر رہے۔ بلکہ ہم یہاں عقائد کی بنیاد ثابت کرنے آئے ہیں، اس کے لئے صحیح روایات اور ان روایات کی علماء سے تائید مطلوب ہے کہ ہاں ان روایات کی روشنی میں ہمارے عقائد کا بانی ابن سبا ہے۔ یہ پیش کرنا ہے آپ نے، نا کہ مجهول السند تاریخی اقوال اور خود ساختہ توجیہات۔ آپ کے پاس کوئی دلیل نہیں آپ نے فرار ہونا ہے شوق سے ہوئے۔

لیکن گفتگو کرنی ہے تو وہ * صحیح روایات پیش کرنا ہوں گی جن میں خلافت علی، وصایت علی، امامت، برأت اور رجعت کا بطور ابن سبا کی ایجاد ہو اور ان روایات کی علماء شیعہ سے تائید کہ ہاں ان روایات کی روشنی میں ہمارے عقائد کا بانی ابن سبا ہے۔ * یہ شرط کے مطابق دلیل دینے کے پابند ہیں آپ۔

جعفر صادق: کیا میں گفتگو ختم کر دوں؟ *

شیعہ مناظر کا گفتگو سے فرار ہونے کا پلان! فریق مخالف کے ٹرن میں بار بار مداخلت!

فیصلہ بھی سنا دیا کہ فریق مخالف کے پاس دلائل نہیں ہیں، گفتگو ختم کر دے!

رانا محمد سعید شیعہ: دلائل آپ کے پاس نہیں ہیں تو بیشک ازراہ فرار ختم کر دیں۔ لیکن دلائل لائیے شرط کے مطابق۔

جعفر صادق: * یہ فیصلہ کرنے کا اختیار آپ کے پاس ہے؟ *

رانا محمد سعید شیعہ: جی تو فیصلہ یہی ہے کہ شرط کے مطابق دلیل دیجئیے۔ ورنہ جو آپکا جی چاہے کیجئے لیکن غیر ضروری تقریر اور خود ساختہ دلائل و توجیہات آپکے قبول نہیں کیئے جائیں گے۔ شرط کے مطابق بات کریں سو بسم اللہ جعفر صادق: شرط کے مطابق دلیل نہیں ہے تو یہ بے چینی اور بے بسی کی انتہا پر کیوں پہنچ گئے ہیں۔ اپنے ٹرن میں جواب دے دیجئے گا۔ * میں دوبارہ جو بات شروع کروں یا اسی طرح غیر مہذب طریقے سے دخل اندازی کر کے شیعیت کا دفاع کیا جاتا رہے گا؟

شیعہ مناظر رانا سعید کی بار بار بد معاشیاں!



رانا محمد سعید شیعہ: شرط کے مطابق دلیل نہیں ہے قطعاً نہیں ہے۔ * اب تک ساری گفتگو کشی کی تین صحیح روایات پر ہے، ان تینوں روایات میں ان پانچ عقائد کا دور دور تک کوئی ذکر نہیں جن کے متعلق آپ کا دعویٰ ہے۔ ان میں مولا علیؑ کیلئے خدائی کا عقیدہ ہے اور ہم اس عقیدے سے بری الذمہ ہیں، * تین روایات بالکل غیر متعلقہ ہیں موضوع سے، آگے ہے جناب کشی کا نقل کردہ ایک تاریخی اور بلا سند قول جسے آپ مکر و فریب سے اس سینس میں پیش کرنے

کے چکر میں ہیں کہ یہ اوپر کی روایات کی تائید میں شیعہ عقیدے کا اظہار ہے۔ قطعاً نہیں۔ ان تینوں روایات کا اس قول سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ *یہ بلا سند بعض مجہولین کا قول اپنی حیثیت میں الگ قول ہے ناکہ اوپر والی روایات کی وضاحت یا تائید *۔ تو وقت کے ضیاع کیلئے آپ کی تقریریں کیوں سنی جائیں؟؟؟

شرط کے مطابق صحیح روایات جس میں ابن سبا سے مذکورہ پانچوں عقائد ثابت ہوں اور ان روایات کی تائید میں شیعہ علماء کے اقوال کہ ہاں ان روایات کہ بنیاد پر ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے عقائد کا بانی ابن سبا ہے۔

آپ غیر علمی طریقے سے گفتگو کریں گے تو اس سے آپ کو روکا جائے گا۔ تقریر بہت ہو گئی آپ کی۔

جعفر صادق: تو یہ فیصلہ ممبرز کو کرنے دیں۔۔۔ آپ کیوں بدحواس ہو گئے ہیں۔ عدم برداشت کرنے والے کو اس قسم کے مباحث سے دور رہنا چاہئے۔ *کل آپ نے دو تین گھنٹے لگا دئے۔۔۔ کیا ایک بار بھی بیچ میں آپ کو ڈسٹرب کیا؟*

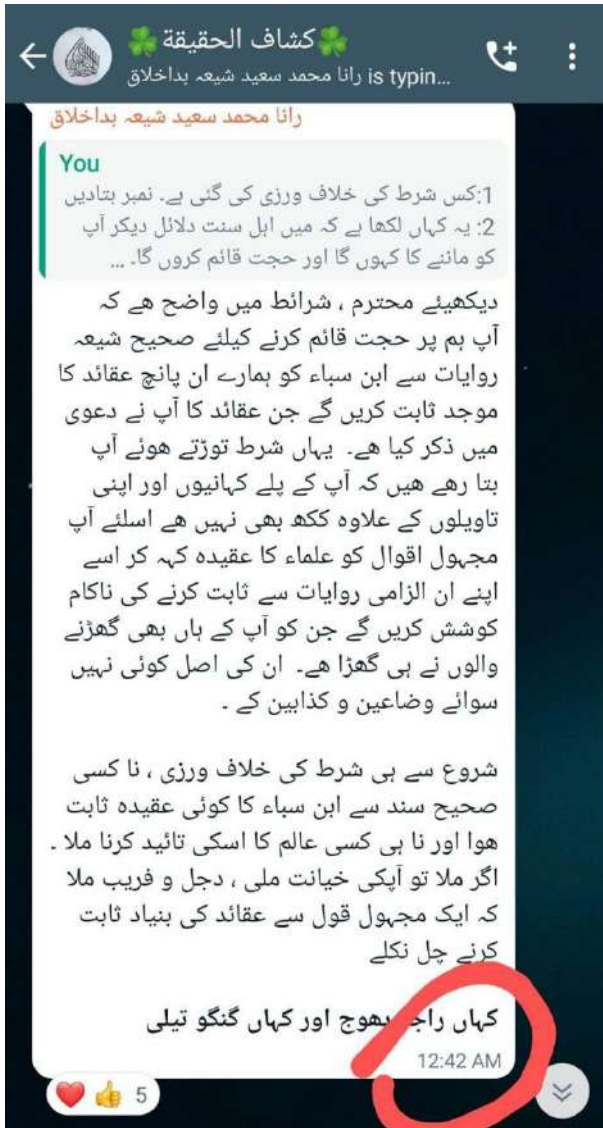
کیا مجھے حق نہیں کہ اپنے ٹرن میں جوابات مکمل کروں؟

رانا محمد سعید شیعہ: دیکھئے محترم ممبرز ہی فیصلہ کریں گے لیکن ہم یہاں آپ کی غیر متعلقہ اور خود ساختہ دلائل کی ٹوکری کا بار اٹھانے تو نہیں آئے۔ شرائط کے ساتھ گفتگو کرنے آئے ہیں۔ شرائط کے مطابق دلیل دیجئے ورنہ ایسے تو آپ کو وقت ضائع نہیں کرنے دیا جاسکتا۔

* اصل میں تو خیانت کار، کذاب، مکار، فریبی اور دجال قسم کی خصوصیات کے حامل بندے کو ویسے ہی دینی مباحث سے دور رہنا چاہیئے۔ * بات مسلسل غلط کریں گے تو آپ جتنے بھی میٹھے منافق کی طرح بن کر رہیں، کسی کیلئے بھی قابل برداشت نہیں ہوگی محترم۔

(نوٹ: غور طلب بات یہ ہے کہ شیعہ مناظر یہ بتانے سے بھی قاصر تھے کہ

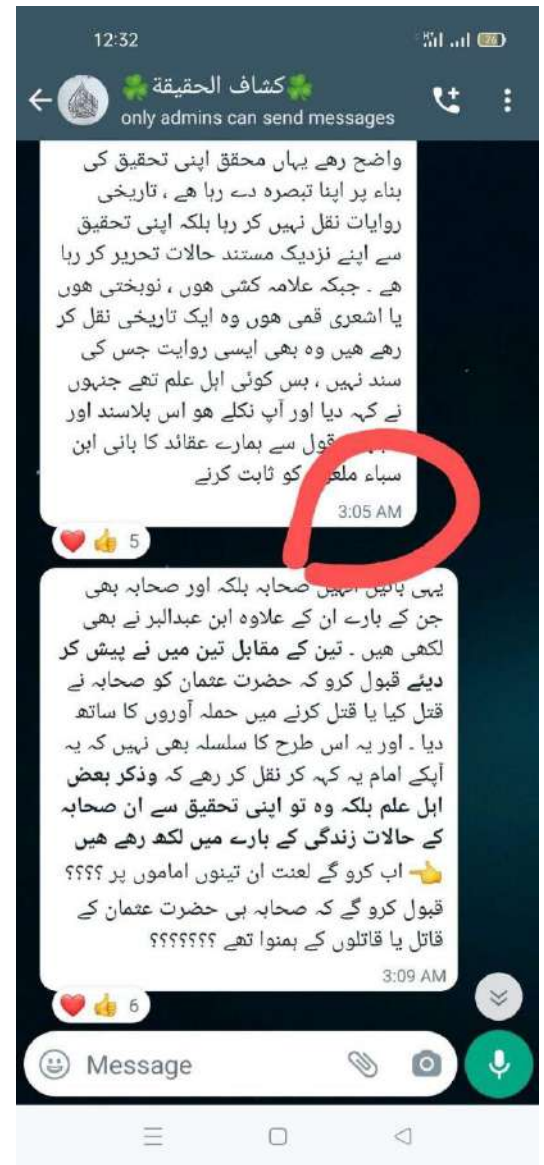
آخر سنی مناظر کس شرط کی خلاف ورزی کر رہا ہے!)



جعفر صادق: یہ رات ساڑھے بارہ کے بعد آپ نے جوابات کا سلسلہ شروع کیا تھا جو رات 3 بجے تک جاری رہا۔

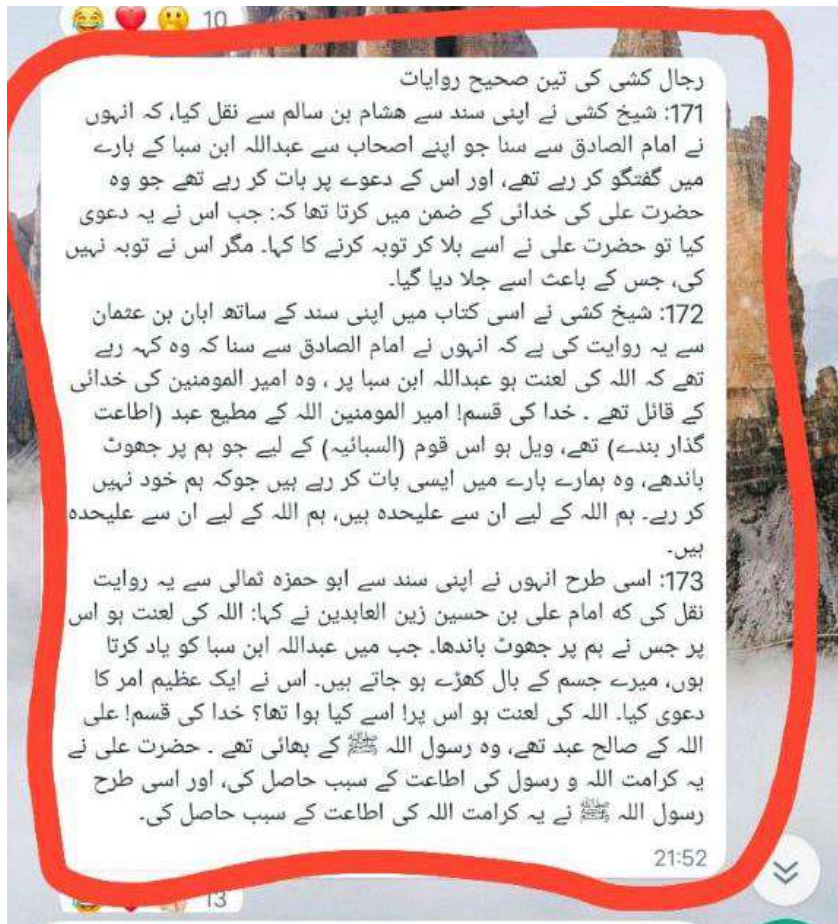
رانا محمد سعید شیعہ: جی جی آپ کے الزامات کے رد میں یہ کرنا پڑا۔

جعفر صادق: آپ کا ٹرن اور بے شمار جوابات ڈھائی گھنٹے تک لگاتار آتے رہے۔ کیا میں بیچ میں رکاوٹ نہیں ڈال سکتا تھا؟



شیعہ مناظر نے ٹرن مکمل ہونے کے باوجود دوبارہ مداخلت کر کے جوابات دینا بھی شروع کر دئے!!

رانا محمد سعید شیعہ: آپ کی گفتگو کو ٹوٹل انحصار ان تین روایات پر ہے۔ ان میں کہیں بھی خلیفہ بلا فصل، وصی رسول، عقیدہ امامت، برأت اور رجعت ابن سباء سے ثابت نہیں بلکہ ایک بالکل ہی الگ عقیدہ علی ع کے لئے خدائی کا عقیدہ منقول ہے تو ان روایات سے استدلال کیوں کر سکتے ہیں آپ۔ ان روایات میں مذکورہ پانچ عقائد ابن سباء سے دکھائے پھر عالم کی تائید پیش کیجئے۔ کہانیاں ناسانیئے لوگوں کو۔



جعفر صادق: ایڈمن جب آجائیں تو مجھے بتا دیا جائے۔ میں جب تک اپنا ٹرن مکمل نہ کروں گا۔ آگے گفتگو نہیں ہوگی۔ اللہ حافظ

شیعہ مناظر کی طرف سے یکطرفہ فیصلہ! سنی مناظر کو دھمکیاں!!

ایڈمن شپ ختم کریں یا گروپ سے نکالیں! گفتگو کرنے نہیں دوں گا!

رانا محمد سعید شیعہ: جب تک آپ دلیل اپنے دعویٰ کے مطابق نہیں لائیں گے آپ کو آگے گفتگو کرنی بھی نہیں دی جائے گی۔ ہاں آپ فرار ہونے کیلئے میری ایڈمن شپ ختم کر دی جائے یا آپ گروپ سے ریموو کروادیں تو آپ کو ان خود ساختہ کہانیوں کو جوڑ کر سنانے کا موقع مل جائے گا۔

شیعہ مناظر کا غیر مہذب رویہ اور فریق مخالف کے ٹرن میں بے جام مداخلت کرنے پر بحالت مجبوری ایڈمنز کو کہہ کر انہیں عارضی طور پر ایڈمن شپ سے ہٹایا گیا!

جعفر صادق: محترم ممبرز۔۔۔ شیعہ مناظر رانا صاحب کو میری گزارش پر عارضی ایڈمن شپ سے ہٹایا گیا ہے۔۔۔ یہ انتہائی قدم نہ چاہتے ہوئے بھی اختیار کرنا پڑا ہے۔ حقیقت سب کے سامنے ہے۔

اس کے باوجود جب میرا ٹرن مکمل ہو جائے اور جب ختم لکھ دوں تو رانا صاحب کو دوبارہ ایڈمن بنایا جانا ضروری ہے تاکہ انہیں بھی اپنے مذہب کے دفاع کا پورا موقع مل سکے۔

میں کم ظرف نہیں ہوں کہ فریق مخالف جیسی روش رکھوں۔ اگر ڈھائی گھنٹے شیعہ مناظر شرائط کو لتاڑتے ہوئے، اتنے سارے میسجز کر سکتا ہے تو مجھے بھی یہی حق حاصل ہے۔

جس کی بات علمی اور مدلل ہوگی اسی کو عوام تسلیم کرے گی۔۔۔۔ اور یہ فیصلہ ہم دونوں فریق ہر گز نہیں کر سکتے۔



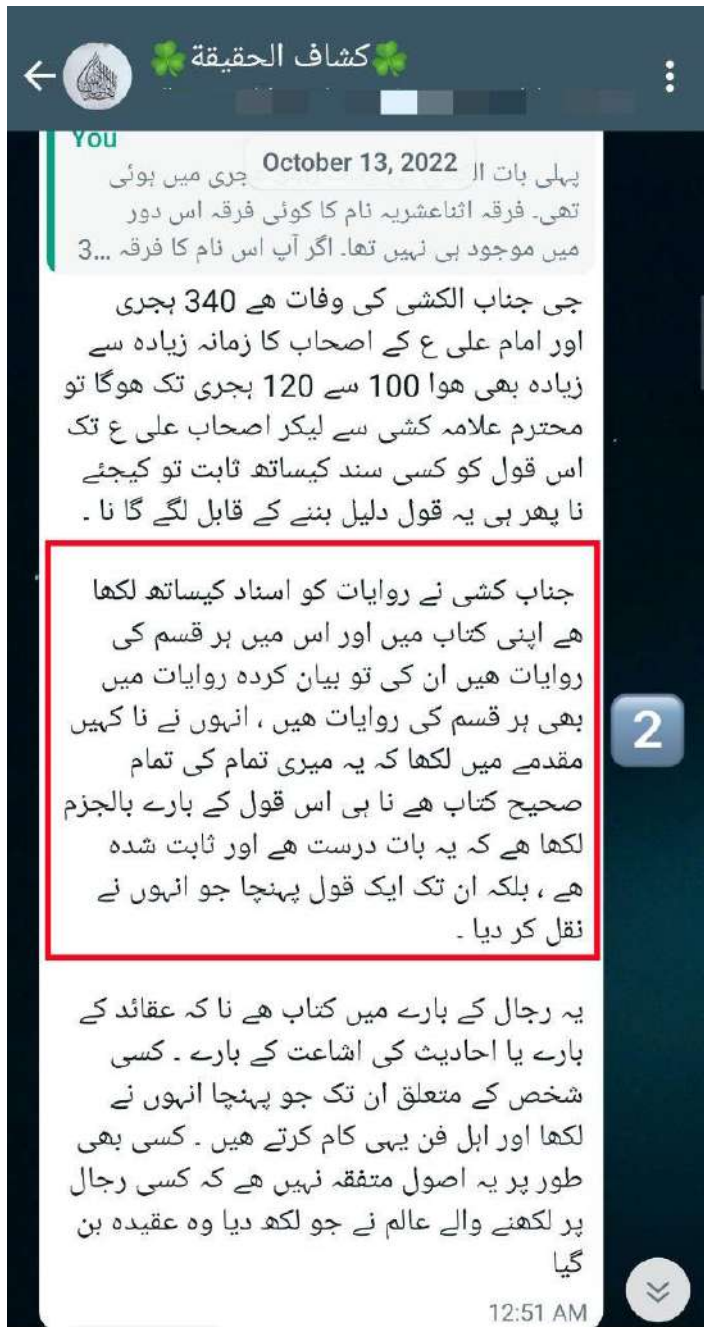
* اشکال #2 *

رجال کشی میں ہر قسم کی روایات ہیں۔ انہوں نے یہ نہیں لکھا کہ یہ قول درست اور ثابت شدہ ہے۔

ہے۔

* جواب: * میں نے پوری کتاب رجال کشی بطور دلیل پیش نہیں کی۔ جن روایات کو پیش کیا ہے وہ شیعہ محققین کے نزدیک صحیح روایات ہیں۔ ان روایات کے ذیل میں علامہ کشی نے یہ پوری تفصیل بیان فرمائی ہے۔ اگر وہ روایات ضعیف ہیں تو جرح کر سکتے ہیں۔

اور اگر علامہ کشی کی وہ شرح جھوٹی ہے تو پھر علامہ کشی ثقہ تو نہ ہو بلکہ کذاب ہو گیا، اگر کسی اور نے کتاب میں شامل کر دیا ہے تو اسے دلیل سے ثابت کر دیں۔ میں اندازاً پندرہ کے قریب مختلف متقدمین اور متاخرین شیعہ علماء کی کتب سے ثابت کر سکتا ہوں کہ یہ مکمل پیرا گراف علامہ کشی کا



ہے، سب شیعہ علماء نے ان کی کتاب کا ذکر کر کے اس عبارت کو نقل در نقل کیا ہے۔ ویسے نقل کرتے ہوئے کچھ واضح خیانتیں * اوپر دکھا بھی چکا ہوں۔ علامہ کشی نے روایات بیان کرنے کے بعد شروعات ہی ابن سبا کے تعارف

سے کی ہے، آخر میں اعتراف کیا ہے کہ اس ملعون ابن سبا کی وجہ سے مخالفین ہم پر الزام لگاتے ہیں کہ شیعیت کی بنیاد یہودیوں سے لی گئی ہے مطلب یہ ناسور واقعی ان عقائد کا ذمہ دار تھا۔

◆ * اشکال 3# *

* رجال کشی دراصل رجال کی کتاب ہے ناکہ عقائد کی یا احادیث کی، اس لئے اس میں عالم کے کہنے سے وہ عقیدہ نہیں بن سکتا۔ *

* جواب: * بظاہر اشکال درست لگ رہا ہے، لیکن حقیقت کچھ اور ہے۔ میں نے یہ عقائد عالم کے قول سے ثابت نہیں کئے بلکہ ان عقائد کا موجد کون تھا، اسے ثابت کیا ہے۔ عقائد کا بیان ہونا الگ معاملہ ہے وہ عقائد پر لکھی گئی کتب سے ہی ثابت ہوتے ہیں۔

عقائد کہاں سے آئے، کس نے بتلائے یہ قرآن و احادیث سے اخذ ہوتے ہیں، اہل تشیع کے ہاں حدیث کا درجہ قول نبی ﷺ اور اقوال ائمہ معصومین ہیں۔

ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ علامہ کشی ابن سبا کے حوالے سے یہ اعتراف نہ لکھتا، یا اگر بیان بھی کرتا تو یہ بھی لکھ دیتا کہ یہ عقائد ائمہ معصومین سے ثابت ہیں، ابن سبا نے ان کے شروعات نہیں کی۔ مثلاً سیدنا علی وصی رسول ہیں، خلیفہ بلا فصل ہیں، عقیدہ امامت، صحابہ کرام پر تبرہ یا رجعت کا عقیدہ وغیرہ ابن سبا نے پھیلانے تھے لیکن عقائد کی شروعات اس سے پہلے خود سیدنا علی نے کر دی تھی۔

بالفرض علامہ کشی نے یہ ذکر نہیں بھی کیا تو بھی آپ میری دلیل کا رد اپنی دونوں شرائط کے مطابق بھی کر سکتے ہیں۔

* ان پانچوں عقائد کی موجودگی ابن سبا سے پہلے صحیح روایات بمعہ اقوال جید شیعہ علماء ثابت کر دیں۔ *

شیعہ اثنا عشریہ کے نام سے بھی کوئی بنی بشر 340 ہجری تک واقف نہیں تھا۔ اس پر میری مکمل تحقیق موجود ہے، یہاں اشارتاً ذکر کرنا پڑا کیونکہ آپ نے اپنے جواب میں *فرقہ اثنا عشریہ* کا نام لکھا ہے۔ میرا مقصد آپ کو اہل تشیع تک محدود رکھنا ہے، ادھر ادھر جانے کا نقصان بھی آپ کو ہی ہو گا۔

میرے دلائل کمزور ہیں تو کوشش کر کے ان کا علمی، مدلل رد کر کے دکھائیں۔ *میں نے کونسا اصول بنایا ہے؟! بے ربط باتیں کہاں بیان کی ہیں؟*

👉 الکشی کوئی چھوٹا عالم تھوڑی ہے جسے آپ اپنی ذاتی رائے سے کھڑے لائین لگا دیں گے۔ یہ لیں اس کی توثیق

علامہ الکشی اور اس کے کتاب رجال الکشی کے اہل تشیع کے ہاں قدر و منزلت!



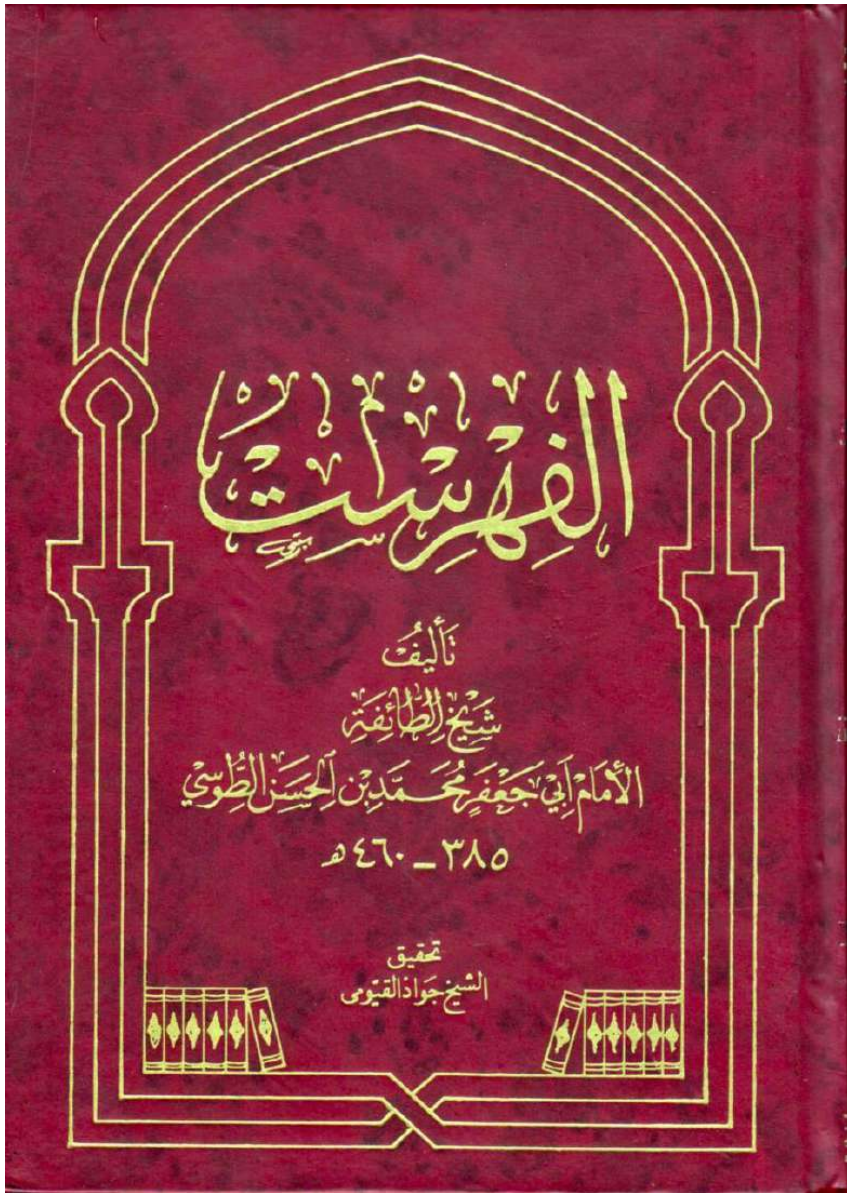
میری پہلی دلیل کی تین صحیح روایات رجال الکشی میں موجود ہیں، یاد رہے کہ شیعہ کی اصول اربعہ کی تمام روایات کا دار و مدار *شیعہ کی اسماء الرجال* کتب پر ہے۔ ان کتب میں *رجال الکشی* شہ رگ کی حیثیت رکھتی ہے۔ مزید یہ کہ شیعہ کا ایک اور بڑا عالم *طوسی* آیا تو اس نے اس کتاب (رجال الکشی) کی تہذیب و تنقیح کی، چنانچہ اب یہ شیعہ کے نزدیک پہلے سے بھی زیادہ معتبر اور محکم کتاب بن چکی ہے، کیوں کہ ایک تو یہ کشی کی تالیف ہے، جو تشیع کے نزدیک ثقہ اور اخبار و رجال شیعہ پر گہری نظر رکھنے والا ہے اور دوسرا *طوسی* بھی اس کی تالیف میں شریک ہے، یاد رہے کہ طوسی کا مرتبہ بھی اہل تشیع کے ہاں بہت زیادہ ہے کیونکہ شیعہ کی اصول اربعہ میں سے دو کتب *تہذیب اور استبصار* کا مصنف بھی یہی ہے اور شیعہ اسماء الرجال کی دو کتب *رجال طوسی اور الفہرست* کا بھی مؤلف جن پر شیعہ علم الرجال کا دار و مدار ہے۔

👉 یہ کہنا بھی غلط نہ ہو گا کہ رجال کشی بھی درحقیقت علامہ طوسی کی تصنیف شدہ ہے۔ یعنی *دو کتب اربعہ اور تین شیعہ اسماء الرجال کتب کا مصنف صرف یہ ایک عالم طوسی صاحب ہیں۔*

ابن سبا کے وجود اور اس کی طرف سے گھڑے گئے عقائد کا اعتراف علامہ کشی کے قلم سے اور اس پر شیعہ کے معتبر ترین عالم طوسی کا ٹھپہ، ایک ایسی حقیقت ہے کہ اس کا انکار کرنے کے نتیجے میں شیعہ متقدمین علماء اور ان کی تمام معتبر ترین کتب کی تکذیب ہوتی ہے، جن میں بہ کثرت ابن سبا کا ذکر اور اس کے عقائد کی تفصیل بیان ہوئی ہے۔

کتب شیعہ اس حقیقت کا اعتراف کرتی ہیں کہ ابن سبا ہی وہ پہلا شخص تھا، جو سیدنا علی رض کے حق میں وصیت اور ان کی رجعت کا قائل تھا اور اسی نے سب سے پہلے خلفائے ثلاثہ اور صحابہ کرام کے بارے میں زبان طعن دراز کی تھی۔

یہی وہ عقائد و نظریات ہیں، جن کو جھوٹ اور بہتان سے کام لیتے ہوئے روایات و احادیث کی شکل میں ڈھال کر اہل بیت کی طرف منسوب کیا گیا ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ شیعہ مذہب کی اساس ٹھہرے اور بد قسمتی سے عوام بالخصوص عجم (غیر عرب) میں بڑی قبولیت سے ہم کنار ہوئے، اس طرح اس شاطر یہودی کی سازش سے امت مسلمہ میں فتنہ و فساد کی شروعات ہوئی۔



باب المیم

۲۱۷

له كتاب الوصايا ، و له كتاب تفسير القرآن ، و له كتاب التجمال
والمروءة ، وكتاب الامل و الرجاء .

اخبرنا بكتبه و رواياته جماعة ، عن التلعكبري ، عن ابن همام ، عنه .
[۶۱۲] ۲۷- محمد بن همام الاسكافي ، يكنى ابا علي ، جليل القدر ، ثقة .
له روايات كثيرة ، اخبرنا بها عدة من اصحابنا ، عن ابي المفضل ، عنه .
[۶۱۳] ۲۸- محمد بن مروان الذهلي .

له كتاب ، اخبرنا به جماعة ، عن ابي المفضل ، عن حميد ، عن ابن
سماعة ، عنه^۱ .

[۶۱۴] ۲۹- محمد بن عمر بن عبد العزيز الكشي ، يكنى ابا عمرو ، ثقة ،
بصير بالاخبار و بالرجال ، حسن الاعتقاد .

له كتاب الرجال ، اخبرنا به جماعة ، عن ابي محمد التلعكبري ، عن
محمد بن عمر بن عبد العزيز ابي عمرو الكشي .
[۶۱۵] ۳۰- محمد بن شريح^۲ .

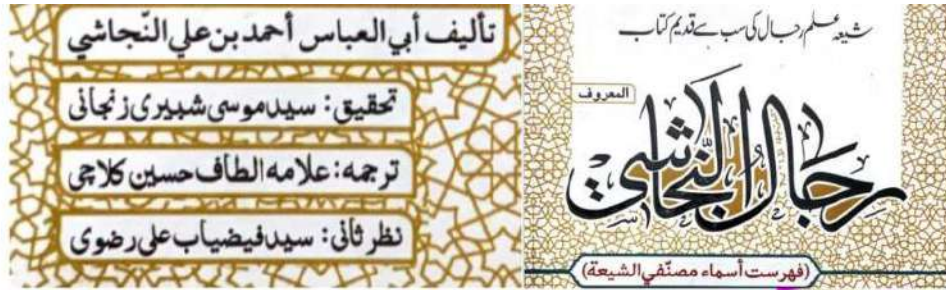
→ اوفيا ينفر بروايته ابن عبيد عن يونس، و اما في غير ذلك فلم يظهر من ابن الوليد
ولا الصدوق ترك العمل بروايته.

والذي يكشف عنه ان الصدوق لم يرو في الفقيه عن ابن عيسى عن يونس، اما روى عن ابن
عيسى عن غير يونس في المشيخة في نيف و ثلاثين موضعاً، و هذا اقوى شاهد لما ذكرناه.
صفوة القول : ان ابن الوليد و الصدوق لم يضعفا الرجل ، و اما الشيخ فلا يرجع تضعفه اياد
الى اساس صحيح ، فلا يعارض سائر التوثيقات، راجع معجم الرجال ۱۷: ۱۱۷.

۱- مات ابن سماعة - و هو الحسن بن محمد بن سماعة - في سنة ۲۶۳، و مات محمد بن
مروان الذهلي - على ما ذكره الشيخ في الرجال - سنة ۱۶۱، فيبعد رواية ابن سماعة عن محمد
ابن مروان كتابه، و الله العالم.

۲- هو محمد بن شريح الحضرمي ، يأتي ذكره بهذا العنوان مرتين، و لا شك في اتحاد من

←



رجال الکشی: شیخ الجلیل محمد بن عمر بن عبدالعزیز الکشیؒ نے رجال تالیف کیا تھا جو رجال الکشی کے نام سے معروف ہے۔ ان کی کنیت ابو عمرو ہے یہ شیخ الجلیل حضرت شیخ الکلبیؒ کے معاصر تھے اور ان کے طبقہ میں شمار ہوتے ہیں۔ یہ بزرگوار ثقہ، عین تھے لیکن انہوں نے ضعفاء سے روایات لی ہیں۔

محمد بن عمر بن عبدالعزیز الکشیؒ حضرت العیاضیؒ کے شاگرد تھے۔ علامہ نجاشیؒ نے بھی ذکر کیا ہے کہ الکشی العیاضی کے

(۱) "کشی" ماوراء النہر کے شہروں میں سے ایک شہر کا نام ہے۔ جو سرقت سے کچھ فاصلے پر ہے۔

رجال نجاشی

صاحب تھے حضرت العیاضیؒ اپنے زمانے کے ایک جلیل القدر عالم تھے جو اپنے وقت کے مرجع جہان تھے۔ حضرت الشیخ الکشیؒ نے اپنے رجال میں جو روایات جمع کی ہیں وہ مدح و ذم دونوں کیفیات پر مشتمل ہیں انہوں نے کہیں کسی راوی کے ثقہ یا ضعیف ہونے کی بات نہیں کی ہے۔ ان کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنی اس کتاب میں پہلے راوی کے نام کا ذکر کرتے ہیں اس کے بعد اس کی روایت کا ذکر کرتے ہیں یا پھر زیادہ سے زیادہ وہ کچھ ذکر کرتے ہیں جو اس کے بارے میں کہا گیا ہے۔ وہ تمام راویوں کا ذکر نہیں کرتے صرف ان کا ذکر کرتے ہیں جن کی روایات ہیں یہی وجہ ہے کہ انہوں نے جن راویوں کا ذکر کیا ہے وہ بہت تھوڑے ہیں۔ رجال الکشی میں صرف ۵۲۰ راویوں کا ذکر ہے۔

مشہور یہ ہے کہ اصل رجال الکشی موجود نہیں ہے۔ اس وقت ہمارے پاس جو رجال موجود ہے وہ ہے جسے الشیخ طوسیؒ نے ترتیب دیا تھا۔ اب اس کتاب رجال کا نام "اختیار معرفت الرجال" ہے، اس رجال کا اصل نام "معرفت الرجال" تھا حضرت شیخ طوسیؒ نے اپنی محنت سے رجال کشی کو ترتیب دے کر اس کا نام "اختیار معرفت الرجال" رکھا۔ شیخ الطائفہ نے رجال الکشی کی اصلاح اس لئے کی تھی کیونکہ اس میں رجال عامہ کا ذکر بھی تھا۔ آپ نے صرف رجال شیعہ کا ذکر کر کے اسے اس کا نام "اختیار معرفت الرجال" رکھ دیا۔

اس بات کا احتمال بھی ہے کہ رجال الکشی زوائد اور فاضل باتوں پر مشتمل تھا شیخ نے زوائد سے اسے پاک کر دیا تھا، رجال الکشی کئی مرتبہ طباعت کے مراحل سے گزری۔

اگر میرا استدلال تخیل کا نتیجہ ہے تو آپ ذرا منطقی انداز سے وضاحت کر دیں کہ ابن سبا حقیقت تھا اور حضرت علی کے اصحاب میں شامل بھی تھا تو * اس کے مسلمان ہونے کا مقصد کیا تھا؟ * سنی و شیعہ کا اس پر اجماع ہے کہ یہ یہودی سچے دل سے مسلمان ہی نہیں ہوا تھا تو آخر اس کا یہ مقصد تو نہیں ہو گا کہ قبول اسلام کے بعد حضرت علی کے سامنے خدائی کا دعویٰ کر دے اور پھر اسے زندہ جلادیا جائے، میں تیسری دلیل میں متفق علیہ صحیح روایات بمعہ تائید جید علمائے کرام سے ثابت کروں گا کہ کس طرح ان مرتدین کو حضرت علی نے زندہ جلادیا تھا۔

دوسری بات۔۔۔ اہل تشیع کے فرقوں کی تاریخ پر شیعہ متقدمین علماء کی کتب پڑھیں۔۔۔ ابن سبا نے صرف ان پانچ عقائد کی شروعات نہیں کی تھی، اس کے کچھ عقائد دوسرے بھی تھے، چونکہ وہ آج اہل تشیع اثنا عشریہ فرقے کے عقائد نہیں ہیں تو ان کا ذکر بھی نہیں کیا گیا ہے، لیکن میں یہاں مختصر بتا دوں کہ جتنے بھی شیعہ فرقے زمانہ قدیم سے آج تک وجود میں آئے ہیں، سب نے اپنے اپنے عقائد ابن سبا کی تعلیمات سے ہی اخذ کئے ہیں حتیٰ کہ آج بھی جو غالی اور نصیری شیعہ موجود ہیں انہوں نے بھی ابن سبا کے عقائد کو ہی سینے سے لگایا ہے۔ گفتگو اس رخ پر ہوئی تو میں اس پر بھی چند دلائل پیش کر دوں گا۔ ان شاء اللہ

محترم! کوئی بھی عالم سیاق و سباق کے مطابق اپنی رائے شامل کرتا ہے۔ میں نے رجال کشی کے چاروں بیجز بھیجے ہیں۔ تینوں صحیح روایات میں عبداللہ ابن سبا کا مکمل نام بیان ہوا ہے۔ انہی روایات کے بعد علامہ کشی نے بھی عبداللہ ابن سبا کا مکمل نام لکھ کر بیان کیا ہے کہ یہ فلاں فلاں عقائد اسی نے شروع کئے تھے۔

یہ استدلال میرا ذاتی ہر گز نہیں ہے۔۔۔ خیانت پر مبنی ہے تو اس کی حقیقت آپ ثابت کر دیں۔ میں اتنا کم ظرف نہیں ہوں کہ اپنی ضد پر اڑا رہوں۔ یہ موضوع ایسا بھی نہیں ہے کہ میں ثابت نہ کر سکا تو اہل سنت مسلک پر کوئی حرف آئے گا، ویسے بھی جو حق بات ہو اسے قبول کرنے میں ہی عافیت ہے۔

👉 یہ قول مجہول الحال ہوتا تو تین متقدمین ثقہ شیعہ علماء (علامہ کشی، نو بختی اور سعد بن عبداللہ قتی) اس قول پر ایک دوسرے کی تائید نہ کر رہے ہوتے۔ بعد میں آنے والے کسی ایک شیعہ عالم نے بھی ان اقوال کی تردید بیان نہیں کی بلکہ ان اعترافات کو قبول کیا ہے۔ اگر کسی نے تردید بیان کی ہے تو آپ کو حق ہے کہ ہم تک وہ تردید پہنچائیں۔

👉 میں نے وضاحتیں اپنی ضرورت لکھی ہیں لیکن ان کی بنیاد وہ صحیح روایات اور شیعہ علمائے کرام کے اعترافات ہیں۔

♦ کتاب میں مصنف (عالم) کی اپنی بات کی سند کا مطالبہ کرنا درست نہیں ہے۔ اصحاب علی کے ذکر سے جو موقف متقدمین شیعہ علماء نے بیان کیا ہے وہ بطور مذمت یا تردید میں بیان ہوا ہوتا تو میں ضرور تسلیم کر لیتا لیکن بد قسمتی سے ایسا ہرگز نہیں ہے۔ آپ مزید تحقیق کریں۔ وقت درکار ہو تو شرائط میں گنجائش رکھی ہے تاکہ گفتگو جلد بازی میں نہ ہو بلکہ تحقیق کا حق بھی ادا کیا جاسکے، مجھے کہیں ضرورت محسوس ہوئی تو مزید تحقیق اور تصدیق کے لئے وقت طلب کر سکتا ہوں، گذشتہ ایک دو مکالموں میں ضرورت پڑی تھی، ہم سب کا علم ناقص ہے، حق تک پہنچنے کے لئے تگ و دو کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور نہ یہ انا کا مسئلہ ہے۔

بھائی میرے۔۔ ترتیب نیچے سے اوپر یا اوپر سے نیچے کرنے میں کوئی حرج نہیں ہوتا۔۔ مقصد سمجھنا اور سمجھانا ہے۔ اپنی توجہ اسی پر رکھیں۔

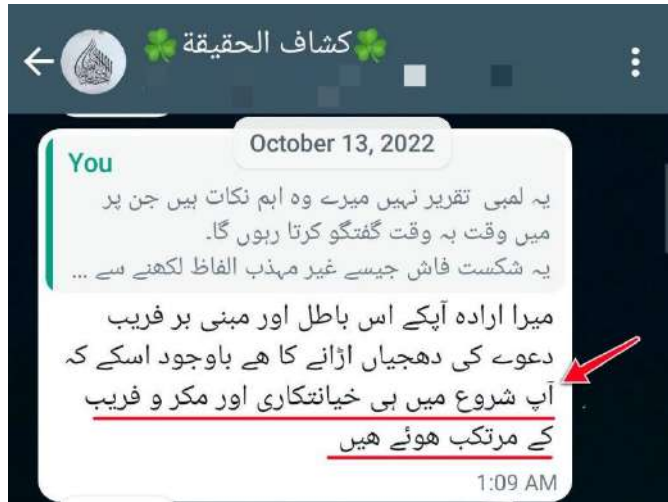
قدیم کتب میں جس عالم نے خود بنفس نفیس وہ کتاب لکھی ہے اس کے قول کی سند مانگنا ایسا ہی جیسے میں آپ سے آپ کے ہی قول کی سند مانگنا شروع کر دوں۔

👉 مصنف اپنی ذمہ داری سے کتاب لکھتا ہے، اس میں روایات پر تحقیق کی جاتی ہے، کوئی قول ضعیف روایات کی روشنی میں ہو تو قابل التفات نہیں ہوتا۔ لیکن اگر عالم صحیح روایات بیان کرے گا تو پھر اس کے موقف کو بغیر دیگر صحیح روایات اور قرائن کے یکسر مسترد بھی کیا جاسکتا۔



اسی لئے میں آپ کو آپشنز بتاتا آرہا ہوں، شرائط میں بھی یہی باتیں مذکور ہیں۔ آپ کو میرے دلائل کا علمی رد بھی اسی طرح پیش کرنا ہے۔

* یہ جواب دے کر آپ نے پھر شرط 1 کی واضح خلاف ورزی کی ہے۔ * آپ نے بار بار ذاتیات پر حملے کئے ہیں۔ کیا



میں نے آپ کی شان میں کوئی گستاخی کی ہے؟ حالانکہ

یہی الفاظ کہنے میں حق بجانب بھی ہوں گا۔

میں آپ کے اہم جوابات کے اسکرین شاٹ بھی محفوظ کرتا آرہا ہوں، اس کے باوجود میرا فوکس صرف موضوع پر ہے۔

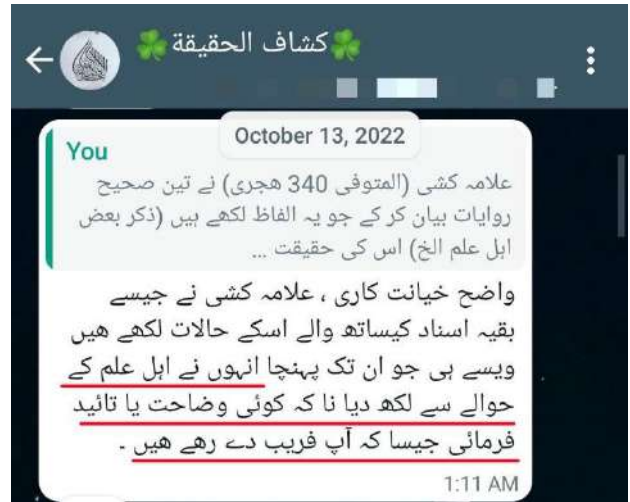
ایڈمنز سے گزارش ہے کہ شیعہ مناظر کو پابند کریں

کہ وہ شرائط کے مطابق گفتگو کرے۔۔ اگرچہ اس نے ہر ٹرن میں تین جوابات والی شرط کا بھی لحاظ نہیں رکھا لیکن گفتگو کی اہمیت کے پیش نظر میں نے انہیں زیادہ کچھ نہیں کہا، لیکن میں مجبور ہوں کہ اپنے جوابات بھی اسی طرح ترتیب سے دوں۔

سوال یہ ہے کہ کیوں لکھا؟ علامہ کشی کو اس کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟

اور نہ صرف ایک عالم کشی نے لکھا بلکہ نو بختی نے بھی وہی عبارت لکھی، سعد بن عبداللہ القمی نے بھی وہی بات بیان

کی۔۔۔ اور سب نے عبداللہ ابن سبا کی وہ تمام روایات بیان کر کے ہی یہ نقل کیا ہے، اس کے علاوہ اہل علم کا لفظ بذات خود یہ ظاہر کرتا ہے کہ انہوں نے کوئی مچھول قول سن کر نقل نہیں کیا، سب نے تصدیق فرمائی ہے کہ دور قدیم



کے اہل علم اشخاص کا یہ متفقہ نظریہ ہے کہ ابن سبا نے ان عقائد کی شروعات کی تھی۔ اگر کسی ایک کا قول ہو تا تو یہ گمان ہوتا کہ شاید اسے ابہام ہوا ہو، یا اس اکیلے کی رائے پر نتیجہ کیسے نکالا جائے، لیکن یہاں اکثریت اہل علم کے نظریے کو بیان کیا گیا ہے، اور اس کے بعد ہر زمانے کے شیعہ جید علماء نے اس نظریے کو تسلیم کرتے ہوئے ان اقوال کو نقل در نقل کیا ہے۔ کیا ایسی مضبوط حقیقت جھٹلانا ممکن ہے؟

صحیح روایات بیان کر کے تین متقدمین شیعہ علماء نے جو تشریح بیان کی ہے اس کی تردید ذاتی رائے سے ممکن نہیں ہے۔ شرائط میں بھی ہم نے یہی طے کیا تھا۔

👉 کوئی مؤرخ یا محدث ضعیف روایت پر کوئی رائے دے تو آپ اعتراض وارد کر سکتے ہیں۔

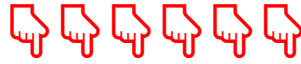
صحیح روایات پر رائے دے تو اس کا علمی رد کرنے کے بھی مختلف طریقے ہیں، مثال کے طور پر دوسری صحیح روایات، دوسرے علماء کے اقوال اور مختلف منطقی قرائن وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے، آپ کچھ پیش تو کریں۔

آپ تو ابھی تک ذاتی تاویلات کرتے آرہے ہیں۔ کیا متقدمین جید علماء کے سامنے آپ کی ذاتی رائے قبول کی جائے؟ کمال ہے۔

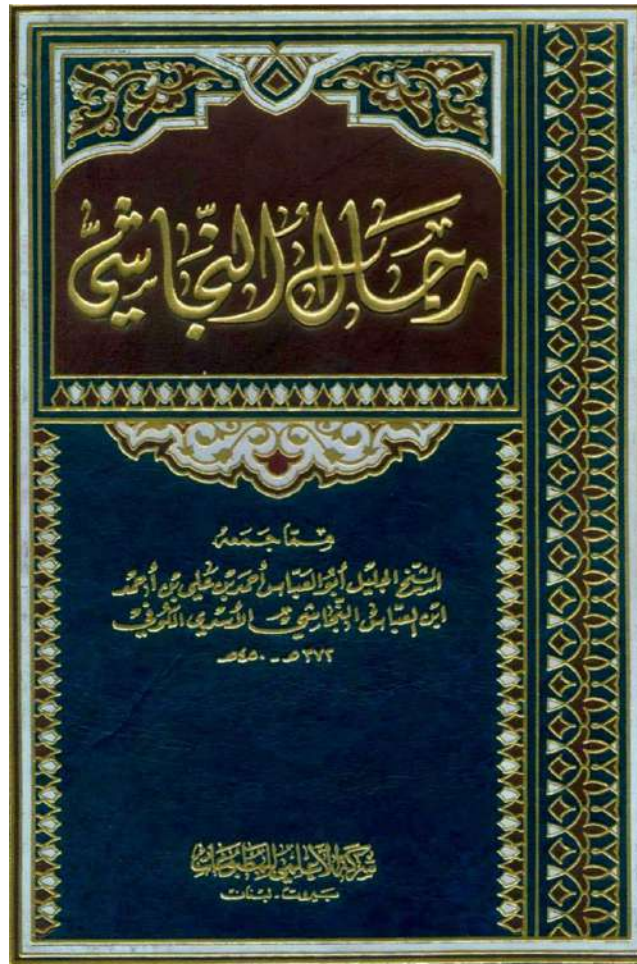
اس کے بعد تو آپ نے حد کر دی ہے۔ اپنے ہی ثقہ شیعہ عالم نو بختی کو متنازعہ مؤرخین کی صف میں شامل کر دیا ہے۔ کہاں مسعودی، ابن قتیبہ اور واقدی جیسے بدنام زمانہ مؤرخ اور کہاں شیعہ کے ہاں ثقہ صحیح العقیدہ جید عالم نو بختی!

الحسن بن موسیٰ ابو محمد النوبختی کی توثیق از شیعہ معتبر کتب (رجال النجاشی، الفہرست)

میں اس عالم نوبختی کی توثیق بھیج دیتا ہوں۔



1: مشہور شیعہ ماہر علم رجال نجاشی کہتا ہے الحسن بن موسیٰ ابو محمد النوبختی بہت بڑے شیعہ متکلم اپنے ہم عصروں پر فوقیت رکھنے والے جید عالم تھے۔



الحسن بن علی الزیثونی - الحسن بن موسیٰ أبو محمد النوبختی

۶۳

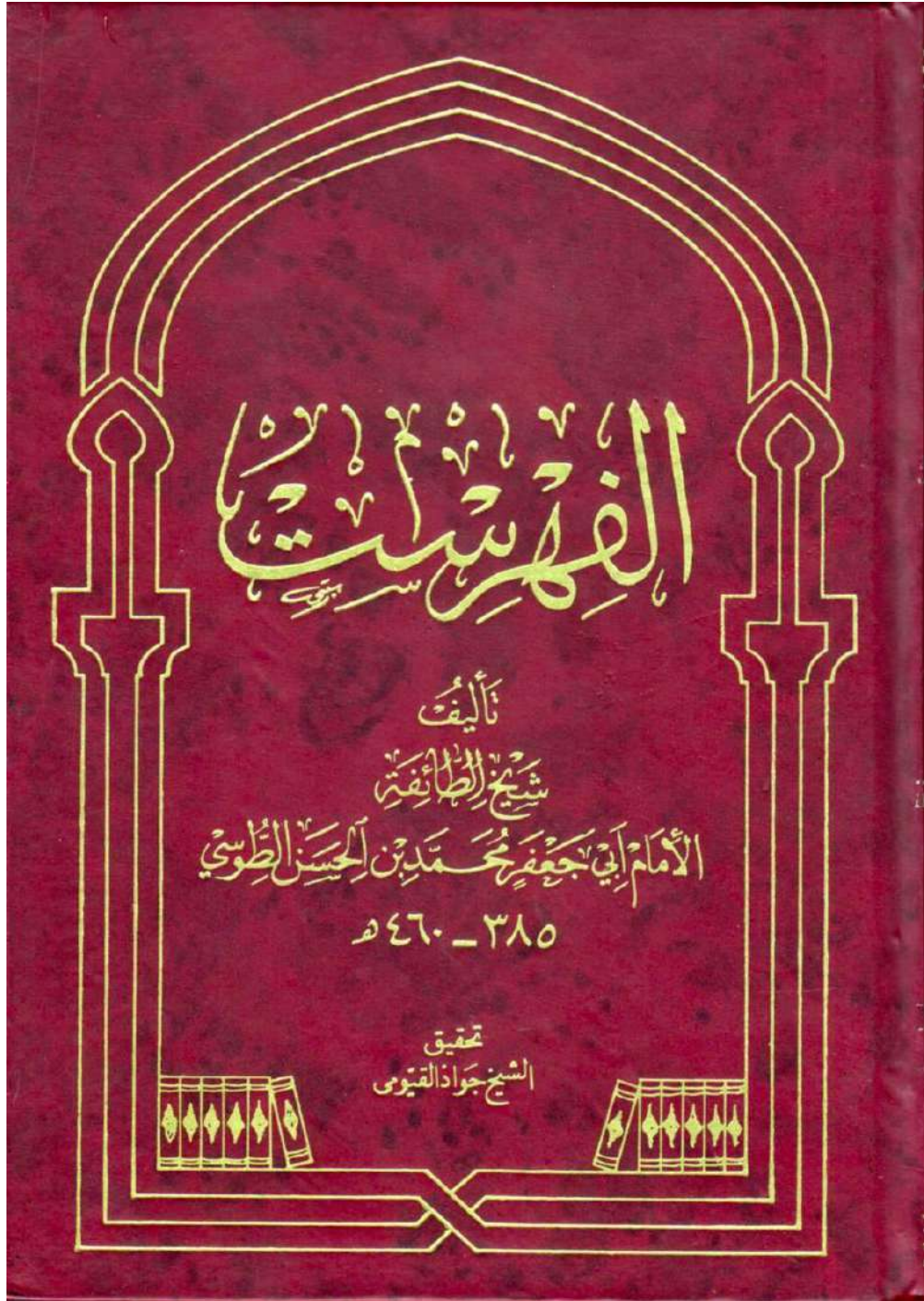
۱۴۸- الحسن بن موسیٰ أبو محمد النوبختی

شیخنا المتکلم المبرز علی نظرائه فی زمانه قبل الثلاثمائة وبعدها.

له علی الأوائل كتب كثيرة منها: كتاب الآراء والديانات، كتاب كبير حسن يحتوي على علوم كثيرة قرأت هذا الكتاب على شيخنا أبي عبد الله ﷺ. وله كتاب فرق الشيعة، وكتاب الرد على فرق الشيعة ما خلا الإمامية، وكتاب الجامع في الإمامة، وكتاب الموضح في حروب أمير المؤمنين ﷺ، وكتاب التوحيد الكبير، وكتاب الصغير، وكتاب الخصوص والعموم، وكتاب الأرزاق والآجال والأسعار، [و] كتاب كبير في الجبر، مختصر الكلام في الجبر، كتاب الرد على المنجمين، كتاب الرد على أبي علي الجبائي في رده على المنجمين، فإن أبا علي تجهل في رده على المنجمين، وكتاب النكت على ابن الراوندي، كتاب الرد على من أكثر المنازلة، كتاب الرد على أبي الهذيل العلاف في أن نعيم أهل الجنة منقطع، كتاب الإنسان غير هذه الجملة، كتاب الرد على الواقفة، كتاب الرد على أهل المنطق، كتاب الرد على ثابت بن قرّة، [كتاب] الرد على يحيى بن أصفح في الإمامة، جواباته لأبي جعفر بن قبة ﷺ، جوابات أخر لأبي جعفر أيضاً، شرح مجالسه مع أبي عبد الله بن مُملِك ﷺ، حجج طبيعية مستخرجة من كتب أرسطا طاليس في الرد على من زعم أن الفلك حيّ ناطق، كتاب في المرايا وجهة الرؤية فيها، كتاب في خبر الواحد والعمل به، كتاب في الاستطاعة على مذهب هشام وكان يقول به، كتاب في الرد على من قال بالرؤية للباري ﷻ، كتاب الاعتبار والتمييز والانتصار، كتاب النقض على أبي الهذيل في المعرفة، كتاب الرد على أهل التعجيز وهو نقض كتاب أبي عيسى الوراق، كتاب الحجج في الإمامة مختصر، كتاب النقض على جعفر بن حرب في الإمامة، مجالسه مع أبي القاسم البلخي جمعه، كتاب التنزيه وذكر متشابه القرآن، الرد على أصحاب المنزلة بين المنزلتين في الوعيد، الرد على أصحاب التناسخ، الرد على المجسمة، الرد على الغلاة مسائله للجبائي في مسائل شتى.

2: اس کے علاوہ شیعہ جید عالم طوسی بھی نو بختی کے متعلق لکھتا ہے۔۔

امام ابو محمد نو بختی بہت بڑے متکلم (علم کلام کا ماہر) فلسفی، اور صحیح العقیدہ شیعہ عالم تھے۔



باب الحاء

باب الحسن

[۱۶۱] ۱- الحسن بن موسی النوبختی، ابن اخت ابی سہل بن نوبخت، یکنی ابا محمد، متکلم فیلسوف، وکان یجتمع الیه جماعة من نقلة کتب الفلسفة، مثل ابی عثمان الدمشقی و اسحاق و ثابت و غیرہم، و کان امامیاً حسن الاعتقاد، نسخ بخطہ شیئاً کثیراً۔
و له مصنفات کثیرة فی الکلام و فی نقض الفلسفة و غیرہما، منها کتاب الاراء و الديانات، لم یتمه، و کتاب الرد علی اصحاب التناسخ و الغلاة، کتاب التوحید و حدوث العالم، کتاب نقض کتاب ابی عیسیٰ فی الغریب المشرقی، کتاب اختصار الکون و الفساد لارسطاطالیس، کتاب الاحتجاج لعمر بن عباد و نصرہ مذهبہ، کتاب الجامع فی الامامة، کتاب الانسان۔

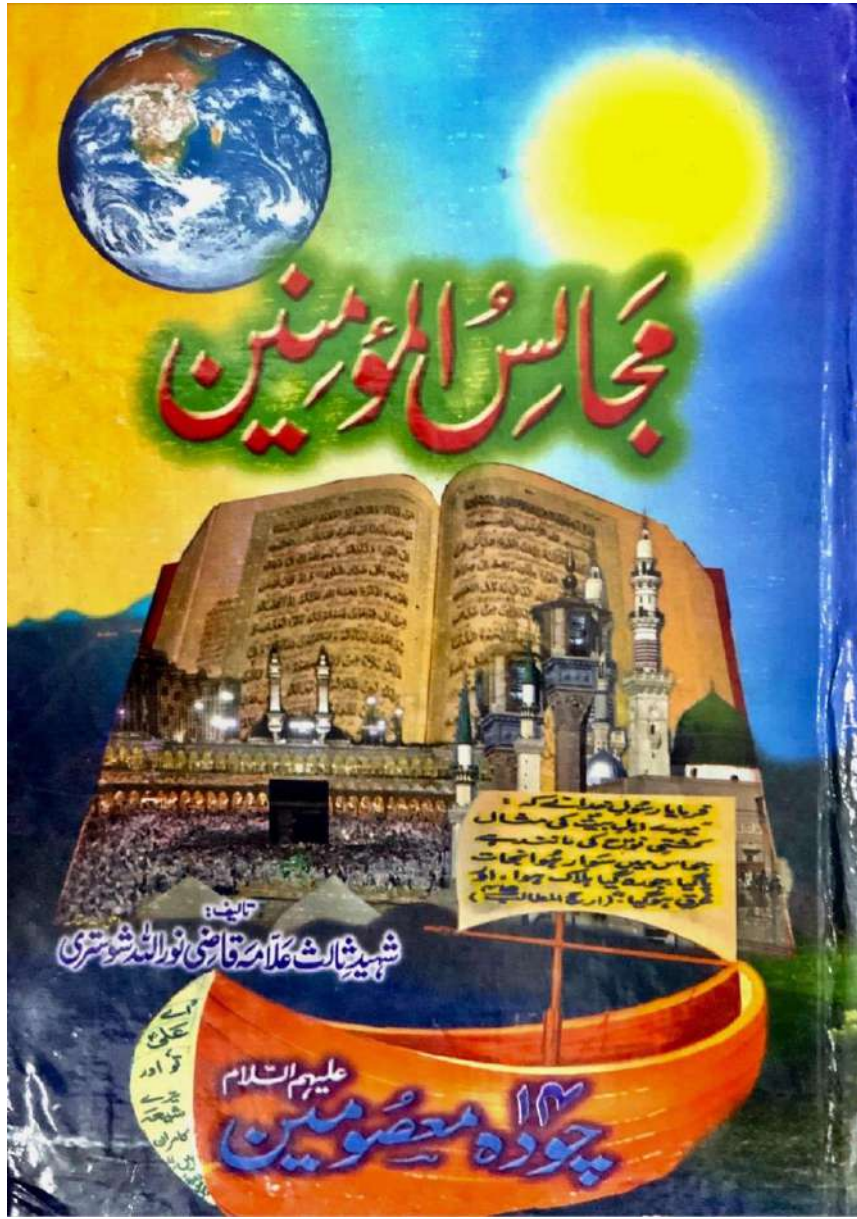
[۱۶۲] ۲- الحسن بن محبوب السراد، و یقال له: الزراد، و یکنی ابا علی، مولیٰ بجيلة، کوفی، ثقة۔
روی عن ابی الحسن الرضا علیہ السلام، و روی عن ستین رجلاً من اصحاب ابی عبد اللہ علیہ السلام، و کان جلیل القدر، و یعد فی الارکان الاربعة فی عصرہ۔

و له کتب کثیرة، منها: کتاب المشیخة، کتاب الحدود، کتاب الديات، کتاب الفرائض، کتاب النکاح، کتاب الطلاق، کتاب النوادر نحو الف ورقة۔

3: قاضی نور اللہ تستری نے مجالس المؤمنین میں نو بختی کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ۔۔

نو بختی شیعہ فرقہ کے اکابرین میں سے ہیں اور وہ بہت بڑے متکلم فقیہ اور فلسفی ہیں۔ (عربی اسکین موجود ہے۔
مطالبے پر پیش کردوں گا۔)

(نوٹ: اس کتاب میں عربی اسکینز بھی شامل کئے جا رہے ہیں۔)



حسن بن موسیٰ بن نوبختی

ابن داؤد لکھتے ہیں۔

حسن بن موسیٰ مذہب حقہ کے مشہور عالم ابی سہل بن نوبخت کے بھانجے تھے اور خود حسن متکلم، فقیہ اور فیلسوف تھے۔

۷۴۳

شیخ نجاشی لکھتے ہیں۔

حسن بن موسیٰ علم الکلام کے ماہر تھے اور وہ اس علم میں اپنے تمام معاصرین سے ممتاز تھے اور انہوں نے بہت سی کتابیں تالیف کی تھیں اور انہوں نے فلاسفہ قدیم کے نظریات کا ابطال فرمایا اور انہوں نے اس کے لئے بہت سی کتابیں تحریر کیں۔ ان کی تالیفات کی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے۔

۱۔ کتاب الاراء والدیانات من فرق الشیعة انتہائی عمدہ کتاب ہے اور بہت سے علوم پر مشتمل ہے۔
۲۔ کتاب فرق الشیعة ۳۔ کتاب الرد علی ماعد الامامیة من فرق الشیعة ۴۔ الجامع فی الامامة ۵۔ الموضح فی حروب امیر المؤمنین ۶۔ التوحید الکبیر ۷۔ التوحید الصغیر ۸۔ الخصوص والعموم ۹۔ الارزاق والاجال والاسعار ۱۰۔ کبیر فی الجزء الذی لا یتجزی ۱۱۔ المختصر فی الجزء ۱۲۔ الرد علی المنجمین ۱۳۔ التکت علی ابن الراوندی ۱۴۔ الرد علی من اکثر النازلة ۱۵۔ الرد علی ابی الہذیل العلاف فی ان نعیم الجنبہ منقطع ۱۶۔ الرد علی الواقفیہ ۱۷۔ الرد علی اهل المنطق ۱۸۔ الرد علی ثابت بن قرہ ۱۹۔ الرد علی یحییٰ بن الاصح ۲۰۔ فی الامامة ۲۱۔ جواباتہ لابی جعفر بن قہ ۲۲۔ جوابات آخرا لابی جعفر ۲۳۔ مجالسہ مع ابی عبداللہ بن مملک ۲۴۔ فی طبیعہ مستخرجة من کتب ارسطاطالیس ۲۵۔ فی الرد علی من زعم ان الفلک حی ناطق ۲۶۔ فی المرایا وجہہ الرؤیہ ۲۷۔ فی الخمر الواحد والعمل بہ ۲۸۔ فی الاستطاعة علی مذہب ہشام ۲۹۔ فی الرد علی من قال برویہ الباری ۳۰۔ الاعتبار والتمیز والانتصار ۳۱۔ النقض علی ابی الہذیل فی المعرفة ۳۲۔ الرد علی اهل التعجیز ۳۳۔ النقض علی ابی عیسیٰ الوراق ۳۴۔ الدلائل فی الامامة ۳۵۔ کتاب النقض علی جعفر بن حرب فی الامامة ۳۶۔ مجالسہ مع ابی القاسم البلخی ۳۷۔ الرد علی اصحاب المعتزلة ۳۸۔ الرد علی اصحاب المنزلة بین المنزلتین ۳۹۔ فی الوعید ۴۰۔ فی الرد علی اصحاب التناخ ۴۱۔ الرد علی المنجمہ ۴۲۔ الرد علی الغلاة ۴۳۔ مسائلہ للجباہی وغیرہ۔

الحسن بن موسیٰ بن النوبختی

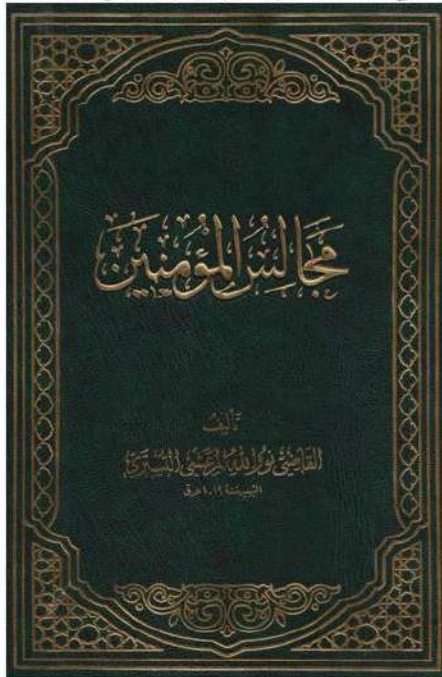
ذکرہ ابن داود فی کتابہ فقال: [الحسن بن موسیٰ النوبختی] ابن أخت

مجالس المؤمنین / ج ۲

۹۲

أبي سهل بن نوبخت [أبو محمد] (من أكابر هذه الطائفة وصاحب سلسلة عظيمة) متكلم فقيه وفيلسوف إمامي حسن الاعتقاد^(۱).

وذكره النجاشي في كتابه فقال: شيخنا المتكلم المبرز على نظرائه في زمانه قبل الثلاثمائة وبعدها، له على الأوائل كتب كثيرة منها كتاب الآراء والديانات (من فرق الشيعة)^(۲) كتاب حسن يحتوي على علوم كثيرة [قرأت هذا الكتاب على شيخنا أبي عبدالله عليه السلام]، كتاب فرق الشيعة وكتاب الرد على ما عدا الإمامية من فرق الشيعة [الرد على فرق الشيعة ما خلا الإمامية] كتاب الجامع في الإمامة، وكتاب الموضح في حروب أمير المؤمنين عليه السلام، وكتاب التوحيد الكبير،



وكتاب التوحيد الصغير، وكتاب الخصوص والأسعار، وكتاب كبير في الجزء الذي لا يتجزأ، وكتاب الرد على المنجمين، كتاب الرد على المنجمين [فإن أبا علي تجاهل في رده على ابن الراوندي، كتاب الرد على من أكثر المناوأة العلاف في أن نعيم أهل الجنة منقطع] كتاب الرد على الواقفية، كتاب الرد على أهل المنطق، كتاب الرد على يحيى بن الأصفح في الإمامة، جوابات أخرى لأبي جعفر أيضاً، [شرح] [حجج طبعية] مستخرجة من كتب أرسطاط

(۱) رجال ابن داود ترجمة الحسن الرقم ۴۶۳.

(۲) هذه الجملة لا موضع لها ولم ترد عند النجاشي، وكان الأولى حذفها لكن الأمانة العلمية تأبى ذلك.

* میں نے ابھی اپنی دلیل مکمل نہیں کی، لیکن آپ کے فضول الزامات اور اعتراضات اتنے آچکے ہیں کہ پہلے انہیں کلیئر کرنا بھی ضروری ہے۔ *



شاید آپ بھول گئے کہ میری دلیل اور میرا استدلال کس طرح پیش کیا گیا ہے۔ میں نے صرف اقوال شیعہ علماء کہیں سے نکال کر پھر کہیں دوسری جگہ سے صحیح روایات نکال کر انہیں آگے پیچھے کر کے من پسند استدلال بیان ہی نہیں کیا۔

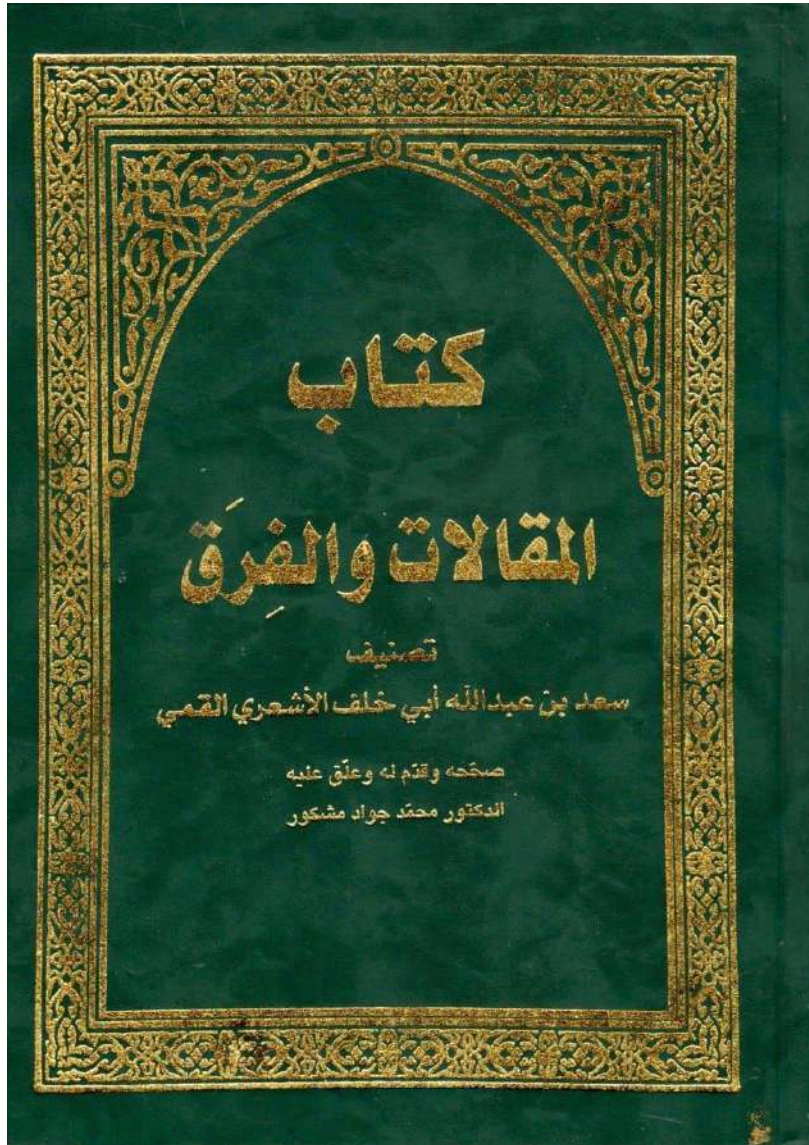
👉 علامہ کشی نے تین صحیح روایات ترتیب سے ایک جگہ بیان کی ہیں اور اس کے بعد ابن سبا پر مجہول لوگوں کا ذکر کر کے موقف بیان نہیں کیا بلکہ ان کے نزدیک وہ موقف *اہل علم* لوگوں کا ہے، *کوئی عالم جب اہل علم کہہ کر صحیح روایات کی شرح بیان کرے تو اس رائے کی اہمیت اس وقت تک ہوگی *جب تک اس کے رد میں صحیح روایات اور ان کے ذیل میں متعارض اقوال علماء پیش نہ کئے جائیں۔ *یہ بالکل سادہ سائنس ہے۔ اسے اچھی طرح ذہن میں بٹھالیں۔

جس قول کی سند کا آپ مطالبہ کر رہے ہیں وہ اسی عالم کا ہے، جس کی وہ کتاب ہے، اس نے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے، اس جگہ جہاں صحیح روایات ترتیب کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔

اہل سنت دلیل 3

قدیم ترین ثقہ شیعہ عالم سعد بن عبداللہ القمی کا اعتراف بمعہ تین اصحاب ابن سبا کے نام

میں اپنی گذشتہ دلیل کو مکمل کرتے ہوئے قدیم ترین ثقہ شیعہ عالم سعد بن عبداللہ القمی (المتوفی 301 ہجری) سے ایک اور اعتراف بھی پیش کر دیتا ہوں۔



-۲۰-

اول فرقة قالت في الاسلام بالوقف بعد النبي من هذه الامة ، و اول من قال بينهما^(۱) بالغلو وهذه الفرقة تسمى السبائية اصحاب عبدالله بن سبا ، و هو عبدالله بن وهب الراسبي الهمداني وساعده على ذلك عبدالله بن حرس وابن اسود ،^(۲) وهما من اجلّة اصحابه ، وكان اول من اظهر الطعن على ابي بكر وعمر وعثمان والصحابه و تبرأ منهم ، وادّعى انّ عليا عليه السلام امره بذلك ، و ان النقية لا تجوز ولا يحل ، فاخذته على فسأله عن ذلك فآقر به وامر بقتله ، فصاح الناس اليه^(۳) من كل ناحية يا امير المؤمنين اتقتل رجلا يدعو الى حبكم اهل البيت والى ولايتك^(۴) والبراءة من اعدائك^(۵) ، فسيره^(۶) على الى المدائن ، و حكى [F11a] جماعة من اهل العلم : ان عبدالله بن سبا كان يهوديا فاسلم والى عليا ، وكان يقول و هو على يهوديته في يوشع بن نون وصى موسى^(۷) بهذه المقالة ، فقال في اسلامه بعد وفاة رسول الله^(۸) صلى الله عليه في على بمثل ذلك ، وهو اول من شهد بالقول^(۹) بفرض امامة على بن ابي طالب ، واظهر البراءة من اعدائه و كاشف مخالفيه و اكفرهم ، فمن هاهنا^(۱۰) قال من خالف الشيعة ان اصل الرفض مأخوذ من اليهودية ، ولما بلغ ابن سبا و اصحابه نعي على وهو بالمدائن وقدم عليهم راكب فسأله الناس ، فقال ما خبر امير المؤمنين قال ضربه اشقاها ضربة قد يعيش الرجل من اعظم منها ويموت

(۱) منها (النوبختي ص ۲۲) .

(۲) كذا في الاصل .

(۳) عليه (خ - ل)

(۴) ولايتكم (خ - ل) .

(۵) اعدائكم (خ - ل) .

(۶) فسيره (النوبختي ص ۲۲)

(۷) بعد موسى (النوبختي ص ۲۲) ، في يوشع بن نون وصى موسى بالغلو (الكشي ص ۷۱)

(۸) بعد وفاة النبي (النوبختي ص ۲۲) .

(۹) من شهر القول (النوبختي ص ۲۲) .

(۱۰) فمن هناك (النوبختي ص ۲۲) .

*شیعہ مذہب کا نامور عالم اور فقیہ سعد بن عبداللہ القمی ابن سبا کے وجود کا اعتراف اور اس کے چند ساتھیوں کا نام تک

ذکر کرتا ہے*، جو اس کے ساتھ مل کر سازشیں کرتے تھے۔ پھر اس کے فرقے کو*سبائیہ* نام سے ملقب کرتے ہوئے کہتا ہے کہ* دین اسلام میں سب سے پہلے غلو کا اظہار کرنے والا یہی فرقہ تھا۔ بعد ازاں ابن سبا کو وہ پہلا شخص قرار دیتا ہے، جس نے حضرت ابو بکر، عمر، عثمان اور صحابہ کرام پر اعلانیہ طعن و تشنیع کا اظہار کیا (معاذ اللہ) اور ان سے براءت ظاہر کی اور دعویٰ کیا کہ حضرت علی رض نے اسے اس کام کا حکم دیا ہے۔*

پھر سعد قتی ذکر کرتا ہے کہ جب علی رض کو اس کے عقائد کی خبر ہوئی تو انھوں نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا لیکن پھر چھوڑ دیا اور صرف اسے مدائن کی طرف جلا وطن کرنے پر اکتفا کیا، آگے سعد بن عبداللہ نے مشہور زمانہ جملے بیان کئے ہیں۔

عبداللہ بن سبا یہودی تھا، پھر اس نے اسلام قبول کیا اور علی رض سے محبت کا اظہار کیا۔ جب وہ یہودی تھا تو یوشع بن نون سے متعلق یہی کہتا تھا کہ وہ موسیٰ علیہ السلام کے وصی ہیں، پھر وفات نبوی کے بعد اسلام قبول کر کے یہی بات سیدنا علی کے حق میں کہنے لگا کہ وہ نبی کریم کے وصی ہیں۔ اس شخص نے سب سے پہلے سیدنا علی کی امامت کے فرض ہونے کا ذکر کیا اور ان کے دشمنوں سے براءت ظاہر کی اور انھیں کافر قرار دیا۔ اسی بنیاد پر شیعہ کے مخالفین نے کہا ہے کہ رافضی مذہب دراصل یہودیت سے ماخوذ ہے۔

آگے قتی ذکر کرتا ہے کہ جب ابن سبا کو علی رض کی وفات کی اطلاع ملی تو اس نے دعویٰ کیا کہ وہ فوت نہیں ہوئے، بلکہ دوبارہ دنیا میں واپس آکر اپنے دشمنوں سے لڑیں گے، پھر وہ اس عقیدے و نظریے میں غلو کرنے لگا۔

👉 یہ ہے وہ حقیقت جو سعد بن عبداللہ قتی اپنی کتاب **المقالات والفرق** میں عبداللہ ابن سبا ملعون یہودی کے متعلق

بیان کرتا ہے۔ یہ قتی شیعہ کے نزدیک ثقہ اور معرفت روایات میں وسیع النظر ہے، اہل تشیع کے ہاں اس کی معلومات

نہایت اہمیت کی حامل ہیں، کیوں کہ ایک تو وہ زمانے کے اعتبار سے متقدم ہے اور دوسرا یہ کہ شیعہ عالم صدوق بیان

کرتا ہے کہ یہ (قتی) شیعہ کے امام معصوم حسن عسکری سے ملا اور اس نے ان سے سماع کیا ہے۔

سعد بن عبداللہ العثری القمی المقالات الفراق ص 20 پر کہتا ہے۔۔

السبئية أصحاب عبد الله بن سبأ، وهو عبد الله بن وهب الراسبي الهمداني، وساعده على ذلك عبد الله بن خرسى وابن اسود وهما من أجل أصحابه، وكان أول من أظهر الطعن على أبي بكر وعمر وعثمان والصحابة وتبرأ منهم

* استدلال *

اہل تشیع کے اہم ترین متقدمین شیعہ عالم سعد بن عبداللہ قمی (متوفی 301 ہجری) کا دو ٹوک اقرار

1: السبائیہ جو کہ عبداللہ بن سبا کے اصحاب تھے۔ عبداللہ بن وهب الهمدانی، عبداللہ بن حرس اور ابن اسود اس کے ساتھیوں میں سے تھے اور مدد کرتے تھے۔

2: سب سے پہلے سبائیہ نے اعلانیہ ابو بکر عمر و عثمان اور صحابہ پر تبرا کیا اور ان سے بیزاری کا اعلان کیا۔

3: سب سے پہلے سبائیہ نے امامت علی کا ماننا فرض کیا اور اعلانیہ ان کے دشمنوں سے بیزاری کی اور انہیں کافر قرار دیا جو آج کے شیعوں کے دین و ایمان کا حصہ ہے۔

آگے آپ نے الٹی گنگا بہانے کی کوشش کی ہے۔

شیعہ مناظر رانا سعید کا اشکال: اہل سنت بزرگان اصحاب علی میں شامل نہ تھے!

آپ نے اعتراض وارد کیا ہے کہ میرے جملوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اہل سنت بزرگان اصحاب علی میں شامل نہ تھے، ان کا حضرت علی سے کوئی واسطہ نہ تھا وغیرہ وغیرہ

👉 اصل میں جس کے ذہن میں سبائی عقائد رچ بس گئے ہوں، اسے سادہ باتیں بھی سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔

پہلی بات وہ دور صحابہ کرام کا دور تھا، اکثریت صحابہ کرام کی تھی نہ کہ وہ ایک دوسرے کے صحابی تھے۔۔۔ باقی جو بعد میں سچے دل سے اسلام لائے وہ تابعین میں شامل ہوئے، حضرت علی کے اصحاب میں تابعین اور ساتھیوں میں کئی جلیل القدر صحابہ کرام بھی شامل تھے۔

آپ لفظوں سے من پسند مفہوم نکال کر حقائق بدل نہیں سکتے۔ ابن سبا کا فتنہ حضرت عثمان غنی کے دور سے شروع ہوا تھا، حضرت علی کے دور میں صحابی رسول اور تابعین دونوں موجود تھے، جن اصحاب علی کی بات ہو رہی ہے وہ تابعین تھے، ابن سبا ان میں شامل ہو کر سازشوں میں مصروف ہو گیا تھا، مکہ و مدینہ میں صحابی رسول کی اکثریت تھی اس لئے اس کی دال نہیں گئی، پھر اس نے مصر بصرہ اور کوفہ کے خفیہ دورے کئے اور اپنے شاطرانہ ذہن اور عالمانہ قابلیت سے کئی عقائد کی شروعات کر دی۔ اسی کا

اعتراف میں نے اپنی دلیل میں علامہ کشی، نو بختی اور آج سعد بن عبداللہ قتی سے بھی دکھا دیا ہے۔

بالفرض آپ کی یہ تاویل مان لی جائے تو پھر بعد میں آنے والے شیعہ علماء نے وہ مکمل چار لفظ لکھنے کے بجائے ان میں کمی کیوں کر دی پورے پیرا گراف میں سے صرف شروعاتی چار الفاظ بھاری لگے؟



یہ بھی آپ نے خوب کہا ہے کہ بعض تو بعض ہوتے ہیں چاہے اہل علم ہوں یا نہ ہوں!

یہ وہی بات ہو گئی کہ ڈگری تو ڈگری ہوتی ہے چاہے سچی ہو یا جھوٹی!

👉 آپ اہل علم اور جاہلوں کا فرق بھی نہیں جانتے! کمال ہو گیا۔ اگر کوئی عالم بعض لکھ کر کوئی بات کہے اور کوئی بعض اہل علم کہہ کر کوئی بات کہے تو دونوں کی باتیں ایک جیسی قرار دے رہے ہیں۔۔۔ مطلب ان دونوں جملوں میں کوئی فرق آپ کو نظر نہیں آتا؟

رہی بات سند کی تو اس کی ضرورت روایات اور واقعات میں پڑتی ہے، مؤقف اور نظریات اہل علم لوگوں کے ہوتے ہیں اور اہل علم ہی بیان کرتے ہیں، اور وہی اہل علم بیان کرتے ہوئے دوسرے اہل علم کا ذکر بھی یہ کہہ کر کرتے ہیں کہ بعض اہل علم نے بیان کیا ہے کہ الخ

* ذکر کرنے والے بھی اہل علم جو ان کا ذکر بیان کر رہے ہیں وہ خود بھی اہل علم *

بعض اہل علم کے الفاظ کہہ کر جاہل لوگوں کے نظریے کی گنجائش ہی ختم کر دی گئی ہے، مجہول لوگ بھی خارج۔۔۔!! اگر کوئی ثقہ عالم چند صحیح روایات نقل کر کے اہل علم کی رائے اس کے ساتھ بیان کر دے تو اس کا انکار کرنا دیگر اہل علم کے لئے مشکل ہو جاتا ہے۔

آپ کو شش کر کے دیکھیں۔ اوپر کچھ آپشنز بھی دے چکا ہوں۔

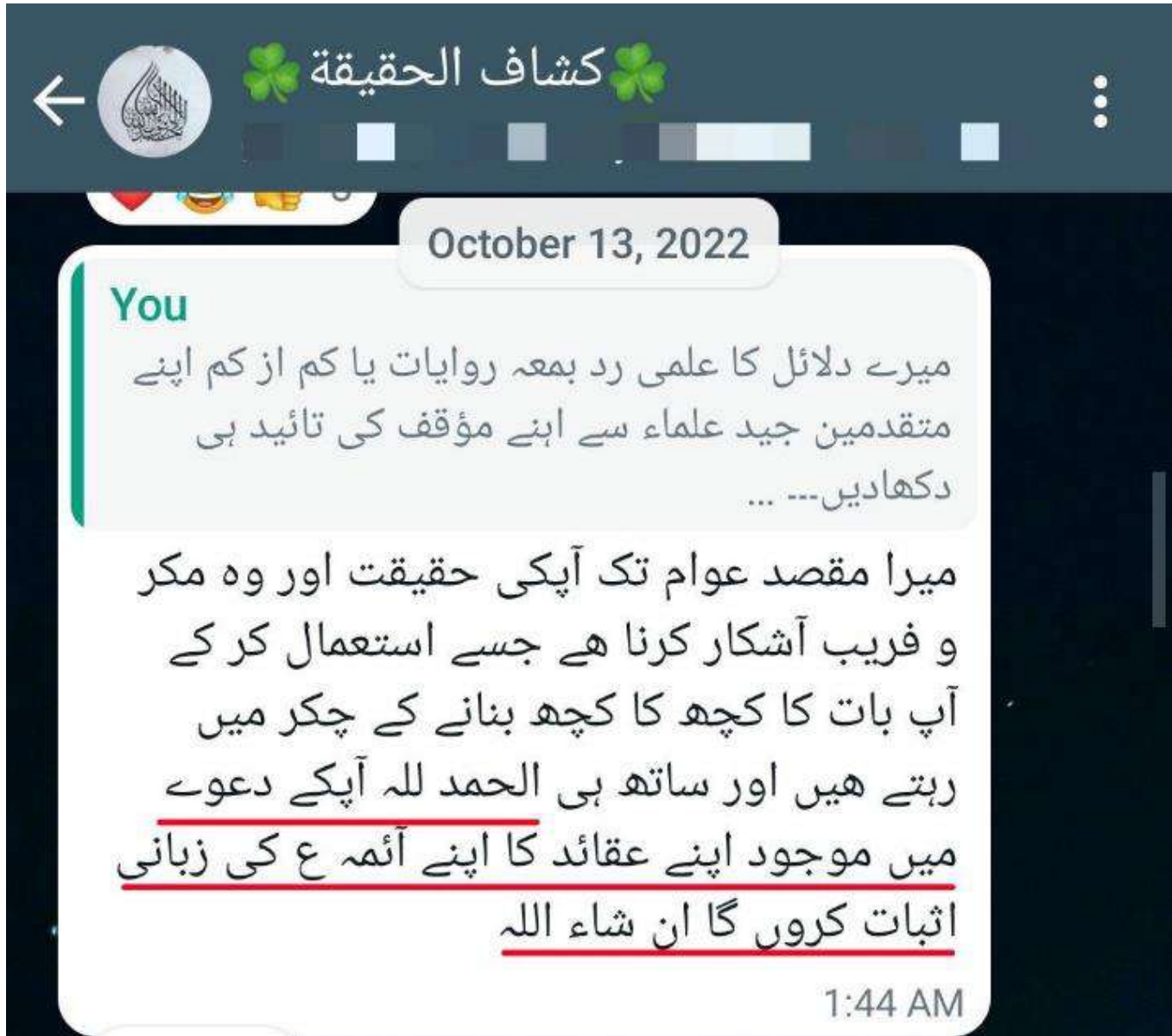
میر ادعویٰ من وعین وہی ہے جو تین متقدمین شیعہ علماء نے بیان کیا ہے۔ ذاتی استدلال تو ہر گز نہیں ہے۔ یہ اعتراف

بھی ان علماء نے اسی جگہ بیان کیا گیا ہے جہاں تین صحیح روایات میں عبداللہ ابن سبا کا ذکر کیا گیا ہے۔ آپ تینوں روایات کو ان اعترافات سے الگ تھلگ نہیں کر سکتے کیونکہ اوپر نیچے ہر جگہ مکمل عبداللہ ابن سبا کا نام لکھ کر وہ حقائق بیان کئے گئے ہیں۔

رانا سعید شیعہ کا اعلان!

آپ کے دعوے میں موجود اپنے عقائد کا اپنے ائمہ کی زبانی اثبات کروں گا!

مجھے اس کا انتظار رہے گا۔ 👍

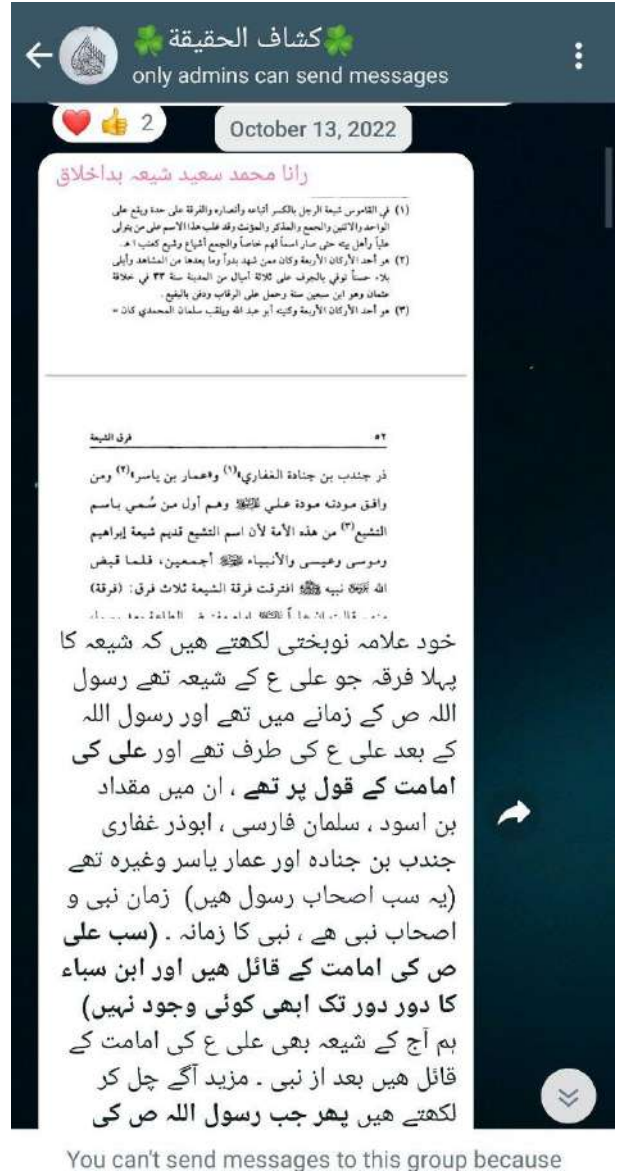


اللہ کے بندے۔۔۔ نو بختی نے فرق الشیعہ نامی کتاب لکھی ہی
شیعہ فرقوں پر ہے۔

یہ العلویہ شیعہ اگر واقعی دور سیدنا علی میں موجود تھے تو انہیں
صحیح روایات سے ثابت کر دیں۔

دوسری بات یہ کہ اہل سنت دلائل میں نو بختی اور دیگر شیعہ
علماء کے اقوال صحیح روایات کے ذیل میں ثابت کر کے، آپ پر
حجت قائم کی گئی ہے۔

فرقہ العلویہ کی اس تفصیل میں جو کچھ نو بختی نے بیان کیا ہے اس
کی صداقت کہاں ہے؟ کیا کوئی ایک صحیح روایت اس فرقے کو
ثابت کرنے کے لئے بیان ہوئی ہے؟ مجھے تو نظر نہیں آئی۔۔۔
آپ نشاندہی کر دیں۔ مجھ سے علماء کے اعتراضات کی سند مانگ
رہے ہیں اور یہاں نو بختی براہ راست دور نبوی ﷺ اور دور
علی کے واقعات بیان کر رہا ہے؟ ان واقعات کی اطلاع نو بختی کو
کس ذریعہ سے ملی؟ کیا یہاں بھی بعض اہل علم نے انہیں یہ



حقائق بتائے تھے؟

یہ پوری تفصیل نو بختی براہ راست بغیر کسی معتبر ذریعے کے بیان کر رہا ہے۔ پھر تو اس کی پوری کتاب فرق الشیعہ کو صحیح
کا درجہ دے دینا چاہئے۔۔۔ کیا خیال ہے؟

ذریعہ؟ سند؟

کوئی ایک صحیح روایت ہی پیش کر دیں۔

دیکھیں شرائط میں واضح لکھا ہے کہ آپ میرے دلائل کا رد مسلمہ اصولوں کے مطابق کریں گے، جب میں تین صحیح روایات اور انہی کے ذیل میں اعترافات شیعہ علماء سے استدلال پیش کرتا آرہا ہوں تو آپ کو بھی کم از کم ایک صحیح روایت کے ساتھ اقوال علماء تو ضرور پیش کرنے چاہئیں۔

ورنہ اس طرح تو ابن سبا پر کئی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ آنکھ بند کر کے ہر کسی پر یقین کیسے کر لیا جائے۔ آپ خود دل پر ہاتھ رکھ کر سوچیں۔

ہر عالم بہت کچھ کہتا ہے۔ اس کی صرف وہی

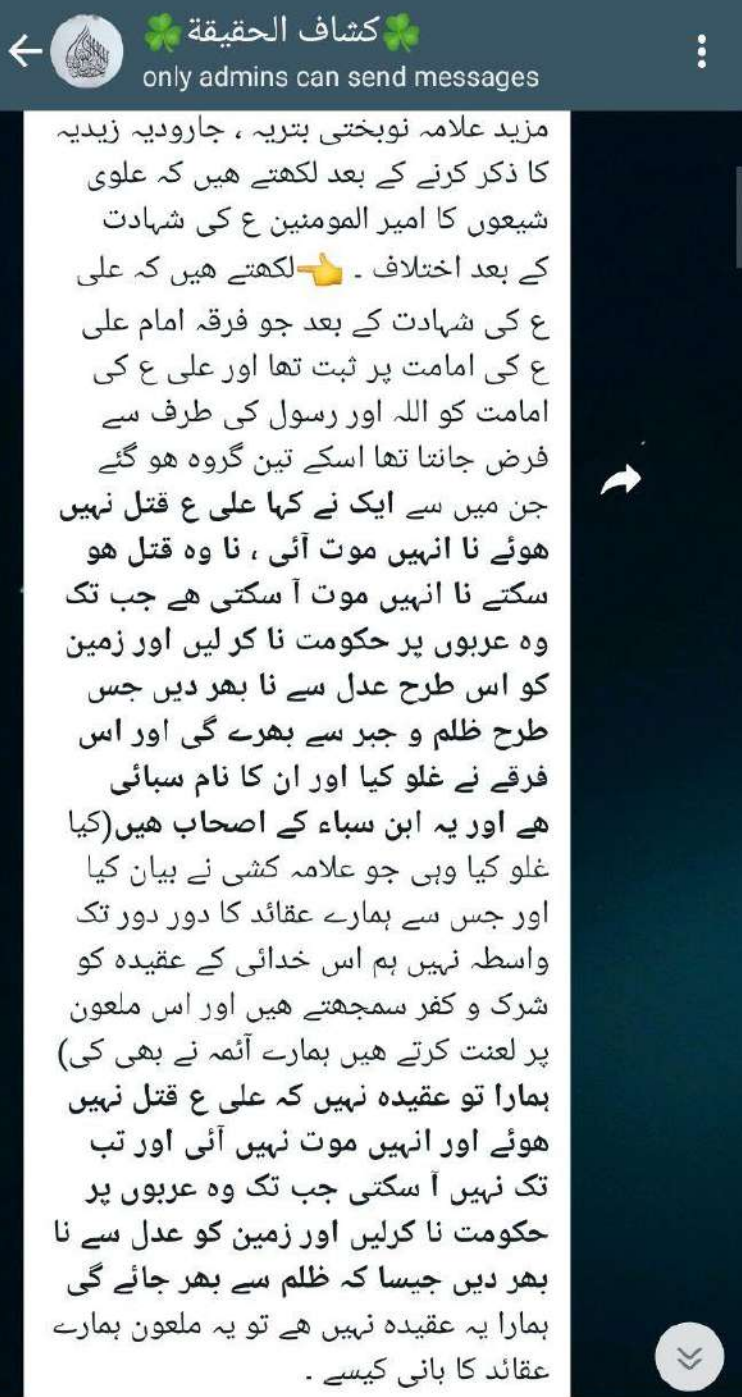
بات تسلیم کی جاتی ہے جو صحیح روایات کے

مطابق ہو، دیگر متعارض روایات موجود نہ

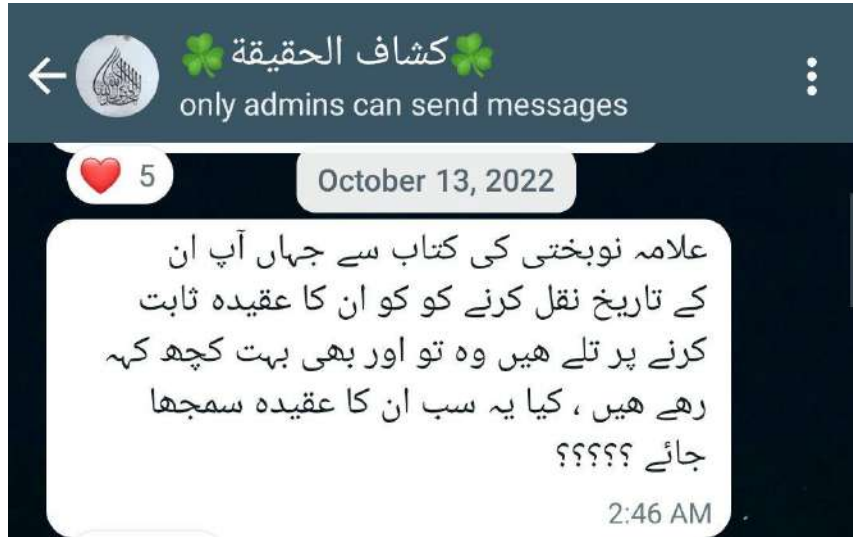
ہوں۔ اگر عالم ایسی بات کہے جس کے خلاف

ایک بھی صحیح روایت موجود ہو تو اس قول کو

تسلیم کرنا اہل علم کے لئے ممکن نہیں ہوتا۔



You can't send messages to this group because



آپ میرے دلائل کا اسی طرح رد کر سکتے ہیں۔

میں نے یہ ہر گز نہیں کہا کہ ایک عالم جو چاہے کہے وہ تائید یافتہ عقیدہ بن جاتا ہے۔ میری کوئی بات سمجھ نہ آئے تو مجھ سے پوچھ لیا کریں۔

👉 قاتلین عثمان کے حوالے سے کس سنی عالم نے صحیح روایت نقل کر کے کوئی اعتراف بیان کیا ہے؟ اصل نکتہ ہی یہ ہے سرکار۔۔۔ آپ خود جو الزام لگا رہے ہو اسی الزام میں میری سچائی بھی لکھ دی ہے۔ میرے مطالبے کو لکھ دیا لیکن سمجھنے سے قاصر ہیں۔

اس گفتگو میں صحیح روایات کا مطالبہ اسی لئے کر رہا تھا کہ صرف عالم کا قول قابل حجت نہیں ہوتا، صحیح روایات کا ہونا بھی ضروری ہے۔ فیس بک پر گفتگو کرتے ہوئے میں نے قاتلین عثمان پر صحیح روایات اور کئی قرائن پیش کر کے اپنا موقف ثابت کیا تھا۔ آپ کی طرح ذاتی تاویلات ہر گز پیش نہیں کی تھیں۔

رانا سعید شیعہ کے تحقیقی جوابات کے بجائے الزامی جوابات (علامہ ابن اثیر)

حصہ نشہ

431

اسد الغابہ

کے دادا نے عبدالرحمن کو بہت تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔

۳۳۵۰۔ حضرت عبدالرحمنؓ بن عثمان بن مظعون

حضرت عبدالرحمنؓ بن عثمان بن مظعون نجی ہیں۔ ان کا نسب انشاء اللہ تعالیٰ ان کے والد کے تذکرہ میں بیان کیا جائے گا۔ ان کی اور ان کے بھائی سائب بن عثمان کی والدہ خولہ بنت حکیم بن امیہ بن حارث بن اوقص سلمیہ تھیں ان عبدالرحمنؓ کا کسی نے ذکر نہیں کیا ہے اور میں نے ان کو ذکر کیا ہے کیونکہ ان کے والد نے مدینہ میں ۲ ہجری میں وفات پائی تھی اور ان کی والدہ مدینہ میں موجود تھیں پس بلاشبہ یہ عبدالرحمنؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں موجود تھے اور کئی برس کا سن تھا۔ واللہ اعلم

۳۳۵۱۔ حضرت عبدالرحمنؓ بن عدی

حضرت عبدالرحمنؓ بن عدی یہ غزوہ احد میں شریک تھے ہم نے ان کا نسب ان کے بھائی ثابت بن عدی کے بیان میں ذکر کیا ہے۔ حمرانی عبید کے دن شہید ہوئے۔ ان کا تذکرہ ابو موسیٰ نے مختصر لکھا ہے۔

۳۳۵۲۔ حضرت عبدالرحمنؓ بن عدیس

حضرت عبدالرحمنؓ بن عدیس بن عمرو بن عبید بن کلاب بن دہان بن غنم بن صمیم بن ذیل بن ہنی بن ملی۔ اسی طرح ابن مندہ اور ابو نعیم نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔ یہ بلوی یعنی خاندان ملی سے ہیں اور صحابی تھے بیعت رضوان میں شریک تھے انہوں نے بھی اس دن بیعت کی تھی جو لشکر مصر سے حضرت عثمانؓ کے محاصرہ کو آیا تھا اور جس نے ان کو شہید کیا تھا یہ اس کے سردار تھے ان سے حضرت کے تابعین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے بخلاف ان کے ابو الحسن بن قثم بن شفی اور عبدالرحمن بن شامہ و ابو ثور بنی ہیں ابی لہیع نے عیاش بن عباس سے انہوں نے ابو الحسن بن جری سے انہوں نے عبدالرحمن بن عدیس سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کے کچھ لوگ (جہاد کے لئے) نکلیں گے اور وہ کوہ فلیل میں قتل کئے جائیں گے۔

چنانچہ جب فساد پیدا ہوا تو ابن عدیس بھی ان لوگوں میں تھے جن کو حضرت معاویہ نے گرفتار کیا تھا اور شہر فلسطین میں قید کر دیا تھا مگر یہ سب لوگ قید خانہ سے بھاگ گئے پھر ان لوگوں کا تعاقب کیا اور گرفتار کر لیا انہیں میں سے ایک سوار نے ابن عدیس کو گرفتار کر لیا ابن عدیس نے اس سے کہا خراب ہو تو میرا خون کرنے میں اللہ سے ڈر میں اصحاب شجرہ میں سے ہوں اس سوار نے جواب دیا کہ کوہ فلیل میں بہت سے شجر ہیں اصحاب شجرہ سے ہونا یہاں کوئی فضیلت نہیں ہے اور ان کو وہیں ۳۶ ہجری میں قتل کر ڈالا۔ ان کا تذکرہ تینوں نے لکھا ہے۔

۳۳۵۳۔ حضرت عبدالرحمنؓ بن عرابہ جہنی

حضرت عبدالرحمنؓ بن عرابہ جہنی ہیں۔ بعض لوگ ان کا نام عبداللہ کہتے ہیں مگر صحیح رفاعہ بن عرابہ ہے اس کو ابو نعیم نے بیان کیا ہے اور ان کا حال رفاعہ اور عبداللہ کے نام میں پہلے بیان ہو چکا ہے معاذ بن عبداللہ بن غیب عبدالرحمن بن عرابہ جہنی سے روایت

آپ مجھے اس بیچ پر علامہ ابن اثیر کی طرف سے کسی صحیح روایت کو بنیاد بنا کر یہ موقف ثابت کر کے دیں۔

میرے دلائل دیکھیں اور اپنے الزامی جواب کی لیول دیکھیں۔ میں کچھ کہوں گا تو ناراض ہو جائیں گے۔

آپ مجھے اس تیج پر علامہ ابن اثیر کی طرف سے کسی ایک صحیح روایت کو بنیاد بنا کر یہ موقف ثابت کر کے دکھادیں۔ میرے دلائل دیکھیں اور اپنے الزامی جواب کی لیول دیکھیں۔ علامہ کشی، نو بختی اور سعد بن عبداللہ نے

بے بنیاد باتیں نہیں لکھیں۔ بلکہ پہلے صحیح روایات نقل کی ہیں۔ پھر مستند موقف کو اہل علم کے ذکر سے شروع کر کے بیان کیا ہے۔

کیا کوئی جید معتبر عالم کسی ایک مہول یا کذاب کی خبر بیان کرتے ہوئے یہ لکھ

سکتا ہے کہ مجھے کچھ اہل علم شخصیات نے بتایا ہے کہ الخ۔۔۔۔۔

کوئی عام کم درجے کا عالم بھی اس طرح بیان نہیں کرے گا۔۔۔ اور آپ

مقتدین علماء کے لئے یہ تاویل کر رہے ہیں۔ اللہ اکبر

جب ایک غیر معروف عالم کسی ایک کذاب کی خبر اس طرح بیان نہیں کر سکتا تو علامہ کشی بمعہ اصول اربعہ میں شامل دو کتب کے مصنف طوسی جب رجال کشی پر تحقیق کر کے اختیار معرفۃ الرجال تصنیف کرتا ہے تو اس میں کئی کذاب لوگوں کو بعض اہل علم کہہ کر کیسے ان کے نظریات بیان کر سکتا ہے؟

بس رہے نام اللہ کا!

شیعہ کی تین صحیح روایات کے مقابل تین اہل سنت کی صحیح روایات بطور الزامی جواب بھی پیش نہیں کر سکے عالم صاحب۔۔۔ آپ کے تمام جوابات کا شافی کافی رد کر چکا ہوں۔ ممکن ہو تو میرے پوچھے گئے نکات کو کلیئر کر دیں۔ مجھ

سے کوئی جواب طلب نکتہ پوچھنا ہو تو نمبر ڈال کر پوچھ سکتے ہیں۔ ذاتی تاویلات کے بجائے کوئی علمی رد آیا تو جواب دوں گا۔۔۔ بصورت دیگر میں اپنے دعویٰ کے حق میں مزید دلائل پیش کروں گا۔ ان شاء اللہ۔

گفتگو میں جو بے جا دخلت شیعہ مناظر رانا صاحب نے کی اور جو جوابات دئے۔۔۔ ان پر کوئی کمنٹ نہیں کر رہا ہوں۔ میرا ٹرن مکمل ہو چکا۔ شیعہ مناظر کو ایڈمن بنایا جائے تاکہ اپنے مذہب کا بھرپور دفاع کر سکیں۔

رانا محمد سعید شیعہ: ساری طویل گفتگو دجل و فریب اور مکر و خیانت کا پلندہ ہے۔ جس کا مختصر جواب ہے۔

سبحان اللہ اپنی ہی گفتگو میں اپنے ہی اصولوں میں واضح ترین تضادات، موصوف اسی کتاب کے بلاسند اقوال کو ہم پر حجت پیش کر رہے ہیں جب اسی کتاب کے اقوال کو ہم بطور دلیل ان کے خلاف پیش کر رہے ہیں تو کہتے ہیں صحیح سند کے ساتھ لاؤ۔ جبکہ ہمارا بھی تو یہی مطالبہ ہے کہ محترم

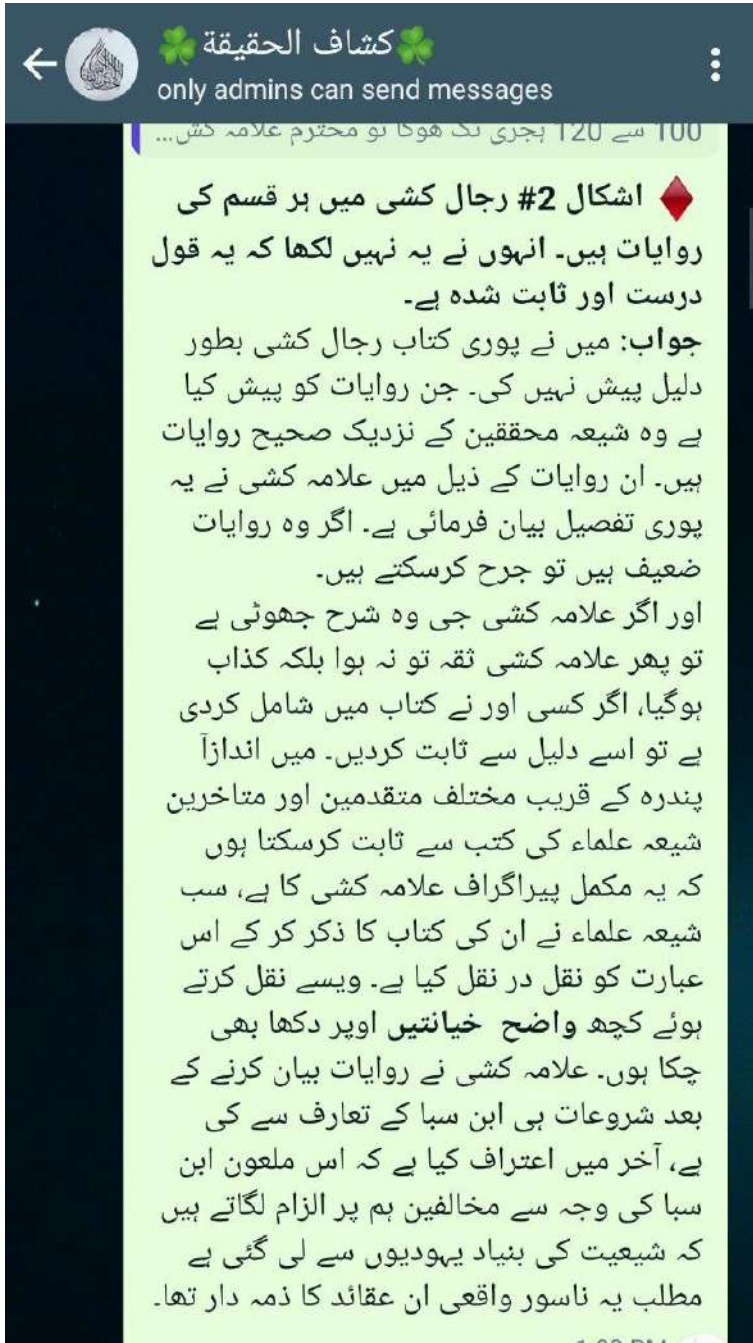
* جس قول کی بنیاد پر آپ نے دعوے کی عمارت کھڑی کر رکھی ہے اس قول کی کوئی سند تو لاؤ، کشی سے اصحاب علی تک، نو بختی سے اصحاب علی تک، اور اشعری ممتی سے اصحاب علی تک۔ کوئی ایک سند لاؤ کہ کس سند سے اصحاب علی کا یہ قول کشی تک، نو بختی تک اور اشعری ممتی تک پہنچا ہے۔ *

علامہ کشی کی تینوں روایات کو زبردستی موضوع کے ساتھ جوڑنے کی کوشش جاری رکھتے ہوئے دوبارہ انہی کا ذکر جبکہ ان روایات میں دعویٰ کے اندر مذکور پانچوں عقائد میں سے ایک بھی عقیدہ مذکور نہیں ہے۔ نتیجتاً یہ تینوں روایات خارج از موضوع ہیں اور ان پر گفتگو سوائے ممبران کو تکلیف دینے اور وقت کے ضیاع کے اور کچھ بھی نہیں۔

اصل محور علامہ کشی کا نقل کردہ وہ بلاسند قول ہے جسے مکاری کے ذریعے ان کا نظریہ اور سابقہ روایات کی وضاحت بتانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس قول کی سند مل جائے اور ان بعض اہل علم افراد کا تعین ہو جائے تو گفتگو آگے بڑھے گی۔ ورنہ شرائط کے مطابق دعویٰ پر کوئی دلیل نہیں دی گئی اب تک۔

اہل سنت کی طرف سے شیعہ اشکال 2 کا رد اور شیعہ مناظر کی ذاتی تاویل

صرف دس الفاظ میں رد!



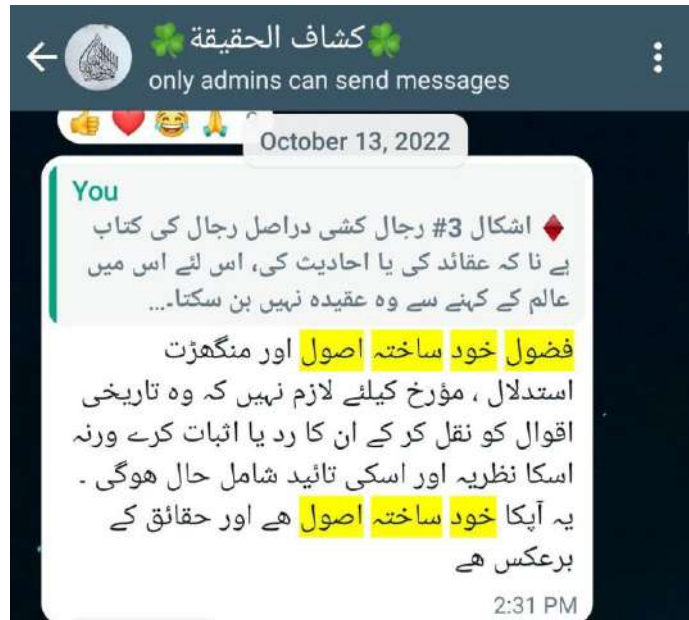
رانا محمد سعید شیعہ: فضول خود ساختہ اصول اور اس پر ایک خود ساختہ نظریہ۔



اہل سنت کی طرف سے شیعہ اشکال 3 کا رد اور شیعہ مناظر کی ذاتی تاویل!



فضول خود ساختہ اصول اور منگھڑت استدلال، مؤرخ کیلئے لازم نہیں کہ وہ تاریخی اقوال کو نقل کر کے ان کا رد یا اثبات کرے ورنہ اسکا نظریہ اور اسکی تائید شامل حال ہوگی۔ یہ آپ کا خود ساختہ اصول ہے اور حقائق کے برعکس ہے۔



کشی کی تینوں روایات کا دعوے سے کوئی تعلق نہیں۔ اسماء الرجال کی کتب میں کسی شخص کے بارے میں جو بھی دستیاب اقوال ہوں وہ نقل کرنا الگ بات ہے اور کسی کے بارے میں اپنی رائے دیکر اسکی تضعیف و توثیق کرنا ایک



رجال اکشی: شیخ الجلیل محمد بن عمر بن عبدالعزیز اکشی ؒ نے رجال تالیف کیا تھا جو رجال اکشی کے نام سے معروف ہے۔ ان کی کیت ابو عمرو ہے۔ شیخ الجلیل حضرت شیخ الکلبی کے حاصر تھے اور ان کے طبقہ میں شمار ہوتے ہیں۔ یہ بزرگوار ثقہ ہیں تھے لیکن انہوں نے ضعفاء سے روایات لی ہیں۔

محمد بن عمر بن عبدالعزیز اکشی حضرت العیاضی کے شاگرد تھے۔ علامہ نجاشی نے بھی ذکر کیا ہے کہ اکشی العیاضی کے

(۱) "کمال مارا مانہم کے شعروں میں سے ایک شعر کا نام ہے۔ جو فرقہ سے بکھڑا ملے پر ہے۔"

رجال عیاضی

صاحب تھے حضرت العیاضی اپنے زمانے کے ایک طویل القدر عالم تھے جو اپنے وقت کے مرجع جہاں تھے۔ حضرت ابوشیخ اکشی نے اپنے رجال میں جو روایات جمع کی ہیں وہ مدح و ذم دونوں کیفیات پر مشتمل ہیں انہوں نے کہیں کسی راوی کے ثقہ یا ضعیف ہونے کی بات نہیں کی ہے۔ ان کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنی اس کتاب میں پہلے راوی کے نام کا ذکر کرتے ہیں اس کے بعد اس کی روایت کا ذکر کرتے ہیں یا پھر زیادہ سے زیادہ کچھ ذکر کرتے ہیں جو اس کے بارے میں کہا گیا ہے۔ وہ تمام راویوں کا ذکر نہیں کرتے صرف ان کا ذکر کرتے ہیں جن کی روایات ہیں بھی وجہ ہے کہ انہوں نے جن راویوں کا ذکر کیا ہے وہ بہت محدود ہیں۔ رجال اکشی میں صرف ۵۲۰ راویوں کا ذکر ہے۔

مشہور یہ ہے کہ اصل رجال اکشی موجود نہیں ہے۔ اس وقت ہمارے پاس جو رجال موجود ہے وہ ہے شیخ طوسی نے ترتیب دیا تھا۔ اب اس کتاب رجال کا نام "اختیار معرفت الرجال" ہے، اس رجال کا اصل نام "معرفت الرجال" تھا حضرت شیخ طوسی نے اپنی محنت سے رجال اکشی کو ترتیب دے کر اس کا نام "اختیار معرفت الرجال" رکھا۔ شیخ الطائف نے رجال اکشی کی اصلاح اس لئے کی تھی کیونکہ اس میں رجال عامہ کا ذکر بھی تھا۔ آپ نے صرف رجال شیعہ کا ذکر کر کے اسے اس کا نام "اختیار معرفت الرجال" رکھ دیا۔

اس بات کا احتمال بھی ہے کہ رجال اکشی زیادہ اور قاضی باقوں پر مشتمل تھا شیخ نے ذرا کم سے اسے پاک کر دیا تھا، رجال اکشی کی مرتبہ طباعت کے مراحل سے گزری۔

الگ بات ہے۔ آپ یہاں خیانت در خیانت

کرتے چلے آرہے ہیں۔ کشی جتنا بھی ثقہ ہو ان

کے کسی قول کو نقل کر دینا ان کا نظریہ یا تائید

قرار نہیں دی جاسکتی جبکہ اسکی کوئی اصل اور سند

ہی ناہو۔ وہ بھی عقائد کی بنیاد ثابت کرنے کیلئے

اللہ اللہ۔ قارئین غور فرمائیں۔ شیخ نجاشی نے شیخ

کشی کی منہج کتاب پر بات کرتے ہوئے فرمایا کہ

شیخ کشی کسی راوی کی توثیق یا تضعیف کی بات نہیں

کرتے، وہ راوی کا ذکر کرتے ہیں اور اسکی بیان

کر وہ روایات ذکر کرتے ہیں یا زیادہ سے زیادہ وہ

* وہ باتیں ذکر کرتے ہیں جو اس راوی کے باری

کہی گئیں۔

* بات واضح ہے کہ شیخ کشی نے یہاں کسی

کی روایت کی تائید یا نفی یا کسی کے بارے میں کسی قسم کی تائید یا نفی میں کتاب نہیں لکھی نا ان کا یہ منہج تھا۔ ان کا منہج

اس راوی کی مرویات چاہے ثقات سے ہو یا ضعفاء سے انہوں نے جو ملا نقل کر دیا، نارواوی کی توثیق کی بات کی، نا کسی

راوی کے بارے میں اپنا نظریہ لکھا، نا ہی کسی عقیدے کی تائید یا تردید کی۔ * تو الحمد للہ اس سے ہمارا موقف مضبوط ہوا کہ

علامہ کشی نے یہ اپنا قول نہیں لکھا، نا ہی اس مجہول قول کی تائید کی بلکہ ان تک کسی راوی کے بارے میں جو پہنچا، چاہے

وہ بات ثقہ اور ثبت تھی یا ضعیف و مجہول انہوں نے نقل کر دی *

ابن سبا یہودی نے آخر اسلام قبول کیوں کیا؟

اہل سنت کے اہم اشکال کا شیعہ مناظر کی طرف سے رد

رانا محمد سعید شیعہ: وہی بے ربط اور تخیلاتی باتیں، محترم مناظروں میں دلائل ظن اور گمان یا احتمال کی بناء پر ثبوت

نہیں پیش کیئے جاتے بلکہ صحیح السند اور ثابت شدہ مسلمہ

روایات اقوال ہی دلیل بن سکتے ہیں ناکہ ایک بے بنیاد

اور بلا سند قول۔ بلکہ احتمال سے استدلال ہی باطل ہوتا

ہے اور یہ اصول ہے۔

رہی بات اس بات کی کہ شیعہ فرقوں کی تاریخ پر جو

کتب لکھی گئیں۔ تو محترم اسی سے میں نے دکھایا کہ

ابن سبا کے وجود سے بھی پہلے صحابہ کے زمانے میں اور

نبی ع کے زمانے میں امام علی ع کی امامت اور خلافت کا

عقیدہ موجد تھا۔ ابن سبا کا تو وجود بھی نہیں تھا کہیں

تب۔ اب جو عقیدہ ثابت شدہ ہے ابن سبا سے پہلے زمانہ

نبی ع میں اس کے متعلق یہ کہنا کہ یہ ابن سبا کی ایجاد

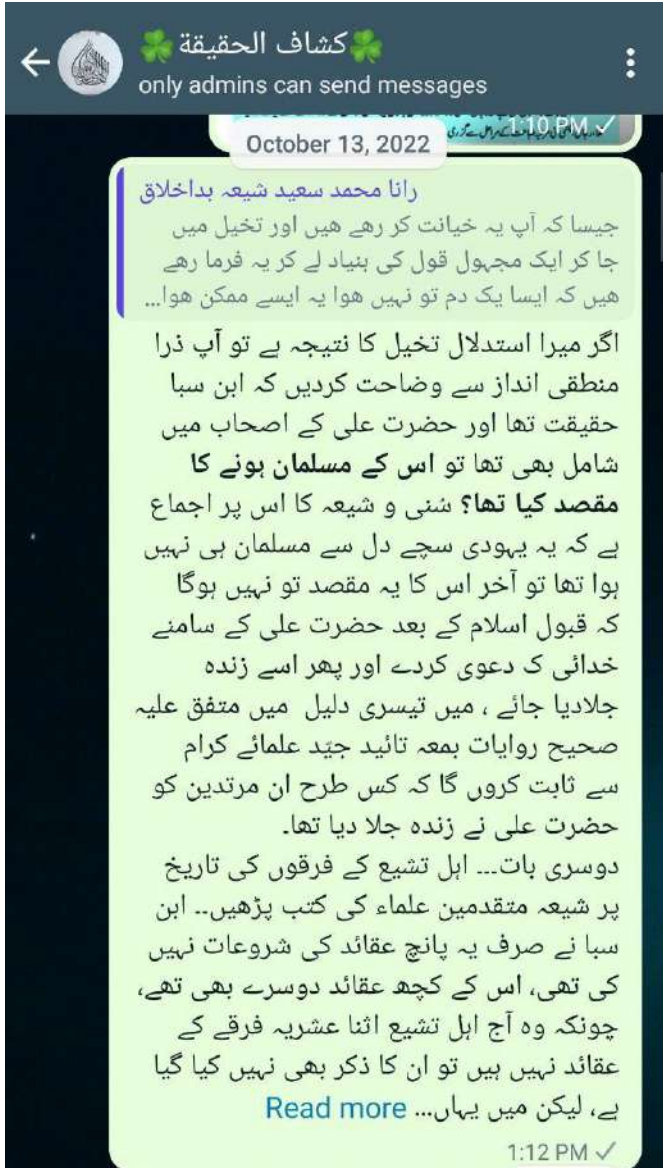
ہے یہ کسی خیانت کاری سے کم نہیں۔

(قارئین! رانا سعید شیعہ کی علمی لیول ملاحظہ

فرمائیں۔ تین صحیح روایات کی روشنی میں تین متقدمین

علماء کے اقوال تو ہو گئے بے سند اور اپنے عقائد ہو گئے

ثابت جو اسی عالم نو بختی نے بغیر صحیح روایات کے اسی کتاب میں بیان کئے ہیں۔)

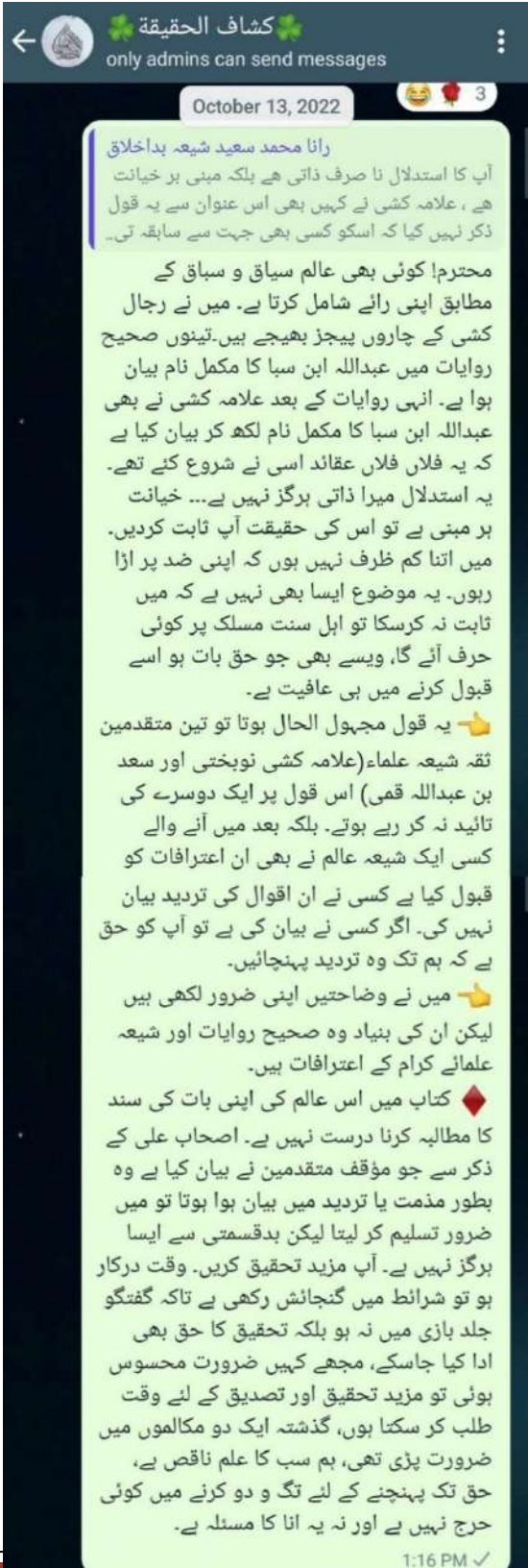


رانا محمد سعید شیعہ: جی میرے قابل احترام فریبی دوست جب ان روایات میں کہیں دعوے والے عقائد ہی موجود

نہیں تو ان روایات کا ذکر کرنا مکرو فریب کا جال بننے کی کوشش کرنے سے زیادہ ایک دھیلہ اہمیت نہیں رکھتا۔

اگر یہ قول مجہول الحال نہیں ہے تو کشی سے اصحاب علی تک یا نو بختی سے اصحاب علی تک یا اشعری مئی سے اصحاب علی تک اس کی کوئی سند پیش کر دیجئے کیونکہ بقول سند دین میں سے ہے اور جس کی کوئی سند نہیں وہ مبہم و مجہول قول ہو یا روایت اسکی کوئی وقعت نہیں اور آپ نکلے ہیں ایک ملعون شخص سے ہمارے عقائد کی بنیاد ثابت کرنے۔ الحمد للہ ہم جو خلافت علی، وصایت علی، امامت اور برأت و رجعت کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ وہ ابن سبا کی وجہ سے نہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ اور آئمہ ع کی دی گئی تعلیمات کی بنیاد پر رکھتے ہیں۔

مان لیا کہ وضاحتیں آپ کی خود ساختہ ہیں لیکن فریب کرتے ہوئے وہی کشی کی تین روایات جن کا دعوے سے کوئی تعلق یا ربط نہیں ان کی بات کر رہے ہیں۔ محترم اگر ان روایات میں ان پانچ عقائد کا ابن سبا کے حوالے سے ذکر ہوتا تو آپ ان روایات کو بنیاد بناتے کچھ مناسب لگتے، ان روایات کی الگ حیثیت ہے اور اس بے سند مجہول الحال قول کی الگ حیثیت ہے۔



رہی بات تصدیق یا تردید کی تو مصنف کا کتاب لکھنے کے بارے میں منہج کیا ہے وہ اہم ہوتا ہے۔ اور کشتی کار جال کشتی لکھتے وقت جو منہج تھا، وہ شیخ نجاشی سے بیان کر دیا گیا ہے اور آپ کے دعوے کی نفی ہے۔

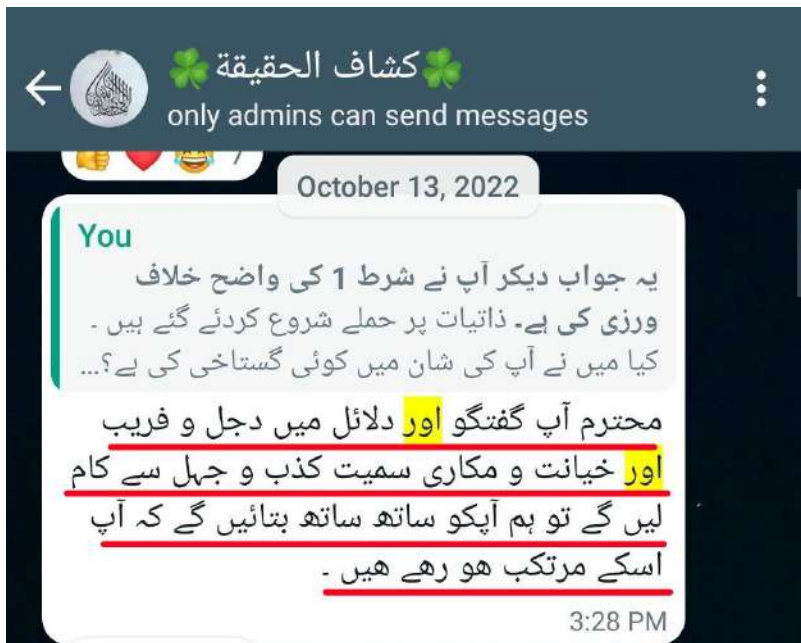
ماشاء اللہ آپ سے مکرو فریب نکال دیا جائے تو آپ کے پلے لکھ نہیں بچتا۔ محترم ہر مصنف کا کتاب لکھنے کیلئے ایک منہج ہوتا ہے اگرچہ اس پر بھی مکمل انحصار نہیں کیا جاتا بلکہ اسکی بھی تحقیق کی جاتی ہے۔

ذاتی تاویلات کرتے ہوئے اپنے متقدمین علماء کے اقوال سے انکار! (شیعہ مناظر رانا سعید)

بطور دلیل اہل سنت سے امام حاکم کا تسامح

مثال کے طور پر امام حاکم نے مستدرک کو صحیحین یعنی بخاری مسلم کی شرائط پر جمع کیا یہ ان کا منہج تھا اور ان کے نزدیک انکی کتاب بخاری مسلم کی شرائط پر ان کے ہم پلہ تھی لیکن ذہبی نے اس پر نقد کیا اور مزید تحقیق کر کے کچھ مواد کو اسناد کے باوجود غیر معتبر قرار دیا۔

سو صرف مصنف کا کسی قول کو نقل کر دینا حجت قرار نہیں پاتا جب تک وہ قول باسند مسلم ناہو۔

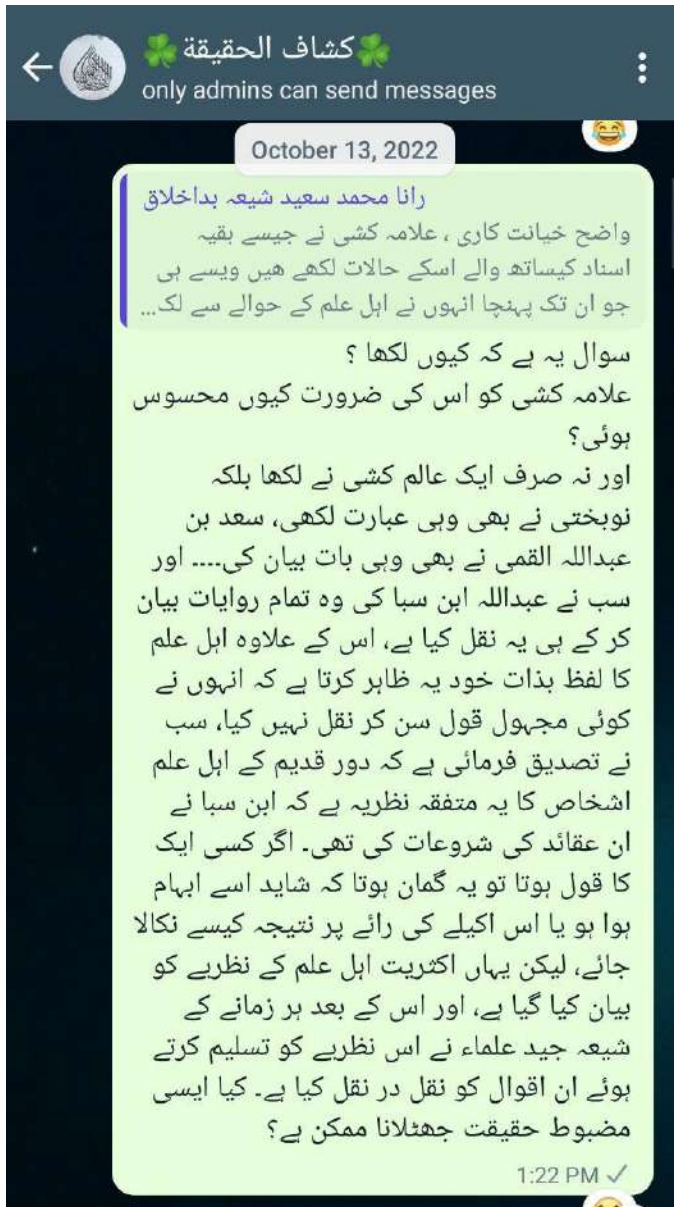


شیعہ مناظر کا اعلان کہ وہ جب چاہیں گے
دوران گفتگو مداخلت کرتے رہیں گے!

کھلم کھلا بد معاشیاں جاری!!

محترم آپ گفتگو اور دلائل میں دجل و فریب اور خیانت و مکاری سمیت کذب و جہل سے کام لیں گے تو ہم آپ کو ساتھ ساتھ بتائیں گے کہ آپ اس کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

محترم اور فاضل مکار دوست اتنے بھولے اور چوچے تو آپ نہیں ہیں ناکہ آپ یہ سوال کریں۔ بلکہ یہ ایک فریب ہے جو آپ تسلسل سے دینے کی کوشش میں ہیں۔ تینوں ہی علماء کا منہج یہ نہیں کہ جو میں لکھ رہا ہوں وہ تصدیق یافتہ ہے۔



عجیب اصول گھڑ رہے ہو کہ ہر مصنف جو بھی لکھتا ہے تصدیق کر کے لکھتا ہے۔ ایسا نہیں ہے محترم جو مؤرخ ہوتا ہے وہ بھی وہی لکھتا ہے جو اس تک پہنچتا ہے اور جو محدث ہوتا وہ بھی وہی کچھ لکھتا ہے جو کچھ اس تک پہنچتا ہے۔ الایہ کہ وہ صاحب کتاب اپنی کتاب کے بارے میں کوئی ایسا دعوے مقدمے میں لکھ دے کہ میں جو لکھ رہا ہوں یہ تصدیق یافتہ اور صحیح ہے۔

اگرچہ پھر بھی اس کے اس قول کو ثانوی حیثیت دی جاتی ہے کیونکہ ممکن ہے کہ جو چیز اس کے نزدیک صحیح ہے وہ اصل میں اصولوں کے مطابق صحیح ناہو، یا اس سے تسامح ہو جائے، تساہل ہو جائے، یا خطا ہو جائے۔ روایات اور اقوال ہمیشہ ثابت کرنے کیلئے سند و متن کے ساتھ پرکھے جاتے ہیں کسی کا لکھ دینا کافی نہیں ہوتا۔

صحیح روایات موضوع سے کچھ ربط میں ہوں تو میں اس پر کلام کروں نا، جب ان کا دعویٰ سے تعلق ہی کوئی نہیں تو صرف آپ فریب کاریوں پر تو بات نہیں مانی جاسکتی نا۔

باقی جو آپ نے علماء کی توثیقات نقل کی ہیں وہ بھی صرف عوام کو یہ فریب دینے کیلئے کہ عوام سمجھے اتنے ثقہ عالم کے اقوال بھی قبول نہیں کر رہے تو گڑبڑ ہے۔ محترم عوام بیچاری اس فیلڈ کی ابجد سے بھی واقف نہیں اسی لئے تو یہ

سارے حربے استعمال کیئے جارہے ہیں کہ عوام کو گمراہ کیا

جائے جبکہ اہل علم تو سب سمجھتے ہیں جانتے بھی ہیں۔

اور آپ کی حقیقت سے بھی واقف ہو رہے ہیں۔

شیعہ مناظر رانا محمد سعید کا اہل سنت دلائل پر ذاتی

تاویلات!!

آپ کی دلیل ہے ہی کوئی نہیں بس فضولیات ہیں جن کو قصے کہانیوں کی شکل دے کر مکرو فریب کا تڑکا لگا کر اور خیانت کاری کا لباس پہنا کر دلیل ثابت کرنے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں آپ۔

←  **كشاف الحقيقة**  only admins can send messages

تھے یا وہ اس کے ار October 13, 2022 کے تھے
تو اس کے ثبوت میں کوئی سند پیش کرو گے تو ہی...

شاید آپ بھول گئے کہ میری دلیل اور میرا استدلال کس طرح پیش کیا گیا ہے۔
میں نے صرف اقوال شیعہ علماء کہیں سے نکال کر پھر کہیں دوسری جگہ سے صحیح روایات نکال کر انہیں آگے بیچھے کر کے من پسند استدلال بیان ہی نہیں کیا۔ 😊

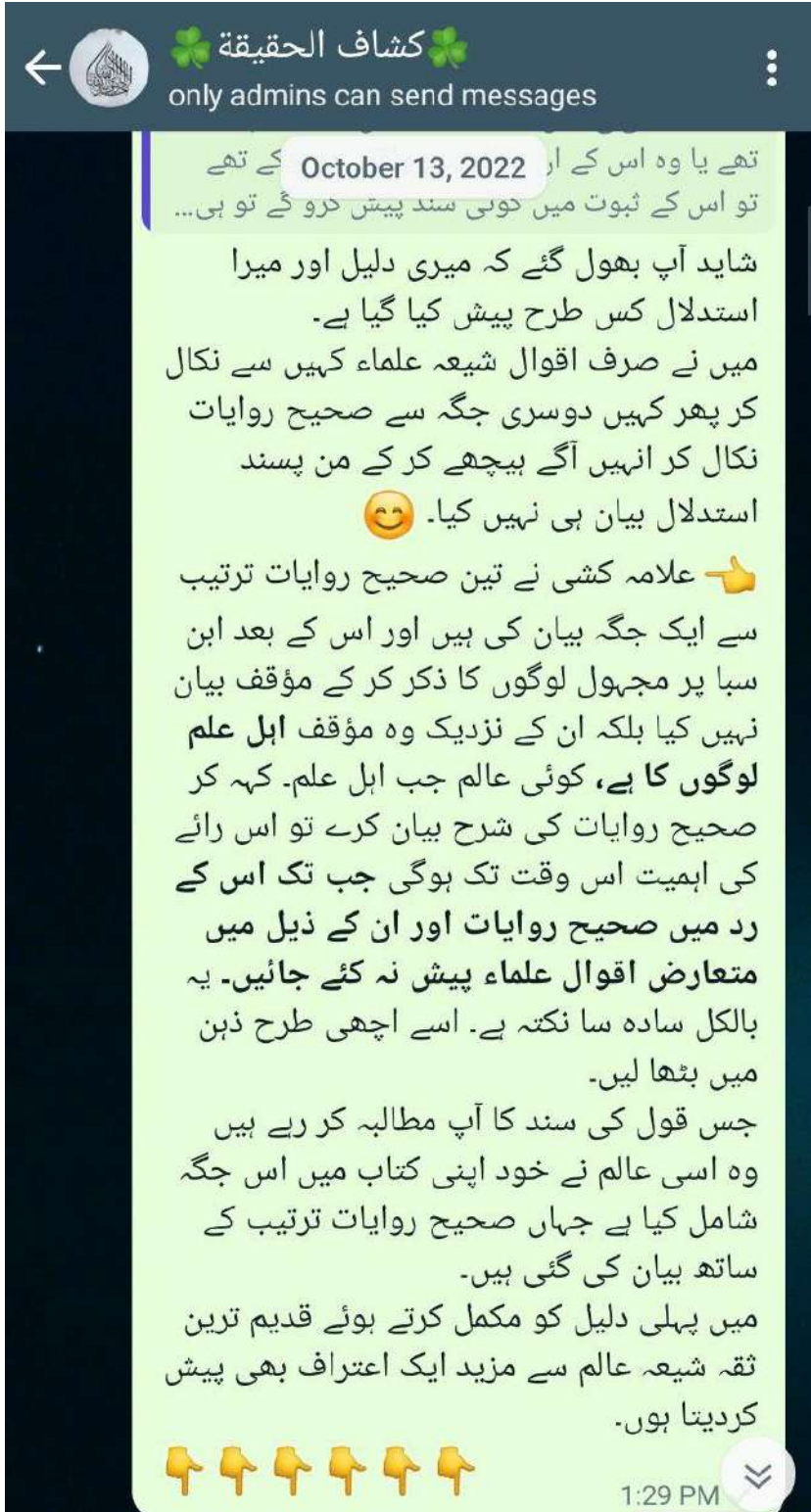
👉 علامہ کشی نے تین صحیح روایات ترتیب سے ایک جگہ بیان کی ہیں اور اس کے بعد ابن سبا پر مجہول لوگوں کا ذکر کر کے مؤقف بیان نہیں کیا بلکہ ان کے نزدیک وہ مؤقف اہل علم لوگوں کا ہے، کوئی عالم جب اہل علم کہہ کر صحیح روایات کی شرح بیان کرے تو اس رائے کی اہمیت اس وقت تک ہوگی جب تک اس کے رد میں صحیح روایات اور ان کے ذیل میں متعارض اقوال علماء پیش نہ کئے جائیں۔ یہ بالکل سادہ سا نکتہ ہے۔ اسے اچھی طرح ذہن میں بٹھا لیں۔

جس قول کی سند کا آپ مطالبہ کر رہے ہیں وہ اسی عالم نے خود اپنی کتاب میں اس جگہ شامل کیا ہے جہاں صحیح روایات ترتیب کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔

میں پہلی دلیل کو مکمل کرتے ہوئے قدیم ترین ثقہ شیعہ عالم سے مزید ایک اعتراف بھی پیش کر دیتا ہوں۔

👉👉👉👉👉👉

1:29 PM



میں ان پر نقد کر رہا ہوں جو آپ کے حقیقت جانتے ہوئے بھی فضول لگ رہی ہے۔ کیونکہ دلیل نام کی چیز تو ہے کوئی نہیں، بس قصے کہانیوں اور مجہول اقوال سے کام چلانا ہے تو یہ سب تو کرنا پڑے گا۔

مکرر مکر و فریب۔ جواب دیا جا چکا ہے۔

باقی جو آپ نے اشعری رح کا حوالہ دیا وہ بھی اسی حیثیت کا حامل ہے جو حیثیت کشی یا نو بختی رح کے نقل کرنے کی ہے۔

کیونکہ اصل قول ہی بلا سند ہے تو چاہے 26 لوگ نقل در نقل کریں جن تک ثابت ہی نہیں تو نقل در نقل کو کیا حیثیت ہے۔

جی جی بلا سند مجہول اقوال سے دکھایا گیا۔ ایسی بہت سی باتیں میں بھی آپ کو دکھاتا ہوں فکر نہ کیجئے۔

اگر بات خیانت کی ہوتی اور اس قول کی اتنی اہمیت ہوتی تو سارے کا سارا قول چھپا لیا جاتا جبکہ خود علماء اس ملعون کے عیب بیان کر رہے ہیں۔ کمال ہے آپ کی ذہنیت پر کہ چھپایا بھی لا حاصل، چھپانا تھا تو پورا قول چھپا جاتے۔ محترم ان علماء کے نزدیک اس قول مجہول کی کوئی وقعت ہوتی تو وہ اس کو کوئی اہمیت دیتے تا۔ ایک مجہول قول آیا جس طرح بقیہ روایات و اقوال بابت رجال نقل کیے گئے یہ بھی کر دیا گیا اس سے عقائد کا مبنی تھوڑی ثابت ہو جائے گا۔

* عقل نہیں تے موجد ای موجد *

تین صحیح روایات والا فریب اور پھر ایک مجہول قول کو علماء کا نظریہ کہنے کا فریب کسی کام کا نہیں۔ ابن سبا سے مذکورہ عقائد صحیح روایات سے ثابت کیجئے اور علماء سے یہ تائید دکھائیے کہ ہاں ان روایات کی روشنی میں ہم سمجھتے ہیں کہ

ہمارے یہ عقائد ابن سباء نے ایجاد کیے ہیں، ایسا کچھ ثابت کیجئے تو بات بنے گی ورنہ فریب کاریوں میں تو آپ مگن ہیں ہی۔

واہ واہ منافقت چیک کیجئے، جو قول نو بختی کا بلا سند ابن سباء کے بارے میں ہے وہ آپ کو قبول ہے اور جو اسکے خلاف ہے اسکو صحیح سند سے میں ثابت کرو۔ قول کا قول سے تعارض اور حجیت ویسے ہی ساقط ہو گئی۔ کس مدرسے سے پڑھ کے آئے ہو بھائی۔

* نو بختی نے وہ بات بھی بغیر معتبر ذریعے کے ہی نقل کی ہے۔ میں تو اول وقت سے جب سے دلائل کا مرحلہ شروع ہوا، اس قول کی سند کا تقاضہ کر رہا تب سے آپ بھاگ رہے ہیں اب آپ کو سند یاد آگئی۔ ہائے منافقت تیرا ہی آسرا*

پہلے وہ صحیح روایت تو پیش کیجئے جس میں ابن سباء سے * خلافت بلا فصل، امامت، وصایت اور برأت و رجعت ثابت ہو*۔ پھر اقوال کو شوق سے پیش کیجئے۔ آپ کی پیش کردہ روایات میں تو ایسا کچھ بھی نہیں سوائے آپ کی مکارانہ چالوں کے۔ تو پہلے وہ صحیح روایت تو پیش کیجئے جس میں ابن سباء سے * خلافت بلا فصل، امامت، وصایت اور برأت و رجعت ثابت ہو*۔ پھر اقوال کو شوق سے پیش کیجئے۔

پہلے وہ صحیح روایت تو پیش کیجئے، ورنہ آپ کے تین علماء نے اپنا نتیجہ دیا ہے کہ صحابہ حضرت عثمان کے قتل میں ملوث تھے۔ تو آپ کے اصول کے مطابق ہی آپ کو ماننا پڑے گا۔ یہ میرا نہیں آپ کا اصول ہے ورنہ آپ نے تو اپنے جید علماء کو جو تے کی نوک پر رکھتے ہوئے انہیں غیر معتبر اور کذاب قرار دے دیا۔ اتنا بڑا بہتان۔

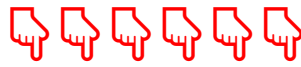
آپ ان تین صحیح روایات میں وہ پانچ عقائد تو ثابت کریں پہلے جن کی بنیاد آپ نے وہ مجہول قول دلیل بنایا ہے۔ آپ سے یہی مطالبہ ہے کہ * اپنے دعوے کی تائید میں کوئی صحیح روایت تو پیش کیجئے*



* جس قول کی بنیاد پر آپ نے دعوے کی عمارت کھڑی کر رکھی ہے اس قول کی کوئی سند تو لاؤ، کشتی سے اصحاب علی تک، نو بختی سے اصحاب علی تک، اور اشعری قتی سے اصحاب علی تک۔ کوئی ایک سند لاؤ کہ کس سند سے اصحاب علی کا یہ قول کشتی تک، نو بختی تک اور اشعری قتی تک پہنچا ہے۔ *

شیعہ مناظر کی طرف سے اہل علم کا کھرا اہل سنت کتب سے دکھانے کی ناکام کوشش!

اب چلتے ہیں اس کھڑے کی طرف جہاں سے یہ بات مشہور ہوئی اور وہ اہل علم کون تھے۔



تاریخ الطبرک

تاریخ الرسل والملوک

لابی جعفر بن جریر الطبری

۲۲۴ - ۳۱۰ھ

الجزء الرابع

تحقیق

مجاہد الفضل ابراہیم



دار المغارہ بمصر

یہ ہے تاریخ طبری جلد 4

ذکر مسیر من سار إلى ذی خُشْب من أهل مصرَ وسبب مسیر من سار إلى ذی المروءة من أهل العراق

۲۹۴۲/ فیما کتب به إلى السريّ ، عن شعيب ، عن سيف ، عن عطية ، عن
يزيد القسقمي ، قال : كان عبد الله بن سبّا يهودياً من أهل صنعاء ،
أمه سوداء ، وأسلم زمان عثمان ، ثم تنقل في بلدان المسلمين ، يحاول ضلالهم ،
فبدأ بالحجاز ، ثم البصرة ، ثم الكوفة ، ثم الشام ، فلم يقدر على ما يريد
عند أحد من أهل الشام ، فأخرجوه حتى أتى مصرَ ، فاعتسّر فيهم ، فقال
لهم فيما يقول : لتعجب^(۱) ممن يزعم أن عيسى يرجع ، ويكتب بأن محمداً يرجع ،
وقد قال الله عز وجل : ﴿إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَى مَعَادٍ﴾^(۲) .
فمحمد أحقّ بالرجوع من عيسى . قال : فقبل ذلك عنه ، ووضع لهم الرجعة ،
فتكلموا فيها . ثم قال لهم بعد ذلك : إنه كان ألف نبي ، ولكل نبي وصي ،
وكان على وصي محمد : ثم قال : محمد خاتم الأنبياء ، وعلى خاتم الأوصياء ،
ثم قال بعد ذلك : من أظلم ممن لم يجيز وصية رسول الله صلى الله عليه وسلم ،
ووثب على وصي رسول الله صلى الله عليه وسلم ، وتناول أمر الأمة ! ثم قال
لهم بعد ذلك : إن عثمان أخذها بغير حق ، وهذا وصي رسول الله صلى الله

(۱) ب : « تعجب » ، ابن الأثير والنويري : « العجب » . (۲) سورة القصص ۸۵ .

۳۴۰

۳۴۱

سنة ۳۵

عليه وسلم ، فأنهضوا في هذا الأمر فحرقوه ، وأبدعوا بالطعن على أمرائكم ،
وأظهروا الأمر بالمعروف ، والنهي عن المنكر ، تستميلوا الناس ، وادعواهم إلى
هذا الأمر .

فبثّ دعاته ، وكاتب من كان استفسد في الأمصار وكاتبوه ، ودعوا
في السرّ إلى ما عليه رأيهم ، وأظهروا الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر ،
وجعلوا يكتبون إلى الأمصار بكتب^(۱) يضعونها في عيوب ولاتهم ، ويكتبهم
إخوانهم بمثل ذلك ، ويكتب أهل كل مصر منهم إلى مصر آخر بما
يصنعون ؛ فيقرؤه أولئك في أمصارهم وهؤلاء في أمصارهم ، حتى تناولوا
بذلك المدينة ، وأوسعوا الأرض إذاعة ، وهم يريدون غير ما يُظهرون ،
ويُسرون غير ما يُبدون ، فيقول أهل كل مصر : إننا لفي عافية مما ابتلى به
هؤلاء ، إلا أهل المدينة فلأنهم جاءهم ذلك عن جميع الأمصار ، فقالوا :
إننا لفي عافية مما فيه الناس ، وجامعه محمد وطلحة من هذا المكان ، قالوا :
فأتوا عثمان ، فقالوا : يا أمير المؤمنين ، أيا تيك عن الناس الذي يأتينا ؟ قال :
لا والله ، ما جاعني إلا السلامة ، قالوا : فلما قد أتانا . . وأخبروه بالذي
أسقطوا إليهم ؛ قال : فأنتم شركائي وشهود المؤمنين ، فأشيروا على ؛ قالوا :
فجاءهم ما أتاهم من الأمصار ، فجاءهم ما أتاهم

رانا محمد سعید شیعہ: اہلسنت کی تمام تر تاریخی کی بنیادی کتاب یہی کتاب ہے اور تاریخ میں تقریباً تمام مؤرخین اسی کتاب کے محتاج ہیں۔ اہلسنت میں یہ سب تاریخی کتب کی ماں سمجھی جاتی ہے۔

35 ہجری کے حالات میں پہلی روایت ہی جو طبری نے نقل کی وہ تابعین سے ہے (ممکنہ طور پر اصحاب علی) ہو بہو ہی کچھ لکھا ہے جو کہ علامہ کشی نے لکھا کہ بعض اہل علم نے اس کے بارے یہ کہا ہے۔ کشی نے یہ نہیں کہا میں یہ کہتا ہوں، نو بختی نے یہ نہیں کہا میں یہ کہتا ہوں، اشعری قمی نے یہ نہیں کہا کہ میں یہ کہتا ہوں۔ انہوں نے لکھا * بعض اہل علم کہتے ہیں * اور علامہ طبری جو ہیں یہ کشی سے، نو بختی سے اور اشعری قمی تینوں سے پہلے کے مؤرخ ہیں۔ اور تاریخ میں زیادہ تر شیعہ سنی علماء کی کتب میں انہیں کی کتاب کی طرح کی روایات ملتی ہیں۔ * حضور یہ ہیں وہ بعض اہل علم میں سنی لوگ جنہوں نے یہ مشہور کیا کہ ابن سبا یہ عقائد رکھتا ہے *

یہ قصہ مشہور کرنے والے جناب کے گھر کے بندے ہیں جن کے اس قول کو مؤرخین نے نقل کیا اور آج آپ اس کی بنیاد پر ہم پر طعن فرما رہے ہیں۔ اب آتے ہیں اس اصول کی جانب کہ کسی خبر کو قبول کرنے کیلئے اس خبر کے راویوں کا پتہ نہ ہو تو خبر مقبول نہیں ہوتی جیسا کہ اہل سنت محدثین نے یہ اصول باقاعدہ بیان کیا ہے۔

قریشی صاحب جب آتے ہیں شیعوں کے مقابلے میں تو اصول بھول جاتے ہیں، باقی خیانتیں اپنی جگہ ان کو روایت کی "سند" تک یاد نہیں رہتی جبکہ ان کے ہاں "سند" دین میں سے ہے۔ اور قریشی صاحب مسلسل بے دینی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ مقدمہ صحیح مسلم میں عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں:

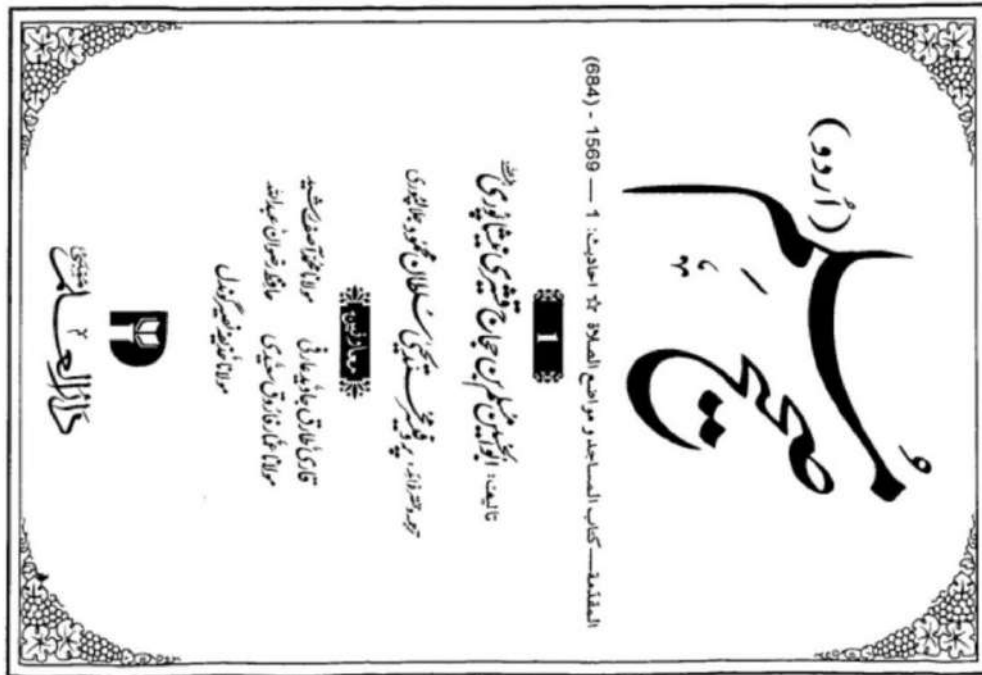
وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْزَادٍ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ، يَقُولُ: «الْإِسْنَادُ مِنَ الدِّينِ، وَلَوْلَا الْإِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَاءَ مَا شَاءَ».

محمد بن عبداللہ بن قہزاد نے (جو مرو کے باشندوں میں سے ہیں) کہا: میں نے عبدان بن عثمان سے سنا، کہہ رہے تھے: میں نے عبد اللہ بن مبارک کو یہ کہتے ہوئے سنا: اسناد (سلسلہ سند سے خبر بیان کرنا) دین میں سے ہے۔ اگر اسناد نہ ہوتا تو جو کوئی جو کچھ چاہتا، کہہ دیتا۔ حوالہ: [مقدمہ صحیح مسلم ص ۳۶]

إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ: لَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا الثَّقَاتُ.

[۳۲] وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهَزَادَ - مِنْ أَهْلِ مَرْوَ - قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَانَ ابْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ: الْإِسْنَادُ مِنَ الدِّينِ، وَلَوْلَا الْإِسْنَادُ لَفَالَ مَنْ شَاءَ مَا شَاءَ.

[32] محمد بن عبداللہ بن قہزاد نے (جو مرو کے باشندوں میں سے ہیں) کہا: میں نے عبدان بن عثمان سے سنا، کہہ رہے تھے: میں نے عبداللہ بن مبارک سے یہ کہتے ہوئے سنا: اسناد (سلسلہ سند سے حدیث روایت کرتا) دین میں سے ہے۔ اگر اسناد نہ ہوتا تو جو کوئی جو کچھ چاہتا، کہہ دیتا۔



اب آتے ہیں اصل عبارت کی جانب عرضِ خدمت ہے کہ: اس میں **بعض اہل علم** کون ہیں؟ شیعہ ہیں؟ سنی ہیں؟ یا واقعی مذہب ہیں؟ ان کا پتا نہیں اور ایسی روایات جن میں اصل قائل کا معلوم نہ ہو مبہم روایات کہلاتی ہیں۔ اور ایسی روایات کے بارے میں ارشاد ملاحظہ ہوں۔ حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:

فأما المبهم الذي لم يسم، أو من سمي ولا تعرف عينه فهذا ممن لا يقبل روايته احد علمناه

یعنی مبہم حضرات کی روایات ناقابل قبول ہیں۔ حوالہ: [اختصار علوم الحدیث مع شرحہ ص ۹۲]

حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

ولا يُقْبَلُ حَدِيثُ الْمُبْتَهَمِ، مَا لَمْ يُسَمَّ، لِأَنَّ شَرْطَ قَبُولِ الْخَبَرِ عَدَالَةُ رَوَاتِهِ، وَمَنْ أُبْهِمَ اسْمُهُ لَا يُعْرَفُ عَيْنُهُ؛ فَكَيْفَ عَدَالَتُهُ

مبہم شخص کی حدیث قبول نہیں کی جائے گی جس کا نام معین نہ ہو کیونکہ شرط قبول خبر عدالت راوی ہے اور جس کا اصل آتا پتا معلوم نہ ہو تو اس کی عدالت کا تعین کیسے ہوگا۔ حوالہ: [نخبۃ الفکر ص ۳۸]

شیعہ مناظر کی عجیب منطق! جو خبر بعض اہل علم سے ہو، وہ ضعیف ہوتی ہے!

ضَعِيفٌ
نَائِلُ الْحِجَابِ الطَّبَرِيِّ
قَصَصُ الْأَنْبِيَاءِ
وَكُلُّ مَا قَبِلَ الْبَغْتَا

الإمام أبي جعفر بن محمد الطبري
١١٦٦ - ١٠٦٦ هـ

بإشراف رئاسة المحقق
محمد صبيح حسن حلاق

مكتبة دار الحديث
محدث طاهر البرزنجي

المجلد السادس

دار الحديث
دمشق - بيروت

ذكر بيوراسب وهو الإزداهاق

١٣٦

الطعام ، وكانتا تتحركان تحت ثوبه إذا جاع كما يتحرك العضو من الإنسان عند التهايه بالجوع والغضب . ومن الناس من يقول : كان ذلك حيتين ، وقد ذكرْتُ ما رُوي عن الشعبي في ذلك ، والله أعلم بحقيقته وصحته^(١) . (١ : ١٩٨) .

٣١١ - وذكر بعض أهل العلم بأنساب الفُرس وأمورهم : أنَّ الناس لم يزالوا من بيوراسب هذا في جهد شديد ، حتى إذا أراد الله إهلاكه وثب به رجلٌ من العامة من أهل أصبهان يقال له : كابي ، بسبب ابنين كانا له أخذهما رسل بيوراسب بسبب الحيتين اللتين كانتا على منكبيه . وقيل : إنه لما بلغ الجزء من كابي هذا على ولده أخذ عصاً كانت بيده ، فعلقَ بأطرافها جراباً كان معه ، ثم نصب ذلك العلم ، ودعا الناس إلى مجاهدة بيوراسب ومحاربتة ، فأسرع إلى إجابته خلق كثير ؛ لما كانوا فيه معه من البلاء وفنون الجور ، فلما غلب كابي تفاعل الناس بذلك العلم ، فعظموا أمره ، وزادوا فيه حتى صار عند ملوك العجم علمهم الأكبر الذي يتبركون به ، وسموه دَرَفَش كابين ، فكانوا لا يسيرونه إلا في الأمور العظام ، ولا يُرفع إلا لأولاد الملوك إذا تجهروا في الأمور العظام .

وكان من خبر كابي : أنه شخصٌ عن أصبهان بمن تبعه والتفَّ إليه في طريقه ، فلما قرب من الضحاك وأشرف عليه ، قُدِّف في قلب الضحاك منه الرُّعب ، فهرب عن منزله ، وخلَّى مكانه ، وانفتح للأعاجم فيه ما أرادوا ، فاجتمعوا إلى كابي وتناظروا ، فأعلمهم كابي أنه لا يتعرض للملك ؛ لأنه ليس من أهله ، وأمرهم أن يملِكوا بعض ولد جم ، لأنه ابن الملك الأكبر أو شهنق بن فرواك الذي رسم الملك ، وسبق إلى القيام به ، وكان أفريدون بن أنفیان مستخفياً في بعض النواحي من الضحاك ، فوافى كابي ومن كان معه ، فاستبشر القوم بموافاته ، وذلك أنه كان مُرْتَحِلاً للملك برواية كانت لهم في ذلك ، فملِكوه ، وصار كابي والوجه لأفريدون أعواناً على أمره ، فلما ملك وأحكم ما احتاج إليه من أمر الملك ، واحتوى على منازل الضحاك ، أتبعه فأسرهُ بَذْبَانُونَد في جبالها^(٢) . (١ : ١٩٨ / ١٩٩) .

(١) ضعف .

(٢) ضعف .

ضعيف تاريخ طبري

کے محقق نے بھی

ایک خبر جو بعض

* اہل العلم کے

الفاظ سے منقول تھی

اس کو ضعیف قرار

دیا ہے۔ حوالہ:

[ضعیف تاریخ طبري

جلد ۶ ص ۱۳۶]

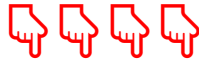
اہل تشیع اپنے عقائد کے لئے اہل سنت کتب کے محتاج!

اب ہم کچھ روایات پیش کرتے ہیں جن سے قریشی صاحب کا یہ دعویٰ باطل ثابت ہو گا کہ ابن سبا سے پہلے کسی کے بھی *خلافت علی، وصایت علی، امامت، برأت اور رجعت* عقائد نہ تھے۔

ہم شیعہ و سنی روایات سے ایک ایک کر کے اپنے جواب دعویٰ کے حق میں یہ ثبوت پیش کریں گے کہ مولا علی ع کیلئے خلافت بلا فصل، امامت، وصایت ابن سبا کے وجود سے پہلے بھی ثابت شدہ ہے۔

دلیل #1: سیدنا علی کیلئے رسول اللہ ﷺ نے خلیفتی یعنی میرا خلیفہ کا اطلاق کیا۔ (امام احمد بن حنبل)

پہلی روایت امام ابلسنت احمد ابن حنبل کی ہے جس میں مولا علی ع کیلئے رسول اللہ ﷺ نے خلیفتی یعنی میرا خلیفہ کا اطلاق کیا۔ روایت عرض خدمت ہے۔



مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة - مسند الخلفاء الراشدين - ومن مسند علي بن أبي طالب (ع)

(۸۸۴) حَدَّثَنَا أُسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُنْهَالِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذَرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَاجْتَمَعَ ثَلَاثُونَ فَأَكَلُوا وَشَرَبُوا قَالَ فَقَالَ لَهُمْ مَنْ يَضْمَنُ عَنِّي دِينِي وَمَوَاعِيدِي وَيَكُونُ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ وَيَكُونُ خَلِيفَتِي فِي أَهْلِي فَقَالَ رَجُلٌ لَمْ يُسَمِّهِ شَرِيكٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ كُنْتَ بَحْرًا مَنْ يَقُومُ بِهَذَا قَالَ ثُمَّ قَالَ الْآخَرُ قَالَ فَعَرَضَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا [إسناده ضعيف].

(۸۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آیت ذیل کا نزول ہوا

”وَأَنْذَرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ“

تو نبی ﷺ نے اپنے خاندان والوں کو جمع کیا، تیس آدمی اکٹھے ہوئے اور سب نے کہا یا نبی، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا میرے قرضوں اور وعدوں کی تکمیل کی ضمانت کون دیتا ہے کہ وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا، اور میرے اہل خانہ میں میرا نائب ہوگا؟ کسی شخص نے بعد میں نبی ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو سمندر تھے، آپ کی جگہ کون کھڑا ہو سکتا تھا؟ بہر حال! نبی ﷺ

- 885 حدثنا : أسود بن عامر ، حدثنا :

شریک ، عن الأعمش ، عن المنهال ، عن عباد بن عبد الله الأسدي ، عن علي (ر) قال : لما نزلت هذه الآية : وأنذر عشيرتك الأقربين ، قال : جمع النبي (ص) من أهل بيته فاجتمع ثلاثون ، فأكلوا وشربوا قال : فقال لهم : من يضمن عني ديني ومواعيدي ويكون معي في الجنة ويكون *خليفة* في أهلي ، فقال رجل لم يسمه شريك : يا رسول الله أنت كنت بحراً من يقوم بهذا قال : ثم قال الآخر قال : فعرض ذلك على أهل بيته ، فقال : *على أنا*

www.sirat-e-mustaqeem.com

مسند الخلفاء الراشدين

نے دوسرے سے بھی یہی کہا، بالآخر اپنے اہل بیت کے سامنے یہ دعوت پیش کی، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کام میں کروں گا۔

دلیل #2: نبی پاک ﷺ نے سیدنا علی کو اپنا وصی قرار دیا۔ (امام احمد بن حنبل)

دوسری روایت بھی امام احمد ابن حنبل ہی سے ہے جس میں نبی پاک ص نے مولا علی ع کو اپنا وصی قرار دیا۔

أحمد بن حنبل - فضائل الصحابة - ومن فضائل علي (ع)

1016 حدثنا : هيثم بن خلف ، قثنا : محمد بن أبي عمر الدوري ، قثنا : شاذان ، قثنا : جعفر بن زياد ، عن مطر ، عن أنس ، يعني : ابن مالك ، قال : قلنا لسلمان : سل النبي (ص) * من وصيه ، فقال له سلمان : يا رسول الله ، من وصيك ؟ ، قال : يا سلمان ، من كان وصي موسى ؟ ، قال : يوشع بن نون ، قال : فإن وصيي ووارثي يقضي ديني ، وينجز موعودي : علي بن أبي طالب *.

۱۰۵۲۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ رسول اللہ ﷺ سے پوچھیں کہ آپ کا وصی کون ہے؟ سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کا وصی کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سلمان! موسیٰ (علیہ السلام) کا وصی کون تھا؟ میں نے کہا: یوشع بن نون تو فرمایا: میرا وصی وہ ہے جو میرا قرض اُتارے گا اور میرے وعدوں کو علی بن ابی طالب پورا کرے گا۔

پہلی روایت احمد ابن حنبل نے فضائل صحابہ میں بھی نقل کی ہے۔



أحمد بن حنبل - فضائل الصحابة - ومن فضائل علي (ع)

1073 حدثنا : عبد الله ، قال : ، نا : يحيى بن عبد الحميد الحماني ، نا : شريك ، عن الأعمش ، عن المنهال بن عمرو عن عباد بن عبد الله عن علي ، ح ، ونا : عبد الله ، نا : أبو خيثمة ، قثنا : أسود بن عامر ، قثنا : شريك ، عن الأعمش ، عن المنهال بن عمرو عن عمرو عن عباد بن عبد الله الأسدي ، عن علي قال : لما نزلت وأنذر عشيرتكم الأقربين ، دعا رسول الله (ص) رجلاً من أهل بيته ، إن كان الرجل منهم لأكلاً جذعة ، وإن كان شارباً فرقاً ، فقدم إليهم رجلاً ً ، فأكلوا حتى شبعوا ، فقال لهم : من يضمن عني ديني ومواعيدي ، ويكون معي في الجنة ، ويكون خليفتي في أهلي ؟ فعرض ذلك على أهل بيته ، فقال علي : أنا ، فقال رسول الله (ص) : علي يقضي عني ديني ، وينجز مواعيدي ، ولفظ الحديث للحماني ، وبعضه لحديث أبي خيثمة.

۱۱۰۸۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر جب یہ آیت نازل ہوئی (انذر عشیرتک الاقربین) آپ اپنے رشتہ داروں کو (جہنم کی آگ سے) ڈرائیں۔ (سورۃ شعراء آیت نمبر: 214) تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے خاندان کے کچھ لوگوں کو جمع کیا، دریافت کیا: کون میری ذمہ داری ادا کرے گا تاکہ وہ جنت میں میرے ساتھ رہے گا اور میرے گھر کا محافظ بنے گا تمام خاندان کے لوگ خاموش ہوئے تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں (یہ کروں گا)۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: علی ہی میری ذمہ داری ادا کرے گا اور میرے وعدوں کو پورا کرے گا۔ ﴿۱﴾

دلیل #3: سیدنا علی وصی رسول بزبان رسول ﷺ (امام اطہرانی)

مولانا علی ع وصی رسول بزبان رسول ﷺ، اہلسنت امام اطہرانی حضرت سلمان سے اور نبی پاک ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ ابن سبا کے وجود سے پہلے۔

حضرت ابوسعیدؓ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5940 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ النَّغَلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَمَاقِ بْنِ خَرْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِكُلِّ نَبِيٍّ وَصِيٌّ، فَمَنْ وَصِيكَ؟ فَسَكَتَ عَنِّي، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ زَائِي، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ فَاسْرُغْ إِلَيْهِ، قُلْتُ: لَكَ، قَالَ: تَعْلَمُ مَنْ وَصِيُّ مُوسَى؟ قُلْتُ: نَعَمْ يُوشَعَ بْنِ نُونٍ، قَالَ: لِمَ؟ قُلْتُ: لِأَنَّهُ كَانَ أَعْلَمَهُمْ، قَالَ: فَإِنَّ وَصِيَّ وَمَوْضِعَ بَرِّي، وَخَيْرُ مَنْ أَسْرُكُ بَعْدِي، وَيُنْجِزُ عِدَّتِي، وَيَقْضِي دِينِي

5940 - ذكره الهنمى فى مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 113 وقال: وفى اسنادہ ناصح بن عبد اللہ وهو متروك .

المعجم الكبير للطبرانی 422 جلد چهارم

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: قَوْلُهُ: قَرْض ادا کرے گا وہ حضرت علی بن ابیطالب ہیں۔

👉 اسلام کا ابتدائی دور ہے ابھی
ابن سباء شاید پیدا بھی نہیں ہوا ہو،
رسول اللہ ﷺ کی زبان سے خود
مولا علیؑ راوی ہیں کہ انکے لئے
رسول ﷺ نے وصی اور خلیفہ کا
اطلاق فرمایا۔

ر والنهاية

تاريخ الطب

شائج الزسل والملوك

أبي محمد بن جرير الطبري

٢٢١ - ٢٢٠ هـ

المقد، الثاني

تخريج

عبد الرحمن بن ابراهيم

المطبعة دار

دار المعارف بمصر

بأفضل مما قد جشتم به، إني قد جشتم بخير الدنيا والآخرة، وقد أمرني الله تعالى أن أدعوك إليه، فأبكم يؤازرنى على هذا الأمر على أن يكون أخى ووصى وخليفى فيكم؟ قال: فأحجم القوم عنها جميعاً، وقلت: وإني لأحدثهم سناً، وأروهم ^(١) عيناً، وأعظمهم بطشاً، وأحشهم ساقاً ^(٢)؛ أنا يا بني الله، أكون وزيرك عليه. فأخذ يرقبني، ثم قال: إن هذا أخى ووصى خليفتى فيكم، فاسمعوا له وأطيعوا. قال: فقام القوم يضحكون، ويقولون لأبي طالب: قد أمرك أن تسمع لابنك وتطيع ^(٣).

👉 ابن سباء کی پیدائش سے بھی پہلے علی ع کی خلافت اور وصایت ثابت ہے۔

٦٦٣ سورة الشعراء: الآية ٢١٤

ما لهم بشيء حاجة، ثم قال: «استقيم». فجتثهم بذلك العنق، فشرّبوا حتى زروا منه جميعا، ثم تكلم رسول الله ﷺ، فقال: «يا بني عبد المطلب، إني والله ما أعلم شائبا في العرب جاء قومه بأفضل مما جثثكم به، إني قد جثثكم بخير الدنيا والآخرة، وقد أمرني الله أن أدعوكم إليه، فأيكم يؤازرني على هذا الأمر، على أن يكون أحمى وكذا وكذا؟» قال: فأجتمعت القوم عنها جميعا، وقلت، وإني لأخذنهم سنا، وأرضضهم عينا، وأعظمهم بطنا، وأحشمهم ساقا: أنا يا نبي الله أكون وزيرك^(٦). فأخذ برقتي، ثم قال: «إن هذا أحمى وكذا وكذا، فاستمعوا له وأطيعوا». قال: فقام القوم يضحكون، ويقولون لأبي طالب: قد أمرك أن تسنح لابنك وتطيع^(٧).

تفسير القرآن
جامع البيان عن تأويل آي القرآن
لايحيى محمد بن جرير الطبري
(٢٢١ - ٢٢٢)
تحقيق الدكتور عبد الله بن عبد الرحمن التركي بالتعاون مع مركز البحوث والدراسات العربية والإسلامية بدار همدان
الدكتور عبد السلام بن باديه
الجزء السابع عشر
هذا
مكتبة جامعة الإمام محمد بن سعود الإسلامية

ابن أبي طالب قال ، قال رسول الله ﷺ : يا بني عبد المطلب ، إني قد جئتكم
بغير الدنيا والآخرة ، وقد أمرني الله أن أدعوك إليه ، فايكم يُؤازرنى على هذا الأمر
على أن يكون أخى ووصى وخليفتى فيكم ؟ قال : فأحجج القوم عنها جميعاً ،
وقلت : أنا يا نبي الله أكون وزيرك عليه ، فأخذ برقبتي وقال : هذا أخى ووصى
وخليفتى فيكم ، فاسمعوا له وأطيعوا . ()

تَحْلِيلُ الْإِنْفَارِ
تَفْهِيمُ الْإِنْفَارِ
لِأَجْعَلُ الطَّبْرِي
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَيْمِيَّةٍ
٤٤٤-٥٣١ هـ
مَسْنَدُ كَلْبِ بْنِ الْوَلَدِ
(٤)

امام طبری اپنی کتاب جس کام ہی انہوں نے یہ رکھا کہ

تہذیب الآثار وتفصیل * الثابت * عن رسول اللہ من الأخبار

👉 گویا اس کتاب میں ان کا منہج یہ ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے صرف وہ چیزیں لکھیں جو ان کے نزدیک ثابت شدہ تھیں۔

👉 رسول ﷺ نے علی ع کیلئے فرمایا * یہ میرا بھائی ہے، میرا وصی ہے اور میرا خلیفہ ہے اسکی بات سنو اور اسکی اطاعت کرو *

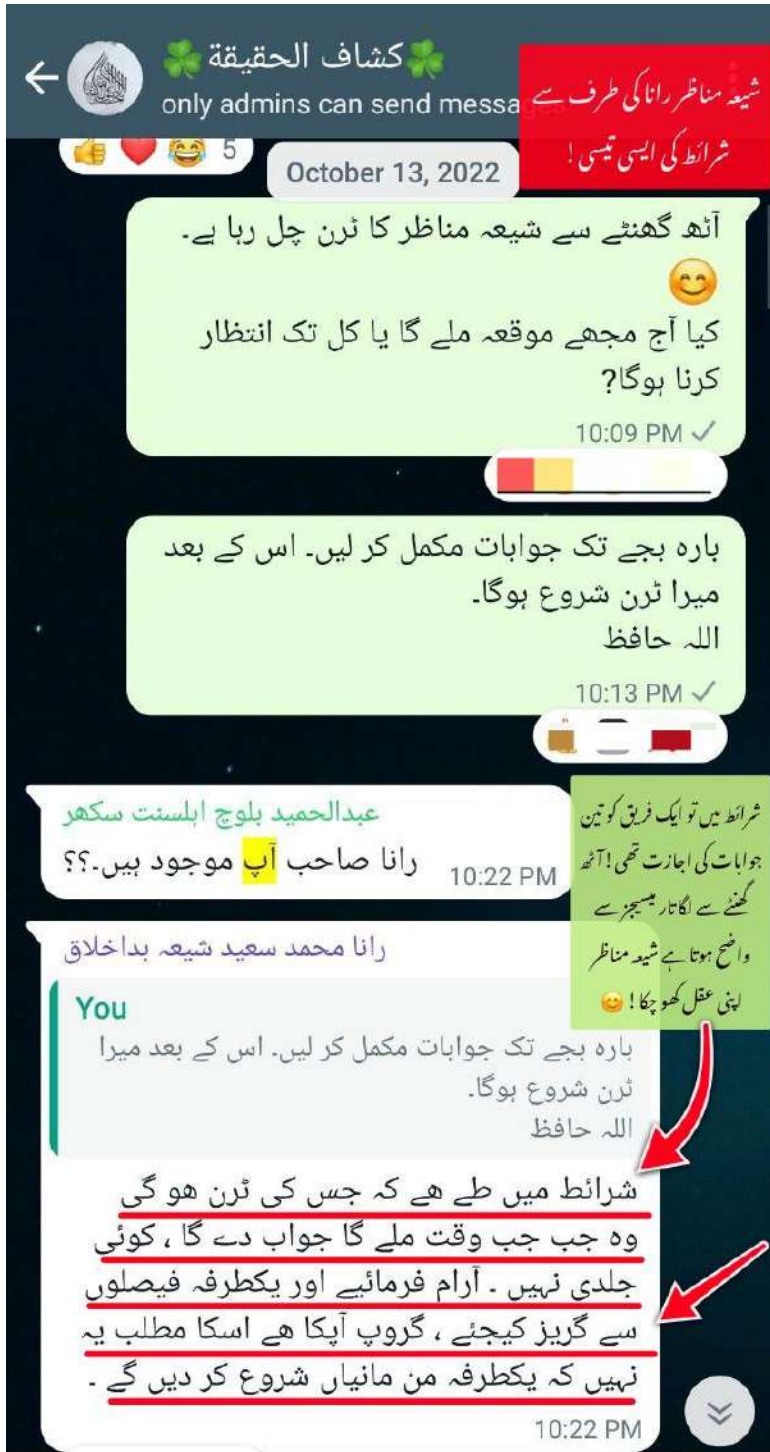
👉 ناصرف ان کو وصی اور خلیفہ کہا بلکہ انکی اطاعت کا بھی حکم دے دیا اور یہ ابن سبا ملعون کی پیدائش سے بھی شاید پہلے کی بات ہے۔ بعثت نبوی ﷺ کی ابتدا ہے ابھی۔ ہمارے نزدیک مولا علی ع اسی لئے تو امام ہیں کہ ان کی اطاعت کا حکم ہے۔

واضح رہے امام طبری وہ جلیل القدر امام ہیں، جن کے بارے میں سنی علماء کہتے ہیں وہ بیک وقت * محدث، مؤرخ، مفسر، فقیہ، متکلم اور احادیث کے اسناد کی صحت و ضعف پر گرفت رکھنے میں ماہر تھے *

شیعہ مناظر کی طرف مسلسل آٹھ گھنٹے تک لگاتار میسیجز

اور رکنے کا نام بھی لینے سے انکار!!

جعفر صادق: آٹھ گھنٹے سے شیعہ مناظر کا ٹرن چل رہا ہے۔ کیا آج مجھے موقع ملے گا یا کل تک انتظار کرنا ہوگا؟ بارہ بجے تک جوابات مکمل کر لیں۔ اس کے بعد میرا ٹرن شروع ہوگا۔ اللہ حافظ



عبدالحمید بلوچ: رانا صاحب آپ موجود ہیں۔؟؟

شیعہ مناظر کی طرف سے شرائط کے بھی مفہوم

تبدیل، دھمکیاں الگ!!

رانا محمد سعید شیعہ: شرائط میں طے ہے کہ جس کی ٹرن ہوگی وہ جب جب وقت ملے گا جواب دے گا، کوئی جلدی نہیں۔ آرام فرمائیے اور یکطرفہ فیصلوں سے گریز کیجئے، گروپ آپ کا ہے اسکا مطلب یہ نہیں کہ یکطرفہ من مانیاں شروع کر دیں گے۔

شیعہ مناظر خود شروع سے غیر ضروری جلد بازی

کرتے رہے، 300 ممبرز کار و ناروتے رہے

اور اپنی باری پر موصوف کے ڈرامے!

میری ٹرن چل رہی ہے، اور مجھے اور بھی کام ہے اسلئے انتظار کیجئے۔ شرائط میں طے ہے کہ جلد بازی نہیں کی جائے گی بلکہ جس کی ٹرن ہوگی وہ وقت ملنے پر جواب دیتا رہے گا۔

(نوٹ: شیعہ مناظر رانا سعید کی طرف سے خود

ساختہ شرائط کا مفہوم!)

رانا سعید شیعہ کی حقیقت
منافقت کی انتہا!

سنی مناظر تھوڑی دیر
کرتا تو شیعہ مناظر کا
رہا ریسپانس!

October 11, 2022

You

جری کچھ مصروفیات ایسی ہیں کہ کچھ دن پابندی سے گفتگو شاید نہ ہوسکے۔۔۔ بحر حال کوشش ہوگی کہ تسلسل قائم رہے اور جب بھی جسے وقت ملا وہ۔۔۔

کچھ دن پابندی سے گفتگو نہیں کریں گے ؟؟؟؟

مطلب مکالمہ کیا مہینوں پر محیط ہے کہ کچھ دن پابندی نہیں ہو گی بعد میں ستے خیراں ، محترم وقت نکالنا پڑے گا ایسے لٹکانا تو نہیں ہے نا ، میری اور آپکی وجہ سے 300 ممبران کا گروپ قید کاٹ رہا ہے

6:39 AM

October 11, 2022

You

معذرت کل سے کافی مصروفیات ہیں اس وجہ سے وقت نکالنا مشکل تھا۔ جمعرات تک یہی سلسلہ رہے گا۔۔۔

کوشش کریں وقت نکالیں۔ گفتگو کا تسلسل تھوڑا برقرار رہے۔ 300 سے زائد بندہ گروپ میں ہے اور لوگ انتظار میں ہیں

9:05 PM

October 11, 2022

ہوں ؟؟؟؟

ایک چیز آپکے نزدیک درست ہے لازمی نہیں میرے نزدیک بھی درست ہو ، یا ایک چیز میرے نزدیک درست ہے لازمی نہیں کہ آپکے نزدیک بھی درست ہو۔

شروع سے اب تک کا خلاصہ (قریشی صاحب کی منطق ، مہری مانوں ورنہ میں گیا 😊)

کچھ تو خیال کریں تین سو بندوں کے گروپ میں ہیں آپ

12:44 PM

October 13, 2022

رانا محمد سعید شیعہ بد اخلاق

You

بارہ بجے تک جوابات مکمل کر لیں۔ اس کے بعد میرا ٹرن شروع ہوگا۔
اللہ حافظ

شرائط میں طے ہے کہ جس کی ٹرن ہو گی وہ جب جب وقت ملے گا جواب دے گا ، کوئی جلدی نہیں۔ آرام فرمائیے اور یکطرفہ فیصلوں سے گریز کیجئے ، گروپ آپکا ہے اسکا مطلب یہ نہیں کہ یکطرفہ من مانیایاں شروع کر دیں گے۔

10:22 PM

عبدالحمید بلوچ اہلسنت سکھر

رانا صاحب آپ موجود ہیں؟؟

میری ٹرن چل رہی ہے ، اور مجھے اور بھی کام ہے اسلئے انتظار کیجئے۔ شرائط میں طے ہے کہ جلد بازی نہیں کی جائے گی بلکہ جس کی ٹرن ہو گی وہ وقت ملنے پر جواب دیتا رہے گا۔

10:38 PM

آٹھ گھنٹے مسلسل جوابات کے
بعد انہیں ٹرن ختم کرنے کا کہا
تو شیعہ مناظر کار ریسپانس!

رانا سعید شیعہ کی منافقت چیک کریں۔۔ اپنے لئے ان لمیٹیڈ وقت!! چاہے گروپ میں تین ممبر رہیں یا سترہ جائیں!!

عبدالحمید بلوچ: کوشش کریں ایک دو گھنٹے کے اندر کام کاج سے فارغ ہو کر گفتگو پر توجہ دیں۔ اگر ایک ٹرن دس دس گھنٹے پر مشتمل ہو تو گروپ میں صرف تین ممبر باقی رہ جائے گے۔ میں، آپ اور ممتاز قریشی۔

رانا محمد سعید شیعہ: کوئی بات نہیں ایسا ہو بھی گیا کوئی مسئلہ نہیں، پی ڈی ایف آجانی ہے ویسے بھی قریشی صاحب کی۔ حوصلہ رکھیے، کچھ زیادہ مسئلہ ہے تو قریشی سے کہیے نہیں صبر ہو رہا تو کر لیجئے آپ اپنی ٹرن شروع۔ بلکہ کر لیجئے انہیں کہیں۔ میں روک رہا ہوں اپنی ٹرن یہاں۔ کوئی مسئلہ نہیں۔

عبدالحمید بلوچ: آپ خود کو روکے مت اپنا ٹرن مزید ایک گھنٹے تک جاری رکھیں۔۔۔۔۔ اس کے بعد ممتاز قریشی کو موقع دیا جائے گا۔

جعفر صادق: مجھے کوئی جلدی نہیں ہے۔۔ چاہیں تو دو دن تک جواب دیتے رہیں۔

لیکن جب ختم لکھ دیں تو پھر میرے ٹرن کے دوران پہلے کی طرح اچھل کود مچانے سے پرہیز کیجئے گا۔ اللہ حافظ

رانا محمد سعید شیعہ: آپ موضوع سے متعلقہ دلائل لائیں اور مکرو فریب سے پرہیز کریں تو ہم کیوں روکیں گے آپ کو، لیکن حقیقت یہ ہے کہ قریشی صاحب کہ آپ نے فقط وہی کہانیاں سنانی ہیں جو دو دن سے موضوع سے غیر متعلقہ روایات کو کہیں کا کہیں فٹ کر کے اور مجہول الحال منقول اقوال کو علماء کی تائید کا خود ساختہ لباس پہنا کر آپ خیانت کاری فرما رہے ہیں، اس کے علاوہ آپ کی دلائل کی پٹاری سے کچھ نہیں نکلتا۔ ہاں ایک چیز نئی آئے گی کہ آپ اپنے علماء کے الزامی اقوال اور اپنی کتب کی روایات کو تائید کے نام سے پیش کرنے کا کام کریں گے فقط۔

اعلیٰ ظرفی بمقابلہ کم ظرفی



رانا محمد سعید شیعہ: چلیں ٹھیک ہے اب اپنی زبان پر قائم رہئے گا اور دودن سے پہلے شور ناکجئے گا۔ کل کا دن اور پرسوں کا دن اب آپ کی چھٹی، میری ٹرن اب لمبی ہی چلے گی۔ اس قدر کشادہ دلی پر داد و وصول کیجئے۔ اب صبح سے دودن کیلئے میں اپنی ٹرن دوبارہ شروع کروں گا۔

انٹرنیٹ کی حالت یہ تھی کہ 11 بجے کا سینڈ کیا ہوا ٹیکسٹ اب ڈیلیور ہوا ہے 40 منٹ کے بعد اور شام سے یہی چل رہا ہے۔

جعفر صادق: ٹھیک ہو گیا محترم۔۔۔ لیکن ایڈمنز سے گزارش ہے کہ جب فریق مخالف کا ٹرن مکمل ہو جائے اور وہ ختم لکھ دیں تو ظاہر ہے وہ میرے ٹرن میں دخل اندازی کا حق نہیں رکھتے تو اس دوران انہیں عارضی طور پر ایڈمن سے ہٹا دیا جائے کیونکہ مجھے اسی گفتگو میں تلخ تجربہ ہو چکا ہے اور

اس وقت ایڈمن بھی موجود نہ تھا اور میرے لئے قطعی مناسب نہ تھا کہ ایک فریق کی حیثیت سے انہیں ایڈمن سے ہٹا دوں۔ جیسے بھی ہیں یہاں مہمان ہیں اور قابل عزت ہیں۔ جب میرا ٹرن مکمل ہو جائے تو رانا صاحب کو دوبارہ ایڈمن بنادیا جائے تاکہ وہ شیعیت کا پھر سے دفاع کر سکیں۔

اگر وہ سمجھیں کہ یہ ان سے نا انصافی ہو رہی ہے تو میری طرف سے اجازت ہے کہ ایڈمن حضرات ہمیں باری باری اپنے ٹرن میں ایڈمن بنالیا کریں تاکہ کوئی کسی کے ٹرن میں دخل اندازی نہ کر سکے۔ حالانکہ ممبرز گواہ ہیں میں نے انہیں بچ گفتگو میں کبھی پریشان نہیں کیا۔ میں نے تو انہیں ہر طرح سے دفاع کرنے کا موقع دیا ہے اور آئندہ بھی دیتا رہوں گا۔ ان شاء اللہ

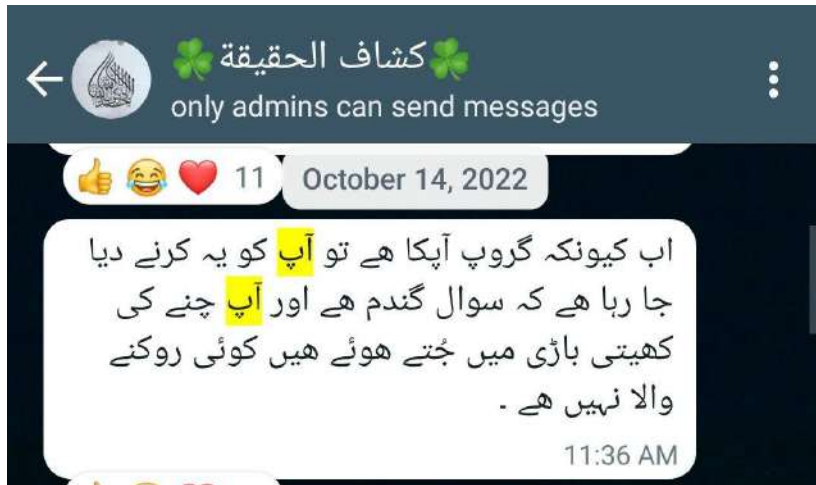
شیعہ مناظر کے لگاتار مسیجسز اور یہ بھی رونا شروع کہ سنی مناظر لمبی لمبی تحریریں بھیج رہا ہے!

رانا محمد سعید شیعہ: قریشی صاحب یہ چیز آپ کو سوئٹ کرتی ہے کہ مجھے ایڈمن شپ سے ہٹوا کر آپ موضوع سے ہٹ کر لمبی لمبی تقاریر کو تحریری شکل دیں گے اور مشرق کے قلابے مغرب سے ملانے کی کوشش کریں گے۔ جیسا کہ اب تک کرتے آئے ہیں۔ اس لئے یہ واضح ہے کہ محترم آپ کی اصل کوشش بھی تو یہی ہے۔ موضوع کے مطابق دعوے کی دلیل میں اب تک سوائے ایک **مجهول الحال قول** کے آپ نے کیا پیش کیا ہے؟؟؟

کشی کی تین صحیح روایات جن میں ابن سبا ملعون کا مولا علی ع کے متعلق خدائی کا عقیدہ ہے، اس کا دعوے سے دور دور تک کوئی تعلق، واسطہ نہیں لیکن آپ ان روایات کو فریب کاری کے ذریعے یہاں صرف اسلئے لائے کہ عوام کو لگے قریشی تو تین صحیح روایات کی بات کر رہا ہے۔ حالانکہ ان کا کوئی تعلق نہیں ان پانچ عقائد سے جن پر گفتگو طے ہے۔

شیعہ مناظر کی طرف سے سنی مناظر کے ٹرن میں بار بار مداخلت کے باوجود ڈھیٹ پن کی انتہا!

اب کیونکہ گروپ آپ کا ہے تو آپ کو یہ کرنے دیا جا رہا ہے کہ سوال گندم ہے اور آپ چنے کی کھیتی باڑی میں جُتے ہوئے ہیں کوئی روکنے والا نہیں ہے۔



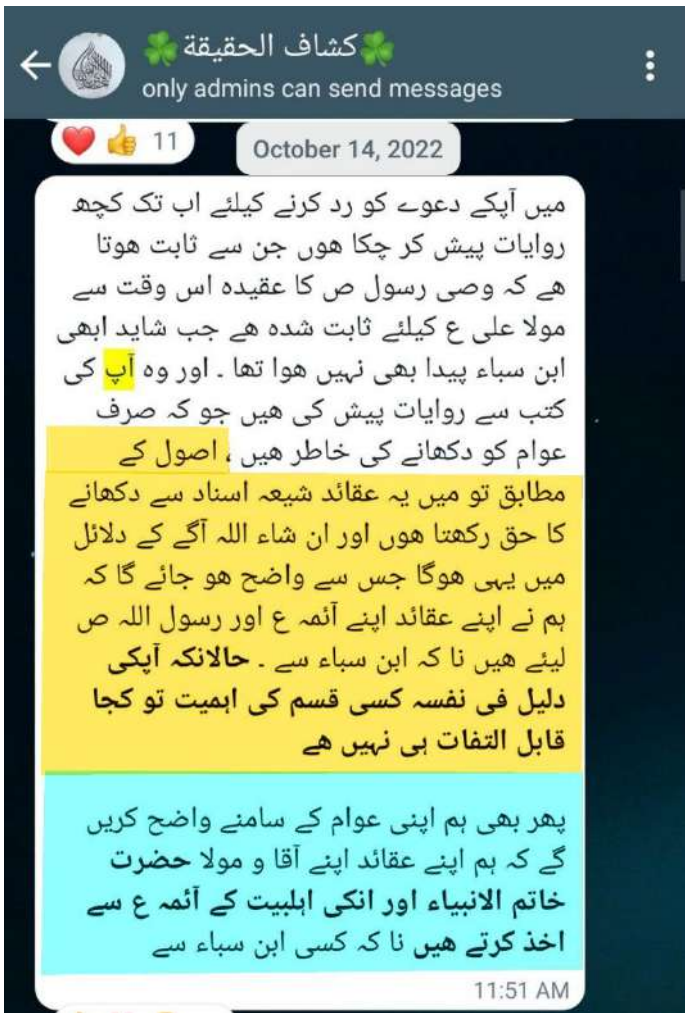
(کیا شیعہ مناظر رانا سعید واقعی سچ بول رہا ہے؟ حالت یہ تھی کہ سنی مناظر کو اپنے ہی گروپ میں اپنے ہی ٹرن میں مکمل جوابات بھیجنے سے شیعہ مناظر روکتا رہا!!)

رانا محمد سعید شیعہ: اب تک کی گفتگو کا خلاصہ یہ ہے



👉 موضوع مناظرہ *شیعہ کے پانچ عقائد خلافت بلا فصل، وصی رسول، امامت، برأت اور رجعت کا بانی ابن سبا ہے *

👉 قریشی صاحب کی اکلوتی دلیل ایک **مجهول الحال قول** جس کی کوئی سند ہی نہیں ہے * **وقال بعض اہل العلم من اصحاب علی** * بس یہ اکلوتی دلیل ہے جس کی اصولوں کی روشنی میں اتنی بھی وقعت نہیں کہ اس سے ایک حدیث رسول یا قول علی ع ہی ثابت ہو جائے * کجاء عقائد کی بنیاد *



شیعہ مناظر کا دوسری بار اقرار کہ اصول کے مطابق شیعہ عقائد شیعہ کتب سے ہی ثابت کرنے چاہئیں اور ثابت بھی کروں گا!

میں آپ کے دعوے کو رد کرنے کیلئے اب تک کچھ روایات پیش کر چکا ہوں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ وصی رسول ﷺ کا عقیدہ اس وقت سے مولا علی ع کیلئے ثابت شدہ ہے جب شاید ابھی ابن سبا پیدا بھی نہیں ہوا تھا۔ اور وہ آپ کی کتب سے روایات پیش کی ہیں جو کہ صرف عوام کو دکھانے کی خاطر ہیں، اصول کے مطابق تو میں یہ عقائد شیعہ اسناد سے دکھانے کا حق رکھتا ہوں اور ان شاء اللہ آگے کے

👉 ابن سبأ سے بہت پہلے کی باتیں
اور بعثت نبوی کا ابتدائی زمانہ ہے۔

Page 389

رانا سعید شیعہ کا بلواسطہ اقرار کہ وہ اہل سنت کی ضعیف روایات سے شیعہ عقائد ثابت کر رہا ہے!

شیعہ کی نرالی منطق!

سُنی مناظر نے بھی
مجہول اور بلا سند قول
پیش کیا ہے اس لئے
میں بھی یہی کروں
گا!



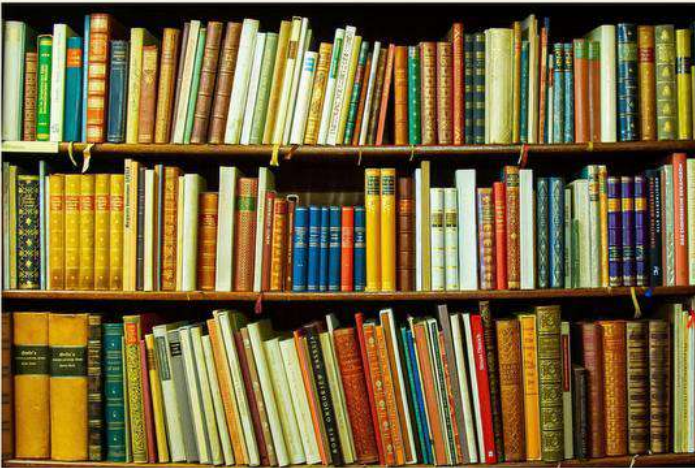
کشاف الحقیقة

only admins can send messages

October 14, 2022 1

یہ جن بچونگڑوں کو سند کے ضعف اور تصحیح کا کیڑا کاٹ رہا ہے اور وہ پرسنل میں مجھے اسناد پر لیکچر دے رہے ہیں ان تمام بچونگڑوں سے گزارش ہے کہ پہلے اپنے فاضل عالم مناظر سے اس قول کی سند لے کر پیش کریں جس مجہول اور بلا سند قول کی بنیاد پر وہ یہاں مغز ماری اور فریب کاری فرما رہے ہیں۔ میں بخوبی جانتا ہوں کہ میں نے اپنا استدلال کیسے اور کس چیز سے پیش کرنا ہے، اگر میری روایات موضوع سے متعلقہ نہیں ہیں اور وصی رسول کا موضوع نہیں ہے تو بیشک مجھ پر اعتراض کریں۔

1:59 PM



کیا اہل تشیع کے
ہاں اپنے عقائد پر
صحیح روایات کا
فقدان ہے!!

* میں بخوبی جانتا ہوں کہ میں نے اپنا استدلال کیسے اور کس چیز سے پیش کرنا ہے*، اگر میری روایات موضوع سے متعلقہ نہیں ہیں اور وصی رسول کا موضوع نہیں ہے تو بیشک مجھ پر اعتراض کریں۔

دلیل #7: یہ علی میرا انی، ووصی و خلیفہ ہے اسکی بات سنو اور اطاعت کرو* فرمان رسول ہے۔ (تاریخ مدینہ دمشق)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْمُسْلَمِ الْفَقِيه [نا] (۴) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ، نَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ السَّمْسَارِ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، أَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الطَّبْرِيِّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ حَسَنِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الْجُلُودِي الْبَصْرِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَا الْغَلَّابِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بَنِ أَدَمَ، نَا نَصْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْغَفَّارِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ الْيُونْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ (۵) عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ:

(۱) القعب القح الضخم الجافي، أو إلى الصغر، أو يروي الرجل (القاموس المحيط).

(۲) كذا بالأصل، وبدون إجماع في م، وفي المختصر والمطبوعة: فبدرهم.

(۳) بياض بالأصل، والمستدرک بین معكوفتين عن المختصر والمطبوعة، وفي م الكلام متصل، والنقص موجود، والكلام غير مقروء في «ز».

(۴) زیدت لتقویم السند، انظر مشیخة ابن عساکر ۱۵۲/ ب، وفي م بعد كلمة: الفقيه، فيها: «ابن عبد العزيز بن أحمد، نا أبو الحسن».

(۵) الأصل «بن» تصحيف، والتصريب عن م، وقد كتبت «عن» فيها فوق الكلام بين السطرين.

تسلیح
مکتبہ دمشق

وذكر فضله وشيمته من عاصم الأعمش وأما ابن
بنواحيته من واربها وأهلها

تصنيف

الإمام الخليلي حافظ أبو القاسم علي بن الحسن
ابن هبة الله بن عبد الله الشافعي

المؤلف والناشر

١٤١١ هـ - ١٩٩١ م

مكتبة دمشق

مكتبة دار الفقه والعلوم الشرعية

الطبعة الأولى: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة: ١٤١١ هـ

الطبعة العاشرة: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية عشرة: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية عشرة: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة عشرة: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة عشرة: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة عشرة: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة عشرة: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة عشرة: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة عشرة: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة عشرة: ١٤١١ هـ

الطبعة العشرون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والعشرون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والعشرون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والعشرون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والعشرون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والعشرون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والعشرون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والعشرون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والعشرون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والعشرون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثالثة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الرابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الخامسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السادسة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة السابعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثامنة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة التاسعة والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الحادية والثلاثون: ١٤١١ هـ

الطبعة الثانية والثلاثون: ١٤١١ هـ

دلیل #8: علی ع کیلئے وصی رسول۔ (تاریخ مدینہ دمشق)

علی بن ابی طالب ۲۵۵

وأطيعوا، فقام القوم (يضحكون ويقولون) لأبي طالب: قد أمرك أن تسمع لعلی وتطيع.
قال: وأنا محمد بن يوسف، أنا أبو الحسن محمد بن أحمد بن عبد الله بن علي بن عبيد الله بن
عبد الله بن الحسن بن جعفر بن الحسن بن الحسن بن علي بن أبي طالب، أنا أبو العباس
أحمد بن محمد بن سعيد الحمداي، أنا أبو الحسن أحمد بن يعقوب الجعفي، نا علي بن الحسن بن
الحسين بن علي بن الحسين، نا إسماعيل بن محمد بن عبد الله بن علي بن الحسين بن علي،
تحدثني إسماعيل بن الحكم الرافي عن عبد الله بن عبيد الله بن أبي رافع عن أبيه قال: قال أبو
رافع: رافع عن أبيه قال: قال أبو رافع: جمع رسول الله ﷺ ولد بني عبد المطلب وهم يومئذ
أربعون رجلا، وإن كان منهم لمن يأكل الجذعة، ويشرب الفرق من اللبن، فقال لهم: «يا بني
عبد المطلب إن الله لم يبعث رسولا إلا جعل له من أهله أخا، ووزيرا، ووارثا، ووصيا،
ومنجزا لعداته، وقاضيا لدينه، فمن منكم يتابعني على أن يكون أخي، ووزيري، ووصيي،
وينجز عدااتي، وقاضي ديني»، فقال إليه: علي بن أبي طالب، وهو يومئذ أصغرهم فقال له:
«اجلس»، وقدم إليهم الجذعة والفرق من اللبن، فصدروا عنه حتى أنهلهم، وفضل منه
فضله، فلما كان في اليوم الثاني أعاد عليهم القول، ثم قال: «يا بني عبد المطلب كونوا في
الإسلام رؤوسا، ولا تكونوا أذنابا فمن منكم يبايعني على أن يكون أخي، ووزيري،
ووصيي وقاضي ديني، ومنجز عدااتي»، فقام إليه علي بن أبي طالب، فقال: «اجلس»، فلما
كان اليوم الثالث أعاد عليهم القول، فقام علي بن أبي طالب فبايعه بينهم، فتفل في فيه، فقال
أبو لهب: بنس ما جرت به ابن عمك إذ أجابك إلى ما دعوته إليه ملأت فاه بصاقا.
أخبرنا أبو عبد الله محمد بن إبراهيم بن جعفر، أنا أبو الفضل أحمد بن عبد المتعم بن
أحمد بن بندار، أنا أبو الحسن العتيقي، أنا أبو الحسن الدار قطني، نا أحمد بن محمد بن سعيد، نا
جعفر بن عبد الله بن جعفر المحمدي، نا عمر بن علي بن عمر بن علي بن الحسين بن علي بن
أبي طالب عن أبيه عن أبيه عن علي بن الحسين عن أبي رافع قال: كنت قاعدا بعدما بايع
الناس أبا بكر، فسمعت أبا بكر يقول للعباس: أنشدك الله هل تعلم أن رسول الله ﷺ جمع
بني عبد المطلب وأولادهم، وأنت فيهم، وجمعكم دون قریش، فقال: «يا بني عبد المطلب إنه
لم يبعث الله نبيا إلا جعل له من أهله أخا، ووزيرا، ووصيا، وخليفة في أهله، فمن يقوم منكم
يبايعني على أن يكون أخي، ووزيري، ووصيي، وخلفيتي في أهلي»، فلم يقم منكم أحد،
فقال: «يا بني عبد المطلب كونوا في الإسلام رؤوسا، ولا تكونوا أذنابا، والله ليقوم من قائمكم
أو لتكونن في غيركم ثم لتندمن»، فقام علي من بينكم فبايعه على ما شرط له، ودعاه إليه،

تاریخ مدینہ دمشق

وذكر فضلها وتسميتها من قبلها من الأعراس
أو جهنم بنوهم من واديها وأهلها

تصنيف

الإمام الحافظ أبو القاسم علي بن الحسن بن هبة الله

ابن عساکر الدمشقي

الوفاء ۵۷۱ هـ

تمت

مصحف علي بن عبد القادر عطا

المجلد الثالث والعشرون

المحتوى:

تتمة حرف العين

علي بن أحمد بن إبراهيم - علي أبو الحسن

دار الكتب العلمية
Dar Al-Kutub Al-Ilmiyah
DKI
أسستها كنهج مؤسست سنة 1971 بدمشق
Est. by Mohamed Ali Sayoon 1971 Beirut - Lebanon
Fratel par Mohamed Ali Sayoon 1971 Beyrouth - Liban

سابقہ مذکورہ مفہوم کی ہی روایت ہے اور علی ع کیلئے وصی رسول۔

دلیل #9: *علی وصی رسول* دعوت ذوالعشیرہ (فضائل امیر المؤمنین، محدث ابن عقدہ)

۲۵ / قوله تعالى: ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ [الشعراء: ۲۱۴]
 ۲۱۰- / بن عقدہ، أنبأنا أبو الحسن أحمد بن يعقوب الجعفي، أنبأنا علي بن
 الحسن بن الحسين بن علي بن الحسين، أنبأنا إسماعيل بن محمد بن
 عبدالله بن علي بن الحسين بن علي، حدثني إسماعيل بن الحكم الرافي، عن
 عبدالله بن عبيدالله بن أبي رافع، عن أبيه، قال:

(۱) سورة القمر: ۲.

(۲) الغيبة، النعماني: الباب ۱۹ / ۱۴، قال: أخبرنا أحمد بن محمد بن سعيد....

(۳) الغيبة، النعماني: الباب ۱۹ / ۱۴، قال: أخبرنا أحمد بن محمد بن سعيد....

فَضَائِلُ
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

۲۰۴ فضائل أمير المؤمنين (ع)

قال أبو رافع: جمع رسول الله ﷺ ولد بني عبدالمطلب وهم يومئذ أربعون رجلاً، وإن كان منهم لمن يأكل الجذعة ويشرب الفرق من اللبن فقال لهم: «يا بني عبدالمطلب، إن الله لم يبعث رسولاً إلا جعل له من أهله أخاً ووزيراً ووارثاً ووصياً ومنجزاً لعداته وقاضياً لدينه، فمن منكم يباني علي أن يكون أخي ووزيري ووصي ومنجز عداتي وقاضي ديني؟» فقام إليه علي بن أبي طالب وهو يومئذ أصغرهم فقال له: «اجلس». وقدم إليهم الجذعة والفرق من اللبن، فصدروا عنه حتى أنهلهم وفضل منه فضلة، فلما كان في اليوم الثاني أعاد عليهم القول، ثم قال: «يا بني عبدالمطلب كونوا في الإسلام رؤوساً ولا تكونوا أذناباً فمن منكم يباني علي أن يكون أخي ووزيري ووصي وقاضي ديني ومنجز عداتي؟» فقام إليه علي بن أبي طالب فقال له: «اجلس». فلما كان في اليوم الثالث أعاد عليهم القول، فقام علي بن أبي طالب فباعه بينهم فقتل في فيه. فقال أبو لهب: بش ما جريت به ابن عمك إذ أجابك إلى ما دعوته إليه، ملأت فاه بصاقاً!!!^(۱)

لِلْإِمَامِ الْحَافِظِ
 كَاتِبِ الْعَبَّاسِيِّ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ
 ابْنِ عَقْدَةَ الْكُوفِيِّ
 الْمُرُوفِيِّ سَنَةِ ۳۳۲ هـ

جَمَعَهُ وَرَتَبَهُ وَقَدَّمَ لَهُ
 مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَزْزِ بْنِ

محدث ابن عقدہ اسی واقعہ کو اپنی کتاب الفضائل میں نقل کرتے ہیں۔ *علی وصی رسول*

👉 ابن سبا کی پیدائش سے بھی پہلے۔

الفصل الثانی والعشرون: فی الآیات النازلة فی امیر المؤمنین علیہ السلام وأهل البيت علیہم السلام ... ۲۰۵

۲۱۱- ابن عقدة، أنبأنا جعفر بن عبد الله بن جعفر المحمّدي، أنبأنا عمر بن عليّ بن عمر بن عليّ بن الحسين بن عليّ بن أبي طالب، عن أبيه، عن أبيه، عن عليّ بن الحسين

عن أبي رافع، قال: كنت قاعداً بعدما بايع الناس أبا بكر فسمعت أبا بكر يقول للعبّاس: أنشدك الله هل تعلم أن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم جمع بني عبد المطلب وأولادهم وأنت فيهم وجمعكم دون قریش فقال: «يا بني عبد المطلب إنه لم يبعث الله نبياً قط إلا

جعل له من أهله أخاً ووزيراً ووصياً وخليفة في أهله فمن يقوم منكم يبايعني على أن يكون أخي ووزيري ووصيي وخليفتي في أهلي؟» فلم يقم منكم أحد، فقال: «يا بني عبد المطلب كونوا في الإسلام رؤوساً ولا تكونوا أذناناً، والله ليقومن قائمكم أو لتكونن في غيركم ثم لتندمن». فقام عليّ من بينكم فبايعه عليّ ما شرط

له ودعاه إليه، أتعلم هذا له من رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم؟ قال: نعم ^(۱).



محدث ابن عقده نے * آل علی ع کے سلسلہ سند سے روایت کی ہے * کہ ابو رافع کہتے ہیں حضرت ابو بکر کی بیعت کے بعد ہم نے سنا حضرت ابو بکر نے حضرت عباس (علی ع کے چچا) سے کہا کیا تم اللہ کو گواہ بنا کر کہتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عبد المطلب کو جمع کیا اور ان میں تم بھی تھے دوسرے قریش بھی اور کہا اے بنی عبد المطلب بیشک اللہ نے کوئی نبی نہیں بھیجا مگر یہ کہ اس کے لئے اسکے اہل میں سے ایک * بھائی اور وزیر اور وصی اور خلیفہ بھی بنایا ہو *، تم

میں کون ہے جو میری اس بات پر بیعت کرے گا کہ میرے اہل میں میرا بھائی میرا وزیر میرا وصی اور میرا خلیفہ بنے گا۔۔۔۔۔ الخ پس علی کھڑے ہوئے اور اس پر بیعت کر لی (حضرت ابو بکر نے پوچھا) * کیا تم جانتے ہو یہ علی کیلئے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے تھا؟ تو ابن عباس نے کہا: ہاں *

✎ علی ع وصی رسول، ابن سبا کی توپیدائش بھی نہیں ہوئی ابھی۔

عبدالحمید بلوچ: اسلام علیکم۔ آج کے بعد ہر فریق کو ایک دن میں کم از کم دو دو ٹرن لازمی مکمل کرنے ہیں۔ فریق اول کا ٹرن مکمل ہونے کے بعد انھیں ایڈمن شپ سے ہٹا کر فریق دوم کو ایڈمن بنایا جائے گا۔ اسکی ٹرن مکمل ہونے کے بعد دوبارہ فریق اول کو ایڈمن بنادیا جائے۔ اور یہی سلسلہ مناظرہ کے اختتام تک جاری رہے گا۔ وقت کے قلت کی وجہ سے ہمیں ایسا اقدام کرنا پڑھ رہا ہے۔

✎ کیونکہ شیعہ مناظر ابو مہدی معصومی صاحب نے خلافت کے موضوع پر گفتگو کرنے کا ارادہ فرمایا ہے۔ جس کے وقت کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

رانا محمد سعید شیعہ: رُکو ذرا صبر کرو۔ اتنی بھی کیا جلدی ہے۔ آٹھ دن بعد قیامت تو نہیں آنی حضور۔ **شرائط پڑھیے غور** سے پڑھیے۔ میں نوکری پیشہ بندہ ہوں غریب آدمی ہوں۔ فنانشل کو آرٹر کا اختتام ہوا ہے اور میرا تعلق پیشے کے لحاظ سے فنانس سے۔ میں نے پہلے سے تیار شدہ تحریریں کاپی پیسٹ نہیں کرنی ہوتیں، نا ہی میرے پاس باقاعدہ ٹیم یا ویب سائٹ ہے جہاں سے لکھو کر پیسٹ کر دوں۔ میں نے ڈیوٹی اور ڈیوٹی کے بعد بھی خود ہی مواد جمع کرنا ہوتا ہے خود ہی سکین نکالنے اور انکو تیار کرنا اور خود ہی لکھنا ہوتا ہے۔ تحریری مناظرہ اس نہج پر اسی لئے ہوتا ہے کہ مصروفیات کے ساتھ ساتھ کچھ کچھ وقت حسب توفیق نکال کر بات کی جائے۔ رات میں نے قریشی صاحب سے کہا تھا آپ لے لیں ٹرن لیکن انہوں نے کہا انہیں اگلے دو دن تک بھی کوئی مسئلہ نہیں۔ لہذا صبر کیجئے۔

جعفر صادق : آپ کی بات تسلیم کی جائے تو بھی میرا قصور، اگر آپ کی بات تسلیم نہ کی جائے تو بھی میرا قصور، لگے رہے سرکار۔



رانا محمد سعید شیعہ : میں نے تو آپکو داد تحسین دی، صبر کرنے کا بلوچ صاحب کو کہا ہے۔

عبدالحمید بلوچ : رانا جی مجھے کوئی مسئلہ نہیں۔ آپ کے اپنے لوگ بھی لمبی ٹرن سے تنگ ہو کر گروپ چھوڑے جا رہے ہیں۔ اور مجھے آپ کی شکایت کر رہے ہیں۔

رانا محمد سعید شیعہ : کوئی بات نہیں محترم۔ میں ہر کسی کی خواہش کے مطابق تو بات نہیں کر سکتا۔ اسی لئے تو طے کیا تھا کہ بات لمبی ہے تو جب جب وقت ملے وقت دیا جائے گا۔

وہ خود عالم ہیں اور مصروف بندے ہیں۔

دلیل #10: رسول ﷺ نے مولا علیؑ کو فرمایا "تیری منزلت مجھ سے وہی ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی مگر تو نبی نہیں ہے۔ (کتاب السنہ)

امام ابو عاصم صحیح سند کے ساتھ نقل کرتے ہیں کہ

وأحمد (٤٣٧/٤) من طرق أخرى عن جعفر بن سليمان الضبيعي به وقال الترمذي:
«حديث حسن غريب». وقال الحاكم:
«صحيح على شرط مسلم». وأقره الذهبي.
وله شاهد من حديث بريدة مرفوعا به.

أخرج أحمد (٣٥٦/٥) من طريق أبلج الكندي عن عبد الله بن بريدة عن أبيه بريدة.
وإسناده جيد، رجاله ثقات رجال الشيخين غير أبلج وهو ابن عبد الله بن جحيفة الكندي وهو
شيعي صدوق.

١١٨٨ - ثنا محمد بن المنثري، حدثنا يحيى بن حماد، عن أبي عوانة، عن يحيى
ابن سليم أبي بلج عن عمرو بن ميمون، عن ابن عباس قال: قال رسول الله
ﷺ: لعلي:

أنت مني بمنزلة هارون من موسى إلا أنك لست نبياً [إنه لا ينبغي أن أذهب
إلا] وأنت خليفتي^(١) في كل مؤمن من بعدي. قال أبو بكر: وحديث سفينة
ثابت من جهة النقل سعيد بن جهمان روى عنه حماد بن سلمة والعوام بن حوشب
وحشرح.

١١٨٨ إسناده حسن. ورجاله ثقات رجال الشيخين غير أبي بلج واسمه يحيى بن سليم بن
بلج قال الحافظ: «صدوق ربما أخطأ».

١١٨٩ - ثنا الحسين بن علي وأحمد بن عثمان قالا: ثنا محمد بن خالد بن عثمة،
حدثنا موسى بن يعقوب، حدثني المهاجر بن مسيار، عن عائشة بنت سعد، عن
أبيها قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول يوم الجحفة وأخذ بيد علي، فخطب
فحمد الله وأثنى عليه ثم قال:

أيها الناس إني وليكم. قالوا: صدقت يا رسول الله، وأخذ بيد علي رضي الله
عنه فرفعها فقال: هذا وليي، والمؤدي عني.

(١) سقطت من الأصل، واستدركتها من «المسند»، وهي زيادة هامة إذ بدونها يفسد المعنى
كما هو ظاهر.

- ٥٦٥ -

كتاب السنن

ألفه أبو بكر عمرو بن أبي عاصم الضحاك بن مخلد الشافعي
المتوفى ٢٨٧ هـ

وَمَعَهُ
ظلال الجنة في تخریج السنة

بقلم
محمد ناصر الدين الألباني

الجزء الثاني

الكتاب الثاني

👉 رسول ﷺ نے مولا علیؑ کو فرمایا "تیری منزلت مجھ سے وہی ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی مگر تو نبی نہیں ہے، مزید فرماتے ہیں *مجھے کہیں جانا سزاوار نہیں (یعنی میرے لئے یہ بات بہتر نہیں) کہ میں کہیں چلا جاؤں سوائے اسکے کہ تو میرے بعد ہر مومن کیلئے میرا خلیفہ ہو*

خلافت بلا فصل لعلی ع بزبان رسول ﷺ۔

✋ ابن سبا کا تو ابھی دور دور تک وجود نہیں مسلم کمیونٹی میں۔

یہ اور ان جیسی تمام روایات روایات کا اہلسنت علماء نے انکار کرنے کی بہت کوشش کی۔

* کچھ بہانہ لگاتے ہیں کہ ہارون تو موسیٰ ع کی زندگی میں خلیفہ تھے تو علی بھی صرف زندگی میں ہی تھے * جبکہ ہارون ع موسیٰ ع سے کم و بیش دو سال وفات پا گئے تھے لیکن مولا علی ع چونکہ زندہ رہے اور خود روایات میں **من بعدی** کے الفاظ واضح بتاتے ہیں کہ یہ فرامین رسول ص کی زندگی اور آپ ص کی وفات کے بعد بھی ایسے ہی اپلائیڈ ہونگے کہ نبی ع کے خلیفہ علی ع ہی ہونگے۔ جیسا کہ رسول ص نے فرمایا * میرے لئے سزاوا نہیں کہ میں کہیں چلا جاؤں مگر یہ کہ تو میرا خلیفہ ہو *

کچھ بہانہ کرتے ہیں کہ یہ فرمان صرف غزوہ تبوک کے موقع پر تھا لیکن خود روایت کے الفاظ میں **من بعدی** کے الفاظ دلیل ہیں کہ آپ کی زندگی کے بعد بھی یہ فرمان اپلائیڈ ہے کہ علی ہی خلیفہ بلا فصل ہوں گے، حدیث کی وضاحت خود حدیث میں موجود ہے۔

کچھ نے **راوی ابوالجلفزاری** کہ جس کا نام یحییٰ بن سلیم ہے اسے ضعیف قرار دینے کی کوشش کی حالانکہ یہ راوی متعدد محدثین کے نزدیک ثقہ ہے جن میں امام نسائی جیسے متشدد نقاد اور جارج بھی شامل ہیں۔

بمعنی آقا، مولا، سردار اور میری طرف سے حاکم) یہاں کچھ نادان کہتے ہیں ولی کا معنی دوست ہیں جبکہ میں پوچھتا ہوں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ کیوں فرمایا کہ *میرے بعد* فرمانا تو چاہیے تھا میری زندگی میں بھی میرے بعد بھی۔ مزید لفظ ولی کی گتھی کچھ دیر میں سلجھاتے ہیں۔

👉 ابن سبا کے وجود سے پہلے علی کیلئے خلافت فلاصل۔

(الجزء الثالث) ۳۱- کتاب معرفة الصحابة رضي الله تعالى عنهم ۱۰۰

عليه وعلى آله وسلم قال: قال: يا بني الله فقال له علي: إن نبي الله صلى الله عليه وعلى آله وسلم قد انطلق نحو بئر ميمون^(۱) فأدركه قال: فانطلق أبو بكر فدخل معه الغار، قال: وجعل علي رضي الله عنه يرمي بالحجارة كما كان يرمي نبي الله صلى الله عليه وعلى آله وسلم وهو يتصور وقد لف رأسه في الثوب لا يخرج حتى أصبح ثم كشف عن رأسه، فقالوا: إنك للقيم وكان صاحبك لا يتصور ونحن نرّميه وأنت تتصور وقد استكرنا ذلك، فقال ابن عباس: وخرج رسول الله صلى الله عليه وعلى آله وسلم في غزوة تبوك وخرج بالناس معه قال: فقال له علي: أخرج معك؟ قال: فقال النبي صلى الله عليه وعلى آله وسلم: «لا» فبكى علي فقال له: «أما ترضى أن تكون مني بمنزلة هارون من موسى، إلا أنه ليس بعدي نبي إنه لا ينبغي أن أذهب إلا وأنت خليفتي» قال ابن عباس: وقال له رسول الله صلى الله عليه وعلى آله وسلم: «أنت ولي كل مؤمن بعدي ومؤمنة».

قال ابن عباس: وسد رسول الله صلى الله عليه وعلى آله وسلم أبواب المسجد غير باب علي فكان يدخل المسجد جنباً وهو طريقه ليس له طريق غيره، قال ابن عباس: وقال رسول الله صلى الله عليه وعلى آله وسلم: «من كنت مولاه فإن مولاه علي»، قال ابن عباس: وقد أخبرنا الله عز وجل في القرآن أنه رضي عن أصحاب الشجرة فعلم ما في قلوبهم فاهل أخبرنا أنه سخط عليهم بعد ذلك؟ قال ابن عباس: وقال نبي الله صلى الله عليه وعلى آله وسلم لعمر رضي الله عنه حين قال: أئذن لي فأضرب عنقه^(۲) قال: «وكن فاعلاً؟ وما يدريك لعل الله قد اطلع على أهل بدر فقال اعملوا ما شئتم».

هذا حديث صحيح^(۱) الإسناد ولم يخرجاه بهذه السقاة. وقد حدثنا السيد الأوحى أبو يعلى حمزة بن محمد الزبدي رضي الله عنه ثنا أبو الحسن علي بن محمد بن مهبويه القزويني القفطان قال: سمعت أبا حاتم الرازي يقول: كان يعجبهم أن يجدوا الفضائل من رواية أحمد بن حنبل رضي الله عنه.

(۱) بئر ميمون بئر مكة كما صرح به صاحب «القاموس» ۱۲ - (مصحح).
(۲) يعني حاطب بن أبي بلعة كما ورد في «الصحاحين» أنه كان أخبر بعض أمور المسلمين مشركي مكة ۱۲ - (مصحح).

(۱) لا، أبو بلع يعني بن سليم، ويقال: ابن أبي سليم مختلف فيه، والراجح ضعفه؛ إذ الجرح فيه مقدر، قال البخاري: فيه نظر، وهي من أردى عبارات التبرج عند البخاري.

المُسْنَدُ رُكُّ عَلِيٍّ الصَّحِيحِينَ

لِلْإِمَامِ الْحَافِظِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحَاكِمِ النَّيْسَابُورِيِّ
رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

طَبْعَتُهُ مَتَّصِنَةُ انْفِقَادَاتِ الذَّهَبِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ
وَبَسْمِئِهِ

تَشْبَعُ أَوْهَامُ الْحَاكِمِ أَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ الذَّهَبِيُّ
لَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِقْبَلِ بْنِ هَارِيٍّ الْوَاوَعِيِّ

لِلْجُمُعَةِ الثَّالِثَةِ

وَأَرَادَ بِهِنَّ لَطِيفَاتِ الشَّرِّ وَالْبُزُجِ

امام حاکم نے یہی طویل روایت نقل کی جس میں یہی مضمون ہے منزلت کا ذکر اور *میرے لئے یہ سزاوار نہیں (بہتر نہیں) کہ میں کہیں جاؤں مگر اس صورت کہ تو میرا خلیفہ ہو* مزید فرمایا کہ تو میرے بعد ہر مومن کا ولی ہے (ولی بمعنی آقا، مولا، سردار اور میری طرف سے حاکم) یہاں کچھ نادان کہتے ہیں ولی کا معنی دوست ہیں جبکہ میں پوچھتا ہوں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ کیوں فرمایا کہ *میرے بعد* فرمانا تو چاہیے تھا میری زندگی میں بھی میرے بعد بھی۔ مزید لفظ ولی کی گتھی کچھ دیر میں سلجھاتے ہیں۔

👉 ابن سبا کے وجود سے پہلے علی کیلئے خلافت بلاصل۔

مناظرے کا اہم آخری حصہ جلد دوئم میں ملاحظہ فرمائیں۔

شیعہ مناظر راناسعید نے اپنے آخری ٹرن میں شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئی 23 کے قریب نامکمل دلائل دئے۔

سنی مناظر نے اپنے آخری ٹرن میں چوتھی دلیل اصول کافی اور صحیح بخاری کی متفق علیہ روایت پیش، اس کے علاوہ شیعہ کے تمام دلائل کا مدلل رد بھی کیا۔

سنی مناظر نے اصول مناظرہ کی روشنی میں اہل سنت دلائل کی حقانیت بھی واضح کر دی۔

الحمد للہ! اہل سنت کے تمام دلائل کا علمی رد کرنے میں شیعہ مناظر بری طرح ناکام رہا۔

اہل مزید رعایت دیتے ہوئے شیعہ مناظر کی خواہش کے مطابق ون ٹو ون گفتگو بھی کی گئی تاکہ تشیع کو دفاع کا پورا موقعہ مل سکے، لیکن بالآخر راناسعید شیعہ نے راہ فرار اختیار کیا۔

جلد دوئم میں مناظرے کے بعد واٹس آپ گروپ میں کئے گئے مختلف ممبرز کے تبصرے، مختلف شیعہ علماء کے اہم اشکالات کے جوابات کے ساتھ ساتھ ان تمام سنی و شیعہ معتبر روایات کو بھی شامل کیا گیا ہے جو شیعہ مناظر کے فرار ہونے کی وجہ سے دوران مناظرہ پیش نہیں کی جاسکیں، تاکہ عوام الناس تک مکمل تحقیق پہنچائی جاسکے۔

مصنف کی دیگر تصنیفات و تحقیقات

مناظرے، مکالمے، مباحث

تقیہ افضل عبادت
یا
مجبور کو دی گئی رخصت!

سنی و شیعہ مکالمہ
عقیدہ تقیہ

اہل سنت متکلم: جعفر صادق (ممتاز قریشی)
اہل تشیع متکلم: علی ناصر
تاریخ: 3 دسمبر سے 13 دسمبر 2021

وائس آپ گروپ
الاقتصاد فی الاعتقاد
(شیعہ گروپ)

حدیث الانورث
لاعلم کوئ؟
سنی و شیعہ مناظرہ

وائس آپ شیعہ گروپ: الاقتصاد فی الاعتقاد

تاریخ: 18 فروری - 20 فروری 2022

اہل سنت: جعفر صادق (ممتاز قریشی)
اہل تشیع: سید محمد ناصر (ممتاز قریشی)

ادوار دارالتحقیق
دعوت اہل سنت و اہل تشیع

فیصلہ کن مناظرہ مابین سنی و شیعہ سنی لاہوری
حق زہرہ و دفاع خلفائے راشدین

وائس آپ گروپ: اؤٹ لائن شیپنگ ڈاٹ کام

مئی 2021ء

اہل سنت مناظر: ممتاز قریشی
اہل تشیع مناظر: محمد خاشا

اہل سنت دلائل کے سامنے اہل تشیع لاجواب!

ادوار دارالتحقیق

سنی و شیعہ مکالمہ
قاتلین عثمان غنی

صحیح روایات کی روشنی میں

facebook
اہل سنت: ممتاز قریشی
اہل تشیع: آنا محمد سمیع
وقید کاظمی

تاریخ: 28 اگست - 6 ستمبر 2021

وائس آپ گروپ
الاقتصاد فی الاعتقاد
(شیعہ گروپ)

باغ زندک
مال فنی یا نئی کی ذاتی ملکیت

سنی و شیعہ مکالمہ

اہل سنت: جعفر صادق (ممتاز قریشی)
اہل تشیع: سید محمد ناصر (ممتاز قریشی)

ادوار دارالتحقیق

سنی و شیعہ مناظرہ
کر کرہ اور مدغم
کی صحابیت کا تعین
عقیدہ صحابہ اہل سنت
کی روشنی میں!

معنی شرف صحابیت از اہل سنت و اہل تشیع
حدیث حوئی کوثر (شیعہ استدلال کارہ)

اہل سنت: جعفر صادق
اہل تشیع: سید علی حیدر

ادوار دارالتحقیق
معارض اہل سنت و اہل تشیع

وائس آپ شیعہ گروپ علمی مباحثہ

جامع القرآن کوئ؟

فیصلہ کن مناظرہ مابین سنی و شیعہ سنی لاہوری

وائس آپ گروپ: اؤٹ لائن شیپنگ ڈاٹ کام

مسئلہ تحریف قرآن
(ممتاز قریشی / ابوہشام)

وائس آپ گروپ
مباحثہ شیعہ سنی مباحثہ

تاریخ: 26 / 23 اگست 2019

تصنیفات و تحقیقات

کیا فذک بپہ ہوا تھا؟
سنی و شیعہ مناظرہ

اہل سنت مناظر: ممتاز قریشی
اہل تشیع مناظر: سید محمد ناصر (ممتاز قریشی)

ادوار دارالتحقیق

مناظرہ کتاب
الامامت والسیاست
اور ابن قتیبہ
(ایک علمی بحث)

ادوار دارالتحقیق

سنی و شیعہ مناظرہ
پاش فذک (فاس ملکیت) پپ فذک کا دعویٰ
اور دعویٰ فضیل بن مرزوق کا تشیع

اہل تشیع مناظر: سید محمد ناصر (ممتاز قریشی)

ادوار دارالتحقیق

سنی و شیعہ مکالمہ
شیعہ راہی
عقیدہ حنفی کے بارے میں اہل سنت و اہل تشیع کے فخر

وائس آپ گروپ
الاقتصاد فی الاعتقاد
(شیعہ گروپ)

شیعہ راہی
عقیدہ حنفی کے بارے میں اہل سنت و اہل تشیع کے فخر

وائس آپ گروپ
الاقتصاد فی الاعتقاد
(شیعہ گروپ)

شیعہ راہی
عقیدہ حنفی کے بارے میں اہل سنت و اہل تشیع کے فخر

وائس آپ گروپ
الاقتصاد فی الاعتقاد
(شیعہ گروپ)

شیعہ راہی
عقیدہ حنفی کے بارے میں اہل سنت و اہل تشیع کے فخر

وائس آپ گروپ
الاقتصاد فی الاعتقاد
(شیعہ گروپ)

شیعہ کتب کارڈ

